محمد عربی
صلی اللہ علیہ وسلم
انسائیکلوپیڈیا
سلسلہ نسب اور ولادت باسعادت سے لے کر
وصال مبارک تک حوالوں کے ساتھ سیرۃ النبی پر
سوالاً جواباً لکھی جانے والی مکمل مفصل و ضخیم کتاب
مؤلف:
ڈاکٹر ذوالفقار کاظم
besturdubooks.net

محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم

انسائیکلوپیڈیا

سلسلہ نسب اور ولادت باسعادت سے لیکر
وصال مبارک تک حوالوں کے ساتھ سیرۃ النبیؐ پر
سوالاً جواباً لکھی جانیوالی مکمل، مفصل اور ضخیم کتاب

مؤلف

ڈاکٹر ذوالفقار کاظم صاحب

نام کتاب	۔	محمدّ عربی صلی اللہ علیہ وسلم انسائیکلوپیڈیا
مؤلّف	۔	ڈاکٹر ذوالفقار کاظم صاحب
صفحات	۔	۷۴۰
سن طباعت	۔	جون ۲۰۰۱ء
تعداد	۔	۲۱۰۰
باہتمام	۔	الحاج محمد ناصر خان
ناشر	۔	فرید بکڈ پو پرائیویٹ لمیٹیڈ،
قیمت	۔	185/=
پرنٹر	۔	فرید انٹر پرائزز دہلی

فہرست

۵۔ سرایا اور غزوات

۶۔ صلح حدیبیہ سے فتح مکہ تک

۷۔ فتح مکہ کے بعد کے غزوات و سرایا

۸۔ وفود کی آمد سے وصال تک

۹۔ اہل بیت اور رشتہ دار

۱۰۔ اسماء الرسول ﷺ اور علامات نبوت

۱۱۔ شمائل وخصائل نبوی ﷺ

۱۲۔ احبابؓ رسول ﷺ

۱۳۔ اصحابؓ رسول ﷺ

۱۴۔ حضور ﷺ کے زیر استعمال اشیاء اور جانور

۱۵۔ دشمنان خدا اور رسول ﷺ

۱۶۔ حضور ﷺ کا انداز حکمرانی

۱۷۔ روح اور جسم کے طبیب اعظم

۱۸۔ حیات طیبہ ایک نظر میں

۱۹۔ متفرق سوالات اور ان کے جوابات

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥

عرض ناشر

حضور اکرم سرور دو عالم ﷺ کی سیرت مبارکہ ایک ایسا وسیع و عمیق موضوع ہے کہ جس پر اسوقت سے ہی کام ہورہا ہے جب سے انسانی شعور نے فہم اور اک کی بلندیوں کو چھوا ہے۔ نظم ہو یا نثر غرض ہر صنف ادب میں آقا ﷺ کی شان اقدس میں ہر کسی نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق ذریعہ نجات سمجھتے ہوئے اس سمندر کی غواصی ضرور کی ہے اور پھر یہی کہنا کافی ہے کہ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔ " اللہ تعالیٰ نے لفظ" محمد ﷺ " نام ہی ایسا رکھوایا جو خود آقا ﷺ کی نعت ہے یعنی کوئی اور تعریفی کلمہ اگر نہ بھی کہا جائے تو نام ہی ایسا ہے جس میں تمام تعریفیں سمٹ آتی ہیں۔ الحمد للہ "بیت العلوم" نے بھی اس جذبہ عشق و محبت کے تحت سوالاً جواباً ایک ایسا ذخیرہ سیرت مرتب کرلیا ہے جو اردو خواں طبقے کے ہر فرد کے لیے مشعل راہ بن سکے اس موضوع پر ویسے تو یہ کہنا کہ سب سے جامع ہے بے جا ہوگا۔ اس لیے کہ اگر کاغذ قلم اپنی وسعت کائنات ارضی وسماوی تک بھی پھیلا لیں تب بھی یہ کہنا روا نہ ہوگا کہ آقا ﷺ کی حیات طیبہ کا مکمل احاطہ کرلیا گیا ہے۔ ہاں البتہ سیرۃ مبارکہ پر سوالاً جواباً اب تک جتنی کتب دستیاب ہیں ان کے مقابلے میں انتہائی جامع، مدلل اور مفصل کتاب ہے کہ جس میں پیارے نبی ﷺ کی ہر بات حوالے کے ساتھ ہے اور بلا شبہ یہ ایک ایسی کوشش ہے کہ جسکے ذریعے سیرت مبارکہ کے بہت سے ایسے گوشوں کو یکجا کیا گیا ہے کہ جنہیں حاصل کرنے کے لیے کئی کتب کا مطالعہ کرنا پڑتا مگر پھر بھی گوہر مقصود حاصل ہونا مشکل ہوتا تاہم اس کوشش میں کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں اس کا اندازہ تو انشاء اللہ قارئین کو مطالعے کے بعد ہی ہوگا۔

اس سلسلے میں ہم شکر گزار ہیں ڈاکٹر ذوالفقار کاظم صاحب کے جنہوں نے یہ قیمتی ذخیرہ مرتب فرما کر اپنے اور ہمارے لیے آخرت کا زاد راہ جمع کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو تمام کارکنان "بیت العلوم" کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حضور ﷺ کی سیرت و صورت اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

دعا گو

محمد...

مدیر بیت العلوم

عرض مولف

حضور اقدس ﷺ کی حیات طیبہ کے لمحات وواقعات کا مکمل احاطہ کرنا عام آدمی تو کیا کسی بڑے سے بڑے دانشور اور صاحب علم کے بس کی بھی بات نہیں۔ سیرۃ النبی ﷺ پر لکھنے سے پہلے بارہا سوچنا پڑتا ہے کیونکہ اس موضوع کے نہ صرف بے شمار گوشے اور ان گنت پہلو ہیں بلکہ اس کام میں احتیاط کے پہلو کو بھی مد نظر رکھنا پڑتا ہے۔ سیرۃ النبی ﷺ کے کسی بھی پہلو پر قلم اٹھانا جہاں بہت بڑی سعادت ہے۔ وہاں یہ انتہائی نازک اور کٹھن مرحلہ بھی ہے۔ اس موضوع پر لکھتے وقت محبت وعقیدت کے جذبات کے ساتھ ساتھ تحقیق کی جستجو اور احتیاط کے تقاضوں کو بھی سامنے رکھنا پڑتا ہے۔

تمام تر دشواریوں کے باوجود ہر دور میں بے شمار غلامان مصطفیٰ ﷺ نے سیرت طیبہ پر مقدور بھر لکھا اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ اور قیامت تک جاری رہے گا۔ ہادی برحق، مجسم قرآن اور کائنات کے سب سے بڑے رہنما کی ذات اقدس، علم وعمل اور اخلاق وکردار کے عجائبات وکمالات کے دل کش تذکرے ہوتے رہیں گے۔

زیر نظر کتاب "محمد عربی انسائیکلو پیڈیا" اگرچہ سیرۃ النبی ﷺ پر ایک مکمل کتاب تو نہیں تاہم اسے سیرۃ النبی ﷺ کوئیز کے حوالے سے ایک مربوط اور بھرپور معلوماتی کوشش ضرور کہا جا سکتا ہے کیونکہ یہ:

☆ سیرۃ النبی ﷺ پر اب تک سوالاً جواباً لکھی جانے والی سب سے مکمل، مفصل اور ضخیم کتاب ہے۔

☆ حضور ﷺ کے سلسلہ نسب اور پیدائش سے لے کر وفات تک کے تمام واقعات کے علاوہ معمولات اور اخلاق وکردار کا بہت حد تک بھرپور احاطہ کیا گیا ہے۔

☆ سیرت مبارکہ کے تمام پہلوؤں کی چھوٹی چھوٹی جزئیات کو بھی حتی المقدور پیش کیا گیا ہے۔

☆ اہل بیت کے علاوہ خاص احباب؄، صحابہ؄، صحابیات؅ اور ان افراد کے بارے میں بھی معلومات شامل ہیں جن کا کسی بھی حوالے سے آپ ﷺ سے تعلق رہا۔

☆ آپ ﷺ کے زیرِ استعمال اشیاء اور جانوروں کے بارے میں بھی معلومات دی گئی ہیں۔

☆ مستند اور معتبر تفاسیر، کتب احادیث، کتب سیرت اور تواریخ کی مدد سے "محمد عربی انسائیکلوپیڈیا" کو مرتب کیا گیا ہے۔

☆ ہر سوال اور جواب کے ساتھ حوالہ جات بھی دیئے گئے ہیں تاکہ قارئین کسی بھی واقعہ کے بارے میں تفصیل جاننا چاہیں تو متعلقہ کتب کی طرف رجوع کر سکیں۔

☆ زیرِ نظر "انسائیکلوپیڈیا" دینی مدارس اور دیگر تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور طلباء وطالبات کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھا گیا ہے تاکہ وہ مختصر وقت میں سیرۃ النبی ﷺ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کر سکیں۔

☆ سیرۃ النبی ﷺ کوئیز پروگراموں اور دوسرے معلوماتی مقابلوں اور امتحانات سے دلچسپی رکھنے والے خواتین وحضرات مصروفیت کے اس دور میں بہت سی کتابیں پڑھنے کی بجائے ایک ہی کتاب سے بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔

☆ امید ہے کہ "محمد عربی انسائیکلوپیڈیا" سیرت طیبہ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے اور دنیاوی فلاح اور اخروی نجات کا باعث بنائے۔ آمین۔

ذوالفقار کاظم

محمد عربی ﷺ
انسائیکلوپیڈیا

عرب قبل از اسلام

عرب قبل از اسلام

خاندان اور قومیتیں :

سوال : عرب کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب : عرب کے لغوی معنی ہیں صحرا اور بے آب وگیاہ زمین۔ عہد قدیم سے یہ لفظ جزیرہ نمائے عرب اور اس میں بسنے والی قوموں کے لیے بولا جاتا ہے۔

(قلب جزیرۃ العرب' الرحیق المختوم' تمدن عرب)۔

سوال : عرب میں نسلی اعتبار سے کتنی قومیں آباد ہیں؟

جواب : تین قسم کی قومیں : (۱) عرب بائدہ۔ (۲) عرب عاربہ۔ (۳) عرب مستعربہ۔

(سیرۃ النبی ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' رحمۃ للعالمین ﷺ' تمدن عرب)۔

سوال : عرب عاربہ کون تھے؟

جواب : یہ قحطانی عرب تھے ان کا اصل وطن یمن تھا۔ ان کے دو قبیلوں حمیر اور کہلان نے شہرت پائی۔ (سیرت رسول عربی' الرحیق المختوم' تمدن عرب' تاریخ ارض القرآن)۔

سوال : عرب بائدہ کون تھے؟

جواب : قدیم عرب قبائل اور قومیں جو بالکل ختم ہو گئیں۔ مثلاً عاد' ثمود' جدلیس' عمالقہ۔ (سیرت رسول عربی ﷺ' تمدن عرب' تاریخ العرب۔)

سوال : عرب مستعربہ کون تھے؟

جواب : وہ عرب قبائل جو حضرت اسماعیلؑ کی نسل سے ہیں۔ انہیں عدنانی عرب کہا جاتا ہے ان کے جد اعلیٰ حضرت ابراہیمؑ تھے۔

(سیرۃ النبی ﷺ' رحمۃ للعالمین ﷺ' تاریخ العرب)۔

سوال : حضرت ابراہیم علیہ السلام کون تھے اور کہاں رہتے تھے؟

جواب : حضرت ابراہیمؑ پیغمبر تھے اور حضور اقدس ﷺ کے جد اعلیٰ۔ آپ عراق کے شہر اُور کے باشندے تھے۔ (الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ' تاریخ ارض القرآن)۔

سوال : حضرت ابراہیمؑ نے کہاں ہجرت کی؟

جواب : اُور سے حران آئے۔ پھر فلسطین اور مصر میں رہے اور واپس فلسطین تشریف لے گئے۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرۃ النبی ﷺ ' تاریخ العرب)۔

سوال : حضرت اسماعیلؑ کون تھے؟ آپ کی والدہ کا کیا نام ہے؟

جواب : حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے اور اللہ کے نبی تھے۔ آپ کی والدہ کا نام حضرت ہاجرہؓ ہے۔
(صحیح بخاری' سیرۃ النبی ﷺ ' تمدن قرآن' طبقات)۔

سوال : حضرت اسماعیلؑ کو ذبیح اللہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب : آپؑ کے والد حضرت ابراہیمؑ نے اللہ کے حکم سے آپ کو قربان کیا لیکن اللہ نے آپؑ کی جگہ جانور بھیج دیا۔
(سیرۃ النبی ﷺ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ)۔

سوال : بیت اللہ کس نے تعمیر کیا؟

جواب : مکہ میں سب سے پہلے بیت اللہ فرشتوں کے بتانے پر حضرت آدمؑ نے تعمیر کیا۔
(سیرت رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت سارہ کون تھیں؟

جواب : حضرت ابراہیمؑ کی بیوی تھیں اور اللہ تعالیٰ کی نہایت خاص اور مقرب بندی۔
(سیرت رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت ابراہیمؑ نے حضرت ہاجرہؓ اور حضرت اسماعیلؑ کو کہاں چھوڑا؟

جواب : حجاز کی بے آب وگیاہ وادی مکہ میں' بیت اللہ شریف کے قریب۔
(الرحیق المختوم' سیرۃ النبی ﷺ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : ملک عرب کا رقبہ کتنا ہے؟

جواب : دس سے تیرہ لاکھ مربع میل۔ (قلب جزیرۃ العرب' الرحیق المختوم' محاضرات تاریخ الامم الاسلامیہ۔)

سوال : ملک عرب کا حدود اربعہ بتایئے؟

جواب : مشرق میں خلیج فارس' جنوب میں بحر ہند' مغرب میں بحر عرب اور شمال میں ملک شام۔ اس کے تین طرف پانی ہے۔
(قلب جزیرۃ العرب' الرحیق المختوم' محاضرات تاریخ الامم الاسلامیہ)۔

سوال : ساخت کے اعتبار سے عرب کی زمین کیسی ہے اور اس کا سلسلہ کوہ کونسا ہے؟

جواب : پتھریلی زمین ہے جس کا مشہور پہاڑی سلسلہ جبل السراۃ ہے جس میں بلند ترین چوٹی آٹھ ہزار فٹ ہے۔ (تاریخ مکہ، قلب جزیرۃ العرب)۔

سوال : عرب کے کون سے حصے کو عروج کہتے ہیں؟ کس حصے سے اسلام پھیلا؟

جواب : یمامہ اور بحرین پر مشتمل حصے کو عروج کہتے ہیں جب کہ دوسرے حصے حجاز سے اسلام پھیلا۔ (تاریخ مکہ، قلب جزیرۃ العرب)۔

سوال : شام اور عرب میں بسنے والی قومیں کس کی اولاد ہیں؟

جواب : حضرت نوحؑ کے بیٹے سام کی۔ (طبقات، تاریخ طبری، رحمۃ اللعالمین ﷺ، زاد المعاد)۔

سوال : حضرت ابراہیمؑ نے کتنی عمر پائی؟ حضرت اسماعیلؑ کی پیدائش کے وقت آپؑ کی عمر کیا تھی؟

جواب : حضرت ابراہیمؑ نے ایک سو پچھتر سال عمر پائی جب کہ حضرت اسماعیلؑ کی پیدائش کے وقت آپ کی عمر چھیاسی سال تھی۔

(قصص الانبیاء، صحیح بخاری، رحمۃ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : حضرت ابراہیمؑ کی کنیت کیا تھی؟

جواب : ابو الانبیاء، (استیعاب، طبقات، رحمۃ اللعالمین ﷺ، قصص الانبیاء، تاریخ طبری)۔

سوال : حضرت ابراہیمؑ کے دو بیٹے تھے حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحاقؑ دونوں کی والدہ کے نام بتائیں؟

جواب : حضرت اسماعیلؑ کی والدہ کا نام حضرت ہاجرہؑ اور حضرت اسحاقؑ کی والدہ کا نام سارہؑ تھا۔ (سیرۃ النبی ﷺ، انبیائے کرام نمبر (سیارہ ڈائجسٹ)، رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کے لقب کیا ہیں؟

جواب : حضرت ابراہیمؑ کا لقب خلیل اللہ اور حضرت اسماعیلؑ کا لقب ذبیح اللہ ہے۔

(انبیائے کرام نمبر (سیارہ ڈائجسٹ)، قصص الانبیاء، رحمۃ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : حضرت اسماعیلؑ نے کتنی عمر پائی اور ان کا زمانہ حضور ﷺ سے کتنے سال پہلے کا ہے؟

جواب : حضرت اسماعیلؑ نے ایک سو سینتیس سال عمر پائی اور ان کا زمانہ حضور ﷺ

سے دو ہزار دو سو چالیس سال پہلے کا ہے۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ، انبیائے کرام نمبر (سیارہ ڈائجسٹ) قصص الانبیاء، تاریخ مکہ۔)

سوال : عربی زبان نے کس طرح جنم لیا؟

جواب : حضرت اسماعیلؑ کی زبان عبرانی تھی۔ بنو جرہم کے میل جول سے عربی زبان نے جنم لیا۔

(تاریخ مکہ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، استیعاب، تاریخ طبری)۔

سوال : مکہ کے کتنے نام ہیں؟

جواب : چودہ نام ہیں۔ مکہ، بکہ، امین، آمنہ، قدید، نظمہ، ام القری، بلدۃ الحرام، صلاح مثل قطام، باسر، حاطمہ کوثا، کوسجا، ام الرحم۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ، تاریخ مکہ)۔

سوال : جرہم ثانی کون تھے؟

جواب : یمن کا ایک قبیلہ تھا جو مکہ میں حضرت ہاجرہؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی آمد کے بعد وارد ہوا۔

(صحیح بخاری، الرحیق المختوم، شجرہ رسول مقبول ﷺ)

سوال : حضرت اسماعیلؑ کی شادی کس خاندان میں ہوئی؟

جواب : دونوں شادیاں بنو جرہم میں ہوئیں۔ دوسری بیوی سردار مضاض بن عمرو کی صاحبزادی تھی۔ (قلب جزیرۃ العرب، رحمۃ اللعالمین ﷺ، شجرہ رسول مقبول ﷺ)۔

سوال : حضرت اسماعیلؑ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب : مضاض کی صاحبزادی سے بارہ بیٹے تھے۔ ان سے بارہ قبیلے وجود میں آئے۔

(قلب جزیرۃ العرب، تاریخ ارض القرآن)۔

سوال : حضرت اسماعیلؑ کے بارہ بیٹوں کے نام بتائیے؟

جواب : نابت یا نبایوط، قیدار، ادبائیل، مبشام، مشباع، دوما، میشا، حدد، تیما، طور، نفیس، قیدمان۔ (قلب جزیرۃ العرب، تاریخ ارض القرآن، سیرت رسول عربی ﷺ)۔

سوال : قیدار بن اسماعیلؑ کہاں آباد تھے؟

جواب : مکہ میں۔ ان کی نسل میں سے عدنان اور پھر ان کے بیٹے معد کا دور آیا۔

(سیرۃ النبی ﷺ، تاریخ الامم والملوک، تمدن عرب)۔

سوال : عدنان کا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کیا تعلق ہے؟

جواب : عدنان، نبی اکرم ﷺ کے سلسلہ نسب میں اکیسویں پشت پر پڑتے ہیں۔
عدنان اور حضرت ابراہیمؑ کے درمیان چالیس پشتیں ہیں۔
(سیرۃ النبی ﷺ، تاریخ الامم والملوک، تمدن عرب)۔

سوال : معد کے بیٹے نزار کے چار بیٹوں کے نام بتائیے؟

جواب : ایاد، انمار، ربیعہ، مضر۔ (شجرہ رسول مقبول ﷺ، محمد ﷺ رسول اللہ۔ محمد میاں)۔

سوال : مضر کی اولاد کن دو بڑے قبیلوں میں تقسیم ہوئی؟

جواب : (۱) قیس عیلان بن مضر (۲) الیاس بن مضر۔
(شجرہ رسول مقبول ﷺ، محمد رسول اللہ ﷺ، الاستیعاب)۔

سوال : قیس عیلان سے کون کون سے قبیلے وجود میں آئے؟

جواب : بنو سلیم، بنو ہوازن، بنو غطفان، پھر غطفان سے عبس، ذبیان، اشجع اور غنی ابن اعصر۔
(رحمتہ اللعالمین ﷺ، سوانح عبدالمطلب، سیرۃ النبی کامل)۔

سوال : الیاس بن مضر سے کون کون سے قبیلے وجود میں آئے؟

جواب : تمیم بن مرہ، ہذیل بن مدرکہ، بنو اسد بن خزیمہ، کنانہ بن خزیمہ، پھر کنانہ سے قریش کا قبیلہ۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ، تمدن قرآن، سیرت دحلانیہ)۔

سوال : قریش کس کی اولاد میں سے ہیں؟

جواب : قبیلہ کنانہ سے اور فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ کی اولاد سے۔
(رحمتہ اللعالمین ﷺ، الاستیعاب، طبقات)۔

سوال : قریش کی مختلف شاخوں کے نام بتائیں؟

جواب : جمح، سہم، عدی، مخزوم، تیم، اور قصی بن کلاب کے خاندان۔
(محاضرات خضری، الرحیق المختوم، طبقات)۔

سوال : کلاب کون تھے، ان کا اصلی نام بتائیے؟

جواب : قصی کے والد اور رسول اللہ ﷺ کے آباؤ اجداد میں سے تھے۔ اصلی نام حکیم تھا۔ شکاری کتوں سے شکار کھیلتے تھے اس لیے کلاب کہلائے۔
(طبقات، سیرۃ النبی ﷺ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت حلبیہ)۔

سوال : قصی کون تھے؟ یہ کب پیدا ہوئے؟

جواب : کلاب کے بیٹے اور حضور ﷺ کے پانچویں جد امجد تھے۔ ان کا اصل نام زید

تھا۔ یہ ۴۰۰ء میں پیدا ہوئے۔ (طبقات' سیرۃ النبویہ' سیرت حلبیہ)۔

سوال : قصی کے تین بیٹوں اور دو بیٹیوں کے نام بتایئے؟

جواب : عبدالدار' اسد بن عبدالعزیٰ' اور عبد مناف' بیٹیاں تخمر اور برہ تھیں۔

(سیرت النبویہ' سیرت حلبیہ' تاریخ طبری)

سوال : عبد مناف کون تھے؟

جواب : یہ آنحضرت ﷺ کے چوتھے جد امجد تھے۔ ان کا اصل نام مغیرہ تھا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : عبد مناف کے کتنے بیٹے تھے؟ نام بتایئے؟

جواب : چار بیٹے تھے۔ عبد شمس' نوفل' مطلب اور ہاشم۔

(ضیاء النبی ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' شجرہ رسول مقبول ﷺ)۔

سوال : عبد مناف کو قمرالبطحا یعنی وادی مکہ کا چاند کیوں کہتے تھے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے نور کی جھلک ان کی پیشانی میں تھی۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' شجرہ رسول مقبول ﷺ' سوانح عبدالمطلب)۔

سوال : قصی نے کیا کارہائے نمایاں انجام دیئے؟

جواب : دار الندوہ قائم کیا۔ حرم کی رفادت وسقایت (یعنی حاجیوں کے کھانے پینے) کا منصب قائم کیا۔ کعبہ کی کلید برداری' علم بندی اور قیادت لشکر ان کے ہاتھ میں تھی۔ سقایت کے لیے چرمی حوض بنائے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' رحمتہ اللعالمین ﷺ' سیرت حلبیہ)۔

سوال : ہاشم کون تھے؟

جواب : ہاشم قصی کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔ ان کی نسل سے اللہ تعالیٰ نے ہمارے حضور ﷺ کا انتخاب فرمایا۔ ان کا اصلی نام عمرو تھا۔

(الرحیق المختوم' رحمتہ اللعالمین ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ)۔

سوال : آنحضرت ﷺ نے اپنے انتخاب کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ کی اولاد میں سے اسماعیلؑ کا انتخاب فرمایا۔ پھر اسماعیلؑ کی اولاد میں سے کنانہ کو منتخب کیا۔ اور کنانہ کی نسل سے قریش کو چنا۔ پھر قریش میں سے بنو ہاشم کا انتخاب کیا اور بنو ہاشم میں سے

میرا انتخاب کیا۔ (صحیح مسلم جامع ترمذی' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : آنحضرت ﷺ نے اپنی تخلیق کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے خلق کی تخلیق فرمائی تو مجھے سب سے اچھے گروہ میں بنایا۔ پھر ان کے بھی دو گرہوں میں سے سب سے اچھے گروہ کے اندر رکھا۔ پھر قبائل کو چنا تو مجھے سب سے اچھے قبیلے کے اندر بنایا۔ پھر گھرانوں کو چنا تو مجھے سب سے اچھے گھرانے میں بنایا۔ لہٰذا میں اپنی ذات کے اعتبار سے بھی سب سے اچھا ہوں اور اپنے گھرانے کے اعتبار سے بھی سب سے بہتر ہوں۔ (ترمذی' سیرت حلبیہ' ضیاء النبی ﷺ' حیات رسالتماب ﷺ)۔

سوال : ہاشم کیا خدمات انجام دیتے تھے؟

جواب : سقایت اور رفادت یعنی حاجیوں کے کھانے پینے کا انتظام کرنا۔ آپ نہایت مہمان نواز تھے۔ (سیرت حلبیہ' سیرت رسول عربی ﷺ' مدارج النبوت۔)

سوال : ہاشم کو کیا مقام حاصل تھا؟

جواب : ہاشم کو احترام اور رتبے کی وجہ سے عمرو العلا کہتے تھے۔ آپ کی پیشانی میں نور محمدی ﷺ چمکتا تھا۔ جو کوئی آپ کو دیکھتا ہاتھ کو بوسہ دیتا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' شجرہ رسول مقبول ﷺ' انوار محمدیہ)۔

سوال : ہاشم کی بیوی کا نام بتایئے؟

جواب : سلمیٰ بنت عمرو بن زید۔ ان کا تعلق مدینہ کے قبیلے بنو عدی بن نجار سے تھا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' شجرہ رسول مقبول ﷺ' تاریخ طبری)۔

سوال : ہاشم نے کہاں وفات پائی؟

جواب : تجارت کی غرض سے شام گئے اور وہیں غزہ میں وفات پائی۔ اس وقت ان کی عمر پچیس سال تھی۔ (السیرۃ النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ)۔

سوال : ہاشم کے اس بیٹے کا نام بتایئے جسے آنحضرت ﷺ کے دادا ہونے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب : شیبہ۔ اور شیبۃ الحمد بھی کہتے تھے۔ انہیں بعد میں عبدالمطلب کہا گیا۔

سوال : شیبہ یعنی عبدالمطلب کتنا عرصہ مدینہ میں رہے؟ (سیرۃ النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ' سوانح عبدالمطلب۔)

جواب : سات یا آٹھ سال۔ (سیرت دحلانیہ' رسالتماب ﷺ' سوانح عبدالمطلب)۔

سوال : عربی کس زبان کی شاخ ہے۔اور اسے وسعت الفاظ کی وجہ سے کیا کہتے ہیں؟

جواب : عربی سامی زبان کی ایک شاخ ہے اور اسے ام الالسنہ یعنی زبانوں کی ماں کہتے ہیں۔ (تاریخ مکہ' رحمتہ اللعالمین ﷺ' تمدن عرب)۔

سوال : حضرت اسماعیل کونسی زبان بولتے تھے؟

جواب : عبرانی زبان۔ (تمدن عرب' اسد الغابہ' تاریخ مکہ' سیرت رسول عربی ﷺ)۔

سوال : عربی مہینوں کے موجودہ نام کس نے رکھے تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے اجداد میں سے کلاب نے۔ (تاریخ طبری' شجرہ رسول مقبول ﷺ)

سوال : اصحاب ایلاف سے کون لوگ مراد ہیں؟

جواب : آنحضرت ﷺ کے پڑدادا حضرت ہاشم اور ان کے بھائی۔ (شجرہ رسول مقبول ﷺ' طبقات)۔

سوال : حضور ﷺ کی سگی دادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کونسی اولاد پیدا ہوئی؟

جواب : تین لڑکے ابو طالب' زبیر اور حضرت عبداللہ' پانچ لڑکیاں عاتکہ' امیمہ' برہ' بیضا' اروی۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ' سوانح عبدالمطلب)۔

سوال : آپ ﷺ کی دادی ممنہ یا منعمہ سے آپ ﷺ کے کونسے چچا پیدا ہوئے؟

جواب : غیداق۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ' سوانح عبدالمطلب' تاریخ طبری)۔

عرب حکومتیں اور سرداریاں :

سوال : ظہور اسلام کے وقت جزیرۃ العرب میں کس قسم کے حکمران تھے؟

جواب : دو قسم کے۔ ایک تاجپوش بادشاہ جو دراصل آزاد وخود مختار نہ تھے۔ دوسرے قبائلی سردار جو با اختیار وخود مختار تھے۔ (الرحیق المختوم' تاریخ طبری' تاریخ ارض القرآن)۔

سوال : تاجپوش حکمران کون سے تھے؟

جواب : شاہان یمن' شاہان آل غسان (شام) اور شاہان حیرہ (عراق)

(الرحیق المختوم' تمدن عرب' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : یمن کی بادشاہت کس قوم کے پاس تھی؟

جواب : عرب عاربہ میں سے قوم سبا کے پاس۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں' تاریخ طبری)۔

سوال : یمن کی بادشاہت کے تین اہم دور کون سے ہیں؟

جواب : ۱۔ ۶۵۰ ق م سے پہلے کا دور۔ اس دور میں شاہان سبا کا لقب مکرب تھا اور ان کا پایہ تخت صرواح تھا۔

۲۔ ۶۵۰ ق م سے ۱۱۵ ق م تک۔ اس دور میں شاہان کا لقب ملک تھا اور مآرب پایہ تخت تھا۔

۳۔ ۱۱۵ ق م سے ۳۰۰ ق م تک۔ اس دور میں قبیلہ حمیر کو غلبہ رہا اور ان کا پایہ تخت ریدان تھا۔

۴۔ ۳۰۰ ق م سے آغاز اسلام تک انقلابات اور خانہ جنگیوں کا دور ہے۔

(الرحیق المختوم' تاریخ ارض القرآن)۔

سوال : سیل عرم کسے کہتے ہیں؟

جواب : یمن میں مارب کا مشہور بند ۴۵۰ یا ۴۵۱ میں ٹوٹ گیا جس سے وہ عظیم سیلاب آیا جس کا ذکر قرآن پاک کی سورہ سبا میں سیل عرم کے نام سے کیا گیا ہے۔

(قرآن مجید' تاریخ ارض القرآن' صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں)۔

سوال : یمن کے یہودی بادشاہ نے نجران کے عیسائیوں پر کیا ظلم کیا؟

جواب : ۵۲۳ء میں یمن کے یہودی بادشاہ ذونواس نے نجران کے عیسائیوں پر حملہ کر کے انھیں عیسائی مذہب چھوڑنے پر مجبور کیا اور جب وہ آمادہ نہ ہوئے تو خندقیں کھدوا کر انھیں بھڑکتی آگ میں ڈال دیا۔ (الرحیق المختوم' سیرت حلبیہ' تاریخ العرب)۔

سوال : قرآن کی کس آیت میں اس واقعے کا ذکر ہے؟

جواب : سورہ بروج کی آیت قتل اصحاب الاخدود میں۔ (قرآن مجید)۔

سوال : یمن پر حبشیوں نے کب قبضہ کیا؟

جواب : ۵۲۵ء میں ارباط کی زیر قیادت ستر ہزار فوج کے ساتھ۔

(تاریخ ارض القرآن، تفہیم القرآن، تاریخ العرب قبل الاسلام۔)

سوال : ابرہہ کون تھا؟

جواب : یمن کا گورنر تھا۔ یہ پہلے فوج کا ایک کمانڈر تھا۔ اس نے یمن کے گورنر ارباط کو قتل کر کے اقتدار سنبھالا۔ یہ وہی ابرہہ ہے جس نے خانہ کعبہ کو ڈھانے کی کوشش کی تھی اور ہلاک ہوا۔ (تاریخ ارض القرآن، تفہیم القرآن، تاریخ طبری)۔

سوال : اہل یمن نے کب حبشیوں کو ملک سے نکال باہر کیا؟

جواب : ۵۷۵ء میں معد یکرب کی سرکردگی میں۔ یہ سیف ذی یزن حمیری کا بیٹا تھا۔ (سیرۃ النبی ﷺ، الرحیق المختوم، تمدن عرب)۔

سوال : یمن پر فارسی گورنروں کا کیسے تقرر ہوا؟

جواب : معد یکرب کو حبشی غلاموں نے قتل کر دیا۔ کسریٰ نے یمن پر فارسی النسل گورنر مقرر کر کے یمن کو فارس کا صوبہ بنالیا۔ (تاریخ ارض القرآن، تفہیم القرآن، تاریخ الکامل)۔

سوال : یمن کا آخری فارسی گورنر کون تھا؟

جواب : آخری فارسی گورنر باذان تھا جس نے ۶۲۸ء میں اسلام قبول کیا۔ (تاریخ ارض القرآن، تاریخ العرب۔)

سوال : عراق پر اہل فارس نے کب حکمرانی کی؟

جواب : عراق پر کوروش کبیر (فورس یا سائرس ذوالقرنین) کے زمانے ۵۵۷ ق م سے ۵۲۹ ق م سے ہی اہل فارس حکمران تھے۔ (الاستیعاب، تاریخ طبری، رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : سکندر مقدونی نے فارسی حکمران دارا اول کو کب شکست دی؟ اس کا نتیجہ کیا ہوا؟

جواب : ۳۲۶ ق م میں ملک ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور یہ انتشار ۲۳۰ء تک جاری رہا۔ (تاریخ طبری، رحمۃ اللعالمین ﷺ، زاد المعاد۔)

سوال : اردشیر کون تھا؟

جواب : عراق کا ساسانی حکمران جس نے ۲۲۶ء میں ساسانی حکومت کی داغ بیل ڈالی۔ فارسیوں کی شیرازہ بندی کی اور عربوں کو زیر کیا۔ (سیرۃ النبویہ، الاستیعاب، تاریخ طبری)۔

سوال : حیرہ کا تعلق کس علاقے سے ہے؟ شاہان حیرہ نے کب عروج حاصل کیا؟

جواب : حیرہ عراق کا علاقہ تھا اردشیر کے عہد میں حیرہ، بادیۃ العراق اور جزیرہ کے ربیعی اور مضری

قبائل پر جزیمہ الوضاح کی حکمرانی تھی۔یہ ۲۲۸ء میں فوت ہوا۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ 'طبقات' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : قبیلہ لخمی کا پہلا حکمران کون تھا؟

جواب : عمرو بن عدی بن نفر۔ (سیرۃ النبی ﷺ' رحمۃ اللعالمین ﷺ' تاریخ طبری)۔

سوال : لخمیوں کا آخری حکمران کون تھا؟

جواب : زباذ بن فیروز کے عہد تک حیرہ اور دوسرے علاقوں پر لخمیوں کی حکمرانی رہی اور حیرہ کا حکمران منذر بن ماء السماء اور پھر اس کا بیٹا نعمان بنا۔

(تاریخ العرب' رحمۃ اللعالمین ﷺ 'طبقات۔)

سوال : مزدک کون تھا؟

جواب : یہ رباحیت کا علمبردار تھا جو قباذ کے عہد میں ظاہر ہوا۔ قباذ اور اس کی بہت سی رعایا نے مزدک کی ہمنوائی کی۔ (تمدن عرب' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : قباذ کے بعد فارس کا حکمران کون بنا؟

جواب : کسریٰ نوشیروان۔ اس نے مزدک اور اس کے ہمنواؤں کی بڑی تعداد کو قتل کر دیا اور منذر کو دوبارہ حیرہ کا حکمران بنایا۔ (سیرت ابن ہشام' الاستیعاب)۔

سوال : بنو شعبان کب حیرہ کے حکمران بنے؟

جواب : کسریٰ نے نعمان بن منذر کی جگہ ایاس بن قبیصہ طائی کو حیرہ کا حکمران بنایا۔ بنو شیبان کے سردار ہانی بن مسعود سے ذی قار کے میدان میں لڑائی ہوئی۔ فارسیوں کو شکست ہوگئی۔ عرب کو عجم پر یہ پہلی شکست تھی۔

(تاریخ العرب' رحمۃ اللعالمین ﷺ ۔)

سوال : حیرہ پر ایاس کی حکمرانی کے کتنے عرصہ بعد آنحضرت ﷺ کی پیدائش ہوئی؟

جواب : ایاس کی حکمرانی کے آٹھویں مہینے میں۔ (تاریخ ابن خلدون' سیرت ابن ہشام' اسد الغابہ)۔

سوال : حیرہ پر کسریٰ کا دوبارہ تسلط کیسے قائم ہوا؟

جواب : ایاس کے بعد کسریٰ نے حیرہ پر ایک فارسی حاکم مقرر کیا۔

(اسد الغابہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : حیرہ پر اسلامی حکومت کب قائم ہوئی؟

جواب : حیرہ پر ۶۳۲ء میں لخمیوں کا اقتدار پھر بحال ہوگیا اور منذر بن معرور حکمران بنا۔ صرف آٹھ ماہ بعد حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے یہ علاقہ فتح کرلیا۔

(طبقات' سیرۃ النبی ﷺ محمد ﷺ رسول اللہ)۔

سوال : شام میں کون سے عرب قبائل سب سے پہلے آباد ہوئے؟

جواب : قبیلہ قضاعہ کی چند شاخیں جن کا تعلق بنی سلیم بن حلوان سے تھا۔

(سیرت ابن ہشام' سیرت حلبیہ' تاریخ ارض القرآن)۔

سوال : کس عرب قبیلے نے سب سے پہلے شام میں حکمرانی قائم کی؟

جواب : قبیلہ قضاعہ کی ایک شاخ بنو ضجعم بن سلیم نے جسے ضجاعمہ کے نام سے شہرت حاصل تھی۔ ان کا مشہور ترین بادشاہ زیاد بن ہیولہ تھا۔ ان کا دور پوری دوسری صدی پر محیط ہے۔ (تمدن عرب' تاریخ العرب' تاریخ کامل)۔

سوال : شام پر آل غسان کب حکمران ہوئی؟

جواب : آل غسان نے بنو ضجعم کو شکست دے کر حکومت پر قبضہ کرلیا رومیوں نے بھی آل غسان کو شام کے عرب باشندے تسلیم کرلیا۔ ان کا پایہ تخت دومۃ الجندل تھا۔

(تاریخ العرب' الاستیعاب' اسد الغابہ)۔

سوال : شام میں اسلام کی آمد کب ہوئی؟

جواب : خلافت فاروقی میں ۱۳ھ میں یرموک کی جنگ ہوئی اور آل غسان کا آخری حکمران جبلہ ایہم حلقہ بگوش اسلام ہوا۔ (محاضرات خضری' تاریخ ارض القرآن' تمدن عرب)۔

سوال : مکہ میں آبادی کا آغاز کب ہوا؟

جواب : حضرت اسماعیلؑ سے۔ آپؑ نے ۱۳۷ سال عمر پائی اور ناحیات مکہ کے سربراہ اور بیت اللہ کے متولی رہے۔ (رحمۃ للعالمین ﷺ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : حضرت اسماعیلؑ کے کون سے صاحبزادے مکہ کے سربراہ بنے؟

جواب : نابت پھر قیدار یا قیدار پھر نابت۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' شجرہ رسول مقبول ﷺ)

سوال : حضرت اسماعیلؑ کے نانا بھی مکہ کے سربراہ رہے۔ ان کا نام بتایئے؟

جواب : قبیلہ بنو جرہم کے مضاض بن عمرو جرہمی۔ (تاریخ طبری' طبقات' سیرۃ النبیؐ)

سوال : بنو عدنان کون تھے؟

جواب : عرب کا ایک قبیلہ جس نے بنو جرہم سے مکہ کی حکمرانی چھین لی تھی۔

(الرحیق المختوم' تاریخ اسلام' تمدن عرب)۔

سوال : بخت نصر نے عربوں سے کہاں معرکہ آرائی کی؟

جواب : ذات عرق میں۔ (قلب جزیرۃ العرب' تمدن عرب' تاریخ العرب)۔

سوال : بخت نصر نے عربوں پر دوسرا حملہ کب کیا؟

جواب : ۵۸۷ ق م میں۔ بنو عدنان بھاگ کر یمن چلے گئے۔ اس وقت بنو اسرائیل کے نبی یرمیاہ تھے۔ (سیرت ابن اسحاق' تاریخ طبری' سیرت محمدیہ)۔

سوال : بنو جرہم کے بعد کون مکہ کے سربراہ بنے؟

جواب : بنو خزاعہ نے ایک عدنانی قبیلے بنو بکر بن عبد مناف کو ساتھ ملا کر بنو جرہم سے جنگ کی اور انہیں مکہ سے نکال دیا۔ یہ واقعہ دوسری صدی عیسوی کے وسط کا ہے۔

(الرحیق المختوم' رحمۃ للعالمین ﷺ' تاریخ العرب)۔

سوال : بنو جرہم نے مکہ چھوڑتے وقت کیا زیادتی کی تھی؟

جواب : زمزم کا کنواں پاٹ دیا تھا اور اس میں کئی تاریخی چیزیں دفن کر کے اس کے نشانات مٹا دیئے۔ سونے کے بنے ہوئے دو ہرن' جواہرات' تلواریں' اور بہت سا سونا بھی کنویں میں ڈال دیا گیا۔ (مروج الذہب' سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم)۔

سوال : بنو جرہم نے مکے پر کتنا عرصہ حکمرانی کی؟

جواب : مکہ میں قبیلہ جرہم کوئی دو ہزار ایک سو برس تک رہا اور دو ہزار سال تک حکمرانی کی۔

(الرحیق المختوم' رحمۃ للعالمین ﷺ' سیرت محمدیہ)۔

سوال : مضری قبائل کے ذمے کون سے تین اہم مناصب تھے؟

جواب : ۱۔ حاجیوں کو عرفات سے مزدلفہ لے جانا اور یوم النفر کو منیٰ سے روانگی کا پروانہ دینا۔ یہ اعزاز الیاس بن مضر کے خاندان بنو غوث بن مرہ کو حاصل تھا۔ جو صوفہ کہلاتے تھے۔

۲۔ دس ذوالحجہ کی صبح کو مزدلفہ سے منیٰ کی جانب افاضہ (روانگی)۔ یہ اعزاز

بنو عدوان کو حاصل تھا۔

۳۔ حرام مہینوں کو آگے پیچھے کرنا' یہ اعزاز بنو کنانہ کی ایک شاخ بنو تمیم بن عدی کو حاصل تھا۔ (سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' اسد الغابہ)۔

سوال : مکہ پر بنو خزاعہ کا اقتدار کب تک رہا؟

جواب : تقریباً تین سو برس تک۔ (مادہ مکہ' الرحیق المختوم' اسد الغابہ)۔

سوال : جب قصی مکہ آیا تو یہاں کا حکمران کون تھا؟

جواب : حلیل بن حبشیہ خزاعی۔ (سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' طبقات)۔

سوال : مکہ میں قصی کا اقتدار کیسے قائم ہوا؟

جواب : والی مکہ حلیل بن حبشیہ خزاعی کی بیٹی حبی سے قصی کی شادی ہو گئی' حلیل کے بعد مکہ اور بیت اللہ کی تولیت کے لیے خزاعہ اور قریش میں جنگ ہوئی جس کے نتیجے میں قصی کا اقتدار قائم ہو گیا۔ (رحمۃ للعالمین ﷺ' طبقات' اسد الغابہ)۔

سوال : مکہ پر قصی کا اقتدار کب قائم ہوا؟

جواب : پانچویں صدی عیسوی کے وسط میں ۴۴۰ء کو۔ (قلب جزیرۃ العرب' الرحیق المختوم)۔

سوال : قصی نے مکہ کا انتظام کیسے کیا؟

جواب : قریش کو اطراف مکہ سے بلا کر سارا شہران پر تقسیم کر دیا۔ ہر خاندان کی بود و باش کا ٹھکانہ مقرر کیا۔ مہینے کو آگے پیچھے کرنے والوں' آل صفوان بنو عدوان اور بنو مرہ بن عوف کو ان کے مناصب پر برقرار رکھا۔ دار الندوہ حرم کعبہ کے شمال میں تعمیر کیا۔ (قلب جزیرۃ العرب' سیرۃ النبویہ' محاضرات خضری)۔

سوال : قصی کو کیا اختیارات حاصل تھے؟

جواب : دار الندوہ کی صدارت۔ لواء یعنی جنگ کا پرچم سنبھالنا۔ حجابت یعنی کعبہ کی پاسبانی' سقایہ یعنی پانی پلانا' افادہ یعنی حاجیوں کی میزبانی۔
(محاضرات' اخبار الکرام' رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : قصی کے دو بیٹوں کے نام بتایئے؟

جواب : بڑا بیٹا عبدالدار اور چھوٹا عبد مناف۔ عبد مناف کو شرف وسیادت حاصل تھی۔
(سیرۃ النبویہ' طبقات' شجرہ رسول مقبول ﷺ)۔

سوال : قصی نے اپنے مناصب اور اعزازات کس کو دیئے؟

جواب : بڑے بیٹے عبدالدار کو۔ (سیرۃ النبویہ' شجرہ رسول مقبول ﷺ' ضیاء النبی ﷺ)۔

سوال : قصی کی وفات کے بعد اختیارات کی تقسیم کیسے ہوئی؟

جواب : سقایہ اور رفادہ کے مناصب بنو عبد مناف کو اور دارالندوہ کی سربراہی' لواء اور حجابت بنو عبدالدار کو ملی۔ (سیرۃ النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : بنو عبد مناف نے اپنے حاصل شدہ مناصب کے لیے قرعہ ڈالا تو کس کے نام نکلا؟

جواب : ہاشم بن عبد مناف کے نام۔ جنہیں سقایہ اور رفادہ کا منصب ملا۔
(سیرۃ النبویہ' الوفا' طبقات۔)

سوال : ہاشم کے بعد سقایہ اور رفادہ کا انتظام کس نے کیا؟

جواب : ہاشم کے بھائی مطلب اور پھر انکے بھتیجے عبدالمطلب بن ہاشم نے جو رسول اللہ ﷺ کے دادا تھے۔ (سیرۃ النبویہ' سیرت سرور عالم ﷺ' سیرت محمدیہ)۔

سوال : دور اسلامی میں سقایہ اور رفادہ کے منصب کس کے پاس تھے؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب کے پاس۔
(سیرۃ النبویہ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ)۔

سوال : قریش کی حکمرانی کے وقت کچھ دوسرے مناصب اور انتظامات کون سے تھے؟

جواب : ۱۔ ایسار۔ یعنی فال گیری۔ یہ منصب بنو جمح کو حاصل تھا۔

۲۔ مالیات کا نظم۔ یہ منصب بنو سہم کے پاس تھا۔

۳۔ شوریٰ۔۔۔۔ یہ اعزاز بنو اسد کو حاصل تھا۔

۴۔ اشناق۔۔۔۔ یعنی دیت اور جرمانوں کا نظم۔ بنو تیم کے پاس۔

۵۔ عقاب۔۔۔۔ یعنی قومی پرچم کی علمبرداری۔ یہ بنو امیہ کا کام تھا۔

۶۔ قبہ۔۔۔۔ یعنی فوجی کیمپ کا انتظام۔ یہ بنو مخزوم کے پاس۔

۷۔ سفارت۔۔۔۔ یہ بنو عدی کا منصب تھا۔

(تاریخ ارض القرآن' رحمتہ اللعالمین ﷺ' اسد الغابہ)

سوال : کیا مکہ کے قرب وجوار میں اور بھی سرداریاں تھیں؟

جواب : جی ہاں! قحطانی اور عدنانی قبائل اور ان کی سرداریاں۔

(قلب جزیرۃ العرب، تاریخ العرب، تمدن عرب)۔

سوال : ان قبائل میں کون سا نظام رائج تھا؟

جواب : سرداری نظام، سردار مطلق العنان ہوتا تھا۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ، الرحیق المختوم، طبقات)

سوال : سرداروں کے کچھ مخصوص اختیارات کیا تھے؟

جواب : ۱۔ مرباع : مال غنیمت کا چوتھائی حصہ۔

۲۔ صفی : وہ مال جسے تقسیم سے پہلے ہی سردار اپنے لئے منتخب کرلے۔

۳۔ نشیطہ : وہ مال جو قوم تک پہنچنے سے پہلے راستے میں سردار کے ہاتھ لگ جائے۔

۴۔ فضول : وہ مال جو تقسیم کے بعد بچ جائے۔ (سیرت ابن ہشام، اسد الغابہ، تمدن عرب)۔

سوال : جزیرۃ العرب کی سیاسی حالت کیا تھی؟

جواب : ۱۔ تینوں سرحدی علاقے اضطراب وانتشار اور زوال کا شکار تھے۔ انسان مالک اور غلام یا حاکم ومحکوم میں بٹا ہوا تھا۔ سارے فوائد سربراہوں خصوصاً بیرونی سربراہوں کو حاصل تھے۔ رعایا محاصل اور آمدنی فراہم کرتی۔ حکمران عیاشیاں کرتے۔

۲۔ جو قبائل اندرون عرب آباد تھے ان کا بھی شیرازہ منتشر تھا۔ قبائلی جھگڑوں، نسلی فسادات اور مذہبی اختلافات کی گرم بازاری تھی۔ ہر قبیلے کے افراد اپنے قبیلے کا ساتھ دیتے تھے خواہ وہ حق پر ہو یا باطل پر۔

۳۔ اندرون عرب کوئی بادشاہ نہ تھا۔

۴۔ حجاز کی حکومت کو قدر واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ اسے اہل عرب میں دینی پیشوا سمجھا جاتا تھا اور حرم اور اطراف حرم اس کی باقاعدہ حکمرانی تھی۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ، سیرۃ النبی ﷺ، سیرت حلبیہ)۔

قدیم عرب کے ادیان و مذاہب :

سوال : عام باشندے کس دین کے پیرو کار تھے؟

جواب : وہ دین ابراہیمی کے پیرو کار تھے اور صرف اللہ کی عبادت کرتے۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرۃ النبی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : عرب میں بت پرستی کا آغاز کس نے کیا؟

جواب : بنو خزاعہ کے سردار عمرو بن لحی نے۔ (سیرت حلبیہ ' طبقات ' رحمت عالم ﷺ)۔

سوال : عرب میں بت پرستی کا آغاز کیسے ہوا؟

جواب : عمرو بن لحی ملک شام گیا۔ وہاں بتوں کی پوجا ہوتے دیکھی۔ وہاں سے بت ہبل لے آیا اور اسے خانہ کعبہ میں نصب کر دیا۔ (بخاری شریف ' الرحیق المختوم ' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : ہبل کے علاوہ عرب کے قدیم بت کونسے تھے؟

جواب : مناۃ قدیم ترین بت تھا۔ یہ بحیرہ احمر کے ساحل پر قدید کے قریب مشلل میں نصب تھا۔ پھر طائف میں لات نامی بت اور وادی نخلہ میں عزیٰ نصب کئے گئے۔ یہ تینوں عرب کے سب سے بڑے بت تھے۔

(ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)۔

سوال : ود' سواع' یغوث' یعوق اور نسر کیا تھے؟

جواب : یہ بت تھے جو جدہ میں دفن تھے' کہا جاتا ہے کہ ایک جن جو عمرو بن لحی کے تابع تھا اس نے اسے ان کا پتہ بتایا اور وہ کھود کر تہامہ لے آیا۔ پھر حج کے دنوں میں مختلف قبائل کے حوالے کر دیا۔ ہر قبیلے کا الگ بت تھا۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت محمدیہ ﷺ)۔

سوال : مشرکین نے مسجد حرام میں بیت اللہ کے گرد کتنے بت رکھے ہوئے تھے؟

جواب : تین سو ساٹھ۔ جنہیں فتح مکہ کے وقت آنحضرت ﷺ نے اپنے دست مبارک سے توڑا۔ (سیرت دحلانیہ ' سیرۃ النبی کامل۔ الوفا)۔

سوال : مکہ میں اہل جاہلیت کا دین کونسا تھا؟

جواب : شرک اور بت پرستی۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' طبقات ' سیرۃ المصطفیٰ ﷺ)۔

سوال : بت پرستی کی چند رسوم بتایئے؟

جواب : ۱۔ مشرکین بتوں کے پاس مجاور بن کر بیٹھتے۔ انہیں پکارتے اور ان کی پناہ ڈھونڈتے۔
۲۔ بتوں کے لیے نذرانے اور قربانیاں پیش کرتے۔
۳۔ بتوں کا حج اور طواف کرتے۔ انہیں سجدہ کرتے۔
۴۔ کھانے پینے کی چیزیں اور پیداوار کا ایک حصہ بتوں کے لیے مخصوص تھا۔
۵۔ کھیتی اور چوپائے کے لئے مختلف قسم کی نذر مانتے۔
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' حیات محمد ﷺ)۔

سوال : بتوں کے نام پر جانور چھوڑنے کی رسم کس نے ایجاد کی؟

جواب : عمرو بن لحی نے۔ (بخاری شریف' طبقات' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)۔

سوال : اسلام سے پہلے عرب میں سردار کا انتخاب کس بناء پر ہوتا تھا؟

جواب : عمر' تجربہ' اثر ورسوخ' اور دولت کی بنیاد پر۔ (زاد المعاد' طبقات' سیرت دحلانیہ' تمدن عرب)۔

سوال : اسلام سے پہلے عرب لوگوں کا پیشہ لوٹ مار تھا مگر وہ کن مہینوں میں اس سے گریز کرتے تھے؟

جواب : رجب' ذی قعد' ذوالحجہ اور محرم میں۔ (تمدن عرب' تاریخ طبری' تاریخ اسلام کامل)۔

سوال : جاہل عرب سانح کسے کہتے تھے؟

جواب : اگر کوئی جانور کسی کام پر جاتے شخص کے بائیں سے دائیں نکل جاتا تو اسے سانح کہتے تھے۔ اسے نیک شگون سمجھا جاتا تھا۔ (استیعاب' تاریخ طبری' سیرۃ النبی ؐ)۔

سوال : جاہل عرب جارح کسے کہتے تھے؟

جواب : اگر کوئی جانور کسی کام پر جاتے شخص کے دائیں سے بائیں نکل جاتا تو اسے جارح کہتے تھے۔ اسے بدشگون سمجھا جاتا تھا۔ (طبقات' سیرت محمدیہ' تاریخ عرب)۔

سوال : قحط اور گرانی کے زمانے میں جاہل عرب کیا کرتے تھے؟

جواب : اونٹ کو زخمی کر کے اس کا خون پیتے تھے۔ (تاریخ عرب' تاریخ طبری' اسد الغابہ)۔

سوال : جاہل عرب ہرن کی قربانی بھی دیتے تھے ایسے ہرن کو کیا نام دیا جاتا تھا؟

جواب : ایسے ہرن کو عقیدہ کہتے تھے۔ (تاریخ عرب' تاریخ طبری' اسد الغابہ' طبقات)۔

سوال : حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمد ﷺ تک خانہ کعبہ کتنی مرتبہ تعمیر ہوا؟

جواب : دس مرتبہ۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' تاریخ مکہ)۔

سوال : کعبہ کے قریب سب سے پہلے کونسا قبیلہ آباد ہوا؟

جواب : بنو جرہم۔ (تاریخ مکہ' طبقات' سیرۃ النبی ﷺ)۔

سوال : مکہ میں لوگ خیموں میں رہتے تھے' پہلا مکان کس نے بنایا تھا؟

جواب : سعد بن سعید بن عمرو نے۔ (تاریخ مکہ' تاریخ عرب' تاریخ اسلام کامل)۔

سوال : مشرکین عرب ازلام کسے کہتے تھے؟

جواب : ازلام فال کے تیروں کو کہتے تھے۔ یہ تیر فال نکالنے کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ یہ تیر تین قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ جن پر صرف ہاں یا نہیں لکھا ہوتا تھا۔ یہ سفر اور نکاح کے کاموں کے لیے استعمال ہوتے۔

۲۔ جن پر پانی اور دیت کے الفاظ درج تھے۔

۳۔ جن پر "تم میں سے ہے یا تمہارے علاوہ سے ہے" لکھا ہوتا۔ کسی کے نسب پر شبہ ہوتا تو اسے استعمال کرتے۔

(محاضرات خضری' الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : مشرکین عرب میں اور کیا اعتقادات تھے؟

جواب : کاہنوں' عرافوں اور نجومیوں کی خبروں پر ایمان رکھنا۔ اور بدشگونی کرنا جسے طیرۃ کہتے تھے۔ جواء کھیلنا اور جوئے کے تیر استعمال کرنا۔

(سیرۃ النبویہ' مشکوٰۃ' صحیح مسلم' زاد المعاد)۔

سوال : قریش میں کونسی بدعات تھیں؟

جواب:۔ قریش نے دین ابراہیمی میں بدعات کو شامل کر دیا تھا۔

۱۔ وہ کہتے ہم ابراہیم کی اولاد ہیں۔ کوئی ہمارا ہم پلہ نہیں۔

۲۔ حج کے دنوں میں عرفات نہیں جاتے تھے بلکہ مزدلفہ میں افاضہ کرتے۔

۳۔ احرام کی حالت میں گھی اور پنیر بنانا درست نہ سمجھتے۔

۴۔ بیرون حرم کے باشندوں کی لائی چیز کھانا درست نہ سمجھتے۔

۵۔ بیرون حرم کے باشندوں کو حکم دیا کہ پہلا طواف قریش سے حاصل کئے کپڑوں میں کریں۔ اگر ان کا کپڑا نہ ملتا تو مرد ننگے طواف کرتے اور عورتیں سارے کپڑے اتار کو چھوٹا سا کھلا ہوا کرتہ پہن لیتیں اور طواف کرتیں۔

۶۔ قریش حالت احرام میں گھر کے اندر دروازے کی بجائے گھر کے پیچھے سوراخ کر کے اس میں سے داخل ہوتے۔ (بخاری شریف' سیرۃ النبویہ' زادالمعاد)۔

سوال : عرب میں دین ابراہیمی اور مشرکین کے علاوہ دوسرے دین کون سے تھے؟

جواب : جزیرۂ عرب کے مختلف اطراف میں یہودیت' مسیحیت' مجوسیت' اور صابیئت تھے۔

(تاریخ ارض القرآن' تمدن عرب' تاریخ العرب)۔

سوال : جزیرۃ العرب میں یہودیت کے کون سے دو دور ہیں؟

جواب : پہلا دور اس وقت سے شروع ہوتا ہے جب فلسطین میں بابل اور آشور کی حکومت بنی اور یہود کی ایک جماعت فلسطین چھوڑ کر حجاز کے شمال میں آبسی۔ دوسرا دور اس وقت سے شروع ہوتا ہے جب ٹائٹس کی زیر قیادت ۷۰ء میں رومیوں نے فلسطین پر قبضہ کیا۔ بہت سے یہودی قبیلوں نے بھاگ کر یثرب' خیبر اور تہامہ میں بستیاں' قلعے اور گڑھیاں بنالیں۔

(قلب جزیرۃ العرب' اسد الغابہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : ظہور اسلام کے وقت عرب میں مشہور یہودی قبائل کون سے تھے؟

جواب : خیبر' نضیر' مصطلق' قریظہ اور قینقاع۔ سمہودی کے مطابق بیس قبائل تھے۔

(قلب جزیرۃ العرب' وفاء الوفا' الستیعاب)۔

سوال : یمن میں یہودیت کو کیسے فروغ حاصل ہوا؟

جواب : تبان اسعد ابو کرب یثرب سے بنو قریظہ کے دو یہودی عالم یمن لے گیا۔ ان کے ذریعے یہودیت پھیلی۔ اس کے بیٹے یوسف ذونواس نے حاکم بننے پر نجران کے عیسائیوں پر حملہ بول دیا اور یہودیت سے انکار پر بیس ہزار مردوں' عورتوں اور

بچوں کو خندق کھود کر زندہ جلا دیا۔ (سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' اسد الغابہ)۔

سوال : قرآن پاک کی کس سورۃ میں عیسائیوں کے جلانے کا ذکر ہے؟

جواب : سورہ بروج میں۔ (قرآن مجید' سیرۃ النبویہ)۔

سوال : جزیرۃ العرب میں عیسائیوں کو کیسے فروغ حاصل ہوا؟

جواب : پہلی بار ۳۴۰ء میں یمن پر حبشی اور رومی عیسائیوں نے قبضہ کیا جو ۳۷۸ء تک برقرار رہا۔ اسی دوران اہل نجران بھی عیسائی ہو گئے۔ ذونواس کی کاروائی کے بعد حبشیوں نے دوبارہ یمن پر قبضہ کیا اور ابرہہ نے حکومت سنبھالی۔ رومی علاقوں کے ہمسایہ ہونے کی وجہ سے آل غسان' بنو تغلب اور بنوطی میں بھی عیسائیت پھیلی۔ حیرہ کے بعض عرب بادشاہ بھی عیسائی ہو گئے۔

(تاریخ ارض القرآن' سیرۃ النبویہ' الاستیعاب)۔

سوال : جزیرۃ العرب میں مجوسی مذہب کو کیسے فروغ حاصل ہوا؟

جواب : مجوسی مذہب کو زیادہ تر اہل فارس کے ہمسایہ عربوں میں فروغ حاصل ہوا۔ عراق عرب' بحرین' حجر اور خلیج عربی کے ساحلی علاقوں میں۔ یمن پر فارسی قبضے کے دوران وہاں بھی کچھ افراد نے مجوسیت قبول کر لی۔

(تاریخ ارض القرآن' اسد الغابہ' تاریخ طبری)۔

سوال : عرب میں صابی مذہب کیسے آیا؟

جواب : یہ حضرت ابراہیمؑ کی کلدانی قوم کا مذہب تھا۔ قدیم زمانے میں شام اور یمن کے بہت سے باشندوں کا مذہب تھا۔ عراق عرب اور خلیج عربی کے ساحلی علاقوں میں اس کے کچھ پیروکار تھے۔ (تاریخ ارض القرآن' تاریخ العرب' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : دین ابراہیمی کے دعوے دار مشرکوں' عیسائیوں' مجوسیوں اور یہودیوں کی دینی حالت کیا تھی؟

جواب : مشرک شریعت سے دور اور گناہوں سے بھرے ہوئے تھے۔ یہودی مذہب محض ریاکاری بن گیا تھا۔ عیسائیت نے اللہ اور انسان کو عجیب طرح سے خلط ملط کر دیا تھا۔ باقی ادیان کے ماننے والوں کا حال بھی مشرکین جیسا تھا۔

(سیرۃ النبویہ، تاریخ ارض القرآن، تاریخ الکامل)۔

سوال : ظہور اسلام سے قبل عرب کی معاشرتی حالت کیا تھی؟

جواب : عرب آبادی مختلف طبقوں میں تقسیم تھی۔ ہر طبقے کے حالات ایک دوسرے سے مختلف تھے۔ کہیں عورت کو خود مختاری دی جاتی تھی تو کہیں عورت محکوم تھی۔ مرد و عورت کے اختلاط کی کئی صورتیں تھیں جو بدکاری، بے حیائی، اور فحش کاری کے زمرے میں آتی تھیں۔ کبھی زبردستی عورت کو حرم میں داخل کر لیا جاتا تھا۔ متعدد بیویاں رکھنا بھی عام بات تھی۔ باپ کے طلاق دینے یا وفات پر بیٹا اپنی سوتیلی ماں سے بھی نکاح کر لیتا۔ طلاق کا اختیار مرد کو تھا۔ لڑکیوں کو رسوائی اور خرچ کے خوف سے زندہ دفن کر دیتے۔ بچوں کو فقر و فاقہ کے ڈر سے مار ڈالتے۔ قبائل کی ساری قوت ایک دوسرے کے خلاف جنگوں میں تباہ ہو رہی تھی۔ اقتصادی حالت اور امن و امان کی صورتحال بھی کچھ بہتر نہ تھی۔

(بخاری شریف، رحمتہ اللعالمین ﷺ، تاریخ العرب)۔

سوال : ظہور اسلام سے پہلے عرب معاشرے میں کون سے اچھے اخلاق بھی تھے؟

جواب : کرم و سخاوت، وفائے عہد، خودداری و عزت نفس، عزائم کی تکمیل، حلم و بردباری اور بدوی سادگی جیسے پسندیدہ اخلاق بھی پائے جاتے تھے۔

(الرحیق المختوم، تاریخ طبری، رحمتہ اللعالمین ﷺ)۔

خاندان نبوت قبل از بعثت

خاندان نبوت قبل از بعثت

حضور ﷺ کا سلسلہ نسب :

سوال : حضور ﷺ کا سلسلہ نسب بیان کیجئے؟

جواب : نبی اکرم ﷺ کا سلسلہ نسب تین حصوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب (شیبہ) بن ہاشم (عمرو) بن عبد مناف (مغیرہ) بن قصی (زید) بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر (قیس) بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ (عامر) بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

۲۔ عدنان سے اوپر یعنی عدنان بن اد بن ہمیسع بن سلامان بن عوص بن بوز بن........ یہ سلسلہ قیدار بن اسماعیلؑ بن ابراہیمؑ تک ہے۔

۳۔ حضرت ابراہیمؑ سے اوپر یعنی ابراہیمؑ بن تارح (آزر) بن ناحور بن ساروع بن........ یہ سلسلہ حضرت شیثؑ بن آدمؑ تک ہے۔

(سیرۃ النبویہ، رحمۃ للعالمین ﷺ، شجرہ رسول مقبول ﷺ)۔

سوال : خاندان نبوت کس نام سے مشہور ہے؟

جواب : نبی اکرم ﷺ کا خاندان اپنے جد اعلیٰ ہاشم بن عبد مناف کی نسبت سے خانوادہ ہاشمی کے نام سے مشہور ہے۔ (سیرۃ النبویہ، کامل ابن اثیر، سیرت رسول عربیؐ)۔

سوال : ہاشم کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے پردادا۔ مکہ کے مالدار اور معزز شخص تھے۔ اصل نام عمرو تھا۔

(سیرۃ النبویہ، الرحیق المختوم، سیرت حلبیہ)۔

سوال : ان کو ہاشم کیوں کہا جاتا تھا؟

جواب : پہلے شخص ہیں جنہوں نے مکہ میں حاجیوں کو شوربا روٹی سان کر کھلانے کا اہتمام

کیا۔ روٹی توڑ کر شوربے میں سانئے کی وجہ سے ان کو ہاشم کہا جانے لگا۔

(سیرۃ النبویہ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت حلبیہ)۔

سوال : ہاشم کے کیا معنی ہیں؟

جواب : ہاشم کے معنی ہیں توڑنے والا۔ (سیرۃ النبویہ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ)۔

سوال : ہاشم کو کیا منصب حاصل تھا؟

جواب : سقایہ اور رفادہ یعنی حاجیوں کو پانی پلانے اور میزبانی کا منصب۔

(سیرۃ النبویہ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)۔

سوال : ہاشم نے تجارتی سفروں میں کیا تبدیلی کی؟

جواب : ہاشم وہ پہلے آدمی ہیں جنہوں نے قریش کے لیے گرمی اور جاڑے کے دو سالانہ تجارتی سفروں کی بنیاد رکھی۔ (سیرۃ النبویہ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : ہاشم کی بیوی کا نام بتایئے؟

جواب : قبیلہ بنو نجار کی خاتون سلمٰی بنت عمرو (آپ حضور ﷺ کی پردادی تھیں)

(سیرۃ النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، اسوۃ الرسول ﷺ)۔

سوال : ہاشم کا کہاں انتقال ہوا؟

جواب : فلسطین کے شہر غزہ میں۔ (سیرۃ النبویہ، الرحیق المختوم، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : ہاشم کے کتنے بیٹے تھے؟ ان کے نام بتایئے؟

جواب : چار بیٹے اسد، ابو صیفی، نضلہ، عبدالمطلب (شیبہ)۔ (سیرۃ النبوی رحمتہ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : ہاشم کی کتنی بیٹیاں تھیں؟ ان کے نام بتایئے؟

جواب : پانچ بیٹیاں شفاء، خالدہ، ضعیفہ، رقیہ اور جنتہ (سیرۃ النبویہ، رحمتہ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : حضور ﷺ کے دادا کا نام کیا ہے؟

جواب : اصل نام عامر تھا۔ لقب شیبہ یا شیبۃ الحمد۔ آپ کو عبدالمطلب بھی کہا جاتا ہے۔

(سیرۃ النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، معارج النبوت)۔

سوال : حضور ﷺ کے دادا کا لقب شیبہ کیوں پڑ گیا؟

جواب : ان کے سر کے بالوں میں سفیدی تھی اس لیے شیبہ نام رکھا گیا۔ بال بڑھاپے میں سفید ہوتے ہیں اور شیبہ بڑھاپے کو کہا جاتا ہے۔ اور شیبہ بوڑھے کو۔

(سیرۃ النبویہ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، سوانح عبدالمطلب)۔

سوال : مطلب کون تھے؟ ان کا لقب بتایئے؟

جواب : حضور ﷺ کے پڑدادا ہاشم کے بھائی تھے۔ سخاوت کی وجہ سے قریش نے ان کا لقب فیاض رکھا۔ (سیرۃ النبویہ، الرحیق المختوم، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : شیبہ کو عبدالمطلب کیوں کہا گیا؟

جواب : حضور ﷺ کے دادا شیبہ کو ان کے چچا مطلب یثرب سے لینے گئے تو اپنی سواری پر پیچھے بٹھا کر مکہ لائے۔ لوگوں نے دیکھا تو کہا یہ عبدالمطلب یعنی مطلب کا غلام ہے۔ مطلب نے کہا نہیں یہ میرے بھائی ہاشم کا بیٹا اور میرا بھتیجا ہے۔ (سیرۃ النبویہ، سیرت رسول عربی ﷺ، سوانح عبدالمطلب)۔

سوال : جناب عبدالمطلب کو کون سے مناصب حاصل تھے؟

جواب : سقایہ اور رفادہ کے۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سوانح عبدالمطلب)۔

سوال : جناب عبدالمطلب کی شخصیت کیسی تھی؟

جواب : نہایت بارعب، قوت وشجاعت میں لاثانی، خوبرو اور دراز قد، قوی وجسیم، بردبار و حلیم، دانا و فہیم، نرم مزاج ونرم خو، کریم وسخی اور شر وفساد سے دور دور۔
(حیات رسالتمآب ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، شرف النبی ﷺ، نور البصر فی سیرۃ خیر البشر۔)

سوال : غار حرا میں سب سے پہلے خلوت وعزلت کس نے شروع کی؟

جواب : حضور ﷺ کے دادا جناب عبدالمطلب نے۔ وہ ہر سال ماہ رمضان میں عبادت کرتے۔
(حیات رسالتمآب ﷺ، سیرت سید الشہداء، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ)۔

سوال : مکہ کے لوگوں کے درمیان جھگڑوں کا فیصلہ کون کرتا؟

جواب : جناب عبدالمطلب۔ (سیرت المصطفیٰ ﷺ، سوانح عبدالمطلب، سیرۃ النبی ﷺ)۔

سوال : مقتول کے قصاص میں اونٹوں کا خون بہا کس نے مقرر کیا؟

جواب : جناب عبدالمطلب نے۔ یہ سو اونٹوں کا تھا۔ حضور ﷺ نے بھی شریعت میں اس خون بہا کو جاری رکھا۔ (محمد رسول اللہ ﷺ، سیرت حلبیہ، سیرت المصطفیٰ ﷺ)۔

سوال : جناب عبدالمطلب کا دین کیا تھا؟

جواب : آپ دین حنیف اور توحید پر تھے۔ (سیرۃ المصطفیٰ ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ)۔

سوال : نوفل بن عبد مناف نے جناب عبدالمطلب کے ساتھ کیا زیادتی کی؟

جواب : جناب عبدالمطلب کا حق غصب کر لیا اور جائیداد پر قبضہ کر لیا۔

(سیرت دحلانیہ، سوانح عبدالمطلب)۔

سوال : جناب عبدالمطلب کو جائیداد کیسے واپس ملی؟

جواب : بنو نجار سے ان کے ماموں ابو سعید بن عدی نے قبضہ واپس دلایا۔

(سیرت دحلانیہ، سوانح عبدالمطلب)۔

سوال : جناب عبدالمطلب نے کس سے شادی کی؟

جواب : فاطمہ بنت عمرو سے جن سے حضور ﷺ کے والد جناب عبداللہ پیدا ہوئے۔

(سوانح عبدالمطلب، انوار محمدیہ، شرف النبی ﷺ)۔

سوال : جناب عبدالمطلب نے کل کتنی شادیاں کیں؟

جواب : چھ شادیاں۔ (سوانح عبدالمطلب، انوار محمدیہ)۔

سوال : جناب عبدالمطلب نے چاہ زم زم کیسے تلاش کیا؟

جواب : تین دن خواب میں کہا گیا کہ کنواں کھودو پھر جگہ دکھائی گئی۔ پھر جناب عبدالمطلب نے اپنے بیٹے حارث کے ساتھ مل کر جگہ کھودی۔ تین دن کی کھدائی کے بعد بنو جرہم کی دفن شدہ اشیاء نکالی گئیں اور کنواں صاف ہوا۔

(حیات محمد ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : چاہ زم زم کی تلاش کے وقت جناب عبدالمطلب نے کیا نذر مانی؟

جواب : انہوں نے نذر مانی کہ خدا دس بیٹے دے گا تو ایک کو خدا کی راہ میں قربان کردوں گا۔

(تواریخ حبیب الہ، سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ)۔

سوال : قربانی کا قرعہ کس کے نام نکلا؟

جواب : حضور ﷺ کے والد جناب عبداللہ کے نام۔

(سیرت المصطفیٰ ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ، الخصائص الکبریٰ)

سوال : قربانی کے خلاف کس نے مزاحمت کی؟

جواب : جناب عبداللہ کے بھائی جناب ابو طالب اور ان کے ننھیال نے۔

(تواریخ حبیب الہ، شرف النبی ﷺ، تاجدار حرم ﷺ)۔

سوال : قربانی کے بارے میں کیا فیصلہ ہوا؟

جواب : ایک مشہور کاہنہ کے کہنے پر اونٹوں پر قرعہ ڈالا گیا۔
(رحمتہ اللعالمین ﷺ، شرف النبی ﷺ ۔)

سوال : کتنے اونٹوں کی قربانی دی گئی؟

جواب : سو اونٹوں کی۔ (سیرۃ النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، شرف النبی ﷺ)۔

سوال : جناب عبداللہ کو ذبیح اللہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : آپ کے والد نے ان کو قربان کرنے کی منت مانی تھی اور پھر اونٹوں کی قربانی کی گئی۔
(شرف النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : ابرہہ کون تھا؟

جواب : حبشہ کے بادشاہ کی طرف سے یمن کا گورنر تھا۔ (سیرت النبیؐ، ضیاء النبیؐ)۔

سوال : ابرہہ نے بیت اللہ پر کیوں حملہ کیا؟

جواب : اس نے خانہ کعبہ کی شکل کا سرخ، سفید، زرد اور کالے پتھروں سے صنعاء یمن میں گرجا گھر بنایا اور حکم دیا کہ لوگ مکہ جانے کی بجائے یہاں آکر عبادت کریں۔ بنی ملکان بن کنانہ کے ایک شخص نے گرجا گھر میں پاخانہ کر دیا۔ ابرہہ نے بیت اللہ کو گرانے کے لیے حملہ کیا۔
(سوانح عبدالمطلب، سیرۃ النبی ﷺ، مدارج النبوت، طبقات)۔

سوال : اصحاب فیل کسے کہتے ہیں؟

جواب : ہاتھی والوں یعنی ابرہہ کے لشکر کو۔ (سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت دحلانیہ، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : اصحاب فیل کا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب : ۵۷۱ء میں حضور ﷺ کی پیدائش سے پچاس یا پچپن دن پہلے ماہ محرم میں فروری کے آخر یا مارچ کے شروع میں۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ، الرحیق المختوم۔)

سوال : ابرہہ نے اپنے لشکر کے ساتھ مکہ پہنچتے ہی کیا کیا؟

جواب : بیت اللہ کا محاصرہ کر لیا اور جناب عبدالمطلب کے اونٹ لے گیا۔ جن کی واپسی کا جناب عبدالمطلب نے مطالبہ کیا۔ (مدارج النبوت، شرف النبی ﷺ، سیرت حلبیہ)۔

سوال : ابرہہ نے جناب عبدالمطلب سے کیا کہا؟

جواب : "آپ اپنے اونٹوں کی واپسی کا مطالبہ کرتے ہیں اور جو گھر آپ اور آپ کے آباؤ اجداد کا ہے اسے نظرانداز کرتے ہیں۔ حالانکہ میں اس کو گرانے آیا ہوں"

(وفاء الوفا۔ سوانح عبدالمطلب۔ نقوش رسول نمبر)

سوال : جناب عبدالمطلب نے کیا جواب دیا؟

جواب : آپ نے فرمایا۔ "میں ان اونٹوں کا مالک ہوں۔ ہم اس گھر کے مالک نہیں کہ یہ ہماری حفاظت اور پناہ میں ہو۔ اس کا مالک اور ہے اور وہ اس کی حفاظت ضرور فرمائے گا" (سوانح عبدالمطلب، سیرۃ النبی ﷺ، رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : جناب عبدالمطلب نے خانہ کعبہ میں کیا دعا مانگی؟

جواب : "اے اللہ! بندہ اپنے سامان کی حفاظت کرتا ہے۔ تو بھی اپنے حرم پاک کی حفاظت فرما اور ابرہہ اور اس کے خونخوار لشکر سے اپنے گھر کو بچالے۔ الٰہی! ایسا نہ ہو ان کی صلیب اور ان کی طاقت کل صبح تیری قوتوں پر غالب آجائیں۔"

(سوانح عبدالمطلب، محمد رسول اللہ ﷺ، سیرۃ النبویہ)۔

سوال : جناب عبدالمطلب نے کیا کیا؟

جواب : جناب عبدالمطلب اور شہر کے لوگوں نے سارا شہر خالی کر دیا اور سب کے سب پہاڑوں پر چلے گئے۔ (سوانح عبدالمطلب، محمد ﷺ رسول اللہ ﷺ، سیرۃ النبویہ)۔

سوال : ابرہہ نے مکہ پر کیسے حملہ کیا؟

جواب : اپنے لشکر اور تیرہ ہاتھیوں سمیت بیت اللہ کو گرانے کے لیے بڑھا۔ مگر اس کا سب سے بڑا اور ہیبت ناک ہاتھی اپنی جگہ جم گیا۔

(معارج النبوت، محمد رسول اللہ ﷺ، مدارج النبوت)۔

سوال : اللہ نے ابرہہ کے لشکر کو کیسے ہلاک کیا؟

جواب : ابابیل جیسے چھوٹے چھوٹے پرندے بھیجے۔ ہر ایک کے پاس منہ اور پنجوں میں ایک ایک کنکری تھی۔ یہ کنکری جس کے جسم پر پڑتی وہ زمین پر ڈھیر ہو جاتا۔

(سیرت النبی ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، الخصائص الکبریٰ۔)

سوال : ابرہہ کا کیا حشر ہوا؟

جواب : ابرہہ فوراً ہی ہلاک نہیں ہوا۔ اس کا بدن گل کر ایک ایک انگلی گر گیا۔ اس کو صنعاء لے گئے اور وہیں ہلاک ہوا۔ (محمد رسول اللہ ﷺ' الرحیق المختوم' معارج النبوت)۔

سوال : ابو دغال کون تھا اور اس کی قبر پر لوگ پتھر کیوں مارتے ہیں؟

جواب : یہ قریش کا آدمی تھا۔ اس نے ابرہہ کو راستہ بتایا تھا۔ خدا نے اصحاب فیل کے ساتھ سب سے پہلے اسے مارا۔ اب لوگ اس کی قبر پر پتھر پھینکتے ہین تاکہ یاد رہے کہ غدار کی سزا کیا ہے۔ (محمد رسول اللہ ﷺ' الرحیق المختوم)۔

سوال : اصحاب فیل کا واقعہ قرآن پاک کی کس سورۃ میں بیان کیا گیا ہے؟

جواب : سورۃ الفیل میں۔ (قرآن مجید)۔

سوال : جناب عبداللہ کون تھے؟ ان کے والد اور والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے والد تھے۔ ان کے والد کا نام جناب عبدالمطلب اور والدہ کا نام فاطمہ تھا۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کیسے تھے؟

جواب : حضرت عبدالمطلب کی اولاد میں سب سے زیادہ خوبصورت' پاکدامن اور لاڈلے تھے' ذبیح کہلاتے تھے' حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ میں دو ذبیحوں کی اولاد ہوں۔ ایک حضرت اسماعیلؑ اور دوسرے آپ کے والد حضرت عبداللہ۔
(سیرۃ النبویہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی شادی کس سے ہوئی؟

جواب : حضرت آمنہؓ بنت وہب سے جو بنو زہرہ کے سردار کی بیٹی تھیں۔
(الرحیق المختوم' سیرۃ النبی ﷺ' سیرۃ المصطفیٰ ﷺ)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہاں وفات پائی؟

جواب : مدینہ منورہ میں وفات پائی اور نابغہ جعدی کے مکان میں دفن ہوئے۔
(سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' حیات محمد ﷺ' سیرت المصطفیٰ ﷺ)

سوال : وفات کے وقت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عمر کتنی تھی؟

جواب : پچیس سال۔ (الرحیق المختوم' حبیب خدا ﷺ)

سوال : حضرت عبداللہ کی وفات کے وقت حضور اکرم ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب : اکثر مورخین کے بقول ابھی رسول اللہ ﷺ پیدا نہیں ہوئے تھے۔ بعض کے نزدیک آپ ﷺ کی پیدائش ان کی وفات سے دو ماہ پہلے ہو چکی تھی۔

(سیرۃ النبویہ' نقد السیر' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا کل ترکہ کتنا تھا؟

جواب : پانچ اونٹ' بکریوں کا ایک ریوڑ' حبشی لونڈی برکہ جس کی کنیت ام ایمن رضی اللہ عنہا تھی۔

(صحیح مسلم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' تلقیح الفہوم)۔

سوال : آنحضرت ﷺ کی والدہ ماجدہ کا نام بتایئے؟

جواب : حضرت آمنہ ؓ بنت وہب بن عبد مناف۔ آپ بنو زہرہ کے سردار کی بیٹی تھیں۔

(شرف النبی' حبیب خدا' اسلامی انسائیکلو پیڈیا)۔

سوال : آپ ﷺ کا ننھیالی سلسلہ نسب کیا تھا؟

جواب : محمد ﷺ بن آمنہ رضی اللہ عنہا بنت وہب بن عبد مناف' بن زہرہ بن کلاب' حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کا نسب حضور ﷺ کے اجداد میں حضرت کلاب سے جا ملتا ہے۔ آپ ﷺ کے باپ کی طرف سے چھ پشت اور ماں کی طرف سے پانچ پشتوں میں یہ دونوں خاندان کلاب پر جا کر مل جاتے ہیں۔

(سیرت احمد مجتبیٰ' شجرہ رسول مقبول ﷺ' نور البصر فی سیرۃ خیر البشر۔)

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب : برہ بنت عبدالعزیٰ بن عثمان بن عبداللہ بن قصی۔

(نقوش رسول نمبر' شجرہ رسول مقبول ﷺ' تاجدار دو عالم ﷺ کے والدین۔)

سوال : آمنہ رضی اللہ عنہا کے نام کا کیا مطلب ہے؟

جواب : امن' چین اور سلامتی چاہنے والی' حفاظت' پناہ اور سکون دینے والی۔

(شجرہ رسول مقبول ﷺ' اسلامی انسائیکلو پیڈیا۔)

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی چند خوبیاں بیان کریں؟

جواب : نسب میں افضل' پاکیزہ اور طیب' پرہیزگار اور خدا پرست' حسن و جمال میں یکتا' نیک اور پارسا' عظیم اور بلیغ' حسن صورت اور حسن سیرت کے ساتھ

ساتھ شرافت اور اخلاق میں بھی بلند درجہ۔

(سیرت دحلانیہ' محمد رسول اللہ ﷺ' سیرت المصطفیٰ ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی شادی کس سے ہوئی؟

جواب : حضرت عبدالمطلب کے صاحبزادے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے آپ حضور ﷺ کے والد ماجد تھے۔ (سیرت رسول عربی ﷺ' سیرۃ النبی ﷺ' نبی رحمت۔)

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : مدینہ منورہ کے قبیلے بنو زہرہ سے۔ (شجرہ رسول مقبول ﷺ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ)

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کب ہوا؟

جواب : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا نکاح جمادی الاخر کی پہلی تاریخ کو پیر (دوشنبہ) کے دن ہوا۔

(حیات طیبہ میں پیر کے دن کی اہمیت' مضمون اسلامی مہینوں کے فضائل)

سوال : آپ رضی اللہ عنہا کے شوہر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب : پچیس سال کی عمر میں مدینہ منورہ میں۔ حضور ﷺ کی پیدائش سے دوماہ پہلے۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ' الرحیق المختوم)۔

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضور ﷺ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب : بارہ ربیع الاول' عام الفیل بمطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء بروز پیر۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ' سیرۃ النبویہ' طبقات)۔

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے کتنا عرصہ حضور ﷺ کی پرورش کی؟

جواب : تقریباً چھ سال۔ (انوار محمدیہ' سیرت دحلانیہ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے کتنی عمر میں کہاں انتقال فرمایا؟

جواب : بیس سال کی عمر میں ابواء کے مقام پر۔ (سیرت دحلانیہ' حیات محمد ﷺ' الخصائص الکبریٰ)۔

ولادت نبوی اور بچپن :

سوال : حضور اکرم ﷺ کی پیدائش کا دن سال اور مہینہ بتائیے؟

جواب : ۱۲ ربیع الاول ۱ عام الفیل۔ بمطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء بمطابق یکم جیٹھ ۶۲۸ بکرمی

بروز پیر۔ صبح کے وقت۔ (بعض مورخین ۹ ربیع الاول بھی بتاتے ہیں)۔ ۱۸ توت ۱۳۱۹ بخت نصری' ۱۸ ماہ سے ۴۰ جلوس نوشیروانی۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' تاریخ خضری' سیرت رسول عربی ﷺ)۔

سوال : آپ ﷺ کی ولادت کے بارے میں آپ ﷺ کی والدہ نے کیا فرمایا؟

جواب : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ "جب آپ ﷺ کی ولادت ہوئی تو میرے جسم سے ایک نور نکلا جس سے ملک شام کے محل روشن ہو گئے"

(طبقات ابن سعد' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت محمدیہ)۔

سوال : آپ ﷺ کی ولادت کے وقت بعض واقعات کا ظہور ہوا۔ وہ کیا تھے؟

جواب : ایوان کسریٰ کے چودہ کنگرے گر گئے۔ مجوس کا آتش کدہ ٹھنڈا ہوگیا۔ بحیرہ سادہ خشک ہوگیا اور اس کے گرجے منہدم ہو گئے۔

(بیہقی' الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت سرور عالم ﷺ)۔

سوال : حضور ﷺ کی پیدائش کے وقت کس نے آپ ؐ کے چچا ابو لہب کو خبر کی؟

جواب : آپ ﷺ کے چچا ابولہب کی لونڈی ثویبہ رضی اللہ عنہا نے۔ اس خوشی میں اس نے ثویبہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کر دیا تھا۔ (سیرت رسول عربی ﷺ ' انوار محمدیہ۔)

سوال : جناب عبدالمطلب نے پوتے کی خوشخبری سن کر کیا کیا؟

جواب : وہ خوشی خوشی تشریف لائے اور آپ ﷺ کو بیت اللہ میں لے جا کر اللہ سے دعا کی اور اس کا شکر ادا کیا۔ (طبقات' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' الرحیق المختوم' وفا الوفاء)۔

سوال : آپ ﷺ کی پیدائش کی اطلاع آپ ﷺ کے دادا کو کس نے اور کہاں دی تھی؟

جواب : آپ ﷺ کی کنیز ام ایمن رضی اللہ عنہا نے خانہ کعبہ میں۔ (تاریخ طبری' سیرت دحلانیہ' وفاء الوفاء)

سوال : آپ ﷺ کی ولادت کس کے ہاتھوں ہوئی؟

جواب : آپ ﷺ کا ظہور شفا ام عبدالرحمٰن کے ہاتھوں سے ہوا۔ آپ مشہور صحابی حضرت عبدالرحمٰن ؓ بن عوف کی والدہ تھیں۔ (سیرت محمدیہ' حضور ؐ کا بچپن)۔

سوال : آپ ﷺ کی ولادت کے وقت کونسا موسم تھا؟

جواب : موسم بہار تھا۔ (مدارج النبوت' حبیب خدا ﷺ' اسوۃ الرسول ﷺ)۔

سوال : حضور ﷺ کی پیدائش سے پہلے کونسا واقعہ پیش آیا؟

جواب : واقعہ عام الفیل۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ' زاد المعاد' طبقات)۔

سوال : یہ واقعہ آپ ﷺ کی پیدائش سے کتنے دن پہلے پیش آیا تھا؟

جواب : پچپن دن پہلے۔ (البدایہ والنہایہ' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ)۔

سوال : مکہ مکرمہ کے کس محلے میں آپ ﷺ کی پیدائش ہوئی؟

جواب : سوق الیل میں۔ (زاد المعاد' اسد الغابہ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ)۔

سوال : کیا حضور ﷺ کی رسم عقیقہ ہوئی تھی؟

جواب : جی ہاں! ساتویں دن سر کے بال منڈوائے گئے اور ان کے برابر چاندی فقیروں میں خیرات کیا گیا۔ بڑی تعداد میں اونٹ ذبح کر کے گوشت غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کیا گیا۔

(محمد رسول اللہ ﷺ' سرور القلوب' طبقات' تاریخ خضری)۔

سوال : حضور ﷺ کا کیا نام رکھا گیا؟

جواب : آپ ﷺ کے دادا عبد المطلب نے محمد ﷺ اور والدہ نے احمد ﷺ نام رکھا۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ' سیرت ابن اسحاق' رسول رحمت ﷺ)

سوال : محمد ﷺ اور احمد ﷺ کے معنی بتایئے؟

جواب : محمد ﷺ کے معنی ہیں جس کی دنیا میں تعریف کی گئی ہو۔ اور احمد کے معنی ہیں بہت زیادہ تعریف کرنے والا۔

(ابو الفداء' رحمتہ اللعالمین ﷺ' حیات محمد ﷺ' خصائص الکبریٰ' سیرت رسول ﷺ)۔

سوال : حضور ﷺ نے پیدائش کے فوراً بعد پہلی بات کیا کی؟

جواب : حضور ﷺ نے سجدہ کیا اور فرمایا۔ "خدایا! میرے واسطے میری امت کو بخش دے"

(انوار جمال مصطفیٰ ﷺ)۔

سوال : حضور ﷺ کی برکت سے مکہ میں کیا تبدیلی ہوئی؟

جواب : مکہ میں قحط کی حالت تھی۔ حضور ﷺ کی پیدائش کے بعد خوب بارش ہوئی، اور قحط دور ہوا۔ (حیات رسول ﷺ' محمد عربی ﷺ' انوار محمدیہ)۔

سوال : حضور ﷺ کو سب سے پہلے کس نے دودھ پلایا؟

جواب : آپ ﷺ کی والدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے۔

(الرحیق المختوم' سیرۃ النبی ﷺ' وفا الوفاء' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے بعد کس نے سب سے پہلے حضورؐ کو دودھ پلایا؟

جواب : ابو لہب کی لونڈی ثویبہ رضی اللہ عنہا نے۔ ثویبہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے پہلے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب اور آپ ﷺ کے بعد ابو سلمہ رضی اللہ عنہ بن عبدالاسد مخزومی کو بھی دودھ پلایا تھا۔

(تلقیح الفہوم' وفاء الوفا' مدارج النبوت' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا کے بعد حضور ﷺ کو کس نے دودھ پلایا؟

جواب : حضرت حلیمہ سعدیہ نے۔ (نبی اکرم ﷺ کاشانہ نبوی میں' تواریخ حبیب الہٰ' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : حضرت حلیمہ سعدیہ کون تھیں؟

جواب : حضرت حلیمہ سعدیہ حضور ﷺ کی رضاعی ماں تھیں۔ آپ کے باپ کا نام ابوذوہیب تھا اور قبیلہ سعد بن بکر۔ ان کے شوہر کا نام حارث بن عبدالعزیٰ اور کنیت ابو کبشہ تھی۔

(شجرہ رسول مقبول ﷺ' رحمۃ اللعالمین ﷺ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)۔

سوال : حضور ﷺ کو دائی حلیمہ سعدیہ کے حوالے کیوں کیا گیا؟

جواب : شرفاء مکہ کا دستور تھا کہ وہ بچوں کو پیدائش کے آٹھ دن بعد دودھ پلانے والیوں کے سپرد کر دیتے تاکہ ان کے جسم طاقتور اور اعصاب مضبوط ہو جائیں اور وہ خالص اور ٹھوس عربی زبان سیکھ لیں۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ' مدارج النبوت' سیرۃ المصطفیٰ ﷺ۔)

سوال : رضاعت کے دوران حضور ﷺ کی برکات کے واقعات ہوئے۔ وہ کیا تھے؟

جواب : سواری کے جانور کا تیز چلنا' حلیمہ سعدیہ کے دودھ میں اضافہ جانوروں کے دودھ میں اضافہ۔ کھیت سرسبز ہو گئے' قحط سالی خوشحالی میں بدل گئی۔

(زاد المعاد' رسالتمآب ﷺ' دریتیم ﷺ' سیرت محمدیہ ﷺ)۔

سوال : بچپن میں حضور ﷺ کی عادات کریمانہ کیا تھیں؟

جواب : آپ ﷺ کوئی چیز بائیں ہاتھ سے نہ پکڑتے اور بسم اللہ کہہ کر پکڑتے۔ کبھی

بھوک پیاس کی شکایت نہ کی۔ کبھی کپڑوں میں بول وبراز نہ کیا۔ کبھی آپ ﷺ کا ستر ننگا نہ ہوتا۔ (مدارج النبوت' رسالتماب' حبیب خدا ﷺ ' الخصائص الکبریٰ)۔

سوال : بچپن میں حضور ﷺ کی صحت کیسی تھی؟

جواب : بہت تندرست تھے۔ دیکھنے والے سمجھتے آپ ﷺ کئی مہینوں کے ہیں۔
(الرحیق المختوم' محمد عربی ﷺ ' سیرت المصطفیٰ ﷺ)

سوال : حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کو کتنا عرصہ دودھ پلایا؟

جواب : دو سال۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' الرحیق المختوم' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : حضور ﷺ نے کتنی عمر میں باقاعدہ بولنا شروع کیا؟

جواب : آٹھ ماہ کی عمر میں گفتگو فرمائی۔ نو ماہ کے ہوئے تو فصیح گفتگو فرمائی۔
(سیرت المصطفیٰ ﷺ ' سیرۃ حلبیہ)۔

سوال : حضور ﷺ بچپن میں کن کے ساتھ کھیلتے تھے؟

جواب : اپنے رضاعی بہن بھائیوں کے ساتھ۔ (سرور کائنات ﷺ ' اسوۃ الرسول ﷺ)۔

سوال : حضور ﷺ نے سب سے پہلے کب اور کہاں بکریاں چرائیں؟

جواب : حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے پاس اپنے رضاعی بہن بھائیوں کے ساتھ۔ تین برس کی عمر میں۔
(رسالتماب ﷺ ' سیرت دحلانیہ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کے شق صدر کا پہلا واقعہ کب اور کہاں پیش آیا؟

جواب : ولادت کے چوتھے یا پانچویں سال۔ آپ ﷺ حلیمہ سعدیہ کے پاس تھے۔
(طبقات' الرحیق المختوم' سیرۃ النبویہ' صحیح مسلم)۔

سوال : حضور ﷺ کتنی عمر تک ماں کی آغوش میں رہے؟

جواب : حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا سے واپس آکر آپ ﷺ چھ سال کی عمر تک والدہ کی آغوش میں رہے۔ (تلقیح الفہوم' سیرۃ النبویہ)۔

سوال : حضور ﷺ کی والدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی وفات کہاں ہوئی؟

جواب : مدینہ کے قریب ابواء کے مقام پر۔ اور اسی جگہ دفن ہوئیں۔
(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' الرحیق المختوم' فقہ السیرہ)۔

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا ابوا کیوں گئی تھیں؟

جواب : مدینہ طیبہ میں بنو نجار کے خاندان میں اپنے رشتہ داروں سے ملنے۔ ایک ماہ قیام کے بعد واپسی پر ابوا میں بیمار ہو گئیں۔ (سیرۃ النبویہ' تاریخ خضری' فقہ السیرہ)۔

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کون تھا؟

جواب : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی ام ایمن رضی اللہ عنہا (تلقیح الفہوم۔ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : والدہ کے بعد کس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش کی؟

جواب : آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب اور دادی ہالہ نے۔

(سیرۃ النبویہ' وفاء الوفاء۔ سیرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضرت ہالہ کون تھیں؟

جواب : حضرت ہالہ بنت وہیب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب کی بیوی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دادی تھیں۔ (اصح السیر' سیرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینے کا پہلا سفر کب اور کس کے ساتھ کیا؟

جواب : چھ سال کی عمر میں اپنی والدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا اور لونڈی ام ایمن رضی اللہ عنہا کے ساتھ۔

(سیرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم' سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم' الخصائص الکبریٰ' وفاء الوفاء)۔

سوال : مدینہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کہاں ٹھہرے؟

جواب : بنو عدی کے ایک مکان میں۔ اسی مکان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی قبر ہے۔ (سیرت المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم' سیرت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم)۔

سوال : مدینہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنا عرصہ گزارا اور کیا کرتے رہے؟

جواب : ایک ماہ۔ اپنے ننھال کی لڑکی انیسہ اور ماموں زاد بھائیوں کے ساتھ کھیلتے۔ تیرنا سیکھتے۔

(وفاء الوفاء' سیرت المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیسا رویہ تھا؟

جواب : محبت و شفقت سے پیش آتے۔ اپنی اولاد سے بڑھ کر چاہتے اور بڑوں کی طرح احترام کرتے۔

(طبقات' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کیا فرماتے؟

جواب : "بخدا اس کی شان نرالی ہے۔ اس کو وہ شرف حاصل ہو گا جو نہ کسی عربی کو پہلے ملا' نہ آئندہ ملے گا۔" (الرحیق المختوم' سیرۃ النبویہ' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : جناب عبدالمطلب کی مسند کہاں لگائی جاتی اور اس پر کون ساتھ بیٹھتا؟

جواب : بیت اللہ کے سایے میں۔ اس پر عبدالمطلب کے ساتھ حضور ﷺ بیٹھتے تھے۔

(سیرۃ النبویہ' سیرت المصطفیٰ ﷺ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : جناب عبدالمطلب نے جناب ابو طالب سے کیا کہا؟

جواب : اس بچے کی حفاظت و نگرانی کرو۔ (حیات رسالتماب' وفاء الوفاء۔ محمدؐ رسول اللہ)

سوال : آپ ﷺ کے دادا نے ام ایمن رضی اللہ عنہا کو کیا ہدایت دی؟

جواب : "اے برکہ تم میرے بچے سے غفلت نہ کرو۔ کیونکہ اہل کتاب کے مطابق یہ اس امت کے نبی ہیں" (سیرۃ حلبیہ' رسالتماب ﷺ' الوفاء)۔

سوال : حضور ﷺ کے دادا عبدالمطلب کا انتقال کب ہوا؟

جواب : جب آپ ﷺ کی عمر مبارک آٹھ سال' دو مہینے' دس دن ہوئی۔

(تلقیح الفہوم' سیرۃ النبویہ ﷺ' الرحیق المختوم)۔

سوال : وفات کے وقت جناب عبدالمطلب کی عمر کتنی تھی اور آپ نے کہاں وفات پائی؟

جواب : ایک سو دس سال کی عمر میں مکہ مکرمہ میں۔ ایک سو چالیس یا اسی سال عمر بھی بتلائی جاتی ہے۔ (سیرت دحلانیہ' انوار محمدیہ' سیرت المصطفیٰ ﷺ)

سوال : جناب عبدالمطلب کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب : مکہ کے ایک پہاڑ حجوں کے دامن میں ان کے آبائی قبرستان میں۔

(سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ' محمد ﷺ رسول اللہ ﷺ (شیخ محمد رضا)۔ سیرت دحلانیہ)۔

سوال : دادا کی وفات کے بعد آپ ﷺ کی کفالت کس نے کی؟

جواب : آپ ﷺ کے چچا جناب ابو طالب نے جو آپ ﷺ کے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سگے بھائی تھے۔ (سیرۃ النبویہ' رحمتہ اللعالمین ﷺ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد کون تھیں؟

جواب : حضور ﷺ کی چچی' جناب ابو طالب کی بیوی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی خوشدامن۔ آپ جناب عبدالمطلب کی بھتیجی تھیں۔

(صحابیات' اصح السیر' سیر الصحابیات' تذکار صحابیات)۔

سوال : جناب ابو طالب کی چند خوبیاں بتایئے؟

جواب : جناب عبدالمطلب کے بعد قریش کے سردار، بڑے تاجر، کریم النفس اور سخی با اثر اور معزز، حاجیوں کو کھانا کھلاتے اور پانی پلاتے، فراخ دل اور بہادر تھے۔

(سیرت سرور عالم، رحمۃ اللعالمین، رحمت عالم، محمد رسول اللہ)۔

سوال : آنحضرت ؐ نے بچپن میں بارش کے لیے کب دعا مانگی تھی جو قبول ہوئی؟

جواب : ایسا دو مرتبہ ہوا۔ عمر کے ساتویں سال اپنے دادا عبدالمطلب کے ساتھ اور عمر کے نویں سال چچا جناب ابو طالب کے ساتھ قحط سالی کے دنوں میں بارش کے لیے دعا مانگی۔ (الخصائص الکبریٰ، رسالتمآب ﷺ، اسوۃ الرسول ﷺ، حبیب خدا ﷺ)

سوال : جناب ابوطالب کو حضور ﷺ سے کس قدر محبت تھی؟

جواب : اپنی اولاد سے بھی زیادہ محبت کرتے۔ اپنے ساتھ سلاتے اور جہاں جاتے ساتھ لے جاتے۔ دستر خوان پر کبھی حضور ﷺ کے بغیر نہ بیٹھتے جب تک زندہ رہے حضور ﷺ کی حمایت اور حفاظت کی۔

(سیرت دحلانیہ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، رسالتمآب ﷺ)۔

سوال : حضور ﷺ کے شق صدر کا دوسرا واقعہ کب ہوا؟

جواب : دس سال کی عمر میں۔ (تفسیر ابن کثیر، تواریخ حبیب الٰہ، خزینہ معارف)۔

سوال : لوگ بچپن میں زبردستی آپ ﷺ کو ایک بت کی پرستش کے دن ساتھ لے گئے تھے کس موقع پر؟

جواب : بوانہ نامی بت کی پرستش کے دن۔ مگر آپ ﷺ پر بے ہوشی طاری ہوگئی اور لوگ اٹھا کر گھر لے آئے۔ (نقوش (رسول نمبر)۔ فخر موجودات ﷺ کی مکی زندگی)۔

سوال : حضور ﷺ بچپن میں کس پہاڑی پر بکریاں چراتے تھے؟

جواب : مکہ کی اجیاد نامی پہاڑی پر۔ (سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت حلبیہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ بکریاں چراتے ہوئے جنگل میں کونسا پھل کھاتے تھے؟

جواب : اراک یعنی پیلو کا۔ (سیرت حلبیہ، محمد ﷺ الرسول اللہ (محمد میاں)۔ زاد المعاد۔

جوانی، تجارتی سفر اور شادی :

سوال : حضور اقدس ﷺ نے نبوت سے پہلے کوئی سفر کیا تھا؟

جواب : تجارت کے سلسلے میں دو سفر کئے تھے۔
(سیرۃ النبی ﷺ 'الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ 'سرور عالم ﷺ کے سفر مبارک)۔

سوال : حضور ﷺ نے ملک شام کا پہلا سفر کب اور کس کے ساتھ کیا تھا؟

جواب : بارہ سال کی عمر میں جناب ابو طالب اور حارث بن عبدالمطلب کے ساتھ تجارت کے لیے شام گئے۔ بعض سیرت نگاروں نے آپ ﷺ کی عمر نو سال 'گیارہ سال اور تیرہ یا چودہ سال بھی بتائی ہے۔
(المواہب الدنیہ' سیرت رسول ﷺ 'سیرت المختار)۔

سوال : شام کے سفر میں کہاں اور کس راہب سے ملاقات ہوئی؟

جواب : بصریٰ کے مقام پر نصرانی راہب بحیرا سے۔ اس کا اصل نام برجیس تھا۔
(حیات محمد ﷺ 'رسالتماب ﷺ 'الرحیق المختوم)۔

سوال : بحیرا راہب نے کیا پیش گوئی کی تھی؟

جواب : یہی کہ آپ ﷺ اللہ کے نبی اور رسول ہیں۔ اور یہ کہ آپ ﷺ سید العالمین ﷺ ہیں۔ اللہ آپ ﷺ کو رحمتہ اللعالمین ﷺ بنا کر بھیجے گا۔
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ 'سیرۃ النبویہ' زاد المعاد)۔

سوال : بحیرہ کو کیسے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ اللہ کے نبی اور رسول ہیں؟

جواب : بحیرہ نے کہا کہ درخت اور پتھر آپ ﷺ کو سجدہ کرتے تھے اور یہ چیزیں نبی کے علاوہ اور کسی انسان کو سجدہ نہیں کرتیں۔ پھر میں انہیں مہر نبوت سے پہچانتا ہوں۔ جو کندھے کے نیچے ہے۔ اور ہم انہیں اپنی کتابوں میں بھی پاتے ہیں۔ انہیں واپس بھیج دو۔ (سیرت خاتم الانبیاء ﷺ 'حیات محمد ﷺ 'مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : جنگ فجار کیا تھی؟

جواب : یہ تین جنگیں تھیں۔ بعض نے چار بھی بتائی ہیں اور چوتھی کو فجار البراض کا نام دیا ہے۔
(تاریخ خضری' سیرۃ النبویہ' سیرۃ النبی ﷺ)

سوال : جنگ فجار کیوں ہوئی؟

جواب : دور جاہلیت میں عرب قبیلے ذرا سی بات پر جنگ وجدل شروع کر دیتے

جنگیں کئی برس تک جاری رہتیں۔ (الوفا سیرت سید المرسلین ﷺ' نقوش' رسول نمبر)

سوال : جنگ فجار کب تک جاری رہی؟

جواب : یہ لڑائی سال میں چند روز مگر مسلسل چار سال تک جاری رہی۔

(حیات محمد ﷺ' سیرۃ النبی ﷺ' اسوۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے کس جنگ فجار میں حصہ لیا؟ اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب : جنگ فجار ثانی میں۔ آپ ﷺ کی عمر حرب اول کے وقت دس سال اور حرب ثانی کے وقت چودہ سال تھی۔ بقول ابن سعد بیس سال۔ (سیرۃ النبویہ' الوفاء۔ طبقات۔)

سوال : آپ ﷺ نے جنگ فجار میں کیوں حصہ لیا اور آپ ﷺ کیا کرتے رہے؟

جواب : اپنے چچاؤں کے اصرار پر شریک ہوئے اور ان کو تیر اٹھا کر دیتے تھے۔

(سیرۃ النبی ﷺ' سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم۔)

سوال : جنگ فجار ثانی کن قبیلوں کے درمیان ہوئی؟

جواب : ایک طرف قریش اور بنو کنانہ اور دوسری طرف بنو قیس' عیلان اور بنو ہوازن۔ (سیرت رسول ﷺ' طبقات ابن سعد' سیرت سید المرسلین ﷺ)

سوال : جنگ فجار ثانی کیوں ہوئی؟

جواب : اس میں حریف قبائل کنانہ اور قیس نے اپنے درمیان تعلقات میں بعض حرام کاموں کو حلال قرار دے لیا تھا۔ (الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' طبقات ابن سعد)۔

سوال : جنگ فجار میں قریش کا سردار کون تھا اور کس قبیلے کو فتح حاصل ہوئی؟

جواب : قریش کا سردار حرب بن امیہ بن عبدالشمس تھا اور بالآخر فریقین میں صلح ہو گئی۔

(سیرۃ سید المرسلین ﷺ' طبقات' سیرۃ النبویہ۔)

سوال : سوق عکاظ کیا تھا؟

جواب : عرب کے تیرہ مقامات میں عکاظ ایام جاہلیت کا سب سے بڑا بازار تھا۔ یہاں قریش' ہوازن' بنو غطفان' خزاعہ' حارث بن عبد مناۃ' عقیل اور مصطلق وغیرہ جمع ہوتے تھے۔ شعراء اپنے قصیدے سناتے' خطیب تقریریں کرتے' حکام اپنے فیصلے صادر کرتے اور شیوخ اپنے معاہدات کی دفعات طے کرتے۔

(حیات رسالتماب ﷺ' الرحیق المختوم' رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : سوق عکاظ کب قائم ہوا؟

جواب : حضور ﷺ کی عمر مبارک کے پندرھویں سال میں۔ (الوفاء' حیات رسالتماب ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے اپنے چچا زبیر کے ساتھ کب اور کہاں کا پہلا سفر کیا؟

جواب : یمن کی طرف پہلا تجارتی سفر سولہ' سترہ یا انیس سال کی عمر میں کیا۔ بعض آپ ﷺ کی عمر تیرہ سال یا زیادہ بھی بتاتے ہیں۔

(محمد ﷺ رسول اللہ' آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی۔ حیات رسالتماب ﷺ' سیرت دحلانیہ۔ الوفاء)۔

سوال : حضور ﷺ نے یمن کا دوسرا سفر کب اور کس کے ہمراہ کیا؟

جواب : اپنے چچا حضرت زبیر اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سولہ سال کی عمر میں۔

(روضۃ الاحباب' حیات رسالتماب ﷺ' سرور عالم ﷺ کے سفر مبارک)۔

سوال : حلف الفضول کیا تھا؟

جواب : جنگ فجار میں خونریزی کی وجہ سے خیال پیدا ہوا کہ امن کا ایک معاہدہ کیا جائے۔ اسے حلف الفضول کا نام دیا گیا۔ (المواہب اللدنیہ۔ سیرۃ المصطفیٰ ﷺ)

سوال : حلف الفضول کو حلف الفضول کیوں کہتے ہیں؟

جواب : کیونکہ یہ معاہدہ تین اشخاص فضل بن فضالہ' فضل بن وداعۃ اور فضل بن حارث نے مرتب کیا تھا۔ (الرحیق المختوم' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔ الوفاء)۔

سوال : حلف الفضول کب ہوا اور اس وقت حضور ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب : یہ عہد دو مرتبہ ہوا۔ آپ ﷺ کی ولادت سے پہلے اور جنگ فجار کے بعد جب کہ آپ ﷺ کی عمر بیس سال تھی۔

(سیرۃ المصطفیٰ ﷺ' ضیاء النبی ﷺ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : حلف الفضول کے لیے سلسلہ جنبانی کا محرک کون تھا؟

جواب : زبیر رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب' بنوہاشم اور بنو تیم وغیرہ نے عبداللہ بن جدعان کے گھر مظلوم کی حمایت کا عہد کیا۔ (سیرت النبی ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : یہ عہد کرنے والے کون لوگ تھے؟

جواب : بنی ہاشم' بنی تیم' بنی عبدالمطلب' بنی زہرہ اور بنی حارث کے سردار۔

(الرحیق المختوم' اسوۃ الرسول ﷺ' نقوش' رسول نمبر)

سوال : کیا حلف الفضول کی تجویز آنحضرت ﷺ کی تھی؟

جواب : پیر کرم شاہ کی تحقیق کے مطابق حضور ﷺ نے اس معاہدے کی تجویز پیش کی تھی۔

(ضیاء النبی ﷺ، نظرۃ جدیدۃ فی سیرۃ رسول اللہ ﷺ)

سوال : حلف الفضول کی قرارداد کیا تھی؟

جواب : تمام شرکاء نے حلف اٹھایا کہ ہم سب ایک ہاتھ بن جائیں گے۔ اور یہ ہاتھ ظالم کے خلاف اس وقت تک اٹھا رہے گا جب تک مظلوم کو اس کا حق نہیں مل جاتا۔

(سیرت المصطفیٰ ﷺ، المواہب اللدنیہ، نقوش، رسول نمبر)

سوال : کیا حضور اقدس ﷺ اس معاہدہ میں شریک تھے؟

جواب : عبداللہ بن جدعان کے گھر ہونے والے اس معاہدہ میں حضور ﷺ بھی شریک تھے۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرۃ النبویہ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : اس معاہدہ کے بارے میں حضور ﷺ کیا فرمایا کرتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ فرمایا کرتے کہ اس معاہدے کے عوض مجھے سرخ اونٹ بھی پسند نہیں اور اگر دورِ اسلام میں مجھے اس عہد و پیمان کے لیے بلایا جاتا تو میں لبیک کہتا۔

(سیرۃ النبویہ ﷺ، الرحیق المختوم، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حلف الفضول کے مقابلے میں ایک اور معاہدہ ہوا وہ کیا تھا؟

جواب : سعد ابن سہام نے حلیف قبیلے بنو زہرہ سے مل کر حلف الصلاح (معاہدہ صلح) کی بنیاد رکھی۔

(محمد رسول اللہ ﷺ، نقوش (رسول نمبر)۔ طبقات)

سوال : حلف الصلاح کی قرارداد کیا تھی؟

جواب : شرکاء نے اعلان کیا کہ اگر بنو قریش یا ان کے حلیفوں میں سے کسی کے درمیان تنازعہ ہو تو وہ فریقین میں مفاہمت کرائیں گے۔

(محمد رسول اللہ ﷺ، نقوش (رسول نمبر)۔ طبقات۔

سوال : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ کب اور کہاں کا پہلا سفر کیا؟

جواب : پہلا تجارتی سفر شام کی طرف کیا۔ آپ ﷺ کی عمر مبارک بیس سال اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اٹھارہ سال تھی۔

(سیرت المصطفیٰ ﷺ نقوش (رسول نمبر)۔ سرور عالم ﷺ کے سفر مبارک)۔

سوال : حضور ﷺ کو صادق اور امین جیسے لقب کیوں دیئے گئے؟

جواب : آپ ﷺ کی نیکی' پارسائی اور حسن معاملہ کی وجہ سے قریش مکہ نے یہ لقب دیئے۔

(تاجدار حرم ﷺ ' نقوش (رسول نمبر)۔ رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : کیا حضور ﷺ نے حضرت حزیمہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی سفر کیا تھا؟

جواب : باڈلے نے حضرت حزیمہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضور ﷺ کے کئی تجارتی سفروں کا ذکر کیا ہے۔ (الرسول۔ سرور عالم ﷺ کے سفر مبارک)۔

سوال : حضور ﷺ نے عنفوان شباب میں تجارت کے علاوہ کیا کام کیا؟

جواب : آپ ﷺ بکریاں چراتے تھے۔ بنو سعد اور اہل مکہ کی بکریاں چراتے۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرۃ ابن ہشام۔)

سوال : آپ ﷺ نے باقاعدہ تجارت کا آغاز کتنی عمر میں کیا؟

جواب : تئیس سال کی عمر میں۔ (محمد رسول اللہ ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے اوصاف حمیدہ قریش مکہ پر کب مکمل عیاں ہوئے؟

جواب : بیس سے پچیس سال کی عمر کے درمیان۔

(سیرت سرور عالم ﷺ ' محمد رسول اللہ ﷺ ' طبقات۔)

سوال : چند اوصاف بیان کیجئے؟

جواب : شرافت' دیانت وامانت' صداقت' حسن اخلاق' نیک نفسی' سنجیدگی ودانشمندی' ضبط نفس' حلم ووقار' عالی حوصلگی' سردارانہ شان جیسی بہت سی خوبیوں کا چرچا تھا۔ (سیرت سرور عالم ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' النبی الاطہر ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے شام کا دوسرا سفر کب کیا؟

جواب : جب عمر مبارک پچیس سال ہوئی۔ (سیرت رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم' طبقات)۔

سوال : اس سفر کی کیا وجہ تھی؟

جواب : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنے تجارتی قافلے کا سربراہ بنا کر بھیجا تھا۔

(محمد رسول اللہ ﷺ ' سیرت ابن ہشام' رسالتمآب ﷺ)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنے مال کی تجارت کے لیے حضور ﷺ کا انتخاب کیوں کیا؟

جواب : آپ ﷺ کے اوصاف حمیدہ کی شہرت سنی پھر ذاتی طور پر واقفیت حاصل کی تو اپنے وسیع کاروبار کے لئے آپ ﷺ کو زیادہ سے زیادہ موزوں پایا۔

(محمد رسول اللہ ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا مکہ کی ایک دولت مند بیوہ خاتون تھیں۔ ان کے مال کی تجارت عرب اور عرب سے باہر ہوتی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہا کا تعلق نہایت شریف خاندان سے تھا۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' طبقات)۔

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے حضور اقدس ﷺ کو تجارت کے لیے کیا پیش کش کی؟

جواب : آپ ﷺ ان کا مال لے کر تجارت کے لیے ان کے غلام میسرہ کے ساتھ ملک شام جائیں۔ دوسرے تاجروں کو جو کچھ دیتی ہیں اس سے بہتر اجرت آپ ﷺ کو دیں گی۔ چنانچہ آپ ﷺ نے غلام میسرہ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ایک رشتہ دار حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا۔

(سیرۃ النبویہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)۔

سوال : اس سفر میں ایک راہب سے ملاقات ہوئی اس کا نام بتایئے؟

جواب : ایک درخت کے نیچے راہب نسطورا سے ملاقات ہوئی۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' تاریخ اسلام کامل' تاریخ طبری)۔

سوال : راہب نسطورا نے حضور ﷺ سے کیا کہا؟۔

جواب : اس نے آپ ﷺ کو نبوت کی بشارت دی اور کہا کہ میں نے آپ ﷺ کو اس وجہ سے پہچان لیا کہ اس درخت کے نیچے آج تک نبی ہی ٹھہرے ہیں۔

(سیرت رسول عربی ﷺ تاریخ اسلام (کامل)۔ طبقات۔ رسالتمآب ﷺ)

سوال : اس سفر میں اللہ کی طرف سے حضور ﷺ کو آرام پہنچانے کا کیا انتظام ہوا تھا؟

جواب : آپ ﷺ کے ساتھی میسرہ نے بتایا کہ جب دوپہر کو گرمی اور دھوپ تیز ہوتی تو دو فرشتے آتے اور حضور ﷺ پر سایا کرتے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' تاریخ اسلام کامل۔ سیرت دحلانیہ)۔

سوال : اس تجارت سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنے مال میں ایسی امانت و برکت دیکھی جو اس سے پہلے کبھی نہ دیکھی تھی۔ (سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' سیرت حلبیہ)۔

سوال : غلام میسرہ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو حضور ﷺ کے بارے میں کیا بتایا؟

جواب : غلام میسرہ نے آپ ﷺ کے شیریں اخلاق' بلندپایہ کردار' موزوں انداز فکر' راست گوئی اور امانت دارانہ طور طریقے بتائے اور حضور ﷺ پر فرشتوں کے سایہ کرنے کا واقعہ بھی بیان کیا۔ (الرحیق المختوم' تاریخ اسلام (کامل) سیرت حلبیہ)۔

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کس کے ذریعے حضور ﷺ سے شادی کی بات کی؟

جواب : اپنی سہیلی نفیسہ کے ذریعے۔ (سیرت رسول عربی ﷺ' الرحیق المختوم' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ)

سوال : آپ ﷺ نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے اپنے چچاؤں سے مشورے کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کا فیصلہ کرلیا۔ (سیرت رسول عربی ﷺ' سیرۃ النبویہ' نقد السیرۃ)۔

سوال : نکاح کے وقت حضور ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر بھی بتائیے؟

جواب : حضور ﷺ کی عمر پچیس سال دو ماہ دس دن اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال تھی۔ (رحمۃ للعالمین ﷺ' ضیاء النبی' سیرت النبی کامل)

سوال : حضور ﷺ کا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کب ہوا؟

جواب : ملک شام سے واپسی کے دو ماہ بعد ۱۹ جمادی الاول بروز پیر۔

(نقد السیر' تلقیح الفہوم' ماہنامہ الوارث)۔

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر کیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے مہر میں بیس اونٹ دیئے' چار سو مثقال' پانچ سو مثقال' بارہ اوقیے سونے کا ذکر بھی ملتا ہے۔ (نقد السیر' معارج نبوت' ضیاء النبی' مدارج النبوت)۔

سوال : حضور ﷺ کے نکاح میں کون لوگ شریک تھے؟

جواب : آپ ﷺ کے چچاؤں کے علاوہ بنی ہاشم اور رؤسائے مضر' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا بھی شریک تھیں۔

(الرحیق المختوم' سیرت سرور عالم' سیرت احمد مجتبیٰ' اسد الغابہ' الرسول)۔

سوال : حضور ﷺ کا نکاح کس نے پڑھایا؟

جواب : جناب ابو طالب نے۔ ورقہ بن نوفل اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچا عمرو بن اسد نے خطبے دیئے۔ (مدارج النبوت، ضیاء النبی ﷺ، سیرت محمدیہ)۔

سوال : حضور ﷺ کی پہلی شادی کس سے ہوئی؟

جواب : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے۔ ان کی وفات تک کسی دوسری خاتون سے شادی نہیں کی۔
(سیرۃ النبویہ، فقہ السیر، تلقیح الفہوم)۔

سوال : کیا حضور ﷺ نے دعوت ولیمہ کی تھی؟

جواب : جی ہاں۔ اس موقع پر ایک اور بقول بعض دو اونٹنیاں ذبح کرکے لوگوں کو کھانا کھلایا۔
(سیرت دحلانیہ، معارج النبوت، سرور عالم کے سفر مبارک)۔

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا اور سلسلہ نسب کیا تھا؟

جواب : والد کا نام خویلد تھا اور والدہ کا نام فاطمہ۔ سلسلہ نسب خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی۔ (اکمال فی اسماء الرجال۔ سیرت رسول عربی ﷺ، تذکار صحابیات رضی اللہ عنہن)۔

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے نکاح میں کتنا عرصہ رہیں اور عمر کتنی پائی؟

جواب : تقریباً پچیس سال پونے دس ماہ۔ چودہ سال نبوت سے پہلے اور دس سال بعد۔ کل عمر چونسٹھ اور پینسٹھ سال کے درمیان تھی۔
(تاریخ اسلام، سیرت رسول عربی ﷺ، صحابیات رضی اللہ عنہن)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کی کتنی اولاد ہوئی؟

جواب : دو فرزند اور چار صاحبزادیاں، ابراہیم کے علاوہ تمام اولاد انہی کے بطن سے ہوئی۔
(سیرۃ النبویہ، سیرت سرور عالم ﷺ، سیرت محمدیہ ﷺ)

بعثت نبوی سے اعلان نبوت تک

بعثت نبوی سے اعلان نبوت تک

قرب زمانہ بعثت اور نبوت سے پہلے :

سوال : حضور ﷺ کی تحریک پر ملک سے بے امنی اور ظلم کے خاتمے کے لیے کونسی انجمن قائم ہوئی؟

جواب : قیام امن و نگرانی حقوق کی انجمن۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' طبقات)

سوال : اس انجمن میں کون سے قبائل شامل تھے؟

جواب : بنو ہاشم' بنو عبدالمطلب' بنو اسد' بنو زہرہ' اور بنو تیم۔
(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : اس انجمن کے ممبران نے کیا عہد و اقرار کیا؟

جواب : ہم ملک سے بے امنی دور کریں گے۔ مسافروں کی حفاظت کریں گے۔ غریبوں کی امداد کرتے رہیں گے۔ زبردست کو زیر دست پر ظلم کرنے سے روکیں گے۔
(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضور ﷺ اپنے زمانہ نبوت میں اس انجمن کے بارے میں کیا فرمایا کرتے تھے؟

جواب : اگر آج بھی کوئی اس انجمن کے نام سے کسی کو مدد کے لیے بلالے تو میں سب سے پہلے اس کی امداد کو تیار پایا جاؤں گا۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' طبقات۔)

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کو کب آزادی ملی؟

جواب : جب حضور ﷺ کی شادی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوئی تو آپ ﷺ نے اگلے سال انہیں آزاد کر دیا۔ (نامور خواتین اسلام' مدارج النبوت' تذکار صحابیات)

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب : آپ ﷺ نے حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عبید بن زید رضی اللہ عنہ سے کر دیا۔
(مدارج النبوۃ' حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء۔)

سوال : حضرت قاسم رضی اللہ عنہ بن محمد ﷺ کب پیدا ہوئے؟

جواب : حضور ﷺ کی اولاد میں سب سے پہلے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے اس وقت حضور ﷺ کی عمر تقریباً اٹھائیس برس تھی۔

(سیرۃ المصطفیٰ ﷺ ' حیات رسالتمآب ﷺ۔)

سوال : حضور ﷺ کی کنیت کیا تھی؟

جواب : بیٹے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی نسبت سے آپ ﷺ ابو القاسم کہلاتے تھے۔

(سیرۃ احمد مجتبیٰ ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' حیات رسالتمآب ﷺ)

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی عمر مبارک کے انتیسویں سال میں پیدا ہوئے ان کی تاریخ پیدائش بتایئے؟

جواب : ۱۳رجب بروز جمعہ عام الفیل کے تیس سال بعد۔ (سیر الصحابہ ' حضور ﷺ اور بچے)۔

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نام کس نے رکھا؟

جواب : رسول اکرم ﷺ نے علی ' والد ابو طالب نے زید اور والدہ فاطمہ نے اسد رکھا۔

(سیر الصحابہ ' خلفائے راشدین ' سیرت اسد اللہ الغالب)

سوال : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت رسول ﷺ کب پیدا ہوئیں؟

جواب : حضور اکرم ﷺ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بڑی بیٹی حضرت زینب رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی عمر مبارک کے تیسویں سال میں پیدا ہوئیں۔

(سیرت محمدیہ ﷺ ' اسد الغابہ ' سیرت سرور عالم ﷺ ' مدارج النبوت)

سوال : زید بن عمرو بن نفیل کون تھا۔ اس کی حضور ﷺ سے کب ملاقات ہوئی؟

جواب : اپنے دور کا بزرگ تھا۔ دو مرتبہ حضور ﷺ سے ملاقات ہوئی۔ ایک مرتبہ زمانہ جاہلیت میں اور دوسری مرتبہ وحی نازل ہونے سے پہلے بلدح کے مقام پر۔ اس موقع پر حضور ﷺ کے سامنے بتوں کے نام پر ذبح کیا گیا گوشت رکھا گیا تو آپ ﷺ نے کھانے سے انکار کر دیا۔ زید بن عمرو نے کہا کہ میں بھی ان جانوروں کا گوشت نہیں کھاتا جن کو بتوں کے نام پر ذبح کرتے ہیں۔ میں صرف وہی گوشت کھاتا ہوں جس پر ذبح کے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو۔

(سیرت ابن اسحاق ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' طبقات)

سوال : حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بنت رسول ﷺ کب پیدا ہوئیں؟

جواب : آنحضرت ﷺ کی عمر مبارک کے تینتیسویں سال۔
(سیرت محمدیہ ﷺ ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ ' حیات رسالتمآب ﷺ ' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : آنحضرت ﷺ کو الامین کا لقب کب دیا گیا؟

جواب : حضور ﷺ کو تیس سال کی عمر میں قوم کی طرف سے الامین کا لقب دیا گیا۔
(نقوش (رسول نمبر)۔

سوال : نبوت سے پہلے حضور ﷺ کے اخلاق اور اوصاف کیسے تھے؟

جواب : سچائی' دیانتداری' وعدہ کی پابندی' وفاداری' رحم' عزیزوں کی غمخواری' بزرگوں کی عظمت اور چھوٹوں پر شفقت' آپ ﷺ کی زندگی کے نمایاں پہلو تھے۔ صادق اور الامین کے القاب نبوت سے پہلے ہی ملے تھے۔ کم سخن' نرم گفتار اور خوش خلق تھے۔
(سیرت سرور عالم ﷺ ' عرب کا چاند' تاجدار حرم ﷺ ' نقوش' رسول نمبر)

سوال : حضور ﷺ نے نبوت سے کچھ عرصہ پہلے کیا دیکھا؟

جواب : بعثت سے سات سال پہلے یعنی عمر مبارک کے تینتیسویں سال میں ایک نور یا روشنی نظر آتی اور چھ ماہ پہلے سچے خواب دکھائی دیتے۔
(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سرور عالم ﷺ کے سفر مبارک' تاریخ اسلام)۔

سوال : حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا بنت محمد ﷺ کب پیدا ہوئیں؟

جواب : حضور ﷺ کی عمر مبارک کے چونتیسویں سال۔ آپ ﷺ حضرت رقیہ ؓ سے چھوٹی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بڑی تھیں۔
(تذکار صحابیات ؓ ' حیات رسالتمآب ﷺ ' صحابیات ؓ)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پرورش اپنے ذمے کب لی؟

جواب : حضور ﷺ نے عمر مبارک کے چونتیسویں سال۔ اس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر چار یا پانچ سال تھی۔
(سیرت اسد اللہ الغالب علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب' سیرۃ الرسول ﷺ من القرآن)

سوال : آنحضرت ﷺ کی نبوت سے پہلے کی سیرت بیان کریں؟

جواب : حق کی کرید' غور و خوض' تنہائی پسندی' اچھے کام میں شرکت آپ ﷺ نے شراب کو بھی منہ نہ لگایا۔ بتوں کا ذبیحہ نہ کھایا اور بتوں کے لیے منائے جانے والے تہوار اور میلوں ٹھیلوں

میں کبھی شرکت نہ کی۔ حضرت خدیجہ ؓ نے فرمایا کہ آپ ﷺ درماندوں کا بوجھ اٹھاتے تھے۔ تہید ستوں کا بندوبست فرماتے تھے۔ مہمانوں کی میزبانی کرتے تھے۔ اور مصائب حق میں اعانت فرماتے تھے۔

(صحیح بخاری' سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق' طبقات۔)

سوال : سرکار دو عالم ﷺ اور حضرت عیسیٰ کے درمیانی زمانے کے اہل توحید کون سے تھے؟

۱۔ ابو کرب اسعد حمیری ---- یہ آپ ﷺ کی بعثت سے سات سو سال پہلے آپ ﷺ پر ایمان لائے تھے۔

۲۔ قبیلہ ایاد کے قس بن ساعدہ---- یہ حکیم عرب تھے اور مرنے کے بعد زندہ ہونے پر ایمان رکھتے تھے۔

۳۔ زید بن عمرو بن نفیل---- بتوں کی عبادت اور بتوں کے نام پر ذبیحہ سے متنفر تھے۔

۴۔ امیہ بن ابی الصلت ثقفی---- مشہور شاعر' بڑا زیرک اور دانا شخص تھا۔ حضور ﷺ پر ایمان نہ لایا۔

۵۔ ابو قیس صرمتہ بن ابی انس---- انصار کے قبیلہ بنو نجار سے تھے۔ حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے تو یہ مسلمان ہو گئے۔

۶۔ ابو عامر اوسی---- مشہور صحابی حضرت حنظلہ ؓ کے والد تھے۔ راہب ہو گئے۔ حضور ﷺ پر ایمان نہ لائے۔

۷۔ حضرت سلمان فارسی ؓ---- مجوسی تھے' پھر عیسائی بنے اور بعد میں مدینہ منورہ میں اسلام قبول کیا۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : پہلی کتابوں میں اور پہلے انبیاء نے حضور ﷺ کی صفات کا کیسے ذکر کیا ہے؟

جواب : ۱۔ تورات میں ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے "اے نبی ہم نے تجھے شاہد' مبشر' نذیر اور ناخواندہ لوگوں کے لیے جائے پناہ بنا کر بھیجا ہے۔ تو میرا بندہ اور

میرا رسول ہے۔ تو بداخلاق' سخت دل اور بازاروں میں چلا کر بولنے والا نہیں اور نہ تو برائی کا جواب برائی سے دیتا ہے۔ بلکہ معاف کرتا ہے اور درگزر سے کام لیتا ہے۔

۲۔ زبور میں حضرت داؤدؑ کا قول ہے۔ ہمارا معبود بے عیب ہے' اور محمد ﷺ نے ساری زمین میں خوشی بھر دی ہے۔

۳۔ اشعیاءؑ نبی نے آنحضرت ﷺ کے بارے میں کہا۔ اے محمد ﷺ! میں نے تیرا معاملہ قابل تعریف پایا ہے۔ اے رب کے پاکباز بندے! تیرا نام ہمیشہ سے موجود رہا ہے۔

۴۔ حزقیلؑ کی بشارت ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو تم پر غالب کرے گا۔ ان میں ایک نبی بھیجے گا۔ ان پر کتاب اتارے گا اور ان کو تمہاری گردنوں کا مالک بنائے گا۔ وہ سچ مچ تم پر غالب آجائیں گے اور تمہیں ذلیل کریں گے۔

۵۔ دانیالؑ نبی کی بشارت ہے کہ اے محمد ﷺ! تیری کمانیں زور سے کھینچی جائیں گی اور تیرے حکم سے تیر خون سے خوب سیراب ہوں گے۔

(طبقات' سیرت ابن اسحاق' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : آنحضرت ﷺ کی بعثت کے بارے میں عالموں' راہبوں اور کاہنوں کی پیش گوئیاں کیا تھیں؟

جواب : آنحضرت ﷺ کی بعثت سے پہلے یہودی عالم' عیسائی راہب اور عربی کاہن آپ ﷺ کی آمد کے بارے میں اشارات کرتے تھے۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت حلبیہ' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : یہودی عالم اور عیسائی راہب کیسے خبریں دیتے تھے؟

جواب : اپنی کتابوں میں پڑھ کر خبر دیتے تھے جن میں آپ ﷺ کی اور آپ ﷺ کے زمانہ کی صفات کا ذکر تھا۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ 'سیرت رسول عربی ﷺ 'سیرت حلبیہ)۔

سوال : عربی کاہن کیسے حضور ﷺ کی آمد کی خبر دیتے تھے؟

جواب : جنوں اور شیاطین کی فراہم کردہ خبروں کے ذریعے۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : آنحضرت ﷺ کی بعثت سے پہلے جنوں اور شیاطین سے کیا سلوک کیا گیا؟

جواب : جنوں اور شیاطین کے چھپ کر سننے پر پابندی لگا دی گئی اور جہاں بیٹھ کر وہ خبریں سنتے تھے وہاں سخت پہرہ لگا دیا گیا اگر کوئی وہاں جاتا تو آگ کے شعلے سے بھسم کر دیا جاتا۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ 'کتاب الصحابہ' ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : یہ پابندی کیوں لگائی گئی؟

جواب : یہ اہتمام وحی الٰہی کے لئے کیا گیا تاکہ وہ بحفاظت اپنے مقام پر پہنچے اور درمیان میں کسی قسم کی ملاوٹ اور شبہ کا امکان نہ رہے۔

(سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' الروض الانف۔)

سوال : ان چار اشخاص کا نام بتایئے جو حضور ﷺ کی بعثت سے پہلے بت پرستی کے خلاف تھے؟

جواب : حضرت زید بن عمرو رضی اللہ عنہ ' ورقہ بن نوفل' حضرت عثمان بن حارث رضی اللہ عنہ اور حضرت عبید بن جحش رضی اللہ عنہ ۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام۔ طبقات)۔

سوال : اس کافر کا نام بتایئے جو یہودی عالموں سے پوچھ کر آپ ﷺ سے سوالات کرنے آیا تھا؟

جواب : نضر بن حارث۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' طبقات' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : خانہ کعبہ کی از سر نو تعمیر کے وقت حضور ﷺ کی عمر کیا تھی؟

جواب : آپ ﷺ کی عمر مبارک پینتیس برس تھی۔ (مدارج النبوت' الرحیق المختوم' طبقات)۔

سوال : خانہ کعبہ کی از سر نو تعمیر کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب : بیت اللہ انسانی قد سے کچھ اونچا تھا۔ حضرت اسماعیلؑ کے زمانے سے دیواریں نو ہاتھ اونچی تھیں۔ اور اس پر چھت نہ تھی۔ کچھ چوروں نے خزانہ چرا لیا۔ اس کے علاوہ عمارت شکستہ تھی اور سیلاب سے دیواریں پھٹ گئی تھیں۔

(مختصر سیرۃ الرسول' الرحیق المختوم' مدارج النبوت۔)

سوال : خانہ کعبہ کتنی مرتبہ تعمیر ہوا؟

جواب : پہلی مرتبہ فرشتوں نے۔ پھر حضرت شیثؑ بن آدمؑ نے۔ پھر حضرت ابراہیمؑ نے انہی بنیادوں پر، چوتھی مرتبہ اسلام سے پانچ برس پہلے، پانچویں مرتبہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے تعمیر کیا اور کچھ تبدیلیاں کیں۔ چھٹی مرتبہ عبدالملک بن مروان نے اسی حالت میں کردیا جس حالت میں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں تھا۔
(سیرۃ النبویہ۔ صحیح بخاری، فقہ السیرہ۔ مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : قریش نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت کیا متفقہ فیصلہ کیا؟
جواب : خانہ کعبہ کی تعمیر میں صرف حلال کمائی ہی استعمال کریں گے۔ رنڈی کی اجرت، سود کی دولت اور کسی کا ناحق لیا ہوا مال استعمال نہیں ہونے دیں گے۔
(الرحیق المختوم، صحیح بخاری، طبقات)۔

سوال : خانہ کعبہ کی پرانی عمارت گرانے کا آغاز کس نے کیا؟
جواب : ولید بن مغیرہ مخزومی نے۔ (سیرۃ النبویہ، فقہ السیرہ)۔

سوال : حجر اسود نصب کرنے پر جھگڑا کیوں ہوا اور کتنے دن جاری رہا؟
جواب : ہر قبیلہ یہ چاہتا تھا کہ یہ سعادت اسے حاصل ہو۔ یہ جھگڑا پانچ دن جاری رہا۔
(الرحیق المختوم، سیرت ابن اسحاق، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ۔)

سوال : قریش کے جس سردار نے جھگڑے کا فیصلہ کیا وہ کون تھا؟
جواب : ابو امیہ مخزومی نے (الرحیق المختوم، سیرۃ النبویہ، الوفاء)۔

سوال : ابو امیہ مخزومی نے کیا فیصلہ کیا؟
جواب : اس نے کہا کل صبح جو شخص سب سے پہلے مسجد حرام کے دروازے سے داخل ہوگا وہ جھگڑے کا حکم ہوگا۔ (فقہ السیرہ، صحیح بخاری، تاریخ خضری)۔

سوال : دوسرے دن سب سے پہلے کون مسجد حرام میں داخل ہوا؟
جواب : سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ مسجد حرام میں تشریف لائے۔
(بخاری شریف، سیرۃ النبویہ، فقہ السیرہ، الرحیق المختوم)

سوال : لوگوں نے آپ ﷺ کو دیکھتے ہی کیا کہا؟
جواب : یہ امین ہیں، ہم ان سے راضی ہیں، یہ محمد ﷺ ہیں۔
(بخاری شریف، سیرۃ النبویہ، تاریخ خضری۔)

سوال : آپ ﷺ نے کیسے فیصلہ کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے ایک چادر بچھائی' بیچ میں حجر اسود رکھا اور متنازعہ قبائل کے سرداروں سے کہا کہ چادر کا کنارہ پکڑ کر اٹھائیں انہوں نے ایسا ہی کیا۔ جب چادر حجر اسود کے مقام تک پہنچی تو آپ ﷺ نے حجر اسود کو اپنے دست مبارک سے مقررہ جگہ پر رکھ دیا۔ (سیرۃ النبویہ' تاریخ خضری' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : چادر مبارک پکڑنے والوں میں کون لوگ شامل تھے؟

جواب : عتبہ بن ربیعہ' ابو زمعہ' ابو حذیفہ بن المغیرہ' قیس بن عدی اور قیس بن عمرو بن مخزوم۔
(طبقات' تاریخ ابن خلدون' مختصر سیرۃ الرسول۔)

سوال : خانہ کعبہ کی اونچائی' لمبائی اور چوڑائی کیا ہے؟

جواب : بلندی پندرہ میٹر' حجر اسود والی اور اس کے سامنے والی دیوار یعنی جنوبی اور شمالی دیواریں دس دس میٹر لمبی' دروازے والی دیوار اور اس کے سامنے والی دیوار یعنی مشرقی اور مغربی دیواریں بارہ میٹر لمبی ہیں۔ دروازہ زمین سے دو میٹر بلند ہے اور حجر اسود مطاف کی زمین سے ڈیڑھ میٹر بلند ہے۔
(بخاری شریف' تاریخ خضری' الرحیق المختوم' تاریخ طبری۔)

سوال : حطیم کسے کہتے ہیں؟

جواب : قریش کے پاس مال حلال کم پڑ گیا تو انہوں نے شمال کی طرف سے کعبہ کی لمبائی تقریباً چھ ہاتھ کم کردی۔ یہ حصہ حطیم ہے۔ (الرحیق المختوم' بخاری شریف' تاریخ خضری' طبقات۔)

سوال : حضرت فاطمہ ؓ بنت رسول ﷺ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب : اس وقت حضور ﷺ کی عمر مبارک پینتیس سال تھی۔ بعض مورخ اکتالیس سال بتاتے ہیں۔ (صحابیات ؓ' سیرت احمد مجتبٰی ﷺ' مدارج النبوت' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : تعمیر کعبہ کے سال کس توحید پرست کی وفات ہوئی؟

جواب : زید بن عمرو بن نفیل کی۔ (اصح السیر' سیرت دحلانیہ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)۔

سوال : زید بن عمرو حضور ﷺ پر ایمان کیوں نہ لا سکے؟

جواب : ایک عیسائی راہب نے انہیں بتایا کہ ایک نبی ﷺ کے مبعوث ہونے کا وقت قریب ہے اس لیے تم مکہ چلے جاؤ۔ یہ ابھی بنی لخم کی سرزمین میں پہنچے تھے کہ ان کے ایک دشمن نے انہیں قتل کر دیا۔ (سیرت دحلانیہ۔ نقوش 'رسول نمبر)۔

سوال : حضور ﷺ نے کس کے بارے میں فرمایا! "اس کے لئے مغفرت طلب کرو۔ اس لئے کہ وہ ایک امت کی حیثیت سے اٹھایا جائے گا"؟

جواب : زید بن عمرو کے بارے میں۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ 'سیرت دحلانیہ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضور ﷺ کو کب سے حکم بنایا جانے لگا؟

جواب : واقعہ حجر اسود کے بعد حضور ﷺ کی خدمت میں فیصلہ کرانے کے لئے مقدمے لائے جاتے۔ (ہادی اعظم ﷺ 'الخصائص الکبریٰ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)۔

بعثت نبوی اور اعلان نبوت :

سوال : رسالت اور نبوت کے کیا معنی ہیں؟

جواب : رسالت کے معنی رسول ہونا اور نبوت کے معنی نبی ہونا۔ رسول اور نبی خدا کے بندے اور انسان ہوتے ہیں جنہیں وہ اپنے بندوں تک احکام پہنچانے کے لئے مقرر فرماتا ہے۔ یہ معصوم اور گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔

(حجت حدیث' علوم القرآن' (تقی عثمانی)۔ علوم القرآن (شمس الحق افغانی)

سوال : نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب : رسول اس پیغمبر کو کہتے ہیں جسے نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو۔ ایسے پیغمبر کو نبی کہتے ہیں جسے نئی شریعت دی گئی ہو۔ اور ایسے پیغمبر کو بھی جسے نئی شریعت اور کتاب نہ دی گئی ہو بلکہ وہ پہلی شریعت اور کتاب کی پیروی کرے۔

(حجت حدیث' علوم القرآن (تقی عثمانی' علوم القرآن (شمس الحق افغانی) تاریخ اسلام)

سوال : رسول اور نبی کتنے ہیں۔ افضل الانبیاء کون ہیں؟

جواب : رسولوں اور نبیوں کی صحیح تعداد کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے۔ البتہ سب کو برحق ماننا ہمارا فرض ہے۔ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ تمام نبیوں اور رسولوں میں

افضل اور بلند مرتبے والے ہیں۔ (سیرۃ النبی ﷺ ' تاریخ اسلام۔)

سوال : وحی کسے کہتے ہیں؟

جواب : وحی کے لغوی معنی ہیں مخفی طور پر سرعت کے ساتھ کسی بات کو بتلا دینا۔

(حجت حدیث ' علوم القرآن (تقی عثمانی) ' علوم القرآن (شمس الحق افغانی)

سوال : وحی ربانی کی کتنی صورتیں ہیں؟

جواب : چار صورتیں ' اپنا کلام فرشتے کے بغیر نبی اور رسول کے دل میں القا کرنا۔ حجاب یعنی پردے کے پیچھے سے اللہ کا کلام سنائی دینا۔ کسی پیغامبر فرشتے کے ذریعے پیغام پہنچانا۔ انبیاء کے خواب بھی وحی ہوتے ہیں۔ نبی کے خواب بھی سچے ہوتے ہیں۔ (حجت حدیث ' علوم القرآن (تقی عثمانی) ' علوم القرآن (شمس الحق افغانی)

سوال : وحی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : دو طرح کی۔ جس کے الفاظ اللہ کی طرف سے آتے ہیں وحی متلو ہے اور جس کے الفاظ نازل نہیں ہوتے صرف معنی ' مفہوم اور خیالات القا کئے جاتے ہیں وحی غیر متلو ہے۔ (حجت حدیث ' علوم القرآن (تقی عثمانی) ' علوم القرآن شمس الحق افغانی)

سوال : وحی کی ان دو قسموں کے علاوہ کوئی اور قسم بھی ہے؟

جواب : چار قسمیں اور بھی ہیں۔ وحی ظاہر جو حضور ﷺ کے پاس جبرئیل لاتے تھے۔ وحی ظاہر خفی جو فرشتے کے ذریعے یا القاء کی صورت میں آپ ﷺ کے قلب پر نازل ہوتی تھی۔ وحی باطنی ' مسائل وواقعات پر غور وخوض کے بعد اللہ کی طرف سے آپ ﷺ کے دل میں یقین قائم ہو جاتا اسے حکم فرما دیتے۔ وحی مالا ' آپ ﷺ جو احکام اپنی رائے یا صحابہ رضی اللہ عنہم کے مشورے سے نافذ فرماتے اور اللہ نے انہیں برقرار رکھا۔

(حجت حدیث ' علوم القرآن (تقی عثمانی) ' علوم القرآن (شمس الحق افغانی)۔

سوال : القاء والہام کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : تین قسمیں ' جبلی ادراک ' واردات ' رویائے صالحہ۔

(حجت حدیث ' علوم القرآن (تقی عثمانی) ' علوم القرآن (شمس الحق افغانی)

سوال : کاتبانِ وحی کسے کہتے ہیں؟

جواب : قرآن نویسوں یعنی وحی لکھنے والوں کو۔

سوال : کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم کاتبانِ وحی تھے؟

جواب : چالیس۔ (تاریخ اسلام' البدایہ والنہایہ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : چند مشہور کاتبانِ وحی کے نام بتایئے؟

جواب : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ' حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن سلول رضی اللہ عنہ' حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ۔

(سیرت ابن اسحاق' زاد المعاد' اصابہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے عہد میں سامانِ کتابت کیا تھے؟

جواب : اہل عرب ایک کپڑے کو روغن لگا کر لکھنے کے لیے بطور مسطر استعمال کرتے۔

(اسد الغابہ' استیعاب' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : لخاف کسے کہتے تھے؟

جواب : سفید پتھروں کی پتلی چکنی چکور تختیوں کو عرب لخاف کہتے تھے۔

(سیرت ابن ہشام' اسد الغابہ' زاد المعاد۔)

سوال : حضور ﷺ پر وحی نازل ہونے سے کتنا عرصہ پہلے وحی کے آثار شروع ہو گئے تھے؟

جواب : بعثت سے سات سال پہلے۔ بعض نے پانچ سال بھی کہا ہے۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ' صحیحین' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے غار حرا جانے کا سلسلہ کب سے شروع کیا؟

جواب : عمر مبارک کے پینتیسویں سال سے۔ بعض نے سینتیس سال بھی بتایا ہے۔

(سرور عالم ﷺ کے سفر مبارک' نقوش (رسول نمبر)

سوال : غار حرا کہاں واقع ہے؟ اس کا طول اور عرض بتایئے؟

جواب : مکہ کے مشرق میں دو میل کے فاصلے پر کوہ حرا میں۔ غار کا طول چار گز اور عرض پونے دو گز تھا۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' الرحیق المختوم۔)

سوال : آپ ﷺ غار حرا میں کیا کرتے تھے؟

جواب : اللہ کی عبادت کرتے اور غور وخوض فرماتے۔ آنے جانے والے مسکینوں کو کھانا کھلاتے۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ 'سیرت النبویہ' طبقات' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : آپ ﷺ غار حرا میں کتنا عرصہ قیام فرماتے؟ اور واپسی پر پہلے کیا کرتے؟

جواب : عموماً رمضان المبارک کا پورا مہینہ' یا پھر چند دن بھی' ستو اور پانی ساتھ لے جاتے' واپسی پر پہلے خانہ کعبہ کا طواف کرتے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ 'الرحیق المختوم' فی ظلال القرآن۔)

سوال : حضور ﷺ کے ہمراہ اور کون غار حرا میں جاتا؟

جواب : کبھی کبھی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ساتھ جاتیں اور قریب ہی کسی جگہ موجود رہتیں۔

(سیرۃ النبویہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ 'الرحیق المختوم۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کو کب نبوت عطا کی گئی؟

جواب : ۹ ربیع الاول ۴۱ میلادی بمطابق ۱۲ فروری ۶۱۰ء بروز پیر بعض رمضان میں کہتے ہیں۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ 'مختصر سیرۃ الرسول ﷺ 'الرحیق المختوم۔)

سوال : حضور ﷺ کو کس عمر میں نبوت عطا ہوئی؟

جواب : چاند کے حساب سے عمر مبارک چالیس سال ایک دن تھی۔

(بخاری شریف' سیرت سرور عالم ﷺ 'سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : بعثت سے پہلے حضور ﷺ کا معمول کیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ پانی اور ستو لے کر کوہ حرا کے غار میں خلوت نشین ہو جاتے۔

(سیرت محمدیہ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ 'رسالتمآب ﷺ)

سوال : کوہ حرا کس نام سے مشہور ہے؟

جواب : اب اس پہاڑ کو جبل نور کہتے ہیں۔ (سیرت خاتم الانبیاء ﷺ 'نقوش' رسول نمبر)

سوال : غار حرا میں قیام کے دوران حضور ﷺ نے کیا محسوس کیا؟

جواب : آپ ﷺ پر اسرار خداوندی منکشف ہونے لگے۔ کبھی خواب کی صورت میں' کبھی خیالات کی صورت میں۔ (حیات محمد ﷺ 'عکس سیرت' النبی الاطہر)

سوال : یہ سب کچھ کیوں ہوتا تھا؟

جواب : یہ مقام نبوت کے قرب کی علامت تھی اور آپ ﷺ کو اس منصب کے لیے تیار کیا جا رہا تھا۔ (رحمتہ اللعالمین ؐ، ضیاء النبی ؐ، سیرت رسول عربی ﷺ)۔

سوال : وحی کا نزول کیسے ہوا؟

جواب : آپ ﷺ کا قیام غار حرا میں تھا کہ اچانک ایک دن حضرت جبرئیل ؑ تشریف لائے۔
(سیرت ابن اسحاق، طبقات، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضرت جبرئیل ؑ کے اور کون سے نام ہیں؟

جواب : روح الامین، جبرائیل امین، روح القدس، عقل کل۔
(الوفاء، سیرت سید المرسلین ﷺ، سیرت دحلانیہ۔)

سوال : حضور ﷺ پر فرشتے کی آمد کا کیا رد عمل ہوا؟

جواب : آپ ﷺ ٹھٹھک کر رہ گئے۔ حیرانی اور پریشانی کے عالم میں جدھر دیکھا جبرئیل ؑ نظر آئے۔ (سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، انوار محمدیہ، نبی رحمت ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے اس کیفیت کو کیا سمجھا؟

جواب : اسے خواب سمجھا لیکن جب جبرئیل ؑ کی آواز سنائی دی تو حقیقت واضح ہوئی۔
(حیات رسالتماب ﷺ، ذکر حبیب ﷺ، الخصائص الکبریٰ۔)

سوال : وحی نازل ہونے کی صورت میں آنحضرت ﷺ کی کیا حالت ہوتی؟

جواب : جب وحی نازل ہوتی تو حضور ﷺ سر مبارک جھکا لیتے اور آپ ﷺ کا چہرہ متغیر ہو جاتا۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت رسول عربی۔)

سوال : آغاز وحی کی تاریخ کے بارے میں دوسری روایت کیا ہے؟

جواب : یہ واقعہ ۲۱ رمضان بمطابق ۱۰ اگست ۶۱۰ء بروز پیر پیش آیا۔
(رحمتہ اللعالمین ﷺ، تاریخ خضری، تاریخ التشریع الاسلامی، مسلم شریف۔)

سوال : ایک دوسری روایت کے مطابق بعثت کے وقت حضور ﷺ کی عمر کیا تھی؟

جواب : آپ ﷺ کی عمر مبارک قمری حساب سے چالیس سال چھ مہینے بارہ دن اور شمسی حساب سے انتالیس سال تین مہینے بائیس دن ہے۔
(الرحیق المختوم، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : آنحضرت ﷺ کو نبوت کیسے عطا ہوئی؟

جواب : حضرت جبرئیلؑ غار حرا میں آئے اور آپ ﷺ سے فرمایا۔ اقراء یعنی پڑھو۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ جبرئیلؑ نے حضور ﷺ کو آغوش میں لے کر زور سے دبایا پھر چھوڑ کر کہا اقراء یعنی پڑھو۔ پھر دبایا اور چھوڑ دیا۔ جب تیسری مرتبہ ایسا ہوا تو حضور ﷺ نے فرمایا کیا پڑھوں۔ اس وقت جبرئیلؑ نے وحی کی آیات پڑھائیں۔

(بخاری شریف، رحمتہ اللعالمین ﷺ، رسالتماب ﷺ)

سوال : سب سے پہلے حضور ﷺ پر کون سی آیات نازل ہوئیں؟

جواب : قرآن پاک کی سورۃ العلق کی چند آیات۔ بعض روایات میں پانچ آیات بتایا گیا ہے۔

(بخاری شریف، سیرت رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت جبرئیلؑ نے حضور ﷺ سے اور کیا کہا؟

جواب : حضرت جبرئیلؑ نے کہا "محمد ﷺ! بشارت قبول فرمایئے۔ آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور میں جبرئیلؑ ہوں" (زاد المعاد، رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : آیات اقراء پڑھانے اور تعارف کے بعد حضرت جبرئیلؑ نے کیا کیا؟

جواب : آپ ﷺ کو وضو اور نماز سکھا کر اور کچھ راز کی باتیں بتا کر جبرئیلؑ غائب ہو گئے۔

(حیات محمد ﷺ، اسد الغابہ، سیرت النبی ﷺ کامل۔)

سوال : حضور ﷺ نے پہلی نماز کس کی اقتداء میں پڑھی؟

جواب : حضرت جبرئیلؑ کی اقتداء میں (حیات محمد ﷺ، اسد الغابہ، سیرت النبی کامل)۔

سوال : اس واقعہ کا حضور ﷺ پر کیا رد عمل ہوا؟

جواب : آپ ﷺ گھر تشریف لائے اور لیٹ گئے خوف سے دل دھڑکتا تھا۔

(سفر السعادت، الرحیق المختوم، سیرۃ النبی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ)۔

سوال : آپ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کیا فرمایا؟

جواب : "مجھے چادر اوڑھا دو" پھر جب ذرا سکون ہوا تو فرمایا "میں ایسے واقعات دیکھتا ہوں کہ مجھے اپنی جان کا ڈر ہو گیا ہے میں زندہ نہیں بچوں گا"

(سفر السعادت، سیرت رسول عربی ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت محمدیہ۔)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کیا جواب دیا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا! "قطعاً نہیں۔ بخدا آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ رسوا نہ کرے گا۔ آپ ﷺ صلہ رحمی کرتے ہیں' درماندوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں' تہی دستوں کا بندوبست کرتے ہیں' مہمان کی میزبانی کرتے ہیں اور حق کے مصائب پر اعانت کرتے ہیں" (بخاری شریف' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' مدارج النبوت)۔

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کیا کیا؟

جواب : آپ ﷺ کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرۃ النبویہ۔ طبقات)۔

سوال : ورقہ بن نوفل کون تھا؟

جواب : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا چچا زاد بھائی تھا اور عیسائی راہب تھا۔ اسے عربی اور عبرانی زبان پر عبور حاصل تھا۔ (سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرۃ النبی ﷺ ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ورقہ بن نوفل سے کیا کہا؟

جواب : چچا! ذرا اپنے اس بھتیجے کی بات سنو یہ خوفزدہ ہیں۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرۃ حلبیہ' حیات محمد ﷺ 'البدایہ والنہایہ)۔

سوال : ورقہ بن نوفل نے کیا پوچھا اور آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب : ورقہ بن نوفل نے پوچھا۔ "بھتیجے بتایئے آپ ﷺ نے کیا دیکھا ہے؟" حضور ﷺ نے تمام واقعہ بیان کر دیا۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' سیرت دحلانیہ' البدایہ والنہایہ)۔

سوال : ورقہ بن نوفل نے واقعہ سننے کے بعد کیا کہا؟

جواب : "یہ تو وہی ناموس ہے جسے اللہ نے موسیٰؑ پر نازل کیا تھا۔ کاش میں اس وقت توانا ہوتا۔ میں اس وقت زندہ ہوتا جب آپ ﷺ کی قوم آپ ﷺ کو نکال دے گی؟ حضور ﷺ نے فرمایا۔ کیا لوگ مجھے نکال دیں گے؟" ورقہ نے کہا "ہاں جب بھی کوئی اس طرح کا پیغام لایا تو اس سے دشمنی کی گئی"

(بخاری شریف' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم' سیرت حلبیہ)۔

سوال : التوائے وحی اور زمانہ فترت سے کیا مراد ہے؟

جواب : پہلی وحی کے کچھ دن بعد وحی آنا بند ہو گئی۔ اسے التوائے وحی یا زمانہ فترت کہتے ہیں۔
(بخاری شریف' سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : التوائے وحی کے دوران حضور ﷺ کی حالت کیا تھی؟

جواب : اس دوران حضور ﷺ پریشان رہتے۔ جبل حرا پر چڑھ جاتے تاکہ خود کو نیچے گرا دیں۔ لیکن جبرئیلؑ نمودار ہوتے اور کہتے اے محمدؐ! آپ اللہ کے رسول ہیں۔
(تاریخ طبری' سیرۃ النبویہ' رحمۃ للعالمین ﷺ' بخاری شریف۔)

سوال : دوسری وحی کتنی مدت بعد نازل ہوئی؟

جواب : پہلی وحی کے چند دن بعد' یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ڈھائی برس بعد۔
(سیرۃ النبویہ' تاریخ طبری' فتح الباری۔)

سوال : وحی کی بندش کیوں ہوئی؟

جواب : اس لیے کہ آپ ﷺ کا خوف دور ہو جائے اور وحی کی آمد کا شوق و انتظار پیدا ہو جائے۔ (فتح الباری' الرحیق المختوم)۔

سوال : دوسری وحی سے پہلے آنحضرت ﷺ کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب : آپ ﷺ چلے جا رہے تھے کہ اچانک آسمان سے آواز سنائی دی۔ آپ ﷺ نے نگاہ اٹھا کر دیکھا تو وہی فرشتہ جو غار حرا میں آیا تھا۔ آسمان و زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہوا ہے۔ آپ خوفزدہ ہو گئے اور پھر گھر تشریف لائے۔ اپنے اہل خانہ سے کہا "مجھے چادر اوڑھا دو' مجھے چادر اوڑھا دو" انہوں نے چادر اوڑھا دی۔ (بخاری شریف' الرحیق المختوم' سیرت النبی کامل)۔

سوال : اس موقع پر حضرت جبرئیلؑ نے کیا کہا؟

جواب : وحی کے یہ الفاظ کہے۔ "اے لحاف میں لپٹے ہوئے اٹھ کھڑا ہو (گندے اعمال والوں کو) ڈراؤ اور اپنے پروردگار کی بزرگی بیان کرو۔ اور پاکدامنی اختیار کرو۔ (مخلوق پرستی کی) نجاست سے علیحدگی اختیار کرو"
(سیرت رسول عربی ﷺ' رحمۃ للعالمین ﷺ' طبقات۔)

سوال : نزول وحی کے بعد آپ ﷺ کو سب سے پہلے کس عبادت کا حکم دیا گیا؟

جواب : سب سے پہلے آپ ﷺ کو نماز کا حکم دیا گیا۔

(سیرۃ النبویہ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : اس نماز کے اوقات کیا تھے اور کتنی رکعتیں تھیں؟

جواب : یہ نماز دو وقت پڑھی جاتی تھی۔ سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے دو دو رکعتیں تھیں۔ (سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' طبقات' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : نماز کا طریقہ اور وضو کے بارے میں حضور ﷺ کو کیسے علم ہوا؟

جواب : حضرت جبرئیلؑ نے وضو کا طریقہ بتایا اور حضور ﷺ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی۔

(ضیاء النبی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرۃ النبویہ۔)

سوال : دوسری وحی کے بعد نزول وحی کی کیا کیفیت رہی؟

جواب : دوسری وحی میں سورہ المدثر کی آیات کے بعد نزول وحی میں گرمی آگئی اور وحی پیاپے نازل ہونے لگی۔ (بخاری شریف' سیرت حلبیہ' طبقات۔)

سوال : آپ ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی طرف کب بلانا شروع کیا؟

جواب : پہلی وحی سے نبوت کا آغاز ہو گیا تھا مگر رسالت کا آغاز دوسری وحی سے ہوا جب لوگوں تک پیغام خداوندی پہنچانے کا حکم نازل ہوا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' فی ظلال القرآن' رحمتہ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : حضور ﷺ نے لوگوں کو کس طرح مسلمان بنانا شروع کیا؟

جواب : پوشیدہ طور پر ہم خیال بنا کر مسلمان ہونے پر آمادہ کرتے تھے

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرۃ النبویہ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : جب اللہ کے حکم سے آپ ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی تو سب سے پہلے کون اسلام لایا؟

جواب : عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا آزاد مردوں میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ' آزاد بچوں میں آپ ﷺ کے چچا زاد بھائی حضرت علی رضی اللہ عنہ ' غلاموں میں حضور ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ اور آزاد کردہ لونڈی ام ایمن رضی اللہ عنہا ۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کس طرح اسلام لائے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے ورقہ بن نوفل اور یہودی ونصاریٰ کے علماء اور راہبوں سے آنحضرت ﷺ کے بارے میں پیش گوئیاں سن رکھی تھیں اور آپ رضی اللہ عنہ اس وقت کے منتظر تھے۔ ایک دن آپ رضی اللہ عنہ حکیم بن حزام کے پاس بیٹھے تھے کہ حکیم کی لونڈی نے بتایا کہ خدیجہ رضی اللہ عنہا اپنے خاوند کو نبی مرسل ﷺ سمجھتی ہیں جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے۔ یہ سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچے اور آپ ﷺ سے خبر دریافت کی۔ حضور ﷺ نے نزولِ وحی کا ذکر کیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ایمان لے آئے۔

(ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت حلبیہ)

سوال : اس موقع پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی رسالت کی کیسے گواہی دی؟

جواب : میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں' آپ ﷺ نے سچ فرمایا اور آپ ﷺ سچوں میں سے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت ابن اسحاق' طبقات)۔

سوال : نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ایمان کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "میں نے جس کو بھی اسلام کی دعوت دی وہ تشویش میں مبتلا ہوا اور غور و فکر کرنے لگا۔ سوائے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کہ اس نے نہ تردد کیا اور نہ جھجک محسوس کی"

(ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیر الصحابہ ؓ)۔

سوال : حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے بارے میں حضور ﷺ اقدس نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "وہ اس وقت مجھ پر ایمان لائیں جب لوگوں نے کفر کیا۔ اس نے میری تصدیق کی جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا۔ اس نے اپنے

مال سے میری دلجوئی کی جب لوگوں نے مجھے محروم رکھا۔"

(سیرۃ النبی ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' تذکار صحابیات ؓ)

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ کس طرح اسلام لائے؟

جواب : ایک دن حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ اور حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کو نماز پڑھتے دیکھا تو حیران ہوئے۔ دریافت کرنے پر نبی اکرم ﷺ نے ان کو اسلام کی دعوت دی تو انہوں نے دوسرے دن اسلام قبول کرلیا۔

(ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' اسد الغابہ ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : آزاد کردہ غلاموں میں حضرت زید رضی اللہ عنہ اسلام لائے۔ عام غلاموں میں کون ایمان لایا؟

جواب : حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ (رحمۃ للعالمین ﷺ ' الرحیق المختوم ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی تحریک پر کن لوگوں نے اسلام قبول کیا؟

جواب : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان ' حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ ' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بن عبید اللہ ' حضرت عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عوف اور حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ

(سیرت رسول عربی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' طبقات)۔

سوال : ابتداء میں اسلام لانے والوں کو کیا کہتے ہیں ان میں دوسرے کون لوگ شامل ہیں؟

جواب : ان افراد کو سابقین الاولین کہتے ہیں۔ ان میں حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ ' حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ ' حضرت ارقم بن ابی ارقم رضی اللہ عنہ ' حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ' حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ ' حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ ' حضرت عبیدہ بن الحارثہ رضی اللہ عنہ ' حضرت حصین رضی اللہ عنہ ' حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ' حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ ' حضرت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ ' اور حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ ۔ (الرحیق المختوم ' رحمۃ للعالمین ﷺ ' تاریخ طبری)۔

سوال : کیا ان سابقین الاولین میں خواتین بھی شامل تھیں؟

جواب : جی ہاں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ فاطمہ بنت خطاب ' حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہ ' حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت سلامہ تمیمہ ' حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت عمیس ' حضرت فاطمہ

رضی اللہ عنہا بنت قریشہ، حضرت کیہ رضی اللہ عنہا بنت یسار، حضرت رملہ رضی اللہ عنہا بنت ابی عوف، اور آمنہ رضی اللہ عنہا بنت خلف خزاعیہ اور ام الفضل رضی اللہ عنہا ان میں شامل تھیں۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرۃ النبویہ)۔

سوال : عشرہ مبشرہ سے کیا مراد ہے؟

جواب : عشرہ کے معنی ہیں دس اور مبشرہ کے معنی جن کو خوشخبری دی گئی۔

(ضیاء النبی ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، سیرت حلبیہ)۔

سوال : عشرہ مبشرہ کون ہیں؟

جواب : وہ دس لوگ جن کو آنحضرت ﷺ نے جنت کی خوشخبری دی تھی۔ ان میں پانچ وہ صحابہؓ ہیں جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تحریک پر اسلام لائے اور باقی پانچ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بن الجراح شامل ہیں۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، مدارج النبوت، سیرت کوحلانیہ۔)

عام تبلیغ اور کفار :

سوال : ابتدائی دور میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : چالیس سے زیادہ۔ (سیرۃ النبویہ، الرحیق المختوم، سیرت دحلانیہ)۔

سوال : کیا اس وقت کھلے بندوں تبلیغ ہوتی رہی؟

جواب : جی نہیں! بلکہ یہ سب کچھ پوشیدہ طور پر ہوا اور مسلمان مکہ کی مختلف گھاٹیوں میں چھپ کر نماز پڑھتے تھے۔

(ضیاء النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، حیات رسالتمآب ﷺ۔)

سوال : اس زمانے میں مسلمان کہاں رہا کرتے تھے؟

جواب : حضور اقدس ﷺ نے شہر مکہ کے کنارے پر ایک مکان تجویز فرما دیا تھا۔ مسلمان اکثر اس میں رہتے اور عبادت کرتے تھے۔ حضور ﷺ وہیں تشریف لے جا کر ان کو تعلیم دیتے تھے۔ (محمد رسول اللہ ﷺ، تاریخ اسلام (کامل)، اسد الغابہ)۔

سوال : دار ارقم کہاں واقع ہے؟ حضور ﷺ نے کب وہاں عبادت کرنا شروع کی؟

جواب : دارارقم کوہ صفاء کے نشیب میں حضرت ارقم کا گھر تھا۔ مشرکین نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو مکہ کی کسی گھاٹی میں نماز پڑھتے دیکھ کر برا بھلا کہا اور جھگڑا ہو گیا۔ اس کے بعد حضور ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ دار ارقم میں نماز پڑھنے لگے۔ (ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت حلبیہ)۔

سوال : خفیہ تبلیغ کا یہ سلسلہ کتنا عرصہ جاری رہا؟

جواب : تین سال تک۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : جناب ابو طالب نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے دیکھ کر کیا کہا؟

جواب : آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا اور حقیقت معلوم ہوئی تو کہا کہ اس پر برقرار رہیں۔ (سیرۃ النبویہ ' الرحیق المختوم ' طبقات)۔

سوال : خفیہ دعوت تبلیغ کے بعد کیا حکم نازل ہوا؟

جواب : سورہ الشعراء کی آیت نمبر 214 نازل ہوئی جس میں حکم دیا گیا "اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں"

(قرآن مجید ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' صحیح بخاری)۔

سوال : حضور ﷺ نے قرابت داروں میں کیسے تبلیغ کی؟

جواب : آپ ﷺ نے حکم خداوندی کے مطابق اپنے رشتہ داروں کو جمع کیا۔ ان میں بنی ہاشم کے ساتھ بنی مطلب بن عبد مناف کی ایک جماعت بھی تھی۔ کل پینتالیس لوگ تھے۔

(فقہ السیرۃ ' الرحیق المختوم ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : اس موقع پر حضور ﷺ نے کیا کہا؟

جواب : حضور ﷺ کے بات کرنے سے پہلے ہی ابولہب نے کہا "دیکھو یہ تمہارے چچا اور چچیرے بھائی ہیں۔ بات کرو لیکن نادانی چھوڑو اور یہ سمجھ لو کہ تمہارا خاندان سارے عرب کے مقابلے کی تاب نہیں رکھتا۔ اور میں سب سے زیادہ حق رکھتا ہوں کہ تمہیں پکڑ لوں۔ پس تمہارے لیے تمہارے باپ کا خانوادہ ہی کافی ہے۔ اور اگر تم اپنی بات پر قائم رہے تو یہ بہت آسان ہو گا کہ قریش کے سارے قبائل تم پر ٹوٹ پڑیں۔ اور بقیہ عرب بھی ان کی امداد کریں۔ پھر میں

نہیں جانتا کہ کوئی شخص اپنے باپ کے خانوادے کے لئے تم سے بڑھ کر شر کا باعث ہو گا" اس پر نبی اکرم ﷺ نے خاموشی اختیار کرلی اور اس مجلس میں کوئی گفتگو نہ کی۔ (الرحیق المختوم' طبقات' رسالتماب ﷺ ' سیرت محمدیہ)۔

سوال : حضور ﷺ نے خاندان کے افراد کو دوبارہ جمع کیا تو کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد ارشاد فرمایا "رہنما اپنے گھر کے لوگوں سے جھوٹ نہیں بول سکتا۔ اس خدا کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں' میں تمہاری طرف خصوصاً اور لوگوں کی طرف عموماً اللہ کا رسول ہوں۔ بخدا تم لوگ اسی طرح موت سے دوچار ہو گے جیسے سو جاتے ہو۔ اور اسی طرح اٹھائے جاؤ گے جیسے سو کر جاگتے ہو۔ پھر جو کچھ تم کرتے ہو اس کا تم سے حساب لیا جائے گا۔ اس کے بعد یا تو ہمیشہ کے لئے جنت ہے یا ہمیشہ کے لیے جنہم"

(الرحیق المختوم' فقہ السیرہ' اسوۃ الرسول ﷺ ' سیرت محمدیہ)۔

سوال : اس موقع پر جناب ابو طالب نے کیا کہا؟

جواب : انہوں نے حضور ﷺ سے کہا "نہ پوچھو ہمیں تمہاری معاونت کس قدر پسند ہے' تمہاری نصیحت کس قدر قابل قبول ہے۔ اور ہم تمہاری بات کس قدر سچی جانتے ہیں۔ اور یہ تمہارے والد کا خانوادہ جمع ہے۔ اور میں بھی اس کا ایک فرد ہوں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ میں تمہاری پسند کی تکمیل کے لیے ان سب سے پیش پیش ہوں۔ لہذا تمہیں جس بات کا حکم ہوا ہے اسے انجام دو۔ بخدا میں تمہاری مسلسل حفاظت واعانت کرتا رہوں گا۔ البتہ میری طبیعت عبدالمطلب کا دین چھوڑنے پر راضی نہیں" (فقہ السیرہ' الرحیق المختوم' طبقات)۔

سوال : ابولہب نے جناب ابوطالب سے کیا کہا؟

جواب : "خدا کی قسم! یہ برائی ہے۔ اس کے ہاتھ دوسروں سے پہلے تم خود ہی پکڑ لو"

(فقہ السیرہ' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : جناب ابوطالب نے کیا جواب دیا؟

جواب : "خدا کی قسم! جب تک جان میں جان ہے ہم ان کی حفاظت کرتے رہیں گے"

(فقہ السیرہ' الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : اس موقع پر کیا حیرت انگیز بات ہوئی؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ جو اس وقت کم سن تھے بولے میں آپ ﷺ کا ساتھ دوں گا۔

(سیر الصحابہ رضی اللہ عنہ ' تاریخ طبری)۔

سوال : پھر کیا حکم خداوندی نازل ہوا؟

جواب : سورہ الحجر کی آیت نمبر ۹۴ نازل ہوئی جس میں حکم دیا گیا۔ "بس آپ کھول کر بیان کریں جس بات کا آپ کو حکم دیا جاتا ہے۔ اور مشرکوں سے کنارہ کش رہیں"

(قرآن مجید' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' تاریخ طبری)۔

سوال : اس حکم خداوندی کے بعد حضور ﷺ نے کیا کیا؟

جواب : آپ ﷺ کوہ صفاء پر تشریف لے گئے اور قریش کے قبیلوں کو نام لے کر پکارا۔ لوگ اکٹھے ہو گئے بعض خود آئے بعض نے اپنے نمائندے بھیجے۔

(فقہ السیرہ' سیرۃ النبی ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : بہت سے لوگ جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اے عبدالمطلب کی اولاد! اے فہر کی اولاد! اگر میں کہوں کہ اس طرف پہاڑ کے دامن میں دشمن کی فوج جمع ہے اور تم پر حملہ آور ہونا چاہتی ہے تو تم میری خبر پر یقین کر لو گے" سب نے بیک آواز کہا' ہاں! کیونکہ آپ ﷺ نے ہمیشہ سچ بولا ہے"

(بخاری شریف' مسلم شریف' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' طبقات)۔

سوال : اس کے بعد آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا! تو پھر میں تمہیں ایک شدید ترین عذاب سے ڈراتا ہوں۔ اے قریش کی جماعت! اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ' اے بنو کعب! اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ' اے بنو عبدالمطلب اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ اے محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا! اپنے آپ کو آگ سے بچالے۔ بخدا اللہ کے عذاب سے میں تمہیں بالکل بچا نہیں پہنچا سکوں گا۔ ہاں تمہارے ساتھ رشتہ داری کا تعلق ہے جہاں تک ہو سکا دنیا میں اس کا حق ادا کرنے کی کوشش

کروں گا۔" (بخاری و مسلم شریف' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' الرحیق المختوم)۔

سوال : لوگوں نے اس پر کیا رد عمل ظاہر کیا؟

جواب : لوگوں نے آپ ﷺ کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ ابولہب نے کہا' تم پر ہلاکت ہو کیا تم نے ہمیں اس لئے جمع کیا تھا۔

(ضیاء النبی ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' صحیح بخاری' صحیح مسلم' مدارج النبوت۔)

سوال : اللہ تعالٰی کی طرف سے ابولہب کو کیا جواب ملا؟

جواب : سورہ لہب نازل ہوئی جس میں فرمایا گیا "ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ہلاک ہو اس کا مال اور جو کچھ اس نے کمایا کچھ کام نہ آئے"

(قرآن مجید' صحیح مسلم و صحیح بخاری' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : اس موقع پر کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب : بعض لوگ آپ ﷺ کو مارنے کے لیے دوڑے۔ حضرت حارث بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی مدد کو آئے اور کفار کے ہاتھوں شہید ہو گئے یہ اسلام میں سب سے پہلے شہید ہیں۔ (سیرت حلبیہ' سیرت ابن ہشام' طبقات۔)

سوال : تبلیغ اسلام کے ابتدائی دنوں میں مشرکین نے آپ ﷺ کی مخالفت کیوں کی؟

جواب : وہ آپ ﷺ کو بھی زید بن عمرو بن نفیل' ورقہ بن نوفل' ابو قیس حرمتہ بن ابی انس' امیہ بن ابی صلت اور ابوعامر اوسی جیسا فرد سمجھتے تھے۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ' طبقات' حیات رسالتمآب ﷺ)

سوال : اب حضور ﷺ نے تبلیغ دین کا کیا طریقہ اختیار فرمایا؟

جواب : اب آپ ﷺ نے سب کو عام طور پر سمجھانا شروع کیا۔ گلی کوچوں میں توحید کی خوبیاں بتاتے۔ بتوں' پتھروں اور درختوں کی پوجا سے منع فرماتے' برائیوں سے روکتے۔

(ابو الفداء' رحمتہ اللعالمین ﷺ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)۔

سوال : حضور ﷺ نے تبلیغ کا اور کیا راستہ اختیار فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ میلوں میں تشریف لے جاتے۔ عرب میں عکاظ' لعینیہ اور ذی المجاز کے میلے بہت مشہور تھے۔ دور دور سے لوگ یہاں آتے' آپ ﷺ ان مقامات پر جاتے اور لوگوں کو اسلام اور توحید کی دعوت دیتے۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : حضور ﷺ نے اپنے چچا جناب ابو طالب کو دین اسلام کی تبلیغ کیسے فرمائی؟

جواب : جب جناب ابو طالب نے حضور ﷺ سے کہا "بھتیجے! تم نے یہ کیسا دین نکال لیا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا "چچا! یہ اللہ' اس کے فرشتوں' اس کے رسولوں اور ہمارے جد اعلیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے ۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو یہ دین سکھانے کے لئے مبعوث کیا ہے۔ چچا! آپ زیادہ حقدار ہیں کہ میں آپ کو اس کی نصیحت کروں اور دین ہدایت کی طرف آپ کو دعوت دوں۔ اسی طرح آپ زیادہ حق دار ہیں کہ آپ میری دعوت کو قبول کریں۔ اور اس سلسلے میں میری مدد کریں۔"

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق' طبقات)۔

سوال : جناب ابو طالب نے کیا جواب دیا؟

جواب : انہوں نے کہا بھتیجے! میں اپنے آباؤ اجداد کے دین اور ان کے رسم ورواج کو نہیں چھوڑ سکتا۔ لیکن آپ ﷺ اپنا کام کئے جائیں۔ بخدا! جب تک میرے جسم میں جان ہے' کوئی شخص آپ ﷺ کا بال بیکا نہیں کر سکتا۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق' طبقات)۔

سوال : مکہ کے لوگوں میں حضور ﷺ کے سب سے بڑے دشمن کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کا چچا ابو لہب' ابو جہل جس کا نام عمرو تھا' اس کا بھائی عاص' ولید بن عقبہ' ابو البختری بن ہشام' عقبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ۔

(سیرۃ النبی ﷺ ' تاریخ اسلام کامل' نبی رحمت ﷺ)۔

رسول اللہ ﷺ پر سختیاں اور لالچ :

سوال : نبی اکرم ﷺ کے اعلان نبوت اور بت پرستی کی مذمت پر کفار مکہ نے کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب : سرداران قریش عتبہ' شیبہ' ابو سفیان' ابو جہل' ولید بن مغیرہ' عاص بن وائل اور اسود بن مطلب نے جناب ابو طالب سے حضور ﷺ کی شکایت کرتے

ہوئے کہا کہ اپنے بھتیجے کو منع کردیں یا درمیان سے ہٹ جائیں۔

(ضیاء النبی ﷺ ، رحمۃ اللعالمین ﷺ ، رسالتمآب ﷺ)

سوال : جناب ابوطالب نے کیا جواب دیا اور حضور ﷺ نے کیا رویہ اختیار کیا؟

جواب : جناب ابوطالب نے سرداران قریش کو نرمی سے سمجھا بجھا کر واپس کر دیا اور حضور اقدس ﷺ نے تبلیغ دین کا کام جاری رکھا۔

(ضیاء النبی، مدارج النبوت، رسالتمآب ﷺ)

سوال : قریش نے دوبارہ ابوطالب سے کیا کہا؟

جواب : قریش نے جناب ابوطالب سے دوبارہ حضور ﷺ کی شکایت کرتے ہوئے کہا کہ حضرت محمد ﷺ کو سمجھائیں، ہم اپنے بتوں کی توہین برداشت نہیں کرسکتے۔

(سیرۃ النبویہ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ، طبقات)

سوال : جناب ابوطالب نے کیا رد عمل ظاہر کیا؟

جواب : جناب ابوطالب نے رسول اکرم ﷺ سے کہا آپ مجھے اور اپنے آپ کو تکلیف نہ دیں۔ (سیرۃ النبی ﷺ ، سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ ، سیرۃ النبویہ)۔

سوال : اس پر نبی اکرم ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب : اپنے چچا سے یہ جواب سن کر آپ ﷺ نے فرمایا "اے چچا تم نے مجھے چھوڑ دیا ہے۔ اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ پر چاند اور دوسرے پر سورج بھی لاکر رکھ دیں تو میں یہ کام نہیں چھوڑوں گا۔ یا تو اللہ کا دین غالب آجائے گا یا میں ہلاک ہو جاؤں گا۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ، تاریخ طبری، الرحیق المختوم، ہادی کونین ﷺ)

سوال : جناب ابوطالب نے حضور ﷺ کو کیا جواب دیا؟

جواب : جناب ابوطالب نے حضور ﷺ سے کہا "بھتیجے! میں تمہارے ساتھ ہوں۔ تم اپنا کام کئے جاؤ" (سیرت رسول عربی ﷺ ، ضیاء النبی ﷺ ، سیرت دحلانیہ، الوفاء)۔

سوال : قریش نے حضور ﷺ کے بدلے میں کیا پیش کش کی تھی؟

جواب : ولید بن مغیرہ کے نوجوان اور خوبصورت بیٹے عمارہ کو جناب ابوطالب کے پاس لائے اور کہا کہ اسے اپنا بیٹا بنالیں اور اپنا بھتیجا محمد ﷺ ہمارے حوالے کردیں۔

(ضیاء النبی ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : جناب ابو طالب نے قریش کی اس پیش کش پر کیا جواب دیا؟

جواب : آپ نے کہا "خدا کی قسم! تم مجھے بہت تکلیف دیتے ہو۔ تم مجھے اپنا بیٹا دیتے ہو کہ میں تمہارے لئے اس کی پرورش کروں اور اپنا بیٹا تمہیں دے دوں کہ تم اسے قتل کردو۔ اللہ کی قسم! ہرگز ایسا نہیں ہوگا" روایت ہے کہ حضرت ابو طالب نے کہا اگر کوئی اونٹنی اپنے بچے کے سوا کسی اور بچے پر مائل ہوگی تو میں اس کو تمہارے حوالے کردوں گا۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : قریش نے حج کے موقع پر باہر سے آنے والوں کو روکنے کے لیے کیا مشورہ کیا؟

جواب : انہوں نے فیصلہ کیا کہ ہر ممکن طریقے سے باہر سے آنے والوں کو حضور ﷺ سے متنفر کیا جائے۔ ضیاء النبی ﷺ ' سیرۃ النبویہ' سیرت دحلانیہ۔

سوال : حضور ﷺ کے زمانہ جاہلیت کے اس دوست کا نام بتائیں جو مکہ آئے تو انہیں بتایا گیا کہ آپ ﷺ کو نعوذباللہ جنون ہوگیا ہے؟ وہ جادو ٹونا کرتے تھے۔

جواب : حضرت معاذ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ (طبقات' سیرت ابن ہشام' سیرت محمدیہ)۔

سوال : قریش نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب : کسی نے کہا کاہن کہا جائے۔ کسی نے کہا دیوانہ مشہور کر دیا جائے۔ کسی نے شاعر یا جادوگر مشہور کرنے کی تجویز دی۔ ولید بن مغیرہ نے کہا کہ تم اسے جادوگر کہو اور ایسا کلام لایا ہے جو جادو ہے' اس کلام میں وہ باپ بیٹے میں' بھائی بھائی میں' میاں بیوی میں اور عزیز واقارب میں جدائی ڈال دیتا ہے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' تاریخ طبری' سیرۃ النبویہ)

سوال : اس معاملے میں ولید سے متعلق کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب : سورۃ المدثر کی آیت ۱۱ تا ۲۶ (فی ظلال القرآن' الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : اس فیصلے پر عمل کرنے کے لیے قریش نے کیا کاروائی کی؟

جواب : کفار مکہ حاجیوں کے مختلف راستوں پر بیٹھ گئے اور وہاں سے ہرگزرنے والے

کو آپ ﷺ کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے تفصیلات بتاتے رہے۔
(ضیاء النبی' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت محمدیہ۔

سوال : اس سارے کام میں پیش پیش کون تھا؟

جواب : ابو لہب۔ وہ حج کے دنوں میں لوگوں کے ڈیروں اور عکاظ' مجنہ اور ذوالمجاز کے بازاروں میں آپ ﷺ کے پیچھے لگا رہتا۔ آپ ﷺ دین کی تبلیغ کرتے تو یہ کہتا "اس کی بات نہ ماننا' یہ جھوٹا' بددین ہے" (مسند احمد' ترمذی' الرحیق المختوم)۔

سوال : کفار کی اس کاروائی کا کیا رد عمل ہوا؟

جواب : لوگوں میں آپ ﷺ سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہوتا اور وہ آپ ﷺ سے مل کر متاثر ہوتے' واپس گھروں کو جاتے تو دوسرے لوگوں کو آپ ﷺ کے بارے میں بتاتے۔ اس طرح پورے عرب میں آپ ﷺ کا چرچا ہو گیا۔
(ضیاء النبی ﷺ ' الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : کفار مکہ نے ناکامی کے بعد کیا راستہ اختیار کیا؟

جواب : عتبہ بن ربیعہ کے ذریعے آپ ﷺ کو لالچ دینے کی کوشش کی جو ناکام ہو گئی۔
(سیرۃ النبی ﷺ ' رحمۃ للعالمین ﷺ ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : عتبہ بن ربیعہ نے حضور ﷺ کو کیا لالچ دیا؟

جواب : اس نے حضور ﷺ سے کہا اگر نئے دین سے آپ ﷺ کا مقصود مال ہے تو ہم آپ ﷺ کو اتنا مال دے دیتے ہیں کہ آپ ﷺ سب سے زیادہ مالدار ہو جائیں گے۔ اگر عزت و شرف چاہتے ہیں تو ہم آپ ﷺ کو اپنا سردار بنا لیتے ہیں۔ اگر آپ بیمار ہیں تو آپ کا علاج کروا دیتے ہیں۔
(ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت حلبیہ۔

سوال : آنحضرت ﷺ نے عتبہ کو کیا جواب دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے سورہ حم السجدہ کی آیات سنائیں۔ عتبہ خاموشی سے سنتا رہا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا! ابو الولید تم نے سن لیا۔ اس نے کہا ہاں آپ ﷺ جائیں اور آپ ﷺ کا کام۔
(سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت حلبیہ' رسالتمآب ﷺ)

سوال : عتبہ نے قریش کو کیا مشورہ دیا؟

جواب : عتبہ نے کہا "اللہ کی قسم! میں نے اس سے نبے مثل کلام سنا ہے۔ وہ جادوگر، کاہن یا شاعر نہیں ہے۔ اس کی بڑی عظمت ہوگی اگر عرب اس پر غالب آگئے تو تم غیر کے ذریعے اس سے بچ جاؤ گے۔ اور اگر وہ عرب پر غالب آگیا تو اس کا ملک تمہارا ملک ہوگا۔ لہٰذا جو کچھ وہ کرتا ہے اسے کرنے دو"

(سیرت رسول عربی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، سیرت ابن ہشام، طبقات)۔

سوال : قریش نے کیا جواب دیا؟

جواب : کفار مکہ نے عتبہ کی یہ باتیں سن کر کہا اس پر بھی محمد ﷺ کا جادو چل گیا ہے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، زاد المعاد، تاریخ طبری)۔

سوال : آنحضرت ﷺ سے قریش کی محاذ آرائی کی ایک صورت کیا تھی؟

جواب : ہنسی، ٹھٹھا مذاق، تحقیر، استہزاء اور تکذیب، تاکہ مسلمانوں کو بددل کر کے ان کے حوصلے پست کئے جائیں اور حضور ﷺ پر تہمتیں اور الزام لگا کر آپ ﷺ کو پریشان کیا جائے۔ (الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام، طبقات، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : محاذ آرائی کی دوسری صورت کیا تھی؟

جواب : آپ ﷺ کی تعلیمات کو مسخ کرنا، شکوک و شبہات پیدا کرنا، جھوٹا پراپیگنڈہ کرنا، تعلیمات اور شخصیات پر اعتراضات، یہ سب اس کثرت سے کرنا کہ لوگوں کو آپ ﷺ کی دعوت و تبلیغ پر غور کرنے کا موقع نہ ملے۔

(الرحیق المختوم، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، مدارج النبوت، تاریخ طبری)۔

سوال : آپ ﷺ سے محاذ آرائی کی تیسری صورت کیا تھی؟

جواب : گزرے ہوئے واقعات اور افسانوں سے قرآن پاک کا مقابلہ کرنا اور لوگوں کو اس میں الجھائے رکھنا۔ نضر بن حارث کی حرکتیں اس محاذ آرائی کا حصہ ہیں۔

(سیرۃ النبویہ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، فتح القدیر)۔

سوال : محاذ آرائی کی چوتھی صورت کیا تھی؟

جواب : سودے بازیاں اور لالچ۔ یعنی کچھ لو اور کچھ دو کے اصول۔

(تاریخ طبری، الرحیق، الرحیق المختوم، فتح القدیر)

سوال : نضر بن حارث کون تھا؟ اس نے کیا حرکت کی؟

جواب : مشرکین مکہ میں سے عالم شخص تھا وہ حیرہ گیا اور وہاں بادشاہوں کے واقعات اور رستم واسفندیار کے قصے سیکھے۔ واپس آیا تو رسول اللہ ﷺ جس جگہ بیٹھ کر اللہ کی عبادت کرتے اور لوگوں کو اس کی گرفت سے ڈراتے۔ نضر کہتا بخدا محمد ﷺ کی بات مجھ سے بہتر نہیں۔ پھر وہ فارس کے بادشاہوں کے قصے سناتا۔

(سیرۃ النبویہ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' تاریخ طبری)۔

سوال : نضر بن حارث مسلمانوں کو کیا لالچ دیتا؟

جواب : اس نے چند لونڈیاں خرید رکھی تھیں۔ جب وہ کسی آدمی کے متعلق سنتا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی طرف مائل ہے تو اس پر ایک لونڈی مسلط کر دیتا جو اسے کھلاتی پلاتی اور گانے سناتی' یہاں تک کہ اس کا جھکاؤ اسلام کی طرف نہ رہتا۔

(فتح القدیر' الرحیق المختوم' زاد المعاد)

سوال : قریش نے اللہ کی عبادت میں شریک ہونے کا فیصلہ کیا تو حضور ﷺ کو کیا پیش کش کی؟

جواب : انہوں نے حضور ﷺ کو تجویز پیش کی کہ ایک سال آپ ﷺ ان کے معبودوں کی پوجا کریں اور ایک سال وہ آپ ﷺ کے رب کی عبادت کریں گے۔ ایک روایت میں ہے کہ مشرکین نے کہا اگر آپ ہمارے معبودوں کو قبول کرلیں تو ہم بھی آپ ﷺ کے خدا کی عبادت کریں گے۔

(فتح القدیر ودیگر کتب تفاسیر' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : سرداران قریش نے عبادت میں اشتراک کی کیا تجویز پیش کی؟

جواب : اسود بن مطلب' ولید بن مغیرہ' امیہ بن خلف اور عاص بن وائل نے حضور ﷺ سے کہا "اے محمد! آؤ جسے تم پوجتے ہو اسے ہم بھی پوجیں۔ اور جسے ہم پوجتے ہیں اسے تم بھی پوجو۔ اس طرح ہم اور تم اس کام میں مشترک ہو جائیں۔ اب اگر تمہارا معبود ہمارے معبود سے بہتر ہے تو ہم اس سے اپنا حصہ وصول کر چکے ہوں گے اور اگر ہمارا معبود تمہارے معبود سے بہتر ہوا تو تم اس

سے اپنا حصہ وصول کر چکے ہونگے۔ (الرحیق المختوم، سیرۃ النبی، رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال: اس پر حضورﷺ نے کس رد عمل کا اظہار کیا؟

جواب: اس پر اللہ تعالیٰ نے پوری سورہ قل یا ایھا الکافرون نازل فرمائی جس کی حضور ﷺ نے تلاوت کی۔ اس سورہ میں اعلان کیا گیا کہ جسے تم لوگ پوجتے ہو اسے میں نہیں پوج سکتا۔ (سیرۃ النبویہ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، طبقات)۔

سوال: آپ ﷺ سے مذاق کرنے والوں میں کون لوگ شامل تھے؟

جواب: آپ ﷺ کا چچا ابولہب، اس کی بیوی ام جمیل، امیہ بن خلف اور عاص بن وائل (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت ابن اسحاق، صحیح مسلم وبخاری)

سوال: ولید بن مغیرہ نے نزول قرآن کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: اس نے کہا۔ کیا مجھے اور ابو مسعود عمرو بن عمیر ثقفی کو چھوڑ کر محمد ﷺ پر قرآن اتارا جاتا ہے۔ حالانکہ ہم دونوں مکہ اور طائف کے بڑے آدمی ہیں۔ قرآن کسی بڑے آدمی پر اترنا چاہیئے؟ (سیرت ابن اسحاق، زاد المعاد)

سوال: اس پر اللہ تعالیٰ نے کیا جواب دیا؟

جواب: سورہ الزخرف کی آیت ۳۱ اور ۳۲ اتاری۔ جس میں ارشاد فرمایا۔ "اور وہ کہتے ہیں، یہ قرآن دونوں شہروں (مکہ اور طائف) کے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہ اتارا گیا۔ کیا یہ لوگ تیرے رب کی رحمت کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں" (قرآن کریم، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال: قریش کی تمام کوششیں بے کار ہوئیں تو حضور ﷺ کو تبلیغ دین سے روکنے کا کیا طریقہ اختیار کیا گیا؟

جواب: آپ ﷺ اور آپ پر ایمان لانے والوں کو طرح طرح کی اذیتیں دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، شفا قاضی عیاض۔)

سوال: اس سلسلے میں کن لوگوں نے قرارداد منظور کی؟

جواب: قریش کے پچیس سرداروں نے ایک کمیٹی تشکیل دی جس کا سربراہ ابولہب تھا۔ کمیٹی نے متفقہ طور پر قرارداد منظور کی کہ اسلام کی مخالفت، پیغمبر اسلام کی

ایذا رسانی اور اسلام لانے والوں پر ظلم و تشدد کیا جائے۔
(رحمۃ اللعالمین ﷺ' الرحیق المختوم زادالمعاد' تاریخ طبری)۔

سوال : ابولہب نے حضور ﷺ پر کیا ظلم کیے؟

جواب : کوہ صفاء پر آپ ﷺ کو مارنے کے لیے پہلا پتھر ابولہب نے اٹھایا تھا۔ پھر وہ حج کے دنوں میں مختلف موقعوں پر آپ ﷺ کو پتھر مار کر لہولہان کر دیتا تھا۔ اس طرح اس نے حضور ﷺ کے صاحبزادے عبداللہ کی وفات پر خوشی کا اظہار کر کے کہا تھا "محمد ابتر ہو گئے ہیں" (ترمذی' الرحیق المختوم' تاریخ طبری' حیات محمد ﷺ)

سوال : ابولہب نے حضور ﷺ کی صاحبزادیوں کے ساتھ کیا ظلم کیا؟

جواب : بعثت سے پہلے ابولہب نے اپنے دو بیٹوں عتبہ اور عتیبہ کی شادیاں حضور ﷺ کی صاحبزادیوں رقیہؓ اور ام کلثومؓ سے کی تھیں۔ بعثت کے بعد اس نے سختی سے دونوں کو طلاق دلوادی۔ (فی ظلال القرآن' تفہیم القرآن' زادالمعاد' رہبر کامل)

سوال : ابولہب کی بیوی ام جمیل ؓ حضور ﷺ پر کیسے ظلم کرتی تھی؟

جواب : ام جمیل جس کا نام عرویٰ تھا حضور اقدس ﷺ کے دروازے پر اور راستوں میں کانٹے ڈال دیتی۔ حضور ﷺ کے خلاف بدزبانی کرنا' فتنے کی آگ بھڑکانا اور حضور ﷺ کی ہجو کرنا اس کا شیوہ تھا۔
(تفہیم القرآن' جامع ترمذی' مدارج النبوت)۔

سوال : عقبہ بن ابی معیط نے حضور ﷺ کو کیسے پریشان کیا؟

جواب : آپ ﷺ حرم شریف میں نماز پڑھ رہے تھے۔ سجدے کی حالت میں عقبہ نے ذبح کیے ہوئے اونٹ کی اوجھ آپ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان رکھ دی اور سب نابکار قہقہے لگا کر ہنسنے لگے۔ حضرت فاطمہ ؓ کو خبر ہوئی تو انہوں نے آکر اوجھ ہٹائی۔ (صحیح بخاری' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرۃ النبویہ' شفا قاضی عیاض)۔

سوال : آنحضرت ﷺ نے اس موقع پر کیا بددعا فرمائی؟

جواب : نماز سے فارغ ہو کر آپ ﷺ نے فرمایا "یا اللہ تو گروہ قریش کو پکڑ یا اللہ تو ابوجہل بن ہشام' عتبہ بن ربیعہ' شیبہ بن ربیعہ' عقبہ بن ابی معیط اور امیہ بن

خلف کو پکڑ" حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان سب کو بدر کے دن مقتول دیکھا۔ (صحیح بخاری، سیرۃ النبویہ، الرحیق المختوم، سیرت دحلانیہ)۔

سوال : عقبہ بن ابی معیط نے حضور ﷺ کی گردن میں کپڑا ڈال کر کھینچا تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب : نبی اکرم ﷺ حرم شریف میں نماز پڑھ رہے تھے کہ عقبہ بن ابی معیط نے آپ ﷺ کی گردن مبارک میں چادر ڈال کر بل دیئے اور زور سے کھینچا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسے دھکا دیا اور کہا "کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے میرا رب اللہ ہے"

(صحیح بخاری، سیرت رسول عربی ﷺ، طبقات، اسد الغابہ)۔

سوال : آپ ﷺ کے ہمسائے کون کون تھے؟

جواب : ابو لہب، حکم بن ابی العاص عقبہ بن ابی معیط، عدی بن حمراء، ابن الاصداء ان میں سے حکم ابن ابی العاص کے سوا کوئی بھی مسلمان نہیں ہوا۔

(الرحیق المختوم، تاریخ طبری، اسد الغابہ)۔

سوال : یہ ہمسائے حضور ﷺ کو کیسے تنگ کرتے تھے؟

جواب : دیواروں پر سے پتھر اور گندگی پھینکتے۔ کوئی شخص بکری کی اوجھری اس طرح پھینکتا کہ کبھی نماز کی حالت میں آپ ﷺ پر گرتی اور کبھی چولہے پر چڑھائی ہنڈیا میں جا کر گرتی۔ (سیرۃ النبویہ، زاد المعاد، سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، الوفاء)

سوال : آپ ﷺ ان کی حرکتوں پر کیا فرماتے؟

جواب : آپ ﷺ فرماتے "اے بنی عبد مناف! یہ کیسی ہمسائیگی ہے؟" پھر گندگی کو باہر پھینک دیتے۔ (صحیح بخاری، سیرۃ النبویہ، سیرت حلبیہ، اسد الغابہ)۔

سوال : امیہ بن خلف کس طرح حضور ﷺ کو اذیت دیتا تھا؟

جواب : حضور ﷺ کو طعن و تشنیع اور لعن طعن کرتا۔ اس کے متعلق سورہ ھمزہ نازل ہوئی۔

(سیرۃ النبویہ، صحیح بخاری، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : ابی بن خلف نے آپ ﷺ سے کیا زیادتی کی؟

جواب : ٹھٹھا مذاق کے علاوہ پتھر بھی مارتا اور اس بدبخت نے ایک مرتبہ آپ ﷺ پر تھوک بھی دیا تھا۔

(سیرۃ النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : اخنس بن شریق کون تھا؟

جواب : آپ ﷺ کو ستانے والا مشرک تھا= قرآن میں اس کی نو بد خصلتوں کا ذکر ہے

(قرآن پاک' سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم)

سوال : ابوجہل حضور ﷺ کو کس طرح اذیتیں دیتا تھا؟

جواب : ابوجہل حضور ﷺ کو اذیتیں دینے والوں میں پیش پیش تھا۔ تمام منصوبوں میں شریک ہوتا۔ آقا ﷺ کو پتھر مارتا' مذاق اڑاتا۔ اپنی باتوں سے اذیت دیتا اور نماز سے روکتا تھا۔ ایک دن حضور ﷺ کو پتھر مارنے کے لیے آگے بڑھا مگر خوفزدہ ہو کر پیچھے ہٹا۔ کیونکہ اسے ایسا اونٹ دکھائی دیا جس کا سر گردن اور دانت ایسے تھے جو کبھی دکھائی نہ دیئے تھے۔

(تاریخ طبری' رحمۃ اللعالمین ﷺ' مدارج النبوت۔)

سوال : اس واقعہ کے بارے میں حضور ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا وہ جبرئیل امین تھے۔ اگر وہ آگے بڑھتا تو وہ اسے پکڑ لیتے۔

(صحیح بخاری و مسلم' الرحیق المختوم' مدارج النبوت۔)

سوال : ابوجہل کے ساتھ آگ کا کیا واقعہ پیش آیا تھا؟

جواب : ایک دن اس نے حضور ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا تو آپ ﷺ کو روندھنے کے لئے آگے بڑھا۔ لیکن لوگوں نے دیکھا کہ وہ ایڑی کے بل پیچھے مڑ رہا ہے اور دونوں ہاتھوں سے بچاؤ کر رہا ہے۔ لوگوں کے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میرے اور اس کے درمیان آگ کی ایک خندق ہے' ہولناکیاں ہیں اور پر ہیں۔

(صحیح بخاری' الرحیق' المختوم' تاریخ طبری۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس واقعے کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر وہ میرے قریب آتا تو فرشتے اس کا ایک ایک عضو نوچ لیتے۔

(صحیح مسلم' الرحیق المختوم' شفاء)۔

سوال : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان کو کیسے ظلم کا نشانہ بنایا جاتا؟

جواب : ان کا چچا انہیں کھجور کی چٹائی میں لپیٹ کر نیچے سے دھواں دیتا۔
(رحمتہ اللعالمین ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، سیر الصحابہؓ)

سوال : وہ کون سے صحابہ رضی اللہ عنہ تھے جن پر قریش مکہ ظلم کرتے تھے؟

جواب : امیہ بن خلف کے غلام حضرت بلال رضی اللہ عنہ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی والدہ حضرت حمامہ رضی اللہ عنہا، حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہا، حضرت ابو فکیہہ رضی اللہ عنہ، حضرت زنیرہ رضی اللہ عنہ، حضرت ام عنیس رضی اللہ عنہا، حضرت نہدیہ رضی اللہ عنہا اور ان کی بیٹی، حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ، حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ۔ (سیرۃ النبویہ، الرحیق المختوم، سیرت محمدیہ)۔

سوال : حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ پر کیا ظلم کیا جاتا؟

جواب : ان کے اسلام لانے پر والدہ نے گھر سے نکال دیا۔ ناز و نعم کے پلے ہوئے تھے۔ حالات کی شدت سے دوچار ہوئے۔ تو کھال اس طرح ادھڑ گئی جیسے سانپ کینچلی چھوڑتا ہے۔ (صحیح مسلم، تلقیح الفہوم، اسوۃ الرسول ﷺ، سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ پر کس طرح تشدد کیا جاتا؟

جواب : امیہ بن خلف انہیں بھوکا پیاسا چلچلاتی دھوپ میں بٹھائے رکھتا۔ شدید دوپہر میں پتھریلے کنکروں پر لٹا کر سینے پر بھاری پتھر رکھ دیتا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اس حالت میں بھی احد احد پکارتے۔ امیہ ان کی گردن میں رسی ڈال کر لڑکوں کو دے دیتا اور وہ انہیں پہاڑوں میں گھماتے پھرتے۔
(رحمتہ اللعالمین ﷺ، تلقیح الفہوم، سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کس نے آزاد کرایا؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک کالے غلام کے بدلے میں اور کہا جاتا ہے کہ دو سو یا دو سو اسی درہم چاندی کے بدلے آزاد کرایا۔
(رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرۃ النبویہ، سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو کیا سزا دی جاتی؟

جواب : حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو آگ میں جلایا جاتا۔ بعض اوقات نبی اکرم ﷺ

ادھر سے گزرتے تو شفقت سے ان کے سر پر ہاتھ پھیر کر فرماتے "اے آگ جس طرح تو حضرت ابراہیمؑ کے لئے ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث تھی۔ اسی طرح عمار رضی اللہ عنہ کے لیے بھی ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی کا باعث بن جا" سخت دھوپ میں پتھریلی زمین پر لے جا کر تپش دیتے۔ ایک بار حضور ﷺ کا ادھر سے گزر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا "آل یاسر! صبر کرنا' تمہارا ٹھکانہ جنت ہے"

(الرحیق المختوم' سیرۃ النبی ﷺ' مدارج النبوت۔)

سوال : اسلام میں پہلی شہید کا درجہ کس خاتون کو حاصل ہوا؟

جواب : حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی والدہ حضرت سمیہؓ کو۔ ابو جہل نے ایک چوراہے میں تماشائیوں کے ہجوم میں نیزہ مار کر آپؓ کو شہید کر دیا۔

(نقد السیرہ' تفسیر ابن کثیر' مدارج النبوت' تذکار صحابیاتؓ' سیر الصحابیاتؓ)

سوال : حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ کو کیا سزائیں دی جاتیں؟

جواب : حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ قبیلہ خزاعہ کی ایک عورت ام انمار کے غلام تھے۔ مشرکین ان کے سر کے بال نوچتے' سختی سے گردن مروڑتے۔ کئی بار دہکتے انگاروں پر لٹا کر اوپر پتھر رکھ دیا جاتا۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ' تلقیح الفہوم' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : زنیرہ رضی اللہ عنہا' نہدیہ رضی اللہ عنہا اور ام عبیس رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب : یہ لونڈیاں تھیں۔ مسلمان ہوئیں تو مشرکین کے ہاتھوں سنگین سزاؤں سے دوچار ہوئیں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں بھی خرید کر آزاد کر دیا۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ' سیرۃ النبویہ' صحابیاتؓ' تذکار صحابیاتؓ)

سوال : حضور ﷺ کے علاوہ خانہ کعبہ میں بلند آواز سے قرآن پڑھنے والے پہلے صحابی کا نام بتایئے؟

جواب : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

سیرۃ النبی ﷺ' طبقات' اسد الغابہ۔

سوال : حضرت عمر رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب : نبوت کے چھٹے سال' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے تین دن بعد۔

(رحمۃ اللعالمین' زاد المعاد۔)

سوال : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب : نبوت کے چھٹے برس۔ (سیرۃ النبویہ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کیسے اسلام لائے؟

جواب : حضور ﷺ کوہ صفاء پر بیٹھے تھے کہ ابو جہل نے آکر گالیاں دیں اور پتھر مارا جس سے خون بہنے لگا۔ آپ ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو خبر ہوئی جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے۔ قرابت کے جوش میں ابو جہل کے پاس پہنچے اور اسے کمان مار کر زخمی کر دیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ کے پاس پہنچے اور کہا "بھتیجے تم خوش ہو جاؤ میں نے تمہارا بدلہ لے لیا ہے" حضور ﷺ نے فرمایا "چچا! میں ایسی باتوں سے خوش نہیں ہوتا۔ ہاں تم مسلمان ہو جاؤ تو مجھے بڑی خوشی ہوگی۔ حمزہ رضی اللہ عنہ اسی وقت مسلمان ہو گئے۔ (زاد المعاد' سیرۃ النبویہ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ایثار کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ "مجھے جس قدر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مال نے نفع دیا اتنا نفع کسی کے مال نے نہیں دیا"

(ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' طبقات)۔

سوال : وہ کونسی دو شخصیات تھیں جن کے قبول اسلام سے مسلمانوں کو تقویت ملی۔؟

جواب : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ (سیرۃ النبی ﷺ ' الرحیق المختوم' سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کیسے اسلام لائے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے سخت دشمن تھے۔ گھر سے حضور ﷺ کو شہید کرنے کے لیے نکلے لیکن جب اپنی بہن اور بہنوئی سے قرآن سنا تو دنیا ہی بدل گئی۔ دار ارقم میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام لائے۔

(ضیاء النبی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت محمدیہ)۔

سوال : اسلام میں سب سے پہلے کسی مشرک کا خون کس نے بہایا؟

جواب : حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے۔ صحابہ کرامؓ سے قریش کا جھگڑا ہوا۔ جواباً حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو ضرب لگائی وہ مر گیا۔

(سیرۃ النبویہ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، کتب المعارف)۔

سوال : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے کیا فائدہ ہوا؟

جواب : مسلمان چھپ کر اور گھاٹیوں میں نماز پڑھنے کی بجائے کعبہ میں جا کر پڑھنے لگے۔

(زاد المعاد، رحمۃ اللعالمین ﷺ، طبقات)۔

ہجرت حبشہ سے ہجرت مدینہ تک

ہجرت حبشہ سے ہجرت مدینہ تک

ہجرت حبشہ اور شعب ابو طالب میں محصوری :

سوال : حضور ﷺ کے زمانے میں کتنی ہجرتیں ہوئیں؟

جواب : تین ہجرتیں دو مرتبہ حبشہ کو ہجرت اور ایک مرتبہ مدینہ کو ہجرت ہوئی۔
(سیرۃ النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت محمدیہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے مسلمانوں کو قریش کے ظلم و ستم سے بچانے کے لیے کس ملک کی طرف ہجرت کا حکم دیا؟

جواب : حبشہ کی طرف' کیونکہ حبشہ کا بادشاہ رحم دل تھا اور اپنے ہاں ظلم نہیں ہونے دیتا تھا۔
(الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ ' مدارج النبوت۔)

سوال : حبشہ کے بادشاہ کا نام' لقب اور مذہب بتائیے؟

جواب : نام اصحمہ بن بلعیزی' مذہب عیسائی اور لقب نجاشی تھا۔ (زاد المعاد' اسد الغابہ' طبقات)۔

سوال : ہجرت حبشہ کس سال اور کس مہینے میں ہوئی؟

جواب : حبشہ کی طرف دو مرتبہ ہجرت ہوئی۔ پہلی ہجرت نبوت کے پانچویں سال رجب میں بمطابق ۶۱۵ ہوئی۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : اس ہجرت میں کل کتنے افراد تھے؟

جواب : بارہ مرد اور چار عورتیں۔ (زاد المعاد' مختصر سیرۃ الرسول' الوفاء)۔

سوال : اس قافلے کا سردار کون تھا؟

جواب : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان بعض کا خیال ہے حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
(زاد المعاد' سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : پہلی ہجرت حبشہ میں کتنے عشرہ مبشرہ شامل تھے؟

جواب : تین۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ
(سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی کونسی صاحبزادی اور داماد نے ہجرت کی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور داماد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے۔

(الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' تذکار صحابیات ؓ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے ان کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم ؑ اور حضرت لوط ؑ کے بعد یہ پہلا گھرانہ ہے جس نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی۔ (سیرۃ النبویہ' زاد المعاد' تذکار صحابیات ؓ)

سوال : یہ مسلمان کہاں سے اور کیسے حبشہ پہنچے؟

جواب : بحر احمر کی بندرگاہ شعیبہ سے دو تجارتی کشتیوں کے ذریعے۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' زاد المعاد' تاریخ طبری)۔

سوال : کیا قریش نے مسلمانوں کا تعاقب کیا؟

جواب : جی ہاں! قریش نے تعاقب کیا لیکن ناکام رہے۔ (الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ؐ)

سوال : مسلمان حبشہ میں کتنا عرصہ رہے اور کیوں واپس آئے؟

جواب : تین مہینے۔ انہیں اطلاع ملی کہ اہل مکہ نے اسلام قبول کر لیا ہے اس لیے اکثر مہاجرین واپس آ گئے۔ (زاد المعاد' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت محمدیہ)۔

سوال : مسلمانوں نے حبشہ کی طرف دوبارہ کب اور کیوں ہجرت کی؟

جواب : کفار نے مسلمانوں کو زیادہ ستانا شروع کر دیا تھا۔ نبوت کے چھٹے سال کچھ مسلمانوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ (ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی' طبقات)۔

سوال : دوسری مرتبہ کتنے افراد نے حبشہ ہجرت کی؟

جواب : تراسی مردوں اور اٹھارہ عورتوں نے دوبارہ حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

(زاد المعاد' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' تاریخ طبری' تاریخ اسلام کامل)۔

سوال : حبشہ سے مسلمان کب واپس آئے؟

جواب : حضور ﷺ کی مدینہ ہجرت کے بعد کچھ لوگ واپس آ گئے۔

(ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرۃ المصطفیٰ ﷺ)

سوال : وہ کون سے صحابی ہیں جو فتح خیبر کے موقع پر واپس آ گئے؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

(سیرت رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم، طبقات)۔

سوال : حضور ﷺ نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "میں بتا نہیں سکتا کہ مجھے فتح خیبر کی خوشی زیادہ ہوئی ہے یا حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے آنے کی" (ضیاء النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، تاریخ طبری)۔

سوال : قریش نے ہجرت حبشہ کے بعد مسلمانوں کے مقابلے کے لیے کیا کیا؟

جواب : عمرو بن العاص اور عبداللہ بن ربیعہ کو تحفے دے کر حبشہ کے بادشاہ کے پاس بھیجا۔

(زاد المعاد، رحمۃ للعالمین ﷺ، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : قریش نے مسلمانوں پر کیا الزام لگایا؟

جواب : یہ لوگ قوم اور مذہب کے باغی ہیں اس لیے ان لوگوں کو ان کے حوالے کر دیا جائے۔

(ضیاء النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت حلبیہ)۔

سوال : نجاشی نے کیا جواب دیا؟

جواب : اس نے کہا جب تک میں ان لوگوں سے گفتگو نہ کر لوں اور اسلام کی حقیقت معلوم نہ کر لوں ان مہاجرین کو حوالے نہیں کر سکتا۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ، محمد رسول اللہ ﷺ، سیرت حلبیہ)۔

سوال : نجاشی سے کس نے گفتگو کی؟

جواب : حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ، سیرت حلبیہ، سیرت محمدیہ)۔

سوال : شاہ حبشہ نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے کیا کہا؟

جواب : شاہ حبشہ نے کہا "اپنا مذہب اور صحیح صحیح واقعات بتاؤ"

(رحمۃ للعالمین ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت محمدیہ)

سوال : حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے کیا جواب دیا؟

جواب : حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا "ہم لوگ جاہل تھے اور ہمارے اندر بے شمار خرابیاں تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہم میں ایک رسول ﷺ بھیجا جس نے ہمیں نیکی اور اچھے اخلاق کا درس دیا۔ ہم اس پر ایمان لے آئے تو انہوں نے ہمیں ستانا شروع کر دیا۔ اس لیے ہم نے آپ کے ہاں پناہ لی ہے؟

(ضیاء النبی ﷺ، زاد المعاد، طبقات، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : بادشاہ نے کیا جواب دیا؟

جواب : اس نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے کہا جو کلام تمہارے نبی ﷺ پر نازل ہوا ہے ہمیں بھی سناؤ۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرۃ النبویہ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے شاہ حبشہ کو کونسی آیات سنائیں؟

جواب : سورہ مریم کی چند آیات' بادشاہ پر اس کا گہرا اثر ہوا اور اس نے مسلمانوں کو رہنے کی اجازت دے دی۔

(سیرت النبویہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : قریش کے نمائندوں نے مسلمانوں کے خلاف دوسرا حربہ کیا استعمال کیا؟

جواب : دوسرے دن عمرو بن عاص نے نجاشی سے کہا کہ یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت غلط عقیدہ رکھتے ہیں۔ (سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' سیرت سرور عالمؐ)

سوال : نجاشی کے پوچھنے پر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے کیا بتایا؟

جواب : حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم حضرت عیسیٰؑ کو خدا کا بندہ' پیغمبر اور روح سمجھتے ہیں۔

(ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت محمدیہ۔)

سوال : اس جواب پر نجاشی نے کیا رد عمل ظاہر کیا؟

جواب : نجاشی نے یہ جواب سن کر ایک تنکا اٹھایا اور کہا اللہ کی قسم جو کچھ تم نے کہا حضرت عیسیٰؑ اس سے ایک تنکے کے برابر بھی زیادہ نہیں۔ اس نے مسلمانوں کو ملک میں رہنے کی اجازت دے دی اور کفار نامراد واپس لوٹے۔

(زاد المعاد' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : کیا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھی حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ ہجرت کے ارادے سے نکلے پانچ دن کی مسافت پر برک الغماد پہنچے تو قبیلہ قارہ کا سردار ابن الدغنہ واپس لے آیا۔ اور آپ رضی اللہ عنہ کو پناہ دی۔

(صحیح بخاری' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیر الصحابہؓ)

سوال : حبشہ ہجرت کرنے والوں میں سے چند مشہور صحابہ رضی اللہ عنہم کے نام بتائیے؟

جواب : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ' حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ بن عتبہ' حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ' حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ ' حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ' اور حضرت سہیل

بن بیضاء رضی اللہ عنہ (سیرت ابن ہشام، تاریخ طبری، طبقات۔)

سوال : حبشہ ہجرت کرنے والی چند صحابیات رضی اللہ عنہن کے نام بتایئے؟

جواب : جنابہ رقیہ بنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم، سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا، جنابہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا، جنابہ لیلیٰ بنت ابی حسیمہ رضی اللہ عنہا۔ (سیرت ابن ہشام، تاریخ طبری، طبقات)۔

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سب سے پہلے شاہی ہدیہ کس نے بھیجا تھا؟

جواب : شاہ حبشہ نجاشی نے۔ (سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم، سیرت ابن اسحاق، سیرت محمدیہ)۔

سوال : قریش نے ہر طرف سے ناکامی کے بعد کیا منصوبہ بنایا؟

جواب : قریش نے دیکھا کہ تمام تر مزاحمت کے باوجود اسلام پھیل رہا ہے تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔

(سیرت رسول عربی ؐ، الرحیق المختوم، حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : جناب ابو طالب کو حضور ؐ کے قتل کے منصوبے کا علم ہوا تو آپ نے کیا کیا؟

جواب : انہوں نے بنو ہاشم اور بنو مطلب کو جمع کر کے کہا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے شعب (درے) میں لے جاؤ اور ان کی حفاظت کرو۔

(مختصر سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، ضیاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم، نبی رحمت، سیرت المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : کیا ہاشم اور مطلب کی تمام اولاد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پناہ دی تھی؟

جواب : جی نہیں! ابو طالب کے بھائی ابولہب نے اسے منظور نہ کیا اور الگ ہو گیا۔

(الرحیق المختوم، طبقات، تاریخ طبری)۔

سوال : قریش کے دوسرے لوگ کہاں اکٹھے ہوئے؟

جواب : مکہ اور منیٰ کے درمیان واقع وادی محصب میں۔ (زاد المعاد، ضیاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم، تاریخ طبری۔)

سوال : قریش نے اس موقع پر کیا معاہدہ کیا؟

جواب : بنو ہاشم و مطلب کا سماجی بائیکاٹ کریں گے۔ نہ ان سے شادی بیاہ کریں گے، نہ خرید و فروخت کریں گے، نہ ان کے ساتھ میل جول رکھیں گے، نہ ان کے گھروں میں جائیں گے نہ ان سے بات چیت کریں گے جب تک وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے لیے ہمارے حوالے نہ کردیں۔

(سیرۃ النبویہ، سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم، صحیح بخاری، خصائص الکبریٰ۔)

سوال : یہ تحریری معاہدہ کس نے لکھا تھا؟

جواب : بغیض بن عامر بن ہاشم نے، بعض کے نزدیک منصور بن عکرمہ بن عامر یا نضر بن حارث نے لکھا تھا۔ (صحیح بخاری، زاد المعاد تاریخ طبری)۔

سوال : حضور ﷺ نے بغیض بن عامر پر کیا بددعا فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ نے اس پر بددعا فرمائی اور اس کا ہاتھ شل ہو گیا۔

(زاد المعاد، الرحیق المختوم، طبقات، تاریخ طبری)۔

سوال : یہ واقعہ کب اور کہاں ہوا؟

جواب : نبوت کے ساتویں سال محرم کی چاند رات کو۔ (یکم محرم سن ۷ نبوی کو) شعب ابی طالب میں جو کوہ ابو قبیس کا درہ تھا۔

(ضیاء النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم)۔

سوال : یہ معاہدہ کہاں لٹکایا گیا؟

جواب : یہ تحریری معاہدہ خانہ کعبہ میں لٹکایا گیا۔

(رحمۃ للعالمین، سیرۃ النبویہ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : اس بائیکاٹ سے مسلمانوں کو کیا پریشانی ہوئی؟

جواب : حالات سنگین ہو گئے۔ غلے اور سامان خورد و نوش کی آمد بند ہو گئی۔ باہر سے آنے والا غلہ مکہ میں ہی خرید لیا جاتا۔ مسلمان پتے اور چمڑے کھانے پر مجبور ہو گئے۔ بھوکے پیاسے بچوں اور عورتوں کی چیخ و پکار سنائی دیتی۔

(زاد المعاد، سیرت النبی ﷺ، صحیح بخاری و مسلم، سیرت محمدیہ۔)

سوال : جناب ابو طالب نے حضور ﷺ کی حفاظت کے لیے کیا خصوصی انتظام کیا؟

جواب : جب لوگ سو جاتے تو آپ ﷺ کی حفاظت کی غرض سے آپ ﷺ کو بستر سے اٹھا کر اس پر اپنے کسی بھائی یا بیٹے کو لٹا دیتے اور نبی اکرم ﷺ کسی دوسری جگہ آرام فرماتے۔ (الرحیق المختوم، ضیاء النبی ﷺ، صحیح بخاری و مسلم۔)

سوال : کیا حضور ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھی گھاٹی سے باہر نکلتے تھے؟

جواب : جی ہاں! حج کے دنوں میں حضور ﷺ دوسرے مسلمانوں کے ساتھ باہر نکلتے اور حج کے لیے آنے والوں کو اسلام کی دعوت دیتے۔

(سیرۃ النبویہ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت حلبیہ۔

سوال : مسلمان کتنا عرصہ شعب ابی طالب میں رہے اور یہ حصہ کب ختم ہوا؟

جواب : تین برس رہے اور نبوت کے دسویں سال اس کا خاتمہ ہوا۔ حضور ﷺ کی عمر مبارک پچاس سال تھی۔ (سیرت رسول عربی ﷺ 'مختصر سیرۃ الرسول ﷺ 'نبی رحمت ﷺ)

سوال : یہ بائیکاٹ یا مقاطعہ کیسے ختم ہوا؟

جواب : نبی اکرم ﷺ کو اللہ نے خبر دی کہ اس معاہدے کو دیمک چاٹ گئی ہے اور اس میں اللہ کے نام کے سوا کچھ باقی نہیں رہا۔

(ضیاء النبی ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' نبی رحمت۔)

سوال : کیا قریش کے کچھ لوگ معاہدے کے خلاف تھے؟

جواب : جی ہاں! کچھ لوگ اس معاہدے کے خلاف تھے۔ یہ رات کی تاریکی میں کچھ غلہ شعب ابی طالب میں بھیج کر مسلمانوں کی مدد بھی کرتے تھے۔ انہی ناراض لوگوں نے صحیفے کو چاک کرنے کی کوشش شروع کی۔

(الرحیق المختوم' زاد المعاد' تاریخ طبری' انوار محمدیہ۔)

سوال : ان میں کون لوگ پیش پیش تھے؟

جواب : ہشام بن عمرو' مطعم بن عدی' زہیر بن ابی امیہ' ابوالبختری بن ہشام اور زمعہ بن اسود۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد۔)

سوال : جناب ابو طالب نے اس موقع پر کیا کیا؟

جواب : قریش کو حضور ﷺ سے دی گئی خبر کے بارے میں بتایا اور یہ بھی کہا کہ جو کچھ میرے بھتیجے نے کہا صحیح ہے تو بائیکاٹ ختم کردو۔ اور اگر غلط ہوا تو میں خود اسے تمہارے حوالے کردوں گا۔ (ضیاء النبی' ' الرحیق المختوم' طبقات' مدارج النبوت۔)

سوال : قریش کے درمیان کیا اختلاف ہوا؟

جواب : ہشام بن عمرو اور اس کے چاروں ساتھیوں نے ابو جہل سے جھگڑا کیا اور معاہدے کی مخالفت کی۔ (سیرۃ النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت المصطفیٰ ﷺ)

سوال : آخر کار کیا فیصلہ ہوا؟

جواب : قریش نے جناب ابوطالب اور دوسرے افراد کا مطالبہ مانتے ہوئے معاہدے کی

تحریر دیکھی تو حضور ﷺ کا فرمایا ہوا سچ نکلا۔ چنانچہ مطعم بن عدی اور ابو البختری نے معاہدہ پھاڑ دیا۔ حضور ﷺ اور ان کے ساتھیوں کو اس محصوری سے نجات ملی۔ (صحیح بخاری و مسلم، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت دحلانیہ)۔

سوال : جناب ابو طالب کے پاس آخری مرتبہ قریش کا وفد کب آیا؟

جواب : شعب ابی طالب کی محصوری ختم ہونے کے چند ماہ بعد جب ابو طالب بیمار تھے۔
(الرحیق المختوم، تاریخ طبری، سیرت محمدیہ، نبی رحمت۔)

سوال : وفد میں کون لوگ شامل تھے؟

جواب : قریش کے معزز ترین افراد عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ابو جہل بن ہشام، امیہ بن خلف، ابو سفیان بن حرب اور دیگر جن کی تعداد تقریباً پچیس تھی۔
(سیرۃ النبویہ، تاریخ طبری، سیرت محمدیہ، نبی رحمت۔)

سوال : ان لوگوں نے جناب ابو طالب سے کیا کہا؟

جواب : اپنے بھتیجے کو بلائیں تاکہ ہم عہد و پیمان کرلیں کہ وہ ہم سے دست کش رہیں اور ہم ان سے۔ وہ ہم کو ہمارے دین پر چھوڑ دیں اور ہم ان کو ان کے دین پر چھوڑ دیں۔ (الرحیق المختوم، سیرت سرور عالم ﷺ، تاریخ طبری)۔

سوال : جناب ابو طالب نے کیا کہا؟

جواب : انہوں نے حضور اقدس ﷺ کو بلایا اور کہا "بھتیجے! یہ تمہاری قوم کے معزز لوگ ہیں تمہارے ہی لیے جمع ہوئے ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں کچھ عہد و پیمان دے دیں اور تم ان کو کچھ عہد و پیمان دے دو" پھر ابو طالب نے ان کی پیش کش دہرائی۔ (زاد المعاد، مختصر سیرہ الرسول ﷺ تاریخ طبری، انوار محمدیہ)۔

سوال : آپ ﷺ نے وفد کو کیا جواب دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ آپ لوگ صرف ایک بات مان لیں جس کی بدولت آپ عرب کے بادشاہ بن جائیں گے اور عجم آپ کے زیر نگین آجائے گا۔ آپ لوگ لا الہ الا اللہ کہیں اور اللہ کے سوا جو کچھ پوجتے ہیں اسے چھوڑ دیں۔
(سیرۃ النبویہ، مختصر سیرہ الرسول ﷺ، طبقات، تاریخ طبری۔)

سوال : قریش پر اس کا کیا ردِ عمل ہوا؟

جواب : انہوں نے حضور ﷺ کا مذاق اڑایا اور اپنی اپنی راہ لی۔

(سیرۃ النبویہ، مختصر سیرۃ الرسول، طبقات، تاریخ طبری)۔

سوال : جناب ابو طالب کا انتقال کب ہوا؟

جواب : ۱۰ نبوی رمضان المبارک میں۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات سے تین دن پہلے۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ آپ کی وفات شعب ابی طالب کی محصوری کے چھ ماہ بعد رجب ۱۰ نبوی میں پچاسی برس کی عمر میں ہوئی۔

(سیرۃ النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت المصطفیٰ ﷺ، فقہ السیر)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کب ہوئی؟

جواب : جناب ابو طالب کی وفات کے دو ماہ بعد یا صرف تین دن پہلے۔ نبوت کے دسویں سال رمضان المبارک میں۔(رحمۃ للعالمین ﷺ، تلقیح الفہوم، سیرۃ النبویہ، فقہ السیر)۔

سوال : وفات کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر کتنی تھی اور حضور ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب : وفات کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پینسٹھ برس کی تھیں اور حضور ﷺ اپنی عمر مبارک کی پچاسویں منزل میں تھے۔

(الرحیق المختوم، رحمۃ للعالمین ﷺ، سیر الصحابیات، ازواج مطہرات)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب : اس وقت نماز جنازہ فرض نہیں ہوئی تھی۔

(ازواج مطہرات، تذکار صحابیات، سیر الصحابیات)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو کس جگہ دفن کیا گیا؟

جواب : حجون کے مقام پر جو مکہ کے قریب ایک ٹیلہ ہے۔

(ازواج مطہرات، تذکار صحابیات، سیر الصحابیات)

سوال : عام الحزن کون سا سال ہے اور اسے عام الحزن کیوں کہتے ہیں؟

جواب : ۱۰ نبوی کو حضور ﷺ نے عام الحزن یعنی غم کا سال کہا تھا۔ اسی سال ابو طالب کی وفات ہوئی اور پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے بھی رحلت فرمائی۔ ان

دونوں شخصیتوں کی وجہ سے حضور ﷺ کو بڑا حوصلہ تھا۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، رسالتماب ﷺ، فقہ السیر)

سوال: جناب ابو طالب کی وفات کے بعد قریش نے حضور ﷺ سے کیسا سلوک کیا؟

جواب: قریش نے حضور ﷺ کو زیادہ اذیت دی۔ حتیٰ کہ ایک دن آپ ﷺ کے سر مبارک پر مٹی ڈال دی۔ آپ ﷺ گھر تشریف لائے۔ حضرت فاطمہؓ مٹی دھوتے ہوئے روتی جا رہی تھیں تو حضور ﷺ نے تسلی دیتے ہوئے فرمایا "بیٹی روؤ نہیں! اللہ تمہارے ابا کی حفاظت کرے گا" اس دوران آپ ﷺ یہ بھی فرما رہے تھے کہ قریش نے میرے ساتھ کوئی ایسی بدسلوکی نہ کی جو مجھے ناگوار گزری ہو یہاں تک کہ ابو طالب کا انتقال ہو گیا۔

(الرحیق المختوم، سیرۃ النبویہ، مدارج النبوت۔)

سوال: حضور ﷺ نے کب اور کس سے دوسری شادی کی؟

جواب: شوال ۱۰ نبوی میں حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا سے۔ یہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد حضور ﷺ کی پہلی بیوی ہیں۔

(سیرۃ النبی ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، ازواج مطہراتؓ، تذکار صحابیاتؓ)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے تبلیغ اسلام کے لیے کیا فیصلہ کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے مکہ سے باہر نکل کر دوسرے لوگوں کو دین کی دعوت دینے کا فیصلہ فرمایا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال: تبلیغ کے مختلف درجات کون سے تھے؟

جواب: پانچ درجات۔ قریبی رشتہ داروں اور خاص احباب کو تبلیغ، شہر کے لوگوں میں تبلیغ، قبیلوں اور گروہوں میں تبلیغ، پوری قوم میں تبلیغ اور دنیا بھر کی قوموں اور جماعتوں میں تبلیغ۔ (طبقات، تاریخ طبری، سیرت ابن ہشام، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)۔

مکہ سے باہر دعوت اسلام:

سوال: حضور اقدس ﷺ نے سب سے پہلے کس علاقے کا سفر کیا؟

جواب: طائف کا۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت محمدیہ)۔

سوال : آپ ﷺ طائف کیوں تشریف لے گئے؟

جواب : آپ ﷺ نے سوچا کہ اگر وہاں کے لوگ ایمان لے آئے تو قریش کے خلاف میری مدد کریں گے۔ (ضیاء النبی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' اسد الغابہ)۔

سوال : حضور ﷺ نے طائف کا سفر کب کیا؟

جواب : شوال ۱۰ نبوی اواخر مئی یا اوائل جون ۶۱۹ء میں۔
(الرحیق المختوم' تاریخ اسلام' اسد الغابہ' رسالتمآب ﷺ)

سوال : طائف کہاں واقع ہے؟

جواب : مکے سے تقریبا ساٹھ میل دور۔ آپ ﷺ پیدل وہاں تشریف لے گئے تھے اور راستے میں ہر قبیلے کو دعوت اسلام دی۔ (تاریخ اسلام۔ الرحیق المختوم' اسد الغابہ)۔

سوال : طائف کے سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ کون تھا؟

جواب : آپ ﷺ کے غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔
(ضیاء النبی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' طبقات' نبی رحمت ﷺ)۔

سوال : طائف میں کون سا قبیلہ آباد تھا؟

جواب : قبیلہ ثقیف۔ (الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ ' اسد الغابہ۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے طائف میں کتنا عرصہ قیام فرمایا؟

جواب : دس دن۔ بعض روایات میں ایک ماہ بھی بتایا گیا ہے۔
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرۃ النبویہ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : طائف کا سردار کون تھا؟

جواب : تین بھائی عبد یالیل' مسعود اور حبیب بن عمرو طائف کے سردار تھے۔ یہ عمرو بن عوف کے بیٹے تھے۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت محمدیہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے طائف میں کس طرح تبلیغ فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ طائف کے ایک ایک سردار کے پاس تشریف لے گئے اور ہر ایک کو دین کی دعوت دی۔ لیکن سب کا ایک ہی جواب تھا کہ تم ہمارے شہر سے نکل جاؤ۔ (سیرۃ النبویہ' سیرت سرور عالم ﷺ ' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : طائف کے لوگوں نے آپ ﷺ پر کیسے تشدد کیا؟

جواب : ثقیف کے سرداروں نے اپنے اوباشوں کو شہ دی۔ جب آپ ﷺ نے واپسی کا قصد کیا تو گالیاں دیتے' تالیاں پیٹتے اور شور مچاتے آپ ﷺ کے پیچھے لگ گئے۔ پھر آپ ﷺ پر پتھر چلانے لگے آپ شدید زخمی ہو گئے اور نعلین مبارک خون سے تر ہو گئے۔ جب آپ ﷺ کو پتھر لگتے تو آپ صدمے سے بیٹھ جاتے مگر وہ پکڑ کر اٹھا دیتے۔ آپ ﷺ کو بچاتے ہوئے حضرت زید رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے۔ (سیرۃ النبویہ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' الخصائص الکبریٰ)۔

سوال : طائف والوں نے آپ ﷺ کو شہر سے نکال دیا تو آپ ﷺ نے کہاں پناہ لی؟

جواب : طائف سے تین میل دور دو بھائیوں عتبہ اور شیبہ بن ربیعہ کے باغ میں (تاریخ طبری' سیرت رسول عربی ﷺ' نبی رحمت)۔

سوال : اس موقع پر آپ ﷺ نے کیا دعا فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ انگور کی بیل کے سائے میں بیٹھ گئے اور دعا فرمائی "اے اللہ! میں تجھ سے اپنی کمزوری وبے بسی اور لوگوں کے نزدیک اپنی بے قدری کا شکوہ کرتا ہوں۔ یا ارحم الراحمین! تو کمزوروں کا رب ہے۔ اور تو ہی میرا بھی رب ہے۔ تو مجھے کس کے حوالے کر رہا ہے؟ کیا کسی بیگانے کے جو تندی سے پیش آئے؟ یا کسی دشمن کے جس کو تو نے میرے معاملے کا مالک بنا دیا ہے۔ الٰہی! اگر تو مجھ سے ناراض نہیں تو مجھے ان کی کچھ پرواہ نہیں۔ لیکن تیری عافیت میرے لیے زیادہ کشادہ ہے۔ میں تیرے اس نور کی پناہ چاہتا ہوں جس سے تاریکیاں روشن ہو گئیں۔ اور جس سے دنیا اور آخرت کے معاملات درست ہو گئے۔ تیرے غضب اور تیرے غصے سے پناہ مانگتا ہوں۔ جب تک تو راضی نہ ہو تیری رضا کا طلبگار ہوں۔ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت تیرے ہی عطا کرنے سے ہے۔ (تاریخ طبری' الرحیق المختوم' طبقات' سیرت سرور عالم ﷺ)۔

سوال : اس مشہور دعا کو کیا نام دیا گیا ہے؟

جواب : دعائے مستضعفین یا دعا الطائف۔ (تاریخ طبری' سیرت ابن اسحاق' الرحیق المختوم)۔

سوال : ربیعہ کے بیٹوں نے حضور ﷺ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : انہوں نے اپنے عیسائی غلام عداس سے کہا کہ انگور کا ایک گچھا اس شخص کو دے آؤ۔ (صحیح بخاری' سیرت محمدیہ' سیرت احمد مجتبیٰ)۔

سوال : حضور ﷺ نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کیا تو عداس نے کیا کہا؟

جواب : "یہ جملہ تو یہاں کے لوگ نہیں بولتے" آپ ﷺ نے پوچھا "تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ اور تمہارا دین کیا ہے؟" اس نے کہا میں عیسائی ہوں اور نینوا کا باشندہ ہوں۔ (تاریخ طبری' صحیح بخاری' طبقات)۔

سوال : حضور ﷺ اور عداس کے درمیان اور کیا باتیں ہوئیں؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ "اچھا تم مرد صالح یونس بن متی کی بستی کے رہنے والے ہو؟" اس نے کہا "آپ یونس بن متی کو کیسے جانتے ہیں؟" آپ ﷺ نے فرمایا۔ "وہ میرے بھائی تھے۔ وہ نبی تھے اور میں بھی نبی ہوں" یہ سن کر عداس آپ ﷺ پر جھک پڑا اور آپ ﷺ کے سر اور ہاتھ پاؤں کو بوسہ دیا۔ (تاریخ طبری' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : عداس نے اپنے مالکوں عتبہ اور شیبہ سے کیا کہا؟

جواب : "میرے آقا! روئے زمین پر اس شخص سے بہتر کوئی اور نہیں۔ اس نے مجھے ایک ایسی بات بتائی ہے جسے نبی کے سوا کوئی نہیں جانتا۔"
(صحیح بخاری' تاریخ طبری' الرحیق المختوم' سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : عتبہ اور شیبہ نے کیا کہا؟

جواب : ان دونوں نے کہا "دیکھو عداس! کہیں یہ شخص تمہیں تمہارے دین سے نہ پھیر دے۔ کیونکہ تمہارا دین اس کے دین سے بہتر ہے"
(صحیح بخاری' تاریخ طبری' الرحیق المختوم' سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی دعا کا اثر کیا ہوا؟

جواب : واپسی پر ابھی آپ ﷺ قرن منازل پہنچے تھے کہ جبرئیل حاضر ہوئے۔ ان

کے ساتھ پہاڑوں کا فرشتہ بھی تھا۔ اس نے کہا آپ ﷺ حکم دیں تو وہ اہل مکہ کو دو پہاڑوں اخشبین کے درمیان پیس ڈالے۔

(صحیح بخاری، الرحیق المختوم، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے پہاڑوں کے فرشتے کو کیا جواب دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ "مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی پشت سے ایسی نسل پیدا کرے گا جو صرف ایک اللہ کی عبادت کرے گی اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائے گی۔ (صحیح مسلم و صحیح بخاری، رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت النبویہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے طائف میں کتنے دن اور کہاں قیام فرمایا؟

جواب : وادی نخلہ میں دس دن قیام فرمایا۔ (سیرت بن اسحاق، رسالتماب ﷺ)

سوال : آپ ﷺ سے قرآن سن کر جنوں کا گروہ ایمان لایا تھا۔ اس موقع پر کونسی سورہ نازل ہوئی تھی؟

جواب : سورہ احقاف۔ (قرآن مجید)۔

سوال : حضور ﷺ نے طائف کے بارے میں حضرت عائشہ ؓ سے کیا کہا تھا؟

جواب : انہوں نے ایک دن آنحضرت ﷺ سے دریافت فرمایا کہ آپ ﷺ پر کوئی ایسا دن بھی آیا ہے جو احد کے دن سے زیادہ سخت تھا۔ "آپ ﷺ نے فرمایا "ہاں! تمہاری قوم سے مجھے جن جن مصائب کا سامنا کرنا پڑا ان میں سب سے سنگین مصیبت وہ تھی جس سے میں گھاٹی کے دن دوچار ہوا۔ جب میں نے اپنے آپ کو عبد یالیل کے بیٹوں پر پیش کیا"

(صحیح بخاری و مسلم، الرحیق المختوم، زاد المعاد۔

سوال : طائف سے واپسی پر اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ پر کیا احسان فرمایا؟

جواب : نخلہ کے مقام پر اللہ تعالیٰ نے نصیبین کے جنوں کی ایک جماعت بھیج دی۔ انہوں نے قرآن سنا اور آپ ﷺ پر ایمان لے آئے۔

(سیرت ابن اسحاق، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، رسالتمآب ﷺ)۔

سوال : حضرت زید ؓ نے حضور ﷺ سے کیا کہا؟

جواب : قریش نے آپ کو مکہ سے نکال دیا ہے۔ اب آپ ﷺ وہاں کیسے جا سکتے ہیں؟
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، زاد المعاد، سیرۃ النبویہ، تاریخ طبری)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب : اللہ کریم اس مشکل کا کوئی حل پیدا کرے گا۔ اس نے اپنے نبی کی مدد کرنا اور اپنے دین کو ظاہر کرنا ہے۔ (تاریخ طبری، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، الرحیق المختوم۔)

سوال : مکہ کے قریب پہنچ کر آپ ﷺ نے کن افراد کو پناہ کے لیے پیغام بھیجا؟

جواب : اخنس بن شریق، سہیل بن عمرو اور مطعم بن عدی کو۔
(مختصر سیرۃ الرسول، الرحیق المختوم، سیرۃ النبویہ۔)

سوال : اخنس بن شریق نے کیا جواب دیا؟

جواب : اس نے کہا میں حلیف ہوں، حلیف کسی کو پناہ نہیں دے سکتا۔
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، الرحیق المختوم، زاد المعاد)۔

سوال : سہیل بن عمرو نے کیا جواب دیا؟

جواب : اس نے کہا میرا قبیلہ بنو عامر، بنو کعب کے خلاف پناہ نہیں دے سکتا۔
(مختصر سیرۃ الرسول، الرحیق المختوم، زاد المعاد)۔

سوال : آپ ﷺ کو کس نے پناہ دی؟

جواب : مطعم بن عدی نے پناہ دی اور آپ کو پیغام بھیجا کہ مکہ کے اندر تشریف لے آئیں پھر ہتھیار باندھ کر اپنے بیٹوں کے ساتھ اعلان کیا "قریش کے لوگو! میں نے محمد ﷺ کو پناہ دے دی ہے۔ اب اسے کوئی نہ چھیڑے" حضور ﷺ نے حجر اسود کو چوما، دو رکعت نوافل ادا کئے اور گھر تشریف لے آئے۔
(زاد المعاد، سیرۃ النبویہ)

سوال : حضور ﷺ نے مطعم بن عدی کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے اس کے حسن سلوک کو کبھی فراموش نہ کیا۔ جب بدر میں کفار مکہ کی بڑی تعداد قید ہوئی اور حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ ان کی رہائی کے لیے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا "اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا۔ پھر مجھ سے ان بدبودار لوگوں کے بارے میں گفتگو

کرتا تو میں اس کی خاطر ان سب کو چھوڑ دیتا"

(تاریخ اسلام' سیرۃ النبویہ' زاد المعاد' تاریخ طبری)۔

سوال : طفیل دوسی کون تھا اور کیسے اسلام لایا؟

جواب : قبیلہ دوس کے سردار' شاعر اور سمجھ بوجھ کے مالک تھے' نبوت کے گیارہویں سال مکہ آئے اور اسلام لائے۔ (سیرۃ النبویہ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' سیرت حلبیہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے طفیل دوسی رضی اللہ عنہ کے لیے کیا دعا فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ نے دعا کی تھی کہ اللہ انہیں کوئی نشانی عطا فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کے چہرے میں نور پیدا کر دیا۔ (سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' سیرت محمدیہ)۔

سوال : طفیل دوسی رضی اللہ عنہ کو ذوالنور کیوں کہتے تھے؟

جواب : جب آپ رضی اللہ عنہ کے چہرے پر نور پیدا ہوا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ "مجھے خطرہ ہے کہ لوگ اس کو مثلہ کہیں گے" رسول اللہ ﷺ نے پھر دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے وہ نور ان کے کوڑے میں منتقل کر دیا۔ اس لیے لوگ ان کو ذوالنور کہتے تھے۔ (سیرۃ النبویہ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : رکانہ کون تھا اور کیسے اسلام لایا؟

جواب : رکانہ عرب کا بہت بڑا پہلوان تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے اسلام کی دعوت دی۔ اس نے نبوت کی دلیل مانگی اور کشتی لڑنے کی شرط لگائی۔ آپ ﷺ نے تین بار اسے پچھاڑ دیا اور سامنے درخت کو حکم دیا وہ حاضر ہوگیا۔ رکانہ مسلمان ہوگئے۔ (ضیاء النبی ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت دحلانیہ' تاریخ طبری)۔

سوال : ضماد ازدی کون تھا اور کیسے اسلام لایا؟

جواب : ازد شنوہ قبیلہ کا رئیس تھا اور آسیب یا جنات کے مریضوں کو دم کرتا تھا۔ وہ مکہ آیا تو چند قریش نے اسے کہا کہ حضور ﷺ کو آسیب کی تکلیف ہے۔ وہ بہکی بہکی باتیں کرتے ہیں اور ایک نئے مذہب کا پرچار کرتے ہیں۔ لہٰذا تم ان کو دم کرو۔ ایک دن حضور ﷺ صحن حرم میں تشریف فرما تھے کہ وہ آیا اور دم

کرنے کی پیش کش کی۔ آقا ﷺ نے اس کے سامنے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور کلمہ شہادت پڑھا۔ وہ متاثر ہوا اور اسلام لے آیا۔

(الرحیق المختوم، تاریخ طبری، سیرت حلبیہ)۔

سوال : سوید بن صامت کون تھے اور کیسے اسلام لائے؟

جواب : یثرب کے رہنے والے خزرجی شاعر تھے۔ ۱۱ نبوی میں حج یا عمرے کے لیے مکہ آئے اور حضور اقدس ﷺ نے انہیں اسلام کی دعوت دی۔ انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ مدینہ واپس آئے ہی تھے کہ جنگ بعاث چھڑ گئی اور اسی میں شہید ہوئے۔ یہ مدینہ کے پہلے مسلمان تھے۔

(تاریخ اسلام، الرحیق المختوم، الخصائص الکبریٰ)۔

سوال : ایاذ بن معاذ کون تھے اور کیسے اسلام لائے؟

جواب : یثرب کے باشندے تھے۔ ۱۱ نبوی میں مکہ آئے۔ حضور ﷺ کی دعوت پر اسلام لائے۔ یہ بھی قبیلہ خزرج سے تھے۔ (تاریخ اسلام، سیرۃ النبویہ، الخصائص الکبریٰ)۔

سوال : حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کون تھے اور کیسے اسلام لائے؟

جواب : یثرب کے باشندے تھے۔ حضرت سوید رضی اللہ عنہ بن صامت اور ایاس بن معاذ رضی اللہ عنہ کے ذریعے حضور ﷺ کی بعثت کی خبر مدینے پہنچی تو یہ مکہ آکر اسلام لائے۔

(سیرۃ النبویہ، الرحیق المختوم، سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم، مدارج النبوت)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے دعوت اسلام کے لیے اور کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ طائف سے مکہ تشریف لائے تو حج کے موقع پر افراد اور قبیلوں کو پھر سے دعوت اسلام دینے لگے۔ آپ میلوں میں بھی تشریف لے جاتے۔ (ترمذی، رحمۃ اللعالمین ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، رسالتماب ﷺ)

سوال : طائف سے واپسی پر حضور ﷺ نے پہلے کس قبیلے کو اسلام کی دعوت دی؟

جواب : پہلے قبیلے کا نام کندہ بتایا گیا ہے۔ بعض مورخین قبیلہ بنو ہذیل بن شیبان بھی بتاتے ہیں۔

(تاریخ طبری، اسد الغابہ، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : رسول اللہ حج کے مختلف موقعوں پر کن قبائل کے پاس تشریف لے گئے؟

جواب : بنو عامر بن صعصعہ، محارب بن خصفہ، فزارہ، غسان، مرہ، حنیفہ، سلیم، عبس، بنو

نصر' بنو البکاء' کلب' حارث بن کعب' عذرہ اور حضارمہ' لیکن ان میں سے کسی نے بھی اسلام قبول نہ کیا۔ (ترمذی' رحمۃ اللعالمین ﷺ' سیرت حلبیہ۔)

بیعت عقبہ :

سوال : عرب کے مشہور میلے کون کون سے تھے؟

جواب : عکاظ' مجنہ اور ذوالمجاز' سب سے بڑا میلہ عکاظ تھا جو نخلہ اور طائف کے درمیان طائف سے دس میل کے فاصلے پر لگتا تھا۔

(ضیاء النبی ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' تاریخ طبری' اسد الغابہ۔)

سوال : عکاظ کے میلے کی کیا اہمیت تھی؟ یہ کب لگتا تھا؟

جواب : یہ عرب کی بہت بڑی تجارتی منڈی تھی' اور یہاں شعراء کا دنگل ہوتا تھا۔ یہ میلہ ذیقعد کی پہلی سے بیس تاریخ تک رہتا تھا۔

(ضیاء النبی ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' طبقات' تاریخ طبری۔)

سوال : مجنہ اور ذوالمجاز کے میلے کب اور کہاں لگتے تھے؟

جواب : مجنہ' مرالظہران کے مقام پر ذی قعد کے آخر میں اور ذوالمجاز عرفات کے متصل ذوالحجہ کی پہلی سے آٹھ تاریخ تک لگتا تھا۔ اس کے بعد لوگ حج کے لیے جاتے۔

(ضیاء النبی' سیرت رسول عربی ﷺ' اسد الغابہ' تاریخ طبری۔)

سوال : بیعت عقبہ اولیٰ سے پہلے مدینے کے کن دو افراد نے اسلام قبول کیا؟

جواب : نبوت کے دسویں سال حج کے موقع پر قبیلہ اوس کے حضرت اسعد بن زرارہ اور حضرت ذکوان بن عبد قیسؓ نے۔

(زاد المعاد' تاریخ اسلام' رحمۃ اللعالمین جلد۲)

سوال : مدینہ طیبہ میں اسلام کی دعوت کا آغاز کب اور کیسے ہوا؟

جواب : نبوت کے گیارہویں سال ذی الحجہ کے مہینے بمطابق جولائی ۶۲۰ء میں آپ ﷺ نے حسب عادت منیٰ میں عقبہ کے نزدیک قبیلہ خزرج کے چھ آدمیوں کو اسلام کی دعوت دی تو وہ ایمان لے آئے۔

(سیرت النبی ﷺ' ضیاء النبی' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' زاد المعاد۔)

سوال : ان چھ آدمیوں کے نام بتایئے؟

جواب : اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ، عوف بن حارث رضی اللہ عنہ، رافع بن مالک رضی اللہ عنہ، قطبہ بن عامر بن حدیدہ رضی اللہ عنہ، عقبہ بن عامر بن نابی رضی اللہ عنہ اور حارث بن عبداللہ رضی اللہ عنہ
(زاد المعاد، سیرۃ النبویہ، الرحیق المختوم، حیات محمد ﷺ)

سوال : قبیلہ خزرج کیسے وجود میں آیا؟

جواب : یمن میں مارب کے مقام پر سیل عرم آیا تو وہاں کے لوگ مختلف مقامات پر چلے گئے۔ قبیلہ ازد بن غوث قحطانی سے تعلق رکھنے والے دو بھائی اوس اور خزرج یثرب میں آگئے۔ جن سے دو قبیلے وجود میں آئے۔
(اسد الغابہ، تاریخ طبری، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : خزرج کے آدمی اسلام کی طرف کیوں راغب ہوئے؟

جواب : مدینہ کے یہودی اپنی مذہبی کتابوں کے مطابق خبر دیا کرتے تھے کہ جلد ہی نبی آخر الزماں مبعوث ہونے والے ہیں اور ہم ان کی پیروی کر کے سب پر غالب آجائیں گے۔ اب جب ان افراد کو دعوت ملی تو وہ سمجھ گئے کہ یہ وہی نبی آخر الزمان ﷺ ہیں۔ اس لیے ایمان لے آئے۔
(سیرۃ النبویہ، رحمۃ للعالمین ﷺ، زاد المعاد۔)

سوال : ان چھ افراد کے اسلام لانے سے کیا فائدہ ہوا؟

جواب : جب یہ لوگ مدینہ پہنچے تو دوسرے بھائیوں کو بھی اسلام سے آگاہ کیا۔ اور گھر گھر اسلام کا چرچا پھیل گیا۔ (سیرۃ النبویہ، تلقیح الفہوم، ضیاء النبی، معارج النبوت۔)

سوال : معراج شریف کا کیا مطلب ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو سیر کرائی جسے معراج یا اسرا کا نام دیا گیا ہے۔
(سیرت رسول عربی ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ، شرف النبی ﷺ)

سوال : اسراء کے کیا معنی ہیں؟

جواب : اسراء کے معنی ہیں رات کے وقت لے جانے کے۔ معراج کا واقعہ چونکہ شب کو ہوا اس لئے اسے اسراء کا نام دیا گیا۔

سوال : معراج کے کیا معنی ہیں؟

جواب : معراج عروج کا مشتق ہے۔ اس کے معنی چڑھنے یا بلند ہونے کے ہیں۔ چونکہ

حضور ﷺ نے اعلیٰ منازل طے کی تھیں اس لیے اس واقعہ کو معراج بھی کہتے ہیں۔

سوال : حضور ﷺ نے کہاں کی سیر کی؟

جواب : اس سیر کے تین حصے ہیں۔ ایک کو اسراء دوسرے کو معراج اور تیسرے کو اعراج کہا جاتا ہے۔ سیرت رسول عربی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، انوار محمدیہ۔

سوال : سیر کے یہ مرحلے کیسے طے ہوئے؟

جواب : نبی اکرم ﷺ کی یہ سیر مکہ مکرمہ کی مسجد حرام سے شروع ہوئی اور پہلا مرحلہ مسجد اقصیٰ پر مکمل ہوا۔ وہاں سے آپ ﷺ کو اوپر تمام آسمانوں کی سیر کرائی گئی۔ اور پھر آپ ﷺ سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے۔ اور پھر عرش، کرسی، لوح و قلم یا لامکان تک۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، زاد المعاد، سیرت حلبیہ۔)

سوال : آپ ﷺ نے مسجد اقصیٰ میں کیا کیا؟

جواب : تمام انبیاء کی امامت فرماتے ہوئے نماز پڑھائی۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم، تاجدار حرم، الوفا بھر

سوال : معراج پر تشریف لے جانے سے پہلے آپ ﷺ کہاں تھے؟

جواب : حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے گھر میں سوئے ہوئے تھے۔

(الخصائص الکبریٰ، شرف النبی ﷺ، سیرت رسول ﷺ)

سوال : آپ ﷺ معراج پر کیسے اور کس کے ساتھ تشریف لے گئے؟

جواب : ایک براق پر حضرت جبرئیل ؑ کے ساتھ۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، رسالتمآب ﷺ)

سوال : معراج شریف خواب کی حالت میں ہوا تھا یا بیداری کی حالت میں؟

جواب : بیداری کی حالت میں روح اور جسم کے ساتھ آپ ﷺ کو معراج کرایا گیا۔

(ضیاء النبی ﷺ، زاد المعاد، سیرت رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم۔)

سوال : آسمانوں پر آپ ﷺ کی کن انبیاء سے ملاقات ہوئی؟

جواب : پہلے آسمان پر ابو الانبیاء حضرت آدم ؑ سے، دوسرے آسمان پر حضرت یحییٰ ؑ اور حضرت عیسیٰ ؑ سے، تیسرے آسمان پر حضرت یوسف ؑ سے، چوتھے آسمان پر

حضرت ادریسؑ سے، پانچویں آسمان پر حضرت ہارونؑ سے، چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰؑ سے اور ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیمؑ سے۔
(زاد المعاد، سیرۃ النبی ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : ان انبیاء نے حضور ﷺ سے کیا کہا؟

جواب : سب نے حضور ﷺ کو مرحبا کہا۔ سلام کیا اور آپ ﷺ کی نبوت کا اقرار کیا۔
(زاد المعاد، سیرت رسول عربی ﷺ، حیات محمد ﷺ، رسالتمآب ﷺ۔)

سوال : حضرت آدمؑ کے پاس آپ ﷺ نے کیا دیکھا؟

جواب : دائیں جانب سعادت مندوں کی روحیں اور بائیں جانب بدبختوں کی روحیں دیکھیں۔
(الرحیق المختوم، سیرۃ النبی ﷺ۔)

سوال : حضرت موسیٰؑ حضور ﷺ سے ملاقات کے وقت رو پڑے تھے کیوں؟

جواب : آپؑ سے رونے کی وجہ دریافت کی گئی تو آپؑ نے فرمایا۔ "میں اس لئے رو رہا ہوں کہ ایک نوجوان جو میرے بعد مبعوث کیا گیا۔ اس کی امت کے لوگ میری امت کے لوگوں سے بہت زیادہ تعداد میں جنت میں داخل ہوں گے۔
(الرحیق المختوم، زاد المعاد، محمد ﷺ رسول اللہ ﷺ)

سوال : ساتوں آسمانوں کی سیر کے بعد رسول اللہ ﷺ کو کہاں لے جایا گیا؟

جواب : سدرۃ المنتہیٰ تک لے جایا گیا پھر آپ ﷺ کے لیے بیت معمور کو ظاہر کیا گیا۔
(سیرۃ النبویہ، رحمۃ للعالمین ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، رسالتمآب ﷺ)

سوال : معراج میں حضور ﷺ کی آخری منزل کہاں تک تھی؟

جواب : آپ ﷺ کو خدائے جبار کے دربار میں پہنچایا گیا اور آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے اتنے قریب ہوئے کہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، زاد المعاد، سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : اس موقع پر کیا احکام الٰہی نازل ہوئے؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ سے کلام کیا۔ اپنے بندے پر جو کچھ چاہا وحی فرمائی اور پچاس نمازیں فرض کیں۔ (زاد المعاد، ضیاء النبی، سیرت محمدیہ۔)

سوال : نبی اکرم ﷺ معراج میں مسلمانوں کے لیے کیا تحفہ لائے؟

جواب : نمازوں کا تحفہ پچاس نمازوں کا حکم ہوا تھا، جب آپ واپس تشریف لا رہے تھے تو

حضرت موسیٰ نے عرض کیا آپ نمازیں کم کروائیں' چنانچہ آپ ﷺ نے بارگاہ خداوندی میں عرض کیا تو پانچ نمازیں کم ہو گئیں۔ حضرت موسیٰ نے پھر وہی بات کہی چنانچہ ہوتے ہوتے پانچ نمازیں فرض ہوئیں لیکن ثواب پچاس کا ملے گا۔

(زاد المعاد' رحمتہ اللعالمین ﷺ' اسد الغابہ۔)

سوال : اس موقع پر کیا ندا آئی؟

جواب : حضور ﷺ نے ایک ندا سنی "میں نے اپنا فریضہ نافذ کر دیا اور اپنے بندوں پر تخفیف کر دی" (الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' رسالتماب ﷺ' حبیب خدا ﷺ)

سوال : معراج سے واپسی پر آپ ﷺ کو کون سے مشاہدات قدرت کروائے گئے؟

جواب : آپ ﷺ کو دودھ اور شراب پیش کئے گئے۔ آپ ﷺ نے دودھ کو قبول فرمایا۔ اس پر آپ ﷺ سے کہا گیا کہ آپ ﷺ نے فطرت کی راہ پالی۔ آپ ﷺ نے جنت میں چار نہریں دیکھیں دو ظاہری اور دو باطنی۔ ظاہری نہریں نیل و فرات تھیں۔ آپ ﷺ کو جنت اور جہنم بھی دکھائی گئی۔ آپ ﷺ نے داروغہ جہنم مالک کو بھی دیکھا۔ ان لوگوں کو بھی دیکھا جو یتیموں کا مال کھاتے تھے' ان کے ہونٹ اونٹوں کے ہونٹوں کی طرح تھے اور وہ اپنے منہ میں پتھر جیسے انگارے ٹھونس رہے تھے۔ سود خوروں کو دیکھا کہ ان کے پیٹ اتنے بڑے تھے کہ وہ ہل نہیں سکتے تھے۔ زنا کاروں کو دیکھا کہ وہ سڑا ہوا گوشت کھا رہے تھے۔ ایسی عورتوں کو دیکھا جو خاوندوں کی موجودگی میں ناجائز تعلقات رکھتی تھیں۔ انکے سینوں میں ٹیڑھے کانٹے چبھا کر انہیں آسمان و زمین کے درمیان معلق کر دیا گیا تھا۔ اس طرح آپ ﷺ کو جنت میں بھی بہت سے مناظر کا مشاہدہ کرایا گیا۔ (سیرت حلبیہ' تاریخ طبری' طبقات' مدارج النبوت۔)

سوال : واقعہ معراج کے وقت رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب : پچاس برس۔ (مسلم شخصیات کا انسائیکلو پیڈیا' رسالتماب ﷺ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے معراج سے واپسی پر ایک قافلہ دیکھا اس کے ساتھ کیا

واقعہ پیش آیا؟

جواب : آپ ﷺ نے آتے جاتے ہوئے اہل مکہ کا ایک قافلہ دیکھا اور انہیں ان کا ایک اونٹ بتایا جو بھاگ گیا تھا۔ آپ ﷺ نے پانی بھی پیا جو ایک برتن میں ڈھکا ہوا تھا۔ اور یہ بات معراج کی صبح آپ ﷺ کے دعویٰ کی صداقت بن گئی۔

(سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' طبقات' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : وہ کونسی شخصیت ہے جس نے سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے دعوی معراج کی تصدیق کی؟

جواب : حضرت ابو بکر صدیق ؓ ۔ (ضیاء النبی ﷺ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' اسوۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس موقع پر کیا کہا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے کہا "اگر یہ بات نبی اکرم ﷺ نے فرمائی ہے تو میرا اس پر ایمان ہے" کہا جاتا ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو اسی موقع پر صدیق کا خطاب دیا گیا۔ کیونکہ آپ رضی اللہ عنہ نے اس واقعے کی اس وقت تصدیق کی جب اور لوگوں نے جھٹلایا۔

(صحیح بخاری و مسلم' سیرۃ النبویہ' زاد المعاد' تاریخ طبری۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے معراج کی صبح اپنی قوم سے کیا کہا؟

جواب : آپ ﷺ نے اپنی قوم کو ان نشانیوں کی خبر دی جو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو دکھلائی تھیں۔ (سیرۃ النبویہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' طبقات۔)

سوال : آپ ﷺ کی قوم نے کیا جواب دیا؟

جواب : انہوں نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ بیت المقدس کے بارے میں بتایئے۔

(الرحیق المختوم' ضیاء النبی ﷺ ' طبقات۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے لیے بیت المقدس کو ظاہر فرما دیا اور وہ آپ ﷺ کی نگاہوں کے سامنے آگیا۔ آپ ﷺ نے قریش کو نشانیاں بتائیں اور وہ تردید نہ کر سکے۔ آپ ﷺ نے جاتے ہوئے اور آتے ہوئے قافلے سے ملاقات کا بھی ذکر فرمایا۔ اور بتلایا کہ اس قافلے کی آمد کا وقت کیا ہے۔

جیسا آپ ﷺ نے بتلایا ویسا ہی ہوا۔ (صحیح بخاری و مسلم، سیرۃ النبویہ، زاد المعاد۔)

سوال : قریش مکہ پر واقعہ معراج کا کیا اثر ہوا؟

جواب : ان کی نفرت میں اضافہ ہوگیا۔ انہوں نے کفر کرتے ہوئے کچھ بھی ماننے سے انکار کیا۔ (صحیح مسلم و بخاری، زاد المعاد، الرحیق المختوم۔)

سوال : قرآن پاک کی کس سورۃ میں واقعہ معراج کا ذکر ہے؟

جواب : سورۃ الاسراء یعنی اسرائیل (پارہ نمبر ۱۵ آیت نمبر ۱) اور سورہ النجم (آیت نمبر ۸ پارہ نمبر ۲۷)
(قرآن مجید، کتب تفاسیر (تفسیر سورہ اسراء)

سوال : کیا رسول اللہ ﷺ نے معراج کی رات اللہ تعالیٰ کو دیکھا تھا؟

جواب : اس بارے میں مختلف آراء ہیں۔ اور مفسرین کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے معراج کے موقع پر اللہ تعالیٰ کو اصلی حالت میں قریب سے دیکھا۔ بعض کہتے ہیں نور کی صورت میں دیکھا اور بعض کے نزدیک پردے میں دیکھا۔
(صحیح بخاری، زاد المعاد، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کب نکاح فرمایا؟

جواب : شوال ۱۱ نبوی میں۔ اس وقت ان کی عمر چھ برس تھی۔ پھر ہجرت کے پہلے سال نو برس کی عمر میں مدینے میں رخصتی ہوئی۔
(صحیح بخاری، تلقیح الفہوم، تذکار صحابیات، ازواج مطہرات)

سوال : بیعت عقبہ اولیٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب : نبی اکرم ﷺ کے دست مبارک پر مدینہ کے کچھ لوگوں نے عقبہ کے مقام پر پہلی مرتبہ بیعت کی اسے بیعت عقبہ اولیٰ کہتے ہیں۔
(ضیاء النبی ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ، اسوۃ الرسول ﷺ، سیرت حلبیہ۔)

سوال : اس بیعت میں کتنے افراد شریک تھے؟

جواب : بارہ افراد۔ (الرحیق المختوم، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت سرور عالم ﷺ)۔

سوال : بیعت عقبہ اولیٰ میں کون لوگ شامل تھے؟

جواب : پانچ افراد وہی تھے جو پچھلے سال بھی آچکے تھے باقی سات میں معاذ بن حارث رضی اللہ عنہ، ذکوان بن عبد القیس رضی اللہ عنہ، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، یزید بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ،

عباس بن عبادہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ ' ابو الہیثم بن التیہان رضی اللہ عنہ ' اور عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ ان میں آخری دو کا تعلق قبیلہ اوس سے تھا جب کہ باقی سب قبیلہ خزرج سے تھے۔ (سیرۃ النبویہ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' طبقات' سیرت محمدیہ)۔

سوال : یہ افراد کیسے بیعت پر رضامند ہوئے؟

جواب : پچھلے سال موسم حج میں چھ آدمیوں نے اسلام قبول کیا تھا اور رسول اللہ ﷺ سے وعدہ کیا تھا کہ اپنی قوم میں جا کر آپ ﷺ کی رسالت کی تبلیغ کریں گے۔ اس کے نتیجے میں اگلے سال موسم حج میں یہ بارہ افراد آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ (سیرۃ النبی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' الرحیق المختوم۔)

سوال : بیعت عقبہ اولیٰ کب ہوئی؟

جواب : ذی الحجہ ۱۲ نبوی بمطابق جولائی ۶۲۱ء میں۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' تاریخ طبری۔)

سوال : اس بیعت کو عورتوں کی سی بیعت سے کیوں تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب : یہ وہی باتیں تھیں جن پر آئندہ صلح حدیبیہ کے بعد اور فتح مکہ کے وقت عورتوں سے بیعت لی گئی۔ (سیرۃ النبویہ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' صحیح بخاری' تاریخ طبری۔)

سوال : آپ ﷺ نے کن باتوں پر بیعت لی؟

جواب : یہ کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ چوری نہیں کریں گے۔ زنا نہیں کریں گے' اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گے' بہتان تراشی نہیں کریں گے اور کسی بھلی بات میں آپ ﷺ کی نافرمانی نہیں کریں گے۔

(صحیح بخاری' سیرۃ النبویہ' ضیاء النبی ﷺ ' تاریخ طبری' طبقات۔)

سوال : مدینے میں اسلام کے پہلے سفیر کون تھے؟

جواب : حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ تاکہ وہ مسلمانوں کو دین سکھائیں۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' صحیح بخاری۔)

سوال : حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کس خطاب سے مشہور ہوئے؟

جواب : مقری کے خطاب سے جس کا مطلب ہے پڑھانے والا۔

(الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں تبلیغ دین کا کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب : آپ حضرت سعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے مکان پر ٹھہرے اور دونوں نے لوگوں کو تعلیم دی۔

(الرحیق المختوم' رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم' محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : مدینہ میں سب سے پہلے نماز کی امامت کس نے کرائی؟

جواب : حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے۔ (اصابہ' زاد المعاد' سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی دعوت پر کون سے سردار مسلمان ہوئے؟

جواب : بنو عبدالاشہل کے دو سردار سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ اور اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ

(سیرۃ النبویہ' سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم' الاستیعاب' تاریخ طبری۔)

سوال : حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : اس قبیلے کا کوئی بھی مرد اور کوئی بھی عورت ایسی نہ بچی' جو مسلمان نہ ہو گئی ہو۔ صرف ایک آدمی اصیرم رضی اللہ عنہ نے جنگ احد کے دن اسلام قبول کیا اور جنگ میں شہید ہوئے۔ (سیرۃ النبویہ' زاد المعاد' الاستیعاب' تاریخ طبری۔)

سوال : حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اور حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کی کوششوں سے مدینے میں کس قدر اسلام پھیلا؟

جواب : آپ حضرات کی تبلیغ سے انصار کا کوئی گھرانہ ایسا نہ بچا جس میں چند مرد اور عورتیں مسلمان نہ ہو چکی ہوں۔ صرف بنو امیہ بن زید اور خطمہ اور وائل کے مکانات باقی رہ گئے تھے۔ (سیرۃ النبویہ' زاد المعاد' رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : بنی امیہ' خطمہ اور وائل نے اسلام قبول کیوں نہ کیا؟ یہ لوگ کب ایمان لائے؟

جواب : مشہور شاعر قیس بن اسلت ان کا آدمی تھا اور یہ اسی کی بات مانتے تھے۔ اس شاعر نے ۵ ہجری جنگ خندق تک اسلام سے روکے رکھا۔

(سیرۃ النبویہ' زاد المعاد' تاریخ طبری' الاستیعاب۔)

سوال : حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کب مکہ تشریف لائے؟

جواب : تیرہویں سال نبوت کا موسم حج آنے سے پہلے مکہ تشریف لائے اور کامیابی کی بشارتوں کے ساتھ آقا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قبائل یثرب کے حالات' ان کی جنگی اور

دفاعی صلاحیتوں اور قابلیتوں سے آگاہ کیا۔ (سیرۃ النبویہ' زاد المعاد' تاریخ طبری۔)

سوال : بیعت عقبہ ثانی کب ہوئی؟

جواب : نبوت کے تیرہویں سال بمطابق جون ۶۲۲ء کو موسم حج میں۔

(سیرۃ النبویہ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' اسد الغابہ' طبقات۔)

سوال : اس بیعت میں کتنے افراد شریک تھے؟ اور یہ کہاں سے آئے؟

جواب : مدینہ کے تہتر مرد اور دو عورتیں اس بیعت میں شریک تھیں۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' تاریخ طبری' طبقات۔)

سوال : ان افراد نے مکہ پہنچ کر حضور ﷺ کو کیا خفیہ پیغام بھجوایا؟

جواب : درپردہ رابطہ شروع ہوا اور اس بات پر اتفاق ہوگیا کہ دونوں فریق ایام تشریق کے درمیانی دن ۱۲ ذوالحجہ کو منیٰ میں جمرہ اول یعنی جمرہ عقبہ کے پاس گھاٹی میں جمع ہوں اور یہ اجتماع رات کی تاریکی میں خفیہ طریقے پر ہو۔

(سیرۃ النبویہ' تاریخ طبری' الاستیعاب۔)

سوال : مدینہ کے وفد کا نقیب کون تھا؟

جواب : ایک سردار عبداللہ بن حرام رضی اللہ عنہ جو اسی دوران حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں مسلمان ہوئے تھے۔ (مختصر سیرۃ الرسول' سیرت حلبیہ' سیرت محمدیہ۔)

سوال : سب سے پہلے وفد سے کس نے گفتگو کی اور کیا کہا؟

جواب : آنحضرت ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے (جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے) کہا۔ خزرج کے لوگو! حضرت محمد ﷺ ایک معزز شخصیت ہیں۔ اور اس شہر میں ان کی ایک مددگار جماعت ہے۔ ہم ان کا تحفظ کر رہے ہیں۔ اگر تم ان کا تحفظ کر سکو تو ٹھیک ہے ورنہ ابھی سے ان کا ساتھ چھوڑ دو۔

(ضیاء النبی ﷺ' تاریخ طبری' سیرۃ النبویہ' الاستیعاب۔)

سوال : گروہ کے نقیب نے کیا کہا؟

جواب : انہوں نے کہا۔ ہم نے آپ کی بات سن لی۔ اب اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ گفتگو فرمایئے اور اپنے لئے اور اپنے رب کے لیے جو عہد و پیمان پسند کریں لیجیے۔ (سیرۃ النبویہ' ضیاء النبی ﷺ' الاستیعاب' تاریخ طبری۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے کیا ردِ عمل ظاہر کیا؟

جواب : حضور ﷺ نے پہلے قرآن کی تلاوت کی، اللہ کی طرف دعوت دی اور اسلام کی ترغیب دی اور پھر بیعت ہوئی۔ (تاریخ طبری، الرحیق المختوم، الاستیعاب۔)

سوال : بیعت عقبہ ثانی میں کن باتوں کا عہد ہوا؟

جواب : ہر حال میں نبی کی بات سنو گے اور مانو گے، ہر حال میں مال خرچ کرو گے، بھلائی کا حکم دو گے اور برائی سے روکو گے، اللہ کی راہ میں اٹھ کھڑے ہو گے اور کسی کی پرواہ نہیں کرو گے، جب میں تمہارے پاس آجاؤں گا تو میری مدد کرو گے اور جس چیز سے اپنی جان اور اپنے بچوں کی حفاظت کرتے ہو اس سے میری حفاظت کرو گے۔ اور تمہارے لیے جنت ہے۔

(زاد المعاد، الاستیعاب، سیرۃ النبویہ۔)

سوال : سب سے پہلے کس نے بیعت کی؟

جواب : حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ انصاری نے۔ (سیرت ابن اسحاق، زاد المعاد، رسالتماب ﷺ)

سوال : حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے کیا کہا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ کا دست مبارک پکڑا اور کہا "اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو نبی برحق بنا کر بھیجا ہے۔ ہم یقیناً اس چیز کی حفاظت کریں گے۔ جس سے اپنے بال بچوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ لہٰذا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ ہم سے بیعت لیجیے۔ ہم جنگ کے بیٹے ہیں اور ہتھیار ہمارا کھلونا ہے۔ ہماری یہی ریت باپ دادا سے چلی آرہی ہے۔

(سیرت ابن اسحاق، سیرۃ النبویہ، الرحیق المختوم۔)

سوال : وہ کون تھا جس نے نبی اکرم ﷺ سے ایفائے عہد کا پیمان لیا؟

جواب : ابو الہیثم بن تیہان۔ (تاریخ طبری، سیرۃ النبویہ، رحمۃ للعالمین ﷺ، الاستیعاب۔)

سوال : انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا کہا؟

جواب : انہوں نے کہا "یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے یہودیوں سے تعلقات ہیں جو اس بیعت سے ٹوٹ جائیں گے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کل آپ ہمیں بھی چھوڑ دیں

اور اپنی قوم میں چلے جائیں" (زاد المعاد' الاستیعاب' ضیاء النبی ﷺ' خصائص الکبریٰ۔)

سوال : نبی اکرم ﷺ نے انہیں کیا جواب دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا! "تمہارا خون میرا خون ہے' تمہارا دشمن میرا دشمن ہے' تمہارا دوست میرا دوست ہے۔ میں تمہیں چھوڑ کر نہیں جاؤں گا"

(ضیاء النبی ﷺ' تاریخ طبری' سیرۃ النبویہ' خصائص الکبریٰ' الاستیعاب۔)

سوال : حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبادہ نضلہ نے اپنی قوم سے کیا کہا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے کہا "تمہیں خبر ہے کس بات پر بیعت کر رہے ہو۔ یہ عرب و عجم سے جنگ ہے۔ اس میں تمہارے اشراف قتل ہوں گے۔ تمہارے مال تمہارے ہاتھوں سے جائیں گے۔ اگر تم نے اس وقت ساتھ چھوڑنا ہے تو ابھی سے چھوڑ دو۔ اور اگر مصیبت پر بھی ساتھ دے سکو تو بیعت کر لو"

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' ضیاء النبی ﷺ' طبقات' تاریخ طبری۔)

سوال : اس موقع پر شیطان نے کیا آواز لگائی؟

جواب : ایک شیطان نے پہاڑ کی چوٹی سے چیخ کر اہل مکہ کو پکارا "لوگو! دیکھو کہ محمد ﷺ اور اس کے فرقے کے لوگ تم سے لڑائی کے مشورے کر رہے ہیں"

(زاد المعاد' رحمۃ اللعالمین ﷺ' تاریخ طبری' الاستیعاب۔)

سوال : حضرت عباس بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کفار مکہ کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے کیا کہا؟

جواب : اگر حضور ﷺ کی اجازت ہو تو ہم کل ہی مکہ والوں کو اپنی تلوار کے جوہر دکھادیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں مجھے جنگ کی اجازت نہیں۔

(زاد المعاد' الاستیعاب' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : آنحضرت ﷺ نے اس موقع پر تبلیغ دین کے لیے کیا انتظام فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے بارہ نقیب مقرر فرمائے۔ ۹ خزرج سے اور ۳ اوس سے جن کے نام یہ ہیں۔ (۱) اسعد بن زرارہ (۲) رافع بن مالک (۳) سعد بن ربیع (۴) عبداللہ بن رواحہ (۵) سعد بن عبادہ (۶) منذر بن عمرو (۷) براء بن معرور (۸) عبداللہ بن عمرو (۹) عبادہ بن صامت (۱۰) اسید بن حضیر (۱۱) رفاعہ بن عبدالمنذر (۱۲) سعد بن خیثمہ (رحمۃ اللعالمین ﷺ' ضیاء النبی ﷺ' مدارج النبوت' اسد الغابہ۔)

سوال : اس موقع پر حضور ﷺ نے ان نقیبوں سے کیا فرمایا؟۔

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "جس طرح عیسیٰ بن مریمؑ نے اپنے لیے بارہ شخصوں کو چن لیا تھا اس طرح میں تمہیں انتخاب کرتا ہوں تاکہ تم اہل یثرب میں جا کر دین کی اشاعت کا کام کرو۔ مکہ والوں میں یہ کام میں خود کروں گا"

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' تاریخ طبری' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : بیعت عقبہ ثانی کا قریش پر کیا رد عمل ہوا؟

جواب : انہیں بیعت کی خبر پہنچی تو یثرب والوں کے خیموں میں آکر احتجاج کیا۔ لیکن جن لوگوں سے بات ہوئی ان میں کوئی بھی بیعت میں شریک نہ تھا۔

(سیرۃ النبی ﷺ ' الرحیق المختوم' صحیح مسلم۔)

سوال : کون سے انصاری صحابی اس موقع پر مشرکین مکہ کے تشدد کا نشانہ بنے؟

جواب : خبر کی تصدیق کے بعد دوسرے دن مشرکین نے مدینہ کے لوگوں کا تعاقب کیا۔ حضرت منذر رضی اللہ عنہ تو بچ نکلے مگر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو مشرکین نے سخت اذیتیں دیں۔ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے انہیں چھڑایا۔

(سیرت النبویہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' مسند احمد۔)

سوال : بیعت عقبہ کبریٰ اور بیعت حرب کسے کہتے ہیں؟

جواب : بیعت عقبہ ثانی کو۔ (الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

ہجرت سے پہلے :

سوال : رسول اللہ ﷺ نے بیعت عقبہ ثانی کے بعد مسلمانوں کو کیا حکم دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ وہ مدینہ ہجرت کر جائیں۔

(سیرۃ النبویہ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت سید المرسلین ﷺ ' مدارج النبوت۔)

سوال : مدینہ ہجرت کر کے آنے والوں کی ترتیب بیان کیجیے؟

جواب : پہلے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ پھر حضرت عمار رضی اللہ عنہ ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیس آدمیوں کے ساتھ ہجرت کی اور پھر حضرت رسول خدا ﷺ آئے اور سب

سے بعد میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔

(زاد المعاد' تاریخ اسلام (کامل) سیرت حلبیہ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : رسول خدا ﷺ اور ان کے ساتھیوں نے مکہ سے کیوں ہجرت فرمائی؟

جواب : تین سال کی مشکلات اور مصائب کے علاوہ یہ ثابت ہوگیا تھا کہ مکہ میں تبلیغ اسلام کی کامیابی مشکل ہے۔ رحمۃ اللعالمین ﷺ' اصح السیر' اسوۂ الرسول ﷺ

سوال : ہجرت کے احکام پر مسلمانوں اور مشرکین کا کیا رد عمل ہوا؟

جواب : مسلمانوں نے ہجرت کی ابتداء کردی۔ جب کہ قریش نے ان کی روانگی میں رکاوٹیں کھڑی کرنی شروع کردیں۔

(الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ' محمد رسول اللہ ﷺ' نبی رحمت۔)

سوال : قریشی صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے پہلے مدینہ ہجرت کرنے والے کون تھے؟

جواب : حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ یہ بیعت عقبہ کبری (ثانی) سے ایک سال پہلے ہجرت کر گئے تھے۔ (سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ سیرت محمدیہ)۔

سوال : قریش نے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا ظلم کیا؟

جواب : ان کے سسرال والوں نے ان کی بیوی چھین لی اور ان کے والدین نے بیٹے کو چھین لیا۔ اس طرح حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے تنہا مدینے کا سفر کیا۔ ایک سال بعد ان کے گھرانے کے ایک فرد کو ترس آگیا اور انہوں نے ماں اور بچے کو مدینہ بھیج دیا۔ (سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' ازواج مطہرات' تذکار صحابیات)

سوال : کفار مکہ نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : حضرت صہیب رضی اللہ عنہ مدینہ ہجرت کرنے لگے تو کفار نے ان کا تمام مال واسباب چھین لیا۔ (مختصر سیرۃ الرسول' سیرۃ النبویہ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ' سیرت سرور عالم)

سوال : حضرت عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ قریش کا رویہ کیسا تھا؟

جواب : حضرت عیاش رضی اللہ عنہ ہجرت کے ارادے سے نکلے تو ابو جہل نے انہیں گرفتار کر کے قید کرلیا۔ بعد میں ولید بن مغیرہ رضی اللہ عنہ انہیں نکال کرلے گئے۔

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : آخر میں کون لوگ مکہ میں باقی رہ گئے؟

جواب : بیعت عقبہ ثانی کے صرف دو ماہ چند دن بعد مکہ میں رسول اللہ ﷺ ' ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے علاوہ کچھ ایسے مسلمان رہ گئے جنہیں قریش نے زبردستی روک رکھا تھا۔ (زاد المعاد' سیرۃ النبی ﷺ ' سیرۃ النبویہ' اصح السیر۔)

سوال : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہجرت کی اجازت مانگی تو رسول خدا ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : امید ہے کہ مجھے ہجرت کی اجازت مل جائے گی اور تم میرے ہمراہ ہوگے۔

(ضیاء النبی' سیرت رسول عربی ﷺ ' تاریخ طبری' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : سب سے پہلے مہاجر مدینہ کس صحابی اور صحابیہ کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو۔ (سیر الصحابہ '' تذکار صحابیات '')

سوال : ہجرت مدینہ کے وقت قریش نے کیا منصوبہ بنایا؟

جواب : حضور اقدس ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ۔

(سیرۃ النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' اسوۃ الرسول ﷺ)

سوال : قریش نے کس جگہ قتل کا منصوبہ بنایا؟

جواب : دارالندوہ میں۔ یہ قصی بن کلاب نے بنایا تھا جو قریش کا دارالشوریٰ تھا۔

(صحیح بخاری' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' تاریخ طبری' الاستیعاب۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے قتل کا منصوبہ کب بنایا گیا؟

جواب : بیعت عقبہ ثانی کے تقریباً ڈھائی ماہ بعد ۲۶ صفر ۱۴ نبوی بمطابق ۱۳ ستمبر ۶۲۲ء بروز جمعرات' دن کے پہلے پہر۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' تاریخ ابن اسحاق' تاریخ طبری۔)

سوال : اس اجلاس میں قریش کے کن سرداروں نے شرکت کی؟

جواب : قریش کے تمام قبائل کے نمائندے شریک ہوئے ابوجہل بن ہشام' قبیلہ بنی مخزوم سے۔ جبیر بن مطعم' طعیمہ بن عدی اور حارث بن عامر بنو نوفل سے' شیبہ بن ربیعہ' عتبہ بن ربیعہ اور ابوسفیان بن حرب بنی عبد شمس سے' نضر بن حارث بنی عبدالدار سے' ابوالبختری بن ہشام' زمعہ بن اسود اور حکیم بن حزام بنی اسد بن عبدالعزیٰ سے' نبیہ بن حجاج اور منبہ بن حجاج بنی سہم سے اور امیہ

بن خلف بنی جمح سے۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرۃ النبویہ ' مدارج النبوت۔)

سوال : کیا شیطان بھی اس مجلس میں موجود تھا؟

جواب : جی ہاں! شیطان ایک نجدی بزرگ کی شکل میں موجود تھا۔
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : ابو جہل نے آپ ﷺ کے قتل کی کیا تدبیر بتائی؟

جواب : عرب کے ہر مشہور قبیلے سے ایک جوان لیا جائے۔ یہ سب بہادر رات کی تاریکی میں محمد ﷺ کے گھر کو گھیر لیں۔ جب محمد ﷺ صبح کی نماز کے لیے نکلیں تو سب اپنی اپنی تلوار سے وار کریں۔ تاکہ تمام قبیلوں سے قتل کا بدلہ نہ لیا جا سکے۔ (سیرت النبویہ ' ضیاء النبی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت محمدیہ۔)

سوال : شیخ نجدی (شیطان) نے اس موقع پر کیا کہا؟

جواب : اس نے ابو جہل کی تجویز کی تائید کرتے ہوئے کہا "بات یہ رہی جو اس جوان نے کہی۔ اگر کوئی تجویز اور رائے ہو سکتی ہے تو یہی ہے ' باقی سب ہیچ ہے"
(سیرت النبویہ ' الرحیق المختوم ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کو اس منصوبے کی اطلاع کس نے دی؟

جواب : حضرت جبرئیلؑ نے اطلاع دی اور حضرت عبدالمطلب کی بھتیجی رقیقہ بنت صیفی نے بھی اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ ﷺ کو ہجرت مدینہ کی اجازت مل گئی۔
(صحیح بخاری ' سیرۃ النبویہ ' تاریخ طبری۔)

سوال : اس اطلاع کے بعد حضور ﷺ نے کیا کیا؟

جواب : ٹھیک دوپہر کے وقت آپ ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے اور انہیں بتایا کہ روانگی کی اجازت مل چکی ہے اس کے بعد ہجرت کا پروگرام طے کر کے آپ ﷺ گھر تشریف لے آئے اور رات کی آمد کا انتظار کرنے لگے۔
(زاد المعاد ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' اصح السیر۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے مکان کا گھیراؤ کرنے والوں میں کون لوگ شامل تھے؟

جواب : ابو جہل بن ہشام ' حکم بن عاص ' عقبہ بن ابی معیط ' نضر بن حارث ' امیہ بن خلف ' زمعہ بن الاسود ' طعیمہ بن عدی ' ابولہب ' ابی بن خلف ' بنیہ بن الحجاج اور

منبہ بن الحجاج' یہ گیارہ افراد تھے۔ (زاد المعاد' سیرۃ النبویہ' صحیح بخاری' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : اس موقع پر حضور اقدس ﷺ نے کیا کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے بستر پر سلا دیا اور خود گھر سے نکلے۔

(ضیاء النبی ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرۃ النبی ﷺ' نبی رحمت۔)

سوال : آپ ﷺ گھر سے نکلتے وقت کونسی آیت تلاوت فرما رہے تھے؟

جواب : سورۃ یٰسین کی آیت نمبر۹ کی تلاوت فرما رہے تھے اور کوئی بھی مشرک ایسا نہ تھا جس کے سر پر آپ ﷺ نے مٹی نہ ڈالی ہو۔

(سیرۃ ابن ہشام' تاریخ طبری' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا' اور حضور ﷺ ان کی آنکھوں میں دھول جھونکتے ہوئے ان کے درمیان میں سے گزر گئے۔

(زاد المعاد' الرحیق المختوم' اسوۃ الرسول ﷺ)

سوال : کیا قرآن پاک میں اس واقعہ کا ذکر ہے؟

جواب : جی ہاں! قرآن پاک کی سورہ انفال میں اس واقعے کا ذکر ہے۔

(قرآن مجید' سیرۃ النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : اپنے گھر سے نکل کر حضور ﷺ کہاں تشریف لے گئے؟

جواب : آپ ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچے اور انہیں حکم الٰہی سے آگاہ کر کے اپنے ساتھ چلنے کو کہا۔

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' رسالتماب ﷺ)

سوال : آنحضرت ﷺ کب اپنے مکان سے ہجرت کے ارادے سے نکلے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ ۲۷ صفر ۱۴ نبوی بمطابق ۱۲۔۱۳ ستمبر ۶۲۲ء کی درمیانی رات۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ' الرحیق المختوم' تاریخ طبری۔)

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ قریش نے کیا سلوک کیا؟

جواب : صبح حضرت علی رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے اور قریش نے انہیں پہچان کر حضور اقدس ﷺ کا پوچھا لاعلمی ظاہر کرنے پر قریش نے انہیں مارا اور پکڑ کر خانہ کعبہ تک لے آئے۔ کچھ دیر حبس بیجا میں رکھ کر پھر چھوڑ دیا۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ' تاریخ طبری' سیر الصحابہ)

سوال : مشرکین نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر آکر کیا حرکت کی؟

جواب : چند مشرک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر آئے، دروازہ کھٹکھٹایا، اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ باہر نکلیں، ابوجہل نے پوچھا، لڑکی تیرا باپ کدھر ہے، وہ بولی واللہ! مجھے معلوم نہیں۔ ابوجہل نے ایسا طمانچہ مارا اسماء کے کان کی بالی گر گئی۔

(تاریخ طبری، سیرۃ النبویہ، سیرت دحلانیہ)۔

ہجرت کا سفر اور قبا میں قیام :

سوال : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر سے نکل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں پناہ لی؟

جواب : مکہ سے چار پانچ میل دور واقع غار ثور میں۔

(سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، مختصر سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، معارج النبوت، النبی الاطہر)۔

سوال : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غار ثور میں اپنے ساتھی کے ساتھ کتنے دن رہے؟

جواب : تین دن اور تین راتیں۔ (رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم، الرحیق المختوم، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : غار ثور میں قیام کے دوران کھانے پینے کا کیا انتظام رہا؟

جواب : حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ رات کی تاریکی میں کھانا دے جاتیں۔ دن کے وقت عامر بن فہیرہ بکریوں کا ریوڑ لا کر دودھ دے جاتا۔ اور عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما اہل مکہ کی خبریں بتا جاتے۔ (تاریخ طبری، رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم، صحیح بخاری، فتح الباری)۔

سوال : غار سے روانگی کس طرح ہوئی؟

جواب : چوتھے دن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ دو اونٹنیاں لے کر پہنچا اور یہ حضرات مدینہ کی طرف روانہ ہوئے۔

(زاد المعاد، تاریخ اسلام کامل، محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : غار سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روانگی کی تاریخ اور دن بتایئے؟

جواب : یکم ربیع الاول ۱۳ نبوی بمطابق ۱۶ ستمبر ۶۲۲ء بروز دوشنبہ، بعد میں یہ یکم ربیع الاول ۱ھ کہلائی۔ (طبری، رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم، سیرت محمدیہ، رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو راستہ بتانے والے کون تھے؟

جواب : عبداللہ بن اریقط، جن کو اس کام کے لیے اجرت دے کر ساتھ لیا گیا تھا۔

(سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' فتح الباری' تاریخ طبری۔)

سوال : غار میں پہلے کون داخل ہوا؟

جواب : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور غار کو صاف کیا۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول' صحیح بخاری' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : غار میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب : کسی زہریلی چیز نے ڈس لیا۔ جس پر آنحضرت ﷺ نے اپنا لعاب دہن لگایا اور تکلیف جاتی رہی۔ (مشکوۃ' الرحیق المختوم' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : کفار نے آنحضرت ﷺ کی گرفتاری کے لیے کیا انعام مقرر کیا؟

جواب : سو اونٹوں کا گرانقدر انعام۔ (صحیح بخاری' فتح الباری' سیرۃ النبویہ' تاریخ طبری)۔

سوال : تلاش کرنے والے غار تک پہنچے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پریشانی کا اظہار کیا تو حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ "ابوبکر رضی اللہ عنہ خاموش رہو' ہم دو ہیں جن کا تیسرا اللہ ہے۔"

(صحیح بخاری' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' تاریخ طبری' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ذات النطاقین کیوں کہتے ہیں؟

جواب : آنحضرت ﷺ کے لیے زاد راہ لائیں مگر اس میں لٹکانے والا بندھن لگانا بھول گئیں۔ جب روانگی کا وقت آیا تو اپنا کمر بند کھول کر دو حصے کیے ایک سے توشہ باندھا اور دوسرا کمر میں باندھ لیا۔ اس وجہ سے ان کا لقب پڑ گیا۔

(صحیح بخاری' سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : مدینے کے سفر میں کل کتنے آدمی تھے؟

جواب : چار' آنحضرت ﷺ ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ' عبداللہ بن اریقط رضی اللہ عنہ ' اور عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : مدینے کو روانگی کے لیے کونسا راستہ اختیار کیا گیا؟

جواب : پہلے یمن کے رخ پر چلے' پھر جنوب کی طرف دور تک' پھر پچھم کی طرف مڑے اور ساحل سمندر کا رخ کیا۔ پھر انجان راستے سے شمال کی طرف مڑ گئے یہ راستہ ساحل بحر احمر کے قریب تھا اور آمد ورفت شاذو نادر ہی ہوتی تھی۔

(تاریخ طبری' رحمتہ اللعالمین ﷺ' الرحیق المختوم' اسد الغابہ۔)

سوال : ہجرت کے سفر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کس طرح آنحضرت ﷺ کے ساتھ سفر کرتے؟

جواب : وہ سواری پر حضور اقدس ﷺ کے پیچھے بیٹھا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' الاستیعاب۔)

سوال : اس سفر میں آپ ﷺ کا گزر ایک خانہ بدوش عورت کے خیموں کے پاس سے ہوا۔ اس کا نام بتایئے؟

جواب : قدید میں ام معبد خزاعیہ کے خیموں سے۔

(مختصر سیرۃ الرسول' صحیح بخاری' سیرت رسول عربی ﷺ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : یہاں حضور ﷺ کی طرف سے کیا معجزہ رونما ہوا؟

جواب : ام معبد کی بکریاں اس کا خاوند لے کر جا چکا تھا۔ صرف ایک کمزور سی بکری گھر پر تھی۔ حضور ﷺ نے دودھ کے لیے دریافت فرمایا۔ ام معبد نے کہا کہ بکری کمزور ہے۔ آپ ﷺ نے اجازت سے دودھ دوہ لیا۔ اللہ کی قدرت سے اتنا دودھ نکل آیا کہ گھر کے سارے برتن بھر گئے۔

(زاد المعاد' سیرۃ النبویہ' رحمتہ اللعالمین ﷺ' مشکوۃ)

سوال : راستے میں ایک مشرک آپ ﷺ کو تلاش کرتا ہوا آپہنچا۔ وہ کون تھا؟

جواب : سراقہ بن مالک بن جعشم۔ اس نے حضور کو پکڑنا چاہا تو اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا۔ تین مرتبہ ایسا ہوا تو اس نے ارادہ ترک کر دیا۔ اور حضور ﷺ سے پروانہ امن دینے کی درخواست کی۔ حضور ﷺ کے حکم سے عامر بن فہیرہ نے چمڑے کے ٹکڑے پر پروانہ امن لکھ کر دیا۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' طبقات' الاستیعاب۔)

سوال : اس موقعے پر جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خوف محسوس کیا تو حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : "غم نہ کرو۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے"

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' رسول رحمت ﷺ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : راستے میں ایک اور شخص نے انعام کے لالچ میں حضور ﷺ کو پکڑنا چاہا مگر مسلمان ہو گیا۔ وہ کون تھا؟

جواب : اپنی قوم کا سردار بریدہ اسلمی۔ مدینہ کے قریب غمیم میں جب رسول اللہ ﷺ سے سامنا ہوا بات چیت ہوئی تو دل کی دنیا بدل گئی اور اپنی قوم کے ستر آدمیوں سمیت مسلمان ہو گیا۔ اپنے عمامے کا جھنڈا بنا کر حضور ﷺ کے آگے آگے مدینہ روانہ ہوا۔

(صحیح بخاری، رحمۃ اللعالمین ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : راستے میں حضور ﷺ کو وہ کون شخص ملا جس نے سفید پارچات پیش کئے؟

جواب : حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ یہ مسلمان تاجروں کے ساتھ شام سے واپس آ رہے تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سفید پارچات پیش کئے۔ (صحیح بخاری، الرحیق المختوم، رحمۃ اللعالمین ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : مدینہ منورہ سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے کس بستی میں قیام فرمایا تھا؟

جواب : مدینہ سے جنوب کی طرف قبا کی بستی میں (زاد المعاد، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت حلبیہ)

سوال : قباء مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب : قبا مدینہ سے دو میل دور ہے (ضیاء النبی ﷺ، اسد الغابہ، تاریخ طبری)۔

سوال : مکہ سے قبا تک پہنچنے میں کتنے دن لگے؟

جواب : چار دن۔ (محمد رسول اللہ ﷺ، تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : سرکار دوعالم ﷺ قبا میں کب پہنچے؟

جواب : ۸ ربیع الاول ۱۳ نبوی یعنی ۱ھ بمطابق ۲۳ ستمبر ۶۲۲ء بروز دوشنبہ۔

(زاد المعاد، رحمۃ اللعالمین ﷺ، تاریخ اسلام (کامل)۔ سرور المحزون۔)

سوال : قباء میں داخلے کے وقت حضور ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب : اس دن نبی کریم ﷺ کی عمر ترپن سال تھی۔ جو لوگ آپ ﷺ کی نبوت کا آغاز ۹ ربیع الاول ۴۱ عام الفیل سے مانتے ہیں ان کے قول کے مطابق آپ ﷺ کی نبوت کو تیرہ سال ہوئے تھے۔ اور جو لوگ آپ ﷺ کی نبوت کا آغاز رمضان ۴۱ عام الفیل سے مانتے ہیں ان کے قول کے مطابق بارہ سال پانچ مہینے اٹھارہ دن یا بائیس دن نبوت کو ہوئے۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' الرحیق المختوم' الخصائص الکبریٰ۔)

سوال : قباء میں حضور ﷺ نے کہاں قیام فرمایا؟

جواب : کلثوم بن ہدم کے ہاں۔ یہ قبیلہ بنی عمرو بن عوف کے سردار تھے۔ بعض کہتے ہیں کہ خارجہ بن زید کے مہمان ہوئے (مختصر سیرۃ الرسول ' صحیح بخاری' زاد المعاد۔)

سوال : قباء میں رسول اللہ ﷺ نے کتنے دن قیام فرمایا؟

جواب : چار دن' مختلف روایتیں بھی ہیں ۳' ۴' ۵' ۱۴ یا ۲۲ روز لیکن چار دن معروف ہے۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' الرحیق المختوم' سیرۃ النبویہ' سیرت محمدیہ۔)

سوال : قباء میں قیام کے دوران حضور ﷺ نے پہلا دینی کام کیا کیا؟

جواب : ایک مسجد قائم کی جسے اسلام میں پہلی مسجد ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

(ضیاء النبی ﷺ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرۃ النبویہ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : قرآن پاک کی کس سورہ میں اس مسجد قباء کی شان بیان کی گئی ہے؟

جواب : سورہ توبہ' کی آیت نمبر ۱۰۸ میں۔ (قرآن مجید' سیرت رسول عربی ﷺ ' زاد المعاد۔)

سوال : اس مسجد کی تعمیر میں کن لوگوں نے حصہ لیا؟

جواب : دیگر اصحاب کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے خود بھی اس مسجد کی تعمیر میں حصہ لیا اور بھاری پتھر اٹھاتے تھے۔ (وفاء الوفاء۔ اصابہ۔ سیرت رسول عربی ' سیرۃ النبویہ۔)

سوال : مسجد قباء کی تعمیر مکمل ہونے پر حضور ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے کیا فرمایا؟

جواب : "جو اچھی طرح وضو کرے اور پھر مسجد قباء میں نماز پڑھے اسے عمرے کا ثواب ملے گا" (تاریخ طبری' الاصابہ' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : قباء میں رسول اللہ ﷺ کی پہچان کے لیے کیا کیا جاتا؟

جواب : اکثر مسلمانوں نے حضور ﷺ کو ابھی دیکھا نہیں تھا۔ پہچان کرانے کے لیے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے سر مبارک پر سایہ کر دیتے۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' صحیح بخاری۔)

سوال : مسجد قباء کی تعمیر میں حضور ﷺ کو قبلہ کی سمت کس نے بتائی؟

جواب : حضرت جبرئیلؑ نے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اس مسجد کا قبلہ اعدل واقوم ہے۔

(اصابہ' وفاء الوفاء' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ کس جگہ حضور اقدس ﷺ سے آملے تھے؟

جواب : قباء میں۔ (رحمۃ للعالمین ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' زاد المعاد۔)

مدینہ میں تشریف آوری اور نئے معاشرے کا قیام :

سوال : حضور اکرم ﷺ کس دن قباء سے مدینہ کی طرف روانہ ہوئے؟

جواب : ۱۲ ربیع الاول ۱ھ جمعہ کے دن۔ (سرور المحزون ' رحمۃ للعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : مدینہ کے راستے میں حضور ﷺ کو مشرکین کا ایک سردار ملا تھا۔ نام بتائیے؟

جواب : بریدہ اسلمی۔ اس کے ساتھ ستر آدمی بھی تھے۔ (الاستیعاب ' تاریخ طبری۔)

سوال : بریدہ اسلمی کیسے حضور ﷺ تک پہنچا؟

جواب : قریش نے آنحضرت ﷺ کی گرفتاری پر سو اونٹ انعام رکھا تھا۔ وہ اسی لالچ میں حضور ﷺ کی تلاش کرتا ہوا ان تک پہنچا۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ ' الاستیعاب ' تاریخ طبری۔)

سوال : بریدہ اسلمی پر حضور ﷺ سے ملاقات کا کیا اثر ہوا؟

جواب : آپ ﷺ سے ہم کلام ہو کر اتنا متاثر ہوا کہ اپنے ستر آدمیوں سمیت مسلمان ہو گیا۔ (رحمۃ للعالمین ﷺ ' الاستیعاب ' تاریخ طبری۔)

سوال : راستے میں حضور ﷺ کو ایک اور شخص بھی ملے تھے۔ نام بتائیے؟

جواب : حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ۔ (صحیح بخاری ' رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو کیا پیش کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سفید پارچات پیش کئے۔

(صحیح بخاری ' رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے کس جگہ نماز جمعہ ادا فرمائی؟

جواب : بنو سالم خزرجی کے محلہ وادی ذی حلب کی مسجد میں۔ یہ آپ ﷺ کا پہلا جمعہ اور پہلا خطبہ تھا۔ (وفاء الوفاء زاد المعاد ' سیرۃ النبویہ ' تاریخ طبری)۔

سوال : قباء سے مدینہ روانگی کے وقت کتنے افراد حضور ﷺ کے ساتھ تھے؟

جواب : ایک سو آدمی۔ آپ ﷺ نے اپنے ماموں کے قبیلے بنو نجار کو بھی اطلاع کر دی تھی۔ چنانچہ وہ بھی تلواریں حمائل کیے حاضر تھے۔

(صحیح بخاری' سیرۃ النبویہ' سیرت محمدیہ' محمد رسول اللہ ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے انتظار میں مدینہ کے لوگوں کا کیا حال تھا؟

جواب : مدینہ کے مسلمانوں کو حضور ﷺ کی مکہ سے روانگی کی اطلاع مل چکی تھی۔ اس لیے لوگ روزانہ صبح ہی صبح حرہ کی طرف نکل جاتے اور آپ ﷺ کی راہ دیکھتے۔ دوپہر کو سخت دھوپ کے وقت واپس آجاتے۔

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' ضیاء النبی' الاستیعاب۔)

سوال : سب سے پہلے حضور ﷺ کو کس نے دیکھا؟

جواب : ایک یہودی نے۔ وہ ٹیلے پر کسی کام سے چڑھا تھا کہ آپ ﷺ پر نظر پڑ گئی۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' صحیح بخاری' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : یہودی نے بلند آواز سے کیا کہا؟

جواب : "عرب کے لوگو! یہ رہا تمہارا نصیب جس کا تم انتظار کر رہے تھے۔

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق' سیرت سید المرسلین ﷺ)

سوال : مدینہ کا نام یثرب کی بجائے مدینہ کب پڑا؟

جواب : جس دن حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے اسی دن سے مدینہ النبی' مدینۃ الرسول یا شہر رسول نام پڑ گیا۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' اسد الغابہ' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : آپ ﷺ مدینے میں کس سمت سے داخل ہوئے؟

جواب : آپ ﷺ یثرب کی جنوبی جانب سے شہر میں داخل ہوئے۔

(زاد المعاد' سیرۃ النبویہ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کا استقبال کس طرح ہوا؟

جواب : لوگ ہتھیار سجا کر جمع تھے بنی نجار اور انصار کی چھوٹی بچیاں چنگ اور دف بجا کر ترانہ گا رہی تھیں۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' معارج النبوت' حیات رسالتماب ﷺ ۔)

سوال : وہ ترانہ کیا تھا؟

جواب :

اشرق البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر علینا مادعا للہ داع
ایہا المبعوث فینا جئت با الامر المطاع

ان پہاڑوں سے جو ہیں سوئے جنوب چودھویں کا چاند ہے ہم پر چڑھا
کیسا عمدہ دین اور تعلیم ہے شکر واجب ہے ہمیں اللہ کا
ہے اطاعت فرض تیرے حکم کی بھیجنے والا ہے تیرا کبریا

(ضیاء النبی ﷺ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، تاریخ طبری۔)

سوال : آپ ﷺ ہجرت کے وقت اور مدینہ جاتے ہوئے کس اونٹنی پر سوار تھے؟

جواب : قصویٰ پر جو آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے قیمتاً لی تھی۔

(سیرۃ النبویہ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرۃ النبی ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کو اپنے ہاں ٹھہرانے کے لیے سب کی خواہش تھی۔ حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اونٹنی کی راہ چھوڑ دو۔ یہ اللہ کی طرف سے مامور ہے۔

(زاد المعاد، رحمتہ اللعالمین ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : آپ ﷺ کی اونٹنی کس جگہ پر ٹھہری؟

جواب : آپ ﷺ کے ننھیال کے محلے بنو نجار میں حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان کے سامنے۔ (الرحیق المختوم، سیرۃ النبویہ، رسالتماب ﷺ، مدارج النبوت۔)

سوال : حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے کیا کیا؟

جواب : اونٹنی کے بیٹھنے پر حضور ﷺ نیچے اترے تو حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کجاوہ اٹھا کر گھر لے گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ آدمی اپنے کجاوے کے ساتھ ہے۔

(زاد المعاد، رحمتہ اللعالمین ﷺ، الرحیق المختوم، عکس سیرت۔)

سوال : حضور ﷺ کی اونٹنی کون لے گیا؟

جواب : حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ

(زاد المعاد، رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت ابن اسحاق، سیرت محمدیہ)

سوال : آنحضرت ﷺ نے کس کے مکان پر قیام فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ "جاؤ اور میرے لئے قیلولہ کی جگہ تیار کرو" اور پھر وہیں آپ ﷺ نے قیام فرمایا۔

(صحیح بخاری، الرحیق المختوم، مدارج النبوت، سیرت حلبیہ۔)

سوال : مدینہ پہنچنے پر حضور ﷺ کی خدمت میں کھانے کی پہلی کونسی چیز پیش کی گئی؟

جواب : بڑے پیالے میں ثرید تھا جس میں روٹی، گھی اور دودھ تھا۔

(ضیاء النبی ﷺ، حیات محمد ﷺ، اصح السیر، سیرت المصطفیٰ ﷺ)

سوال : حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے ہاں ثرید کے بعد پہلا کھانا کہاں سے آیا؟

جواب : حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے گھر سے۔

(ضیاء النبی ﷺ، حیات محمد ﷺ، سیرت المصطفیٰ ﷺ)

سوال : مدینہ طیبہ میں حضور ﷺ کی اونٹنی کے بیٹھنے کی خاص جگہ کونسی تھی؟

جواب : جہاں مسجد نبوی تعمیر کی گئی۔ (تاریخ اسلام کامل، محمد الرسول اللہ، سیرت سرور عالمؐ)

سوال : یہ جگہ کس کی ملکیت تھی اور حضور ﷺ نے جگہ کیسے لی؟

جواب : قبیلہ بنو نجار کے دو یتیم لڑکوں سہل اور سہیل کی تھی۔ ان کی خواہش تھی کہ حضور ﷺ زمین مفت لے لیں مگر حضور ﷺ نے ان کو قیمت لینے پر مجبور کیا۔ (سیرۃ النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، تاریخ اسلام کامل، سیرت حلبیہ۔)

سوال : جگہ کی کتنی قیمت طے ہوئی اور یہ کس نے ادا کی؟

جواب : دس دینار طے ہوئی جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ادا کی۔

(صحیح بخاری، زاد المعاد، الرحیق المختوم، طبقات۔)

سوال : ہجری کس کو کہتے ہیں اور اس کی ابتداء کب سے ہوئی؟

جواب : جس سال حضور ﷺ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے اسی سال سے ایک تاریخ کی ابتداء ہوئی جسے سن ہجری کہتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں سن ہجری کا آغاز ہوا۔ مگر شروع ہجرت کے سال سے مانا گیا۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت سرور عالم ﷺ۔)

سوال : مدینہ کی کونسی مسجد ہے جس میں سب سے پہلے قرآن پاک پڑھا گیا؟

جواب : بنو زریق کی مسجد۔ (زاد المعاد، تاریخ اسلام کامل، محمد الرسول اللہ ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے اہل خانہ کب مکہ سے مدینہ تشریف لائے؟ انہیں کون لایا؟

جواب : مدینہ تشریف آوری کے چند دن بعد۔ آپ ﷺ نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ کو پانچ سو درہم اور دو اونٹ دے کر کے بھیجا جو آپ ﷺ کے اہل خانہ کو مدینہ لائے۔

(مختصر سیرۃ الرسول' صحیح بخاری' زاد المعاد' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے اہل خانہ میں سے کون مدینہ آئے؟

جواب : آپ ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا اور دو صاحبزادیاں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور ام کلثوم رضی اللہ عنہا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو آل ابی بکر کے ساتھ حضرت عبداللہ بن ابی بکر لے کر آئے۔ حضور ﷺ کی ایک صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو ان کے شوہر حضرت ابو العاص رضی اللہ عنہ نے آنے نہیں دیا۔ وہ جنگ بدر کے بعد تشریف لائیں۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا بھی ان مہاجرین کے ساتھ تھے۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' وفاء الوفاء۔ تذکار صحابیات' ازواج مطہرات)

سوال : مدینہ میں حضور کے اہل خانہ کہاں ٹھہرے۔؟

جواب : حضرت حارثہ بن نعمان کے گھر آباد ہوئے اور مسجد نبوی کے حجروں کی تعمیر تک وہاں رہے۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' سیرۃ النبویہ' ازواج مطہرات' سیرت حلبیہ۔)

سوال : مدینہ آمد کے بعد مہاجرین میں سب سے پہلا بچہ کون سا پیدا ہوا؟

جواب : حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' سیرۃ النبویہ' سیرت محمدیہ' تذکار صحابیات)

سوال : مدینہ آتے ہی مسلمانوں کو کیا مشکل پیش آئی؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور بعض دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کو وطن سے جدائی اور آب وہوا کی تبدیلی کی وجہ سے بخار آگیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کو بتایا تو آپ ﷺ نے دعا فرمائی۔ جس سے بخار جاتا رہا اور حالات بدل گئے۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' حضور ﷺ کے سپاہ فام رفقاء' رسالتمآب ﷺ)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے کیا دعا فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اے اللہ! ہمارے نزدیک مدینہ کو اسی طرح محبوب کر دے جیسے مکہ محبوب تھا یا اس سے بھی زیادہ اور مدینہ کی فضاء بخش بنادے اور اس کے صاع اور مد (غلے کے پیمانے) میں برکت دے۔ اور اس کا بخار منتقل کر کے جحفہ پہنچا دے۔" (صحیح بخاری، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، تاریخ طبری۔)

سوال : آپ ﷺ کے آنے سے پہلے مدینے کے قبائل آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ ان مشہور جنگوں کے نام بتایئے جن میں زبردست خونریزی ہوئی؟

جواب : جنگ بعاث۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ، اسد الغابہ، طبقات)۔

ہجرت کے وقت مدینہ :

سوال : مدینہ کہاں ہے اور مکہ سے کتنی دور ہے؟ اس کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب : ملک عرب میں مکہ سے شمال کی طرف تقریباً ڈھائی سو میل دور ایک شہر ہے جسے پہلے یثرب کہتے تھے اور اب مدینہ کہتے ہیں۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، تاریخ ارض القرآن، اسد الغابہ۔)

سوال : مدینہ طیبہ کے رہنے والوں کے مذاہب کیا تھے؟

جواب : مدینہ طیبہ میں دو مذاہب کے لوگ تھے ایک مشرک اور دوسرے یہودی۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ، الرحیق المختوم، صحیح بخاری، اسد الغابہ، تاریخ طبری۔)

سوال : مدینہ طیبہ میں کون کون سے قبیلے آباد تھے؟

جواب : مشرکوں کے دو قبیلے اوس اور خزرج تھے۔ جب کہ یہودیوں کے تین قبیلے بنو نضیر، بنو قینقاع اور بنو قریظہ۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرۃ النبویہ، تاریخ ارض القرآن۔)

سوال : مہاجر کس کو کہتے ہیں اور انصاری کس کو؟

جواب : جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ کو چھوڑ کر مدینہ تشریف لائے وہ مہاجر کہلاتے ہیں اور مدینہ میں رہنے والے اوس اور خزرج کے لوگ انصاری کہلاتے ہیں۔ (سیرت رسول عربی ﷺ، تاریخ اسلام کامل، تاریخ طبری، الاستیعاب)۔

سوال : مدینے میں آپ ﷺ کو کس قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑا؟

جواب : تین طرح کے۔ آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، مشرکین جو ابھی تک ایمان نہیں لائے تھے اور یہود۔ (سیرۃ النبویہ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضور ﷺ اور دیگر مسلمانوں کو مدینہ میں کن مسائل کا سامنا تھا؟

جواب : مدینے کے حالات اور آب وہوا جو مکے سے بالکل مختلف تھے۔ انصار تو اپنے گھروں میں رہ رہے تھے اور ان کے پاس مال ودولت تھی۔ مگر مہاجرین تمام سہولتوں سے محروم تھے۔ (الرحیق المختوم، رحمۃ للعالمین ﷺ، مدارج النبوت، سیرت محمدیہ۔)

سوال : مدینے کے مشرکین کی ہجرت کے وقت کیا حالت تھی؟

جواب : زیادہ تر مشرکین تھوڑے عرصے بعد مسلمان ہو گئے لیکن کچھ مشرکین کا گروہ رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کے خلاف عداوت رکھتا تھا جن کا سردار عبداللہ بن ابی ابن سلول تھا۔ جنگ بعاث کے بعد اوس اور خزرج کے لوگ اسے بادشاہ تسلیم کرنے والے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی آمد سے اس کی بادشاہت خطرے میں پڑ گئی۔ دولت اور تجارت یہودیوں کے ہاتھ میں تھی۔ وہ عربوں سے نہ صرف دوگنا اور تین گنا منافع لیتے بلکہ سود خور بھی تھے۔ یہ لوگ سازشی اور جنگ وفساد کی آگ بھڑکانے میں بھی ماہر تھے۔

(سیرۃ النبویہ، رحمۃ للعالمین ﷺ، الاستیعاب، الاصابہ۔)

سوال : منافق کون لوگ تھے؟

جواب : مدینے کے کچھ مکار لوگ اپنی غرض کے لیے مسلمان ہو گئے تھے مگر دل سے کافر تھے۔ وہ اسلام دشمنی کرتے تھے۔ ایسے لوگوں کو منافق کہا جاتا تھا۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، تاریخ طبری، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : منافقین کا سرغنہ کون تھا؟

جواب : عبداللہ بن ابی بن سلول۔ (سیرت رسول عربی ﷺ، سیرۃ النبویہ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : یہود جانتے تھے کہ پیغمبر آخر الزمان مبعوث ہونے والے ہیں پھر وہ حضور ﷺ کی نبوت پر ایمان کیوں نہ لائے؟

جواب : اپنی بادشاہت اور حکومت قائم رکھنے کے لیے انہوں نے حضور ﷺ کی مخالفت کی۔ (زاد المعاد' رحمۃ اللعالمین ﷺ' دلائل النبوت' اسوۃ الرسول ﷺ ۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے مدینہ طیبہ میں قیام کے بعد سب سے پہلے کیا کام کیا؟

جواب : مسجد نبوی کی تعمیر شروع کی۔ (الرحیق المختوم' سیرت محمدیہ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : مسجد نبوی کی جگہ جن دو یتیم لڑکوں کی تھی ان کے ولی کون تھے؟

جواب : حضرت سعد بن زرارہ نجاری خزرجی تھے۔ (سیرۃ النبویہ' تاریخ طبری' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : مسجد نبوی سے پہلے اس جگہ کا مصرف کیا تھا؟

جواب : کچھ حصہ میں کھجور کے درخت اور مشرکین کی قبریں تھیں۔ ایک حصہ میں کھجوریں خشک کرنے کے لیے پھیلائی جاتی تھیں اور ایک طرف حضرت اسعد بن زرارہ نماز پڑھا کرتے تھے۔ (سیرۃ النبویہ' سیرت حلبیہ' طبقات)۔

سوال : مسجد کی تعمیر کے لیے کیا انتظامات کیے گئے تھے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے مشرکین کی قبریں اکھڑوا دیں' ویرانہ برباد کر دیا اور کھجوروں کے درختوں کو کٹوا کر قبلہ کی جانب لگوا دیا۔
(صحیح بخاری' زاد المعاد' طبقات' تاریخ طبری)۔

سوال : مسجد نبوی کی تعمیر میں کن لوگوں نے حصہ لیا؟

جواب : تمام مسلمانوں نے۔ حضور ﷺ خود بھی کام کر رہے تھے۔ آپ ﷺ اپنی چادر میں اینٹیں اٹھا کر لاتے۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' رحمۃ اللعالمین' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : حضور ﷺ مسجد کی تعمیر کے وقت کیا فرما رہے تھے؟

جواب : "اے ہمارے پروردگار! یہ اینٹیں خیبر کے تمر اور زبیب سے زیادہ ثواب والی اور لذیذ ہیں"۔ آپ یہ بھی فرماتے "اے اللہ! زندگی تو بس آخرت کی زندگی ہے' پس انصار و مہاجرین کو بخش دے۔"
(صحیح بخاری' زاد المعاد' رحمۃ اللعالمین ﷺ' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : مسجد نبوی کیسی بنائی گئی تھی؟

جواب : قبلہ بیت المقدس کی طرف تھا۔ دیواریں کچی اینٹوں اور گارے سے بنائی گئی

تھیں۔ چھت پر کھجور کی شاخیں اور پتے ڈالے گئے۔ کھجوروں کے تنوں کے کھمبے بنائے گئے' فرش پر چھوٹی چھوٹی کنکریاں اور ریت بچھائی گئی۔ تین دروازے بنائے گئے۔ ایک سو ہاتھ لمبائی اور تقریباً اتنی ہی چوڑائی تھی۔ بنیادیں تقریباً تین ہاتھ گہری تھیں۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' تاریخ طبری' الاستیعاب' اسوۃ الرسول ﷺ)

سوال : کس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے؟

جواب : مسجد نبوی میں۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ' ضیاء النبی ﷺ' طبقات' سیرت رسول اکرم ﷺ)

سوال : مسجد نبوی کے صحن میں ایک چبوترہ بنایا گیا تھا اس کا نام بتایئے؟

جواب : صفہ۔ اسے اصحاب صفہ کا چبوترہ بھی کہتے ہیں۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' الوفاء' حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء۔)

سوال : اصحاب صفہ کون تھے؟

جواب : وہ فقراء اور مساکین صحابہ رضی اللہ عنہم تھے جو مال و منال اور اہل و عیال نہ رکھتے تھے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' محمد الرسول اللہ ﷺ' حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء' طبقات۔)

سوال : اصحاب صفہ کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : ان کی تعداد میں موت' سفر یا شادی بیاہ کی وجہ سے کمی بیشی ہوتی رہتی تھی۔ بعض اوقات یہ تعداد ستر تک پہنچ جاتی۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' الرحیق المختوم' سیرت دحلانیہ' طبقات۔)

سوال : اصحاب صفہ کا ذکر قرآن پاک کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب : سورۃ کہف میں۔ (سیرت رسول عربی ﷺ' قرآن مجید۔)

سوال : ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے رہنے کے لیے مکانات کہاں بنائے گئے؟

جواب : مسجد نبوی کی مشرقی جانب چھوٹے چھوٹے حجرے بنائے گئے تھے۔ مغرب کو چھوڑ کر باقی تمام اطراف میں بھی حجرے بنائے گئے۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ' ضیاء النبی ﷺ' صحیح بخاری' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : یہ حجرے کیسے تھے؟

جواب : ان کی دیواریں کچی اینٹوں کی تھیں اور چھتیں کھجور کے تنوں کی کڑیاں دے کر کھجور کی شاخ

اور پتوں سے بنائی گئی تھیں۔ (صحیح بخاری، زاد المعاد، الرحیق المختوم، البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضرت عائشہ صدیقہؓ کا حجرہ مسجد کے کس طرف تھا؟

جواب : مسجد کے مشرق کی جانب جہاں اب آپ ﷺ کی قبر مبارک ہے۔
(صحیح بخاری، وفاء الوفاء، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : نماز کے لیے آذان کی ابتداء کب ہوئی؟

جواب : ہجرت کے بعد ۲ھ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مشورے سے اذان کی ابتداء ہوئی۔ انہوں نے بھی خواب دیکھا تھا۔ (صحیح بخاری، زاد المعاد، طبقات)۔

سوال : اذان کا موجودہ طریقہ سب سے پہلے کس صحابی رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا؟

جواب : حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرۃ النبویہ، سیرت محمدیہ، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : نماز میں اضافہ کب ہوا؟

جواب : آپ ﷺ کے مدینہ تشریف لانے کے ایک ماہ بعد فجر کی نماز کے علاوہ ظہر، عصر اور عشاء چار چار رکعت فرض ہو گئیں۔ مغرب تین رکعت اور عشاء کے ساتھ تین وتر کا اضافہ ہوا۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، البدایہ والنہایہ، طبقات۔)

سوال : نماز باجماعت کا آغاز کب ہوا؟

جواب : آذان کی ابتدا کے ساتھ ہی نماز باجماعت پڑھنے کا آغاز ہوا۔
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضور ﷺ کی مدینہ ہجرت کے بعد کس انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کا سب سے پہلے انتقال ہوا؟

جواب : حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ (تاریخ طبری، سیرت ابن ہشام، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے سب سے پہلے کس صحابی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی؟

جواب : حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کی۔ (سیرۃ النبی ﷺ، طبقات، تاریخ طبری۔)

سوال : مواخات یا بھائی چارہ کسے کہتے ہیں؟ یہ کب ہوا؟

جواب : مہاجرین اور انصار کو بھائی بھائی بنانے کا عمل مواخات یا بھائی چارہ ہے۔ حضور ﷺ نے مدینہ آمد کے بعد یہ کام کیا۔ (مشکوۃ، صحیح بخاری، طبقات، تاریخ طبری۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے مواخات کیسے قائم کی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے ایک مہاجر اور ایک انصاری میں بھائی چارہ کروایا جس کے بعد آپس میں حقیقی بھائیوں کی طرح بھائی مانے جاتے یہ ایک دوسرے کے وارث بھی ہوتے۔ (الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : باہمی بھائی چارے سے ایک دوسرے کے وارث ہونے کا طریقہ کب تک جاری رہا؟

جواب : جب تک رشتہ کی بناء پر میراث تقسیم ہونے کا حکم قرآن پاک میں نازل ہوا۔
(تاریخ اسلام کامل' محمد الرسول اللہ ﷺ ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : مہاجرین اور انصار میں بھائی چارہ کس مکان میں کرایا گیا؟

جواب : حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے مکان میں (سیرۃ النبویہ' سیرت ابن اسحاق' سیرت وحلانیہ۔)

سوال : بھائی چارے میں کتنے مہاجرین اور انصار شریک ہوئے؟

جواب : کل نوے آدمی تھے' آدھے مہاجرین اور آدھے انصار۔
(زاد المعاد' فقہ السیرہ' سیرت المصطفیٰ' رسالتماب ﷺ ۔)

سوال : مواخات یا بھائی چارے کا ذکر قرآن پاک کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب : سورہ آل عمران میں۔ (قرآن مجید' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارے کی طرح ایک عہد وپیمان بھی کرایا تھا۔ اس کی کتنی دفعات تھیں؟

جواب : پندرہ دفعات تھیں' اور یہ معاہدہ تحریری تھا۔
(سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے مواخات کے وقت کس کو اپنا بھائی بنایا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول' ضیاء النبی ﷺ ' ہادی عالم سیر الصحابہؓ ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں کا فتنہ دبانے کے لیے کیا فوری اقدام کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے ایک معاہدہ کر لیا۔ یہ دنیا کا پہلا تحریری دستور تھا اور اسے میثاق مدینہ بھی کہتے ہیں۔ اس کی اہم دفعات یہ تھیں۔ یہود کو مذہبی آزادی

ہوگی' یہود اور مسلمان باہم دوستانہ برتاؤ کریں گے' کسی ایک فریق کو لڑائی پیش آئے گی تو ایک دوسرے کی مدد کریں گے' مدینہ پر حملہ ہوا تو دونوں فریق ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔ کسی دشمن سے اگر ایک فریق صلح کرے گا تو دوسرا بھی اس صلح میں شریک ہوگا۔ کوئی فریق قریش کو امن نہ دے گا۔ مسلمانوں کی اگر جنگ ہوگی تو یہودی بھی خرچ میں شامل رہیں گے۔ مظلوم کی امداد کی جائے گی۔ کوئی فریق اپنے حلیف کی وجہ سے مجرم نہ ٹھہرے گا۔ یہ معاہدہ کسی ظالم یا مجرم کے لیے آڑ نہ بنے گا۔ فریقین میں جھگڑا پیدا ہوگا تو فیصلہ رسول اللہ ﷺ فرمائیں گے۔ (سیرۃ النبویہ' زاد المعاد' طبقات' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : کیا یہود نے معاہدے کی پابندی کی؟

جواب : قطعاً نہیں' بلکہ وہ اسلام کے خلاف سازشیں کرتے رہے۔ چنانچہ بنو قینقاع نے دوسرے سال' بنو نضیر نے چوتھے سال اور بنو قریظہ نے پانچویں سال بہت برے طریقے سے بد عہدی کی۔ (سیرۃ النبویہ' زاد المعاد' تاریخ اسلام کامل' محمد رسول اللہ ﷺ)

سوال : مکہ کے مشرکین نے اسلام کی مخالفت کے لئے ہجرت کے بعد کیا چالیں چلیں؟

جواب : اوس اور خزرج کے ان لوگوں کو جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے مقابلے کے لیے بھڑکایا' ان کو لکھا کہ محمد ﷺ کو مدینے سے نکال دو ورنہ ہم مدینے پہنچیں گے اور تمہارے جوانوں کو قتل کردیں گے۔ عورتوں کو باندیاں بنالیں گے۔ (زاد المعاد' رحمتہ اللعالمین ﷺ' سیرۃ النبویہ' ابو داؤد۔)

سوال : اس خط کا کیا رد عمل ہوا؟

جواب : منافقین اور ان کا سردار عبداللہ بن ابی مسلمانوں سے لڑنے کے لیے تیار ہوگیا۔ مگر حضور ﷺ کی فراست سے یہ معاملہ ٹل گیا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' ابوداؤد)

سوال : حضور ﷺ نے کفار مکہ کی شرارت ختم کرنے کی کیا راہ نکالی؟

جواب : قریش ملک شام سے تجارت کرتے تھے۔ ان کے قافلے شام جاتے ہوئے

مدینے کے پاس سے گزرتے تھے۔ حضور ﷺ نے ان قافلوں کو تنگ کرنا شروع کردیا تاکہ مشرکین پریشان ہوں اور ان کی طاقت کمزور پڑ جائے۔

(زاد المعاد' محمد رسول اللہ ﷺ ' طبقات۔)

سوال : حضور ﷺ نے مدینہ کے آس پاس کے کافر قبیلوں کی شرارت کس طرح ختم کی؟

جواب : ان سے صلح کے معاہدے شروع کر دیئے۔ (سیرۃ النبویہ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : کیا تمام قبائل سے معاہدے ہوئے؟

جواب : نہیں۔ابھی ایک دو قبائل ہی سے معاہدہ کیا تھا کہ قریش کے حملے شروع ہوگئے۔

(زاد المعاد' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت محمدیہ ﷺ ۔)

سوال : حضور ﷺ نے ہجرت کے بعد پہلا سفر کب اور کیوں کیا؟

جواب : آپ ﷺ ہجرت کے پہلے سال مدینے سے باہر ودان تک گئے اور قبیلہ بنی حمزہ بن بکر کو معاہدہ امن میں شریک کیا۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' تاریخ طبری' طبقات۔)

سوال : اس قبیلہ بنی حمزہ کے ساتھ معاہدے پر کس نے دستخط کئے تھے؟

جواب : عمرو بن مخشی الضمری نے۔ (زاد المعاد' اسد الغابہ' تاریخ طبری۔)

سوال : حضور ﷺ نے کوہ بواط کے لوگوں کو کب امن معاہدے میں شریک کیا؟

جواب : ربیع الاول ۲ ہجری میں۔ (زاد المعاد' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت ابن ہشام' سیرت حلبیہ۔)

سوال : آنحضرت ﷺ ذی العشیر کب اور کیوں تشریف لے گئے تھے؟

جواب : جمادی الاخر ۲ ہجری میں بنو مدلج سے امن معاہدے کے لیے۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت ابن اسحاق' سیرت حلبیہ۔)

سوال : قریش نے مسلمانوں پر مسجد حرام کا دروازہ کب بند کر دیا تھا؟

جواب : حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ہجرت کے پہلے سال عمرہ کے لیے مکہ گئے۔ ابوجہل نے اس موقع پر دوران طواف دھمکی دی۔

(صحیح بخاری' ابوداؤد' الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : قریش نے مدینہ کے مسلمانوں کو کیا دھمکی دی؟

جواب : انہوں نے مسلمانوں کو کہلا بھیجا "تم مغرور نہ ہونا کہ مکہ سے صاف بچ کر نکل گئے۔ ہم یثرب پہنچ کر تمہارا ستیاناس کر دیتے ہیں"

(صحیح بخاری' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' اسد الغابہ' سیرت محمدیہ۔)

سوال : اس دھمکی کا کیا اثر ہوا؟

جواب : آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھی یا تو جاگ کر رات گزارتے یا پھر صحابہ کرام ؓ پہرہ دیتے۔ ہتھیار لگا کر سوتے۔ (صحیح بخاری و مسلم' اسد الغابہ' سیرت محمدیہ' طبقات۔)

سوال : پہرے کا یہ معمول کب تک رہا؟

جواب : جب سورہ المائدہ کی آیت ۶۷ نازل ہوئی جس کا مطلب ہے "اللہ آپ ﷺ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا" تو پہرہ ختم کر دیا گیا۔

(جامع ترمذی' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : جہاد کسے کہتے ہیں؟

جواب : اسلام اور مسلمانوں کی بہتری کے لیے مخالفین کو نقصان پہنچانا جہاد ہے۔ سے ہو یا کسی اور طریقے سے۔ (تاریخ اسلام کامل' زاد المعاد' صحابہ کرام کا عہد زریں۔)

سوال : جہاد واجب ہے یا فرض؟

جواب : جہاد فرض ہے۔ البتہ جہاں مسلمان رہتے ہوں اگر اسلامی حکومت ہے اور امن وامان ہے تو یہ فرض کفایہ ہے۔ یعنی اگر مسلمانوں کے کچھ لشکر جہاد کرتے رہیں تو سب سے فرض ادا ہو جاتا ہے اور اگر اس ملک کی اسلامی حکومت خطرے میں پڑ جائے تو پھر جہاد فرض عین ہو جاتا ہے' نماز' روزے کی طرح۔

(بدائع منائع' زاد المعاد' صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں۔)

سوال : مسلمانوں کو جنگ کی اجازت کب ملی؟

جواب : ۱ ہجری میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جنگ کی اجازت دے دی لیکن اسے فرض قرار نہیں دیا۔ (سیرۃ النبویہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' صحابہ کرام کا عہد زریں۔)

سوال : جہاد کے بارے میں کس سورہ میں اور کیا حکم نازل ہوا؟

جواب : سورۃ الحج کی آیت نمبر ۳۹ میں حکم ہوا "جن لوگوں سے جنگ کی جارہی ہے انہیں بھی جنگ کی اجازت دی گئی کیونکہ وہ مظلوم ہیں۔ اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر قادر ہے" (قرآن کریم' الرحیق المختوم' زاد المعاد۔)

سوال : غزوہ' جیش اور سریہ میں کیا فرق ہے؟

جواب : وہ لڑائی جس میں خود رسول اللہ ﷺ شریک ہوئے ہوں غزوہ کہلاتی ہے۔ جیش بڑے لشکر کو کہتے ہیں اور سریہ اس دستے کو کہا جاتا ہے جس میں تھوڑے سپاہی ہوں اور اس میں آپ ﷺ نے شرکت نہ فرمائی ہو۔

(رحمتہ اللعالمین' تاریخ اسلام کامل' محمد الرسول اللہ۔)

سوال : جنگ کی اجازت ملنے پر حضور ﷺ نے کیا منصوبہ بندی کی؟

جواب : دو منصوبے اختیار کیے۔ مکے سے شام جانے والی تجارتی شاہراہ تک اپنا تسلط بڑھا دیا۔ اور اس کے اردگرد آباد قبائل سے دوستی اور جنگ نہ کرنے کا معاہدہ۔ دوسرا منصوبہ اس شاہراہ پر گشتی دستے بھیجنے کا تھا۔

(الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے کس قبیلے سے دوستی وتعاون اور جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کیا؟

جواب : مدینہ سے پینتالیس پچاس میل کے فاصلے پر واقع قبیلہ جہینہ کے ساتھ۔(سیرۃ النبویہ' زادالمعاد۔)

سوال : لڑائی میں آنحضرت ﷺ کا معمول کیا تھا؟

جواب : سفر کی طرح' شروع دن میں لڑائی کرنا پسند فرماتے۔ آپ ﷺ صحابہ ؓ سے بیعت لیتے کہ وہ میدان جنگ سے نہیں بھاگیں گے۔ بعض اوقات مرنے پر اور جہاد پر بھی بیعت لیتے تھے۔ صحابہ ؓ سے مشورہ لیتے کہ کیمپ کہاں لگایا جائے اور دشمن کا مقابلہ کیسے کیا جائے۔ جنگ کے سفر میں پیچھے چلتے تاکہ کمزوروں کو ساتھ لائیں۔ جنگ کا ارادہ کرتے تو اکثر توریہ (جس طرف جانا ہو اس کی مخالف سمت کو مشہور کرنا) سے کام لیتے۔ دشمن کے حالات سے باخبر رہنے کے لیے جاسوس بھیجتے۔ اپنے کیمپ کے گرد محافظ اور پہریدار متعین فرماتے۔ لڑائی سے پہلے دعا مانگتے اور اللہ سے مدد طلب فرماتے۔ دشمن کے مقابلہ کے لیے لشکر کو ترتیب دیتے۔ کثرت سے اللہ کا ذکر کرتے۔ جنگی ہتھیار پہنتے۔ مختلف سپہ سالاروں کو دینے کے لیے جھنڈے استعمال فرماتے۔ فتح پاتے تو اس مقام پر تین دن ٹھہرتے۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' سیرۃ النبویہ)۔

سرایا اور غزوات

سرایا اور غزوات

غزوہ بدر سے پہلے :

سوال : سریہ سیف البحر یا سریہ حمزہ رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب کب ہوا؟

جواب : رمضان ۱ھ بمطابق مارچ ۶۲۳ء میں۔ اسے سریہ حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بھی کہتے ہیں۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ' الرحیق المختوم' غزوات النبی ﷺ)

سوال : سریہ سیف البحر کیوں ہوا؟

جواب : یہ رسول اللہ ﷺ نے شام سے آنے والے ایک قریشی قافلے کا پتہ لگانے کے لیے روانہ کیا تھا۔ (طبقات' سیرت ابن ہشام' غزوات النبی ﷺ)

سوال : مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی اور ان کا امیر کون تھا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کو اس سریہ کا امیر بنایا اور تیس مہاجرین اس میں شامل تھے۔ (الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ' زاد المعاد۔)

سوال : کفار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : قافلے میں تین سو آدمی تھے جن میں ابو جہل بھی شامل تھا۔
(طبقات' تاریخ طبری' غزوات النبی ﷺ)

سوال : اس سریہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : عیص کے اطراف میں فریقین کا سامنا ہوا اور جنگ کے لیے آمادہ ہو گئے لیکن قبیلہ جہنیہ کے سردار مجدی بن عمرو نے جو فریقین کا حلیف تھا دوڑ دھوپ کر کے جنگ نہ ہونے دی۔ (الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ' طبقات۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کسی بھی جنگ کے لیے پہلا جھنڈا کب باندھا؟

جواب : سریہ سیف البحر میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا جھنڈا جسے رسول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے باندھا۔ اس کا رنگ سفید تھا۔ یہ اسلام کا پہلا علم تھا۔

(طبقات، سیرت ابن اسحاق، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : سریہ سیف البحر میں مسلمانوں کے علمبردار کون تھے؟

جواب : حضرت ابو مرثد کنانہ بن حصین غنوی رضی اللہ عنہ۔ (الرحیق المختوم، غزوات النبوی ﷺ، طبقات۔)

سوال : سریہ رابغ یا سریہ عبیدہ بن الحارث کب ہوا؟

جواب : شوال ۱ھ بمطابق اپریل ۶۲۳ء میں۔ (الرحیق المختوم، رحمۃ اللعالمین ﷺ، طبقات۔)

سوال : یہ سریہ کیوں ہوا؟

جواب : ابو سفیان کی سرکوبی کے لیے روانہ کیا گیا تھا۔

(سیرت ابن اسحاق، زاد المعاد، غزوات النبوی ﷺ)

سوال : مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی اور ان کا امیر کون تھا؟

جواب : مہاجرین کے ساٹھ سواروں کا دستہ تھا جن کے امیر حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ تھے۔ (غزوات رسول اکرم ﷺ، طبقات، الرحیق المختوم۔)

سوال : مشرکین کی تعداد کتنی تھی؟ اور ان کا امیر کون تھا؟

جواب : دو سو آدمی اور ان کا امیر ابو سفیان تھا۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ، طبقات، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : سریہ رابغ میں مسلمانوں کے علم کا رنگ کیسا تھا اور علمبردار کون تھا؟

جواب : مسلمانوں کے علم کا رنگ سفید تھا اور حضرت مسطح رضی اللہ عنہ بن اثاثہ بن مطلب علمبردار تھے۔

(طبقات، غزوات النبی ﷺ، الرحیق المختوم، معجم البلدان۔)

سوال : اس سریہ کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : رابغ کی وادی میں ابو سفیان سے سامنا ہوا۔ فریقین نے ایک دوسرے پر تیر چلائے لیکن جنگ نہ ہوئی۔ اس موقع پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص نے پہلا تیر پھینکا تھا۔ (الرحیق المختوم، سیرت ابن اسحاق، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : اس سریے میں کس لشکر کے دو آدمی مسلمانوں سے آملے تھے۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت مقداد بن عمرو البہرانی رضی اللہ عنہ اور عتبہ بن غزوان المازنی رضی اللہ عنہ۔

(سیرت ابن ہشام، طبقات، معجم البلدان۔)

سوال : یہ دونوں حضرات مسلمانوں سے کیوں آملے تھے؟

جواب : یہ دونوں مسلمان تھے اور کفار کے ساتھ اسی ارادے سے نکلے تھے کہ اس

طرح مسلمانوں سے جاملیں۔ (الرحیق المختوم' غزوات النبی ﷺ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : سریہ خرار کب واقع ہوا؟

جواب : ذی قعدہ بمطابق مئی ۶۲۳ء میں۔اسے سریہ سعد بن ابی وقاص بھی کہتے ہیں۔
(الرحیق المختوم' غزوات النبی ﷺ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : اس سریہ کا امیر کون تھا اور مسلمانوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب : حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ امیر تھے اور ان کے ساتھ بیس مسلمان تھے۔
(الرحیق المختوم' غزوات النبی ﷺ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : اس سریے کا علم کیسا تھا اور علمبردار کون تھا؟

جواب : علم کا رنگ سفید تھا اور علمبردار حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ تھے۔
(طبقات' الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : یہ سریہ کیوں روانہ کیا گیا تھا؟

جواب : قریش کے ایک قافلے کا پتہ لگانے کے لیے۔
(غزوات النبی ﷺ' الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : اس سریے کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : اسلامی دستہ پیدل سفر کرتا خرار پہنچا تو معلوم ہوا کہ قافلہ ایک دن پہلے جا چکا ہے۔
(طبقات' غزوات النبی ﷺ' غزوات رسول اکرم ﷺ)

سوال : غزوہ ابواء یا ودان کب ہوا؟

جواب : صفر ۲ھ بمطابق اگست ۶۲۳ء میں۔ (الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ' طبقات۔)

سوال : اس غزوہ میں مسلمانوں کی تعداد کیا تھی اور ان کا امیر کون تھا؟

جواب : مسلمانوں کی تعداد ستر (مہاجرین) تھی اور آنحضرت ﷺ امیر تھے۔
(طبقات' غزوات النبی ﷺ' المواہب اللدنیہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے کس غزوہ میں سب سے پہلے شرکت کی؟

جواب : غزوہ ابواء یا غزوہ ودان میں آپ ﷺ بذات خود تشریف لے گئے اور پندرہ دن مدینہ سے باہر گزارے۔ (الرحیق المختوم' المغازی' طبقات۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس غزوے میں اپنا قائم مقام کس کو مقرر فرمایا؟

جواب : مدینہ میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو اپنا قائم مقام مقرر فرمایا۔

(المواہب اللدنیہ' طبقات' الرحیق المختوم)۔

سوال : اس مہم کا کیا مقصد تھا؟

جواب : قریش کے ایک قافلے کی راہ روکنا تھا۔ (طبقات' الرحیق المختوم' غزوات النبی ﷺ)

سوال : غزوہ ابواء یا ودان میں اسلامی پرچم کا رنگ کیا تھا اور علمبردار کون تھا؟

جواب : پرچم کا رنگ سفید تھا اور علمبردار حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(المواہب اللدنیہ' زرقانی' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : اس مہم کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : آپ ﷺ ودان تک پہنچے لیکن کوئی معاملہ پیش نہ آیا۔

(الرحیق المختوم' طبقات' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : اس غزوہ کے دوران کس قبیلے کے ساتھ حلیفانہ معاہدہ ہوا؟

جواب : بنو ضمرہ کے سردار عمرو بن مخشی الضمری کے ساتھ۔

(طبقات' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' غزوات النبی ﷺ)

سوال : اس معاہدے کی تحریر کیا تھی؟

جواب : "یہ بنو ضمرہ کے لیے محمد ﷺ کی تحریر ہے۔ یہ لوگ اپنے جان اور مال کے بارے میں مامون رہیں گے۔ اور جو ان پر یورش کرے گا' اس کے خلاف ان کی مدد کی جائے گی۔ الا یہ کہ خود اللہ کے دین کے خلاف جنگ کریں۔ (یہ معاہدہ اس وقت تک کے لیے ہے) جب تک سمندر ان کو تر کرے (یعنی ہمیشہ کے لیے ہے) اور جب نبی ﷺ اپنی مدد کے لیے انہیں آواز دیں گے تو انہیں آنا ہو گا" (المواہب الدنیہ مع شرح زرقانی' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : غزوہ بواط کب پیش آیا؟

جواب : ربیع الاول ۲ھ بمطابق ستمبر ۶۲۳ء۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' سیرت ابن اسحاق' غزوات النبی ﷺ)

سوال : اس مہم کا امیر کون تھا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی تعداد کیا تھی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ امیر لشکر تھے اور دو سو صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ روانہ ہوئے۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' سیرت ابن اسحاق' غزوات رسول اکرم ﷺ)

سوال : اس غزوہ کا مقصد کیا تھا؟

جواب : قریش کے ایک قافلہ کی راہ روکنا جس میں امیہ بن خلف بھی تھا۔
(الرحیق المختوم' غزوات النبی ﷺ ' طبقات)۔

سوال : مشرکین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : ایک سو آدمی اور ڈھائی ہزار اونٹ بھی تھے۔ (طبقات' الرحیق المختوم' المواہب اللدنیہ)

سوال : اس غزوہ کے دوران مدینے کا امیر کون تھا؟

جواب : حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ۔ (طبقات' المواہب اللدنیہ' غزوات النبی ﷺ ۔)

سوال : اس غزوے میں علم کا رنگ کیسا تھا اور علمبردار کون تھا؟

جواب : علم کا رنگ سفید تھا اور علمبردار حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ تھے۔
(غزوات النبی ﷺ ' الرحیق المختوم' طبقات)۔

سوال : اس مہم کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ رضوی کے اطراف میں مقام بواط تک تشریف لے گئے لیکن کوئی معاملہ پیش نہ آیا۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ 'سیرت ابن اسحاق 'غزوات النبی ﷺ)

سوال : غزوہ سفوان کب ہوا؟

جواب : ربیع الاول ۲ ھ بمطابق ستمبر ۶۲۳ء میں۔
(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' تاریخ طبری' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : اس غزوہ کی وجہ کیا تھی؟

جواب : کرز بن جابر فہری مشرکین کی تھوڑی سی فوج کے ساتھ مدینے کی چراہ گاہ سے کچھ مویشی لے گیا۔ جن کی واپسی مقصود تھی۔ (الرحیق المختوم' طبقات' زاد المعاد)۔

سوال : اس غزوہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : حضور ﷺ نے ستر صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کرز بن جابر کا تعاقب کیا۔
(سیرت ابن ہشام' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' زاد المعاد)۔

سوال : اس غزوہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب : اس غزوہ کو بعض لوگ غزوہ بدر اولیٰ بھی کہتے ہیں۔
(زاد المعاد' الرحیق المختوم' غزوات النبی ﷺ)

سوال : اس غزوہ کے دوران مدینے کی امارت کس کو سونپی گئی؟

جواب : حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو۔ (سیرت ابن ہشام، غزوات النبی ﷺ، طبقات)۔

سوال : اس غزوہ میں علم کا رنگ کیا تھا اور علمبردار کون تھے؟

جواب : علم کا رنگ سفید تھا اور علمبردار حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

(سیرت ابن ہشام، غزوات النبی ﷺ، طبقات)۔

سوال : اس غزوے کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : آقا ﷺ بدر کے اطراف میں وادی سفوان تک تشریف لے گئے لیکن کرز اور اس کے ساتھی نہ ملے۔ (الرحیق المختوم، زاد المعاد، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : غزوہ ذی العشیرہ کب ہوا؟

جواب : جمادی الاول وجمادی الاخر ۲ھ میں بمطابق نومبر۔ دسمبر ۶۲۳ء میں۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، زاد المعاد)

سوال : مسلمانوں کے امیر کون تھے اور تعداد کتنی تھی؟

جواب : امیر لشکر رسول اللہ ﷺ تھے اور ڈیڑھ سو مہاجرین ساتھ تھے۔ سواری کے لیے صرف تیس اونٹ تھے۔ (غزوات النبی ﷺ، طبقات، الرحیق المختوم۔)

سوال : اس مہم کا مقصود کیا تھا؟

جواب : قریش کا ایک قافلہ جو مکہ سے شام جارہا تھا اسے روکنا۔

(سیرت ابن ہشام، تاریخ طبری، طبقات۔)

سوال : اس غزوے کے موقع پر مدینے کا امیر کون تھا؟

جواب : حضور ﷺ نے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ بن عبد الاسد مخزومی کو قائم مقام امیر بنایا۔

(طبقات، زاد المعاد، الرحیق المختوم۔)

سوال : مسلمانوں کے علم کا رنگ کیا تھا اور علمبردار کون تھا؟

جواب : علم سفید تھا اور علمبردار حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ تھے۔ (غزوات النبی ﷺ، طبقات، تاریخ طبری)۔

سوال : اس مہم کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ ذالعشیرہ تک پہنچے لیکن قافلہ کئی دن پہلے جا چکا تھا۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت ابن اسحاق، تاریخ اسلام کامل۔)

سوال اس غزوے کی خاص بات کیا ہے؟

جواب : یہ وہی غزوہ ہے جس کے دوران قافلے کو گرفتار کرنا چاہا تھا مگر وہ بچ نکلا لیکن جنگ بدر پیش آگئی۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' طبقات' الرحیق المختوم۔)

سوال : اس غزوہ کے دوران کون سے قبیلوں کے ساتھ امن کا معاہدہ کیا؟

جواب : بنو مدلج اور ان کے حلیف بنو ضمرہ کے ساتھ۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' طبقات' الرحیق المختوم۔)

سوال : سریہ نخلہ کب پیش آیا؟

جواب : رجب ۲ھ بمطابق جنوری ۶۲۴ء میں۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : اس مہم کے امیر کون تھے اور مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ امیر تھے اور بارہ مہاجرین کا دستہ تھا۔ ہر دو آدمیوں کے لیے ایک اونٹ تھا۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' طبقات' غزوات النبی ﷺ)

سوال : دستے کے امیر کو رسول اللہ ﷺ نے ایک تحریر دے کر کیا ہدایت فرمائی؟

جواب : یہ کہ دو دن سفر کرنے کے بعد ہی اسے کھولیں گے۔

(الرحیق المختوم' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : اس تحریر میں کیا درج تھا؟

جواب : "جب تم میری یہ تحریر دیکھو تو آگے بڑھتے جاؤ۔ یہاں تک کہ مکہ اور طائف کے درمیان نخلہ میں اترو اور وہاں قریش کے ایک قافلے کی گھات میں لگ جاؤ اور ہمارے لئے اس کی خبروں کا پتہ لگاؤ۔" (الرحیق المختوم' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : کون سے دو صحابی پیچھے رہ گئے تھے اور کیوں؟

جواب : حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ ان کا اونٹ گم ہو گیا تھا۔ (طبقات' سیرت ابن اسحاق' الرحیق المختوم۔)

سوال : مشرکین کے قافلے میں کون سے خاص لوگ بھی تھے؟

جواب : عبداللہ بن مغیرہ کے دو بیٹے عثمان اور نوفل اور عمرو بن حضرمی اور حکیم بن کیسان۔

(طبقات' سیرت ابن اسحاق' الرحیق المختوم۔)

سوال : فریقین کا آمنا سامنا کہاں ہوا؟

سوال : بدر مکہ اور مدینہ سے کتنی دور ہے؟

جواب : میدان بدر مدینہ طیبہ سے اسی میل اور مکہ سے دو سو ستر میل کے فاصلے پر ہے۔

(سیرت ابن ہشام' طبقات' الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : غزوہ بدر کے لیے حضور ﷺ اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم کے ساتھ کس روز مدینہ سے روانہ ہوئے؟

جواب : ۱۲ رمضان المبارک ۲ھ بروز شنبہ بمطابق ۸ مارچ ۶۲۴ء کو۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' طبقات' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ابو سفیان کے تجارتی قافلے کے ساتھ کیا معاملہ ہوا؟

جواب : یہ قافلہ دس دن تک مقام حوراء میں مقیم رہنے کے بعد راستہ بدل کر نکل گیا۔

(طبقات' غزوات النبی ﷺ ' صحابہ کرام کا عہد زریں۔)

سوال : کس جنگ میں انصار نے سب سے پہلے شرکت کی؟

جواب : انصار مدینہ سب سے پہلے جنگ بدر میں باقاعدہ شریک ہوئے۔

(سیرۃ رسول عربی ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' طبقات۔)

سوال : حضور ﷺ نے مدینہ سے باہر نکل کر لڑنے کا فیصلہ کیا تو انصار کے جواب کے کیوں منتظر تھے؟

جواب : کیونکہ ان سے معاہدہ ہوا تھا کہ مدینہ میں ہر دشمن کے مقابلے میں وہ آپ ﷺ کی حمایت کریں گے لیکن یہ مدینہ سے باہر کا واقعہ تھا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' محمد الرسول اللہ ﷺ ' الرحیق المختوم۔)

سوال : اسلامی لشکر میں سواری کے لیے کتنے اونٹ اور کتنے گھوڑے تھے؟

جواب : ستر اونٹ اور تین گھوڑے تھے۔ حضور ﷺ نے تین سواروں کے لیے باری باری ایک ایک اونٹ مقرر فرمایا۔

(الرحیق المختوم' سیرۃ النبی ﷺ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' غزوات النبی ﷺ)

سوال : جنگ بدر میں دو گھوڑے کس کے پاس تھے؟

اب : ایک حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے پاس اور دوسرا حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے پاس۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' طبقات' زاد المعاد۔)

وال : آنحضرت ﷺ نے مدینے میں نائب کسے مقرر فرمایا اور امامت کس کے سپرد کی؟

جواب : لوگوں کو نمازیں پڑھانے کے لیے حضرت عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو اور راستے میں روحاء سے ابولبابہ رضی اللہ عنہ بن عبدالمنذر کو مدینے کا حاکم مقرر کر کے واپس بھیج دیا۔
(الرحیق المختوم، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، طبقات۔)

سوال : مدینہ کی بالائی آبادی کے لیے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو آنحضرت ﷺ نے نگران اور حاکم بنایا؟

جواب : حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کو۔ (طبقات، الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : جنگ بدر میں مسلمانوں کی تعداد اور ساز و سامان کیا تھا؟

جواب : قبیلہ اوس کے انصار اکسٹھ قبیلہ خزرج کے ایک سو چھیاسٹھ انصار اور چھیاسی مہاجرین۔
(زاد المعاد، رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : کتنے صحابہؓ جنگ بدر میں شریک نہ ہو سکے؟

جواب : آٹھ صحابہؓ ان میں تین مہاجرین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ اور سعید بن زید رضی اللہ عنہ اور پانچ انصار یعنی حضرت ابو لبابہ رضی اللہ عنہ، حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ، حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ، حارث بن الصمہ رضی اللہ عنہ اور خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ۔ (اللعالمین ﷺ، زاد المعاد، صحیح مسلم کتاب الجہاد، البدایہ والنہایہ۔)

سوال : یہ صحابہ رضی اللہ عنہم جنگ بدر میں کیوں شرکت نہ کر سکے؟

جواب : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنی اہلیہ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ ﷺ کی بیماری کی وجہ سے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے روانگی سے دس دن پہلے قافلہ قریش کی خبر لانے کے لیے بھیجا تھا جو بعد میں مدینہ واپس آئے۔ حضرت ابو لبابہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے مدینہ کا حاکم مقرر کیا تھا، عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ روحاء سے ضرب شدید کے سبب واپس کر دیئے گئے۔ حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے روحا سے کسی خاص کام کے لیے بنو عمرو بن عوف کے پاس بھیج دیا۔ حضرت حارث بن الصمہ روحا سے ٹانگ پر شدید زخم کی وجہ سے واپس بھیج دیئے گئے اور حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ اثنائے راہ میں ساق پر پتھر لگنے کے سبب مقام صفراء سے واپس کر دیئے گئے۔

(سیرۃ النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' طبقات' غزوات رسول اکرم ﷺ)

سوال : جنگ بدر میں کن دو صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس گھوڑے تھے؟

جواب : ایک گھوڑا حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے پاس اور دوسرا حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی' الرحیق المختوم۔)

سوال : جنگ بدر میں کن صحابہ رضی اللہ عنہم کو حضور ﷺ کا ہمرکاب ہونے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب : پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی جگہ حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ اونٹ پر باری باری سوار ہوتے۔

(سیرۃ رسول عربی ﷺ ' طبقات' الرحیق المختوم' تاریخ ابن کثیر۔)

سوال : جب ان جانثاروں نے کہا کہ آپ ﷺ سوار رہیں اور ہم پیدل چلیں گے تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "تم میں مجھ سے زیادہ چلنے کی طاقت ہے اور نہ میں تم سے زیادہ ثواب سے بے نیاز ہوں"

(طبقات' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : اس موقع پر مسلمانوں کی خستہ حالی دیکھ کر آنحضرت ﷺ نے کیا دعا فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ نے دعا فرمائی "الٰہ العالمین یہ برہنہ پا ہیں' ان کو سواری عطا فرما۔ یہ برہنہ بدن ہیں ان کو لباس عطا فرما۔ یہ تہی شکم ہیں ان کو سیر فرما"

(طبقات البدایہ والنہایہ' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے بدر سے پہلے اور کن مقامات پر قیام کیا؟

جواب : صفراء' روحا' منصرف' ذات اجذال' معلات اور آخری منزل بدر سے دو میل دور اثیل تھی۔ (طبقات' سیرت ابن اسحاق' المغازی)۔

سوال : حضور ﷺ اقدس نے لشکر قریش کی خبریں لانے کے لیے جو جاسوس روانہ کئے تھے ان کے نام بتایئے۔؟

جواب : بنی ساعدہ کے حلیف لیس بن عمرو الجہینی اور بنی نجار کے حلیف عدی بن ابی الرغباء کو۔ (البدایہ والنہایہ' الرحیق المختوم' روض الانف ج)

سوال : لشکر قریش سے مسلمانوں کی خبریں لانے کے لیے کسے بھیجا گیا؟

جواب : عمرو بن واہب کو۔ (الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' صحابہ کرامؓ کا عہد زرین۔)

سوال : مدینہ سے روانہ ہونے کے بعد مقام روحا پر آنحضرت ﷺ نے صحابہؓ سے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا ہماری روانگی کا علم اہل مکہ کو ہو گیا ہے۔ اگر وہ جنگ کے لیے آجائیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(البدایہ والنہایہ' الرحیق المختوم' غزوات النبی ﷺ' روض الانف۔)

سوال : صحابہؓ نے جواب میں کیا فرمایا؟

جواب : آنحضرت ﷺ کے پوچھنے پر اس مقدس جماعت نے حضور ﷺ کے حکم کو تسلیم کرنے کا عہد کیا۔ حضرت مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ "ہم وہ بات نہیں کہیں گے جو موسیٰؑ کی قوم نے کہی تھی کہ "آپ اور آپ کے خدا چلے جائیں اور جنگ کرلیں" ہم تو آپ ﷺ کی داہنے جانب بھی لڑیں گے اور بائیں جانب بھی۔ آپ ﷺ کے آگے بھی اور پیچھے بھی۔"

(صحیح بخاری و مسلم' زرقانی' تاریخ الامم والملوک۔)

سوال : بدر کے قریب پہنچ کر حضور ﷺ نے کفار کا حال معلوم کرنے کے لیے کن صحابہؓ کو روانہ فرمایا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور بعض دوسرے صحابہؓ کو۔ (سیرت ابن ہشام' بدایہ والنہایہ' مسلم شریف' الرحیق المختوم۔)

سوال : لشکر اسلام نے کس طرف سے وادی بدر کی طرف بڑھنا شروع کیا؟

جواب : لشکر اسلام زفران کی طرف سے بدر کو روانہ ہوا (زاد المعاد' طبقات' غزوات النبی ﷺ)

سوال : لشکر قریش کتنے آدمیوں پر مشتمل تھا؟

جواب : لشکر قریش میں ایک ہزار سپاہی تھے جس میں سو سواروں کا ایک دستہ تھا۔

(غزوات رسول اکرم ﷺ' الرحیق المختوم' البدایہ والنہایہ)

سوال : آنحضرت ﷺ نے مدینے سے بدر تک کا فاصلہ کتنے دن میں طے کیا؟

جواب : چار یا پانچ روز میں یہ مسافت طے کی جو عموماً دس دن میں طے ہوتی تھی۔

(البدایہ والنہایہ' سیرت ابن اسحاق' الرحیق المختوم۔)

سوال : آنحضرت ﷺ اپنے لشکر کے ہمراہ کب بدر میں پہنچے؟

جواب : ۱۷ رمضان جمعہ کی رات کو عشاء کے وقت۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ، الرحیق المختوم)

سوال : لشکر قریش کی کمان جنگ بدر میں کس کے ہاتھ میں تھی؟

جواب : قریش کا سردار عتبہ بن ربیعہ لشکر قریش کی کمان کر رہا تھا۔ جب کہ ان کا سردار ابو جہل تھا۔ (زاد المعاد ، سیرت ابن ہشام ، غزوات رسول اکرم ﷺ ، المغازی۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے قریش کے بڑے بڑے سرداروں کا نام سن کر کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے اپنے صحابہؓ سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ مکہ نے اپنے تمام جگر پارے تمہارے سامنے ڈال دیئے ہیں۔

(سیرت ابن ہشام ، سیرت ابن اسحاق ، الرحیق المختوم ، طبقات۔)

سوال : انصار میں سے کن صحابہؓ نے حضور ﷺ کو تعاون کا یقین دلایا۔؟

جواب : حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے ، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ "ہم آپ ﷺ پر ایمان لا چکے ہیں۔ آپ کی صداقت پر ایمان لا چکے ہیں۔ ہماری شہادت یہ ہے کہ جو کچھ آپ پیش فرما رہے ہیں وہ حق ہے ہم اطاعت شعاری اور وفاداری کا عہد و پیمان کر چکے ہیں۔ یا رسول اللہ ﷺ ! اللہ کا جو حکم ہے آپ ﷺ اس پر عمل شروع کیجیے۔ اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق و صداقت کا پیغامبر بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد چاہیے۔ ہم سمندر میں کودنے کو تیار ہیں۔ ہمارا ایک آدمی بھی پیچھے نہیں رہ سکتا۔ ہمیں کوئی ناگواری نہیں۔ اگر کل کو جنگ ہوتی ہے تو ہم بڑے حوصلے سے مقابلہ کے لیے تیار ہیں۔ آپ ﷺ دیکھیں گے کہ ہم کس طرح جم کر لڑتے ہیں۔ اور دعویٰ شجاعت کی تصدیق کس طرح اپنے عمل سے پیش کرتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے ہمارے کارنامے آپ ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ثابت ہوں گے۔ آپ ﷺ خدا کا نام لیجیے اور آگے قدم بڑھائیے۔ (مسلم کی روایت میں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی بجائے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا نام ہے۔)

(سیرۃ النبی ﷺ، سیرۃ حلبیہ، صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں۔ طبقات، تاریخ طبری۔)

سوال : آنحضرت ﷺ مدینہ سے چل کر کن راستوں پر سے بدر پہنچے تھے؟

جواب : آپ ﷺ مدینہ سے نکل کر عقیق، ذوالحلیفہ، ذات الجیش، تربان، ملل، غمیس الحمام، صخیرات الیمام، سیالہ، روحا، شنوکہ، عرق الظبیہ، منصرف، نازیہ، صفراء، وادی رحقان (ذفران) سے گزرے۔ (الرحیق المختوم، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، البدایہ والنہایہ۔)

سوال : بدر کی لڑائی کون سے دن اور کون سی تاریخ کو ہوئی؟

جواب : ۱۷ رمضان بروز منگل بمطابق ۱۳ مارچ ۶۲۴ء۔ ۱۷ کو جمعہ بھی مانا گیا ہے۔

(زاد المعاد، الرحیق المختوم، رحمۃ اللعالمین ﷺ، طبقات۔)

سوال : بدر کی جنگ میں کفار اور مسلمانوں کے پاس سامان جنگ کیا تھا؟

جواب : کفار کے پاس سات سو اونٹ، سو گھوڑ سوار اور تمام فوجی اسلحہ، زرہ اور خودوں سے لیس تھا۔ مسلمانوں کے پاس صرف دو گھوڑے، ستر اونٹ، اور چند تلواریں تھیں۔ (زاد المعاد، سیرۃ النبی ﷺ، غزوات النبی ﷺ، روض الانف۔)

سوال : لشکر اسلام کے جھنڈے کس کس کے پاس تھے؟

جواب : بڑا جھنڈا حضرت مصعب بن عمیر ؓ کے پاس، مہاجرین میں سے چھوٹا جھنڈا حضرت علی ؓ کے پاس اور انصار میں قبیلہ اوس کا جھنڈا حضرت سعد بن معاذ ؓ کو دیا گیا قبیلہ خزرج کا جھنڈا حضرت خباب بن المنذر ؓ کو۔

(الرحیق المختوم، طبقات، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : مشرکین کے جھنڈے کن کے پاس تھے؟

جواب : مشرکین کے تین جھنڈے تھے۔ ایک ابو عزیز بن عمیر کے پاس۔ دوسرا نضر بن حارث اور تیسرا طلحہ بن ابی طلحہ کے پاس۔ (الرحیق المختوم، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ابو سفیان نے کس کے ذریعہ مکہ اطلاع بھجوائی کہ قافلہ خطرے میں ہے؟

جواب : ایک شخص ضمضم بن عمرو غفاری کو سونے کے بیس مثقال دے کر مکہ بھیجا۔ جس نے اونٹ کی ناک کاٹ کر، کپڑے پھاڑ کر اور اونٹ پر الٹا بیٹھ کر کے میں اعلان کیا کہ محمد ﷺ نے ابو سفیان کے قافلے پر حملہ کر دیا ہے۔

(البدایہ والنہایہ، طبقات، سیرۃ حلبیہ، الرحیق المختوم۔)

سوال : جب ابو سفیان اپنے قافلے کو بچا لے گیا تو اس نے کس کے ہاتھ لشکر قریش کو پیغام بھجوایا؟۔

جواب : قیس بن امری القیس کے ہاتھ جو جُحفہ میں لشکر قریش سے ملا جو مدینہ کے راستے میں مکہ سے تین چار میل پر ہے۔ (زاد المعاد' معجم البلدان' طبقات' الرحیق المختوم۔)

سوال : ابو جہل نے کیا جواب دیا؟

جواب : ابو جہل نے کہا کہ ہم بدر سے واپس نہ ہٹیں گے۔ تین دن ٹھہریں گے۔ اونٹ ذبح کریں گے اور کھائیں کھلائیں گے۔ شراب پئیں گے اور راگ سنیں گے۔
(سیرت کامل' تاریخ اسلام' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : جنگ بدر میں قریش کے کون سے قبائل نے حصہ نہیں لیا؟

جواب : بنو زہرہ اور بنو عدی کے سوا تمام قریش کے قبائل جنگ بدر میں شریک ہوئے۔
(طبقات' اصابہ' سیرت ابن ہشام' غزوات رسول اکرم ﷺ)

سوال : کون کون سے سرداران قریش جنگ بدر میں شریک ہوئے؟

جواب : عتبہ بن ربیعہ' شیبہ بن ربیعہ' ابو جہل بن ہشام' ابو البختری بن ہشام' حکیم بن حزام' نوفل بن خویلد' حارث بن عامر بن نوفل' طعیمہ بن عدی ابن نوفل' نضر بن حارث' زمعہ بن اسود' امیہ بن خلف' بنیہ ومنبہ' سہل بن عمرو' عمرو بن عبدود۔
((صحابہ کرام ﷺ کا عہد زریں' سیرۃ رسول عربی ﷺ' غزوات النبی ﷺ)

سوال : بدر کے اس کنویں کا کیوں انتخاب کیا گیا جس کے قریب پڑاؤ ڈالا؟

جواب : حضرت حباب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جہاں قریش کی فوج ہے اس کے قریب ایک ایسا کنواں ہے جس کا پانی بہت شیریں ہے اور اتنا گہرا ہے کہ کبھی ٹوٹتا نہیں۔ ہم اس کے قریب حوض بنا کر پانی اس میں بھر لیں گے اور آس پاس کے کنوؤں کو بند کر دیں گے۔ (طبقات' زاد المعاد' صحابہ کرام کا زریں عہد۔)

سوال : مسلمان جہاں ٹھہرے وہاں کی زمین کیسی تھی؟

جواب : نرم ریتلی زمین تھی جہاں پاؤں اور چوپایوں کے کھر اور سم دھنستے تھے۔ اللہ نے مینہ برسا دیا جس سے لشکر اسلام نے پانی پیا' غسل کیا' چوپایوں کو پانی پلایا اور

مشکیں بھرلیں۔ اور ریت سخت ہوگئی۔ جس پر چلنا آسان ہوگیا۔
(صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، الرحیق المختوم۔)

سوال : لشکر قریش کہاں ٹھہرا اور وہاں کی جگہ کیسی تھی؟

جواب : قریش کا لشکر بدر کی دوسری جانب تھا جہاں نشیبی علاقہ تھا اور جہاں چلنا آسان تھا۔ بارش ہونے کی وجہ سے وہاں کیچڑ ہوگیا اور دلدل کی وجہ سے چلنا مشکل تھا۔
(الرحیق المختوم، طبقات، البدایہ والنہایہ)۔

سوال : حضور ﷺ نے تمام رات کیسے گزاری؟

جواب : آنحضرت ﷺ نے تمام رات بیدار اور مصروف دعا رہ کر گزاری۔ آپ ﷺ کی زبان پر یا حی یا قیوم کا ورد تھا۔
(مسند احمد، البدایہ والنہایہ، تاریخ طبری، زاد المعاد۔)

سوال : حضور اکرم ﷺ کے لیے خیمہ کہاں لگایا گیا تھا؟

جواب : حضرت سعد بن عبادہ ؓ کی تجویز پر اونچی جگہ ایک عریش (کھجوروں کی شاخوں کا سائبان) بنایا گیا۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، الرحیق المختوم۔)

سوال : حضور ﷺ نے میدان جنگ کا چکر لگاتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے صحابہ کے ساتھ میدان جنگ کا چکر لگاتے ہوئے کفار کے سرداروں کی لاشیں گرنے کی ایک ایک جگہ دکھائی۔ آپ ﷺ نشاندہی کرتے تھے اور فرماتے تھے انشاء اللہ یہاں فلاں گرے گا، یہاں فلاں گرے گا
(صحیح مسلم، سیرۃ رسول عربی ﷺ، جامع ترمذی، الرحیق المختوم۔)

سوال : عریش نبوی ﷺ کی حفاظت کس صحابی نے اپنے ذمے لی؟

جواب : حضرت سعد بن معاذ ؓ نے عریش نبوی ﷺ کی حفاظت اپنے ذمے لی اور پہرہ دیتے رہے۔ (سیرت ابن ہشام، ترمذی شریف، بخاری شریف، تاریخ ابن کثیر۔)

سوال : جنگ کے موقع پر آپس کی پہچان کے لیے جو الفاظ مقرر کیے جاتے تھے انہیں کیا کہا جاتا تھا؟

جواب : ایسے موقعوں پر پہچان کے لیے بولے جانے والے الفاظ کو شعار کہا جاتا تھا۔
(بخاری شریف، بدایہ والنہایہ، سیرت حلبیہ، صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں)۔

سوال : جنگ بدر میں حضور ﷺ نے کس کا کیا شعار مقرر فرمایا؟

جواب : آنحضرت ﷺ نے مہاجرین کا شعار یا بنی عبدالرحمٰن ' خزرج کا یا بنی عبداللہ ' اوس کا یا بنی عبید اللہ اور عام صحابہ ؓ کا احد احد اور گھوڑے کا نام خیل اللہ تجویز فرمایا۔ (بدایہ دالنہایہ ' غزوات رسول اکرم ﷺ ' غزوات النبی ﷺ ' طبقات۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے کس وقت اور کیسے صف بندی فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ نے جمعہ کے روز صبح کی نماز کے بعد تقریر فرمائی اور صف بندی کا حکم دیا۔ دست مبارک میں ایک تیر تھا اس کے اشارے سے صفیں درست فرما رہے تھے۔ (جامع ترمذی ' صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں ' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' سیرۃ النبی ؐ)۔

سوال : جنگ بدر کے موقع پر تقریر کرنے سے پہلے حضور ﷺ نے کونسی سورہ پڑھی تھی؟

جواب : سورۃ انفال۔ (جامع ترمذی ' طبقات ' سیرت ابن ہشام)

سوال : جنگ بدر میں کن ام المومنین کی چادر کا جھنڈا بنایا گیا تھا؟

جواب : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

سوال : حضرت سواد بن غزیہ رضی اللہ عنہ کون تھے۔ جنگ بدر میں ان کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب : حضرت سواد بن غزیہ رضی اللہ عنہ صحابی تھے۔ جنگ بدر میں صف بندی کے دوران آنحضرت ﷺ کا تیر جس سے آپ اشارہ فرما رہے تھے ان کے پیٹ پر لگ گیا۔ فورا دہائی دی۔ یا رسول اللہ آپ عادل و منصف ہیں۔ آپ کا تیر میرے لگ گیا ہے۔ میں اس کا بدلہ لوں گا۔ آنحضرت ﷺ نے بدلہ لینے کی اجازت دی تو حضرت سواد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میرا پیٹ ننگا تھا۔ آپ بھی کرتہ ہٹائیے۔ تب انتقام صحیح ہو گا۔ آنحضرت ﷺ نے جیسے ہی پیراہن مبارک ہٹایا حضرت سواد رضی اللہ عنہ نے شکم مبارک پر بوسہ دے دیا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ! میری تمنا تھی کہ اس آخری وقت میں اس جسم حقیر کی چمڑی جسد اطہر کی پاک جلد سے چھو جائے۔ یہ تمنا تھی۔ معاف فرمایئے ' سرور کائنات ﷺ نے ان کو دعا دی۔ (سیرۃ حلبیہ ' صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں ' سیرت ابن ہشام ' منتخب کنزالاعمال ' الرحیق المختوم۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے صف بندی سے پہلے کیا حکم فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے اپنے اصحاب ؓ سے فرمایا کہ میری اجازت کے بغیر لڑائی نہ کرنا۔ جب مشرکین جمگھٹا کر کے قریب آئیں تو تیر چلانا اور جب تک وہ تم پر چھا نہ جائیں تلوار نہ کھینچنا۔ (در منثور، طبقات، صحیح بخاری، الرحیق المختوم۔)

سوال : حضور ﷺ نے جنگ کے لیے جھنڈے کن صحابہ ؓ کو عطا کئے؟

جواب : آپ ﷺ نے تین پارٹیوں کے جھنڈے الگ الگ تین حضرات کو دیئے۔ مہاجرین کا علم حضرت مصعب بن عمیر ؓ کو، خزرج کا علم حباب بن منذر ؓ کو اور اوس کا علم حضرت سعد بن معاذ ؓ کو دیا۔

(سیرۃ حلبیہ، سیرۃ النبی ﷺ، طبقات، غزوات رسول اکرم ﷺ)

سوال : اللہ تعالیٰ نے جنگ کے شروع میں مسلمانوں اور کفار کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

جواب : مسلمانوں کو لشکر کفار کی کم تعداد دکھائی تاکہ حوصلے بلند رہیں اور کفار کو لشکر اسلام کی تعداد زیادہ دکھائی تاکہ ان پر ہیبت طاری ہو۔ سورہ انفال میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ (در منثور، صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں، الرحیق المختوم، زاد المعاد۔)

سوال : حضور ﷺ نے صف بندی کے بعد کیا دعا فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ صف بندی کے بعد اپنے چھپر میں تشریف لے گئے، حضرت ابوبکر صدیق ؓ بھی آپ کے ساتھ تھے آپ ﷺ نے دعا فرمائی "الٰہی! تو نے مجھ سے جو وعدہ کیا ہے پورا فرما۔ الٰہی اگر آج یہ مٹھی بھر جماعت ہلاک ہو گئی تو زمین میں تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں ہو گا۔"

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، طبقات، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : اس دعا کے بعد کیا معاملہ پیش آیا؟

جواب : آپ ﷺ کو اونگھ آ گئی۔ پھر تھوڑی دیر بعد مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے اور فرمایا۔ "ابوبکر ؓ خوش ہو جاؤ! یہ جبرائیل ؑ ہماری مدد کے لئے آ گئے ہیں۔ پھر آپ ﷺ آیت پڑھتے ہوئے چھپر سے باہر آئے جس کا ترجمہ ہے۔ "یہ بھیڑ جلد ہی شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائے گی۔ آیت ہے۔ سیھزم

الجمع ویولون الدبر (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم ' غزوات النبی ﷺ)

سوال : جنگ شروع ہونے سے پہلے کون سے دو صحابی رضی اللہ عنہ آئے لیکن حضور ﷺ نے شرکت کی اجازت نہ دی؟

جواب : حضرت خزیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ اور ان کے والد ابو حسین رضی اللہ عنہ دشمنوں نے انہیں راستے میں روک لیا تھا اور اس شرط پر جانے کی اجازت دی تھی کہ جنگ میں حصہ نہیں لیں گے۔ انہوں نے حضور ﷺ سے صورت حال عرض کی اور جہاد میں شرکت کی درخواست کی تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ ہم ہر حال میں وعدہ وفا کریں گے۔ ہمیں صرف خدا کی مدد درکار ہے۔

(صحیح مسلم ' غزوات النبی ﷺ ' طبقات ' جرنیل صحابہ ؓ)

سوال : جنگ بدر کے پہلے شہید کون تھے؟

جواب : کفار نے تیر برسانے شروع کئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت مہجع رضی اللہ عنہ کو تیر لگا۔ یہ اس معرکہ میں پہلے شہید ہیں۔ انہیں عامر بن حضرمی نے شہید کیا۔ (بخاری ' سیرۃ ابن ہشام ' طبقات ' سیرۃ النبی ﷺ)

سوال : جنگ بدر کے دوسرے شہید کون تھے؟

جواب : جنگ بدر کے دوسرے شہید حضرت حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ پانی پینے جا رہے تھے کہ ایک تیر ان کے لگا۔

(صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں ' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' سیرت حلبیہ ' غزوات النبی ﷺ)

سوال : جنگ بدر میں ایک مشرک نے بھی شریک ہونے کی پیش کش کی تھی حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : ایک نامی گرامی بہادر جس کا نام حبیب بن یساب بتایا گیا ہے۔ تین مرتبہ حضور ﷺ سے ملا اور کہا کہ میں مسلمانوں کی مدد کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہمیں کسی مشرک کی مدد کی ضرورت نہیں۔ (سیرۃ حلبیہ ' صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں۔

سوال : میدان بدر میں جنگ شروع ہونے سے پہلے آنحضرت ﷺ نے کیا کیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے مٹھی بھر ریت لے کر دشمن کی طرف پھینکی اور فرمایا۔ شاۃ

الوجوہ۔ شاۃ الوجوہ جس کا مطلب ہے منہ کالے ہو جائیں۔
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرۃ مبارکہ' زاد المعاد۔)

سوال : لشکر قریش میں سے پہلے کون مارا گیا؟

جواب : اسود بن عبدالاسد مخزومی۔ جو مسلمانوں کے حوض کی طرف بڑھا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اس کا پاؤں کاٹ دیا۔ پھر وہ حوض میں گر پڑا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اس کا کام تمام کر دیا۔ (سیرۃ رسول عربی ﷺ ' طبقات' غزوات النبی ﷺ ' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بن حمام انصاری کون تھے اور جنگ شروع ہونے سے پہلے کیا کرتے تھے؟

جواب : حضرت عمیر بن حمام انصاری رضی اللہ عنہ صحابی تھے اور جنگ سے پہلے کھجوریں کھا رہے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے شہید ہونے والوں کو جنت کی بشارت دی تو آپ رضی اللہ عنہ نے کھجوریں پھینک دیں اور لڑتے لڑتے شہید ہوئے۔
(مسلم مشکوۃ ۔ سیرۃ رسول عربی ﷺ ' سیرۃ مبارکہ' الرحیق المختوم۔)

سوال : کفار کی طرف سے سب سے پہلے مقابلے کے لیے کون نکلے؟اور مسلمانوں میں سے کن کے ساتھ مقابلہ ہوا؟

جواب : قریش کا رئیس اعظم اور سپہ سالار عتبہ بن ربیعہ' اس کا بھائی شیبہ بن ربیعہ اور بیٹا ولید۔ عتبہ سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے مقابلہ کیا اور اسے قتل کر دیا۔ ولید حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں مارا گیا۔ شیبہ نے حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کو زخمی کر دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شیبہ کو قتل کیا۔ ابن ہشام' مسند احمد اور ابوداؤد کی روایت اس سے مختلف ہے۔
(مشکوۃ ' سیرۃ حلبیہ' درمنثور' زاد المعاد' رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : مشرکین کے مقابلے کے لیے پہلے کون نکلا تھا؟

جواب : تین بہادر انصاری حضرات عوف بن حارث رضی اللہ عنہ ' معاذ بن حارث رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن رواحہ۔ مگر عتبہ نے کہا کہ یہ ہمارے جوڑ کے نہیں ہیں۔ اس لیے ان سے مقابلہ نہ ہوا۔ (سیرت ابن اسحاق' درمنثور' زاد المعاد' رحمۃ للعالمین ' طبقات۔)

سوال : حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کب شہید ہوئے؟

جواب : یہ آنحضرت ﷺ کے چچا زاد بھائی اور حارث بن عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سب سے زیادہ سن رسیدہ تھے۔ جنگ بدر میں زخمی ہونے کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کو کندھے پر اٹھا کر سرکار دوعالم ﷺ کی خدمت میں لے آئے۔ آپ ﷺ نے ان کا سر زانوئے مبارک پر رکھ لیا اور یہ شہید وفا دنیا سے رخصت ہوا۔ (سیرۃ حلبیہ' البدایہ والنہایہ' درمنثور' زاد المعاد' طبقات۔)

سوال : جنگ بدر میں گھمسان کارن پڑا تو آنحضرت ﷺ کہاں تھے؟

جواب : آپ ﷺ میدان کی طرف بڑھے۔ زرہ جسم مبارک پر ڈھلک رہی تھی۔ دشمن سے بہت قریب' سب کی پناہ بنے ہوئے تھے۔

(بدایہ والنہایہ' سیرت ابن اسحاق' مسند احمد' طبقات۔)

سوال : جنگ بدر کے موقع پر آپ ﷺ نے جو زرہ پہنی ہوئی تھی اس کا نام کیا تھا؟ آپ ﷺ کے پاس تلوار کون سی تھی؟

جواب : اس زرہ کا نام ذات الفضول تھا اور جو تلوار حمائل کئے ہوئے تھے اس کا نام عضب تھا۔

(سیرۃ حلبیہ' سیرت ابن ہشام' زاد المعاد۔)

سوال : گھمسان کارن پڑنے سے پہلے حضور ﷺ نے کیا کیا؟

جواب : آنحضرت ﷺ نے ایک کنکریوں کی مٹھی لے کر کفار کی طرف پھینک دی۔ کوئی مشرک ایسا نہ تھا جس کی آنکھ میں کنکریاں نہ ہوں۔ اس واقعہ کا ذکر قرآن پاک کی سورہ انفال میں ہے۔ (سیرۃ رسول عربی ؐ' سیرۃ النبی ؐ' الرحیق المختوم۔)

سوال : جنگ بدر میں مسلمانوں کو ایک غیبی آواز سنائی دیتی تھی۔ وہ کیا تھی؟

جواب : اقدم حیزوم۔ اے حیزوم آگے بڑھو۔ حیزوم حضرت جبرائیل ؑ کے گھوڑے کا نام تھا اور ان کی آواز تھی۔ (صحیح مسلم' سیرۃ رسول عربی ﷺ' مسلم و بیہقی' سیرت ابن اسحاق' خصائص الکبریٰ۔)

سوال : کافروں کے سردار ابوجہل کی موت کیسے ہوئے؟

جواب : حضرت عفراء کے بیٹے دو انصاری بھائی معوذ رضی اللہ عنہ اور معاذ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے ابوجہل کا پوچھا اور اسے قتل کر دیا۔ حضرت

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سر کاٹا۔

(صحیح بخاری، سیرۃ النبی ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عہد زریں، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : امیہ بن خلف کیسے قتل ہوا؟

جواب : یہ آنحضرت ﷺ کا ایک بڑا دشمن تھا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ اس کے غلام تھے۔ یہ ان پر ظلم کیا کرتا تھا۔ جنگ بدر میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اسے بچانے کی کوشش کی کیونکہ ان سے امن کا معاہدہ تھا مگر مسلمانوں نے اس خدا اور رسول ﷺ کے دشمن کو قتل کر دیا۔ بعض سیرت نگاروں کے مطابق اسے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے قتل کیا۔

(صحیح بخاری، سیرۃ رسول عربی ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، طبقات۔)

سوال : اس صحابیہؓ کا نام بتایئے جس کے سات بیٹے جنگ بدر میں شریک ہوئے؟

جواب : حضرت عفراء بنت عبید رضی اللہ عنہا (رحمۃ للعالمین ﷺ، تذکار صحابیاتؓ۔)

سوال : حضرت عوف بن حارث رضی اللہ عنہ نے کیسے شہادت پائی؟

جواب : مشہور خاتون حضرت عفراءؓ کے صاحبزادے حضرت عوف بن حارث رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ پروردگار اپنے بندے کی کس بات سے مسکراتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اس بات سے کہ بندہ خالی جسم (بغیر حفاظتی ہتھیار کے) اپنا ہاتھ دشمن کے اندر ڈبو دے۔ یہ سن کر حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے اپنے بدن سے زرہ اتار پھینکی اور تلوار لے کر دشمن پر ٹوٹ پڑے اور لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔ (الرحیق المختوم، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ابوجہل کو قتل کرنے والے دو بھائیوں میں سے کون اس جنگ میں شہید ہوا؟

جواب : حضرت معوذ رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں شہید ہوئے جب کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت تک زندہ رہے۔ (بخاری شریف، الرحیق المختوم۔)

سوال : جنگ بدر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں ان کا کونسا رشتہ دار قتل ہوا؟

جواب : حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے ماموں عاص بن ہشام بن مغیرہ کو قتل کیا۔

(الرحیق المختوم، سیرۃ حلبیہ، سیرۃ النبویہ، بدایہ والنہایہ۔)

سوال : اس جنگ میں ایک صحابی کی تلوار ٹوٹ گئی تو حضور ﷺ نے انہیں لکڑی کا پھٹا تھما دیا۔ وہ کون تھے؟

جواب : حضرت عکاشہ بن محصن اسدی رضی اللہ عنہ کی تلوار ٹوٹ گئی تو حضور ﷺ نے انہیں لکڑی کا پھٹا دے دیا۔ عکاشہ رضی اللہ عنہ نے اسے رسول اللہ ﷺ سے لے کر ہلایا تو وہ چمکتی ہوئی تلوار بن گئی۔ انہوں نے اس سے لڑائی کی۔ اس تلوار کا نام عون یعنی مدد رکھا گیا۔ (زاد المعاد، الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام، بیہقی۔)

سوال : غزوہ بدر کے سب سے کم عمر شہید کون تھے؟

جواب : حضرت عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ غزوہ بدر کے سب سے کم عمر شہید تھے۔
(سیرۃ حلبیہ، صحابہ کرام کا عہد زریں، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : جنگ بدر میں کس صحابی رضی اللہ عنہ کے نیزے کو تاریخی حیثیت حاصل ہوئی؟

جواب : جنگ بدر میں حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ عبیدہ بن سعید بن عاص کے مقابلے پر آئے۔ عبیدہ کا سارا جسم ہتھیاروں سے ڈھکا ہوا تھا۔ صرف آنکھیں نظر آتی تھیں۔ زبیر رضی اللہ عنہ نے اس پر حملہ کیا اور تاک کر آنکھ میں نیزہ مارا۔ وہ مر گیا۔ مگر نیزہ اس کی زرہ میں پھنس گیا۔ انہوں نے اس کی گردن پر پاؤں رکھ کر بڑی مشکل سے نیزہ نکالا۔ نیزے کی دھاریں مڑ گئیں۔ آقا ﷺ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے نیزہ مانگ لیا۔ پھر یہ نیزہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس رہا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بعد وہ نیزہ آل علی رضی اللہ عنہ کے پاس رہا۔ پھر حضرت عبداللہ بن زبیر کے پاس رہا حتیٰ کہ وہ شہید ہو گئے۔
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عہد زریں، صحیح بخاری)۔

سوال : غزوہ بدر سے حاصل ہونے والی اس تلوار کا نام بتایئے جسے حضور ﷺ نے اپنے لئے پسند فرمایا تھا؟

جواب : ذوالفقار۔ (طبقات، سیرۃ ابن ہشام۔)

سوال : جنگ بدر میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کون سے صاحبزادے کا سامنا ہوا؟

جواب : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبدالرحمٰن نے میدان میں نکل کر آواز دی تو انہوں نے مقابلے کے لیے للکارا۔ لیکن حضور ﷺ نے ان کو روک دیا کہ وہ آپ کے پاس سے نہ ہٹیں۔ (استیعاب' الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے کون سے عزیز جنگ بدر میں شریک تھے؟

جواب : ان کے والد عتبہ' حضرت ابو حذیفہ ان کے مقابلے کے لیے نکلنے لگے تو آنحضرت ﷺ نے ان کو باپ سے مقابلے کے لیے روک دیا۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' صحابہ کرام کا عہد زریں۔)

سوال : حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ نے کسے قتل کیا؟

جواب : ان کے مشرک والد نے بیٹے پر حملہ کیا۔ بیٹے نے مدافعت کی تو بیٹے کی تلوار سے باپ قتل ہوا۔ (سیرۃ حلبیہ' صحابہ کرام کا عہد زریں' الرحیق المختوم' جرنیل صحابہ)

سوال : جنگ بدر میں ایک جانباز صحابی رضی اللہ عنہ نے دونوں ہاتھوں سے تلوار چلائی۔ وہ کون تھے؟

جواب : یہ ام المومنین حضرت سودہ بنت زمعہ کے بہنوئی معبد بن وہب رضی اللہ عنہ تھے۔

(صحابہ کرام کا عہد زریں' سیرۃ ابن ہشام۔)

سوال : اس جنگ میں کتنے ملائکہ نے حصہ لیا؟

جواب : کہا جاتا ہے کہ جنگ بدر میں جب اہل حق نے اللہ سے مدد مانگی تو دعا قبول ہوئی۔ ایک ہزار ملائکہ پھر تین ہزار اور پھر پانچ ہزار ان کی مدد کے لیے یکے بعد دیگرے بھیجے گئے اور رسول اللہ ﷺ کے ذریعے اس کی اطلاع دے دی گئی۔

(صحابہ کرام ﷺ کا عہد زریں' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' قرآن کریم (سورہ آل عمران)

سوال : ان فرشتوں کو کیا احکامات دیئے گئے؟

جواب : تمہارا کام ہے کہ اہل ایمان کو جمائے رکھو۔ ان (مشرکین) کی گردنوں پر ضرب لگاؤ۔ اور ہاتھ پاؤں کی ایک ایک انگلی پر۔ (سورہ انفال)۔ طبقات' الرحیق المختوم)۔

سوال : جنگ بدر میں نصرت خداوندی اور امداد غیبی کی کیا صورتیں دیکھنے میں آئیں؟

جواب : مسلمانوں کا جرات و بہادری سے لڑنا۔ فرشتوں کا نزول' پراسرار آوازیں بعض صحابہ کرام کی تلوار دشمن تک پہنچنے سے پہلے اس کا سر کٹ جانا۔ کوڑے

پڑنے سے مشرکین کی موت' بہت سے ایسے مشرکین کی لاشیں اور کٹے سر ملنا جنہیں کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے بھی قتل کرنا تسلیم نہ کیا۔ مشرکین کی گرفتاری میں ناواقف لوگوں کی مدد کرنا۔ (خصائص کبریٰ' مسلم و بیہقی' البدایہ والنہایہ' طبقات۔)

سوال : کن صحابیہ رضی اللہ عنہا کے سات بیٹے جنگ بدر میں شریک ہوئے؟

جواب : حضرت عفراء رضی اللہ عنہا بنت عبید کے وہ یہ تھے۔ ایاس' عاقل' خالد' عامر' معاذ' عوف۔

(اصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عہد زریں' استیعاب' الاصابہ۔)

سوال : کس سردار قریش کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس امت کا فرعون اور پیشوایان کفر کا سرغنہ کہا تھا؟

جواب : ابو جہل کو۔ (بیہقی' سیرۃ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم ' تاریخ طبری)۔

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض لوگوں کو قتل نہ کرنے کا حکم دیا تھا وہ کون تھے؟

جواب : ابو البختری اور عباسؓ کے علاوہ خاندان ہاشم کے گرفتار شدہ لوگوں کو۔ تاہم ابو البختری اپنی اکڑ میں مارا گیا۔ (طبقات' سیرت ابن ہشام' البدایہ والنہایہ)۔

سوال : جنگ ختم ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین کی لاشوں کے پاس آئے تو کیا فرمایا؟

جواب : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم لوگ اپنے نبی کے لیے کتنا بڑا کنبہ اور قبیلہ تھے۔ تم نے مجھے جھٹلایا جب کہ اوروں نے میری تصدیق کی۔ تم نے مجھے بے یارومددگار چھوڑا جب کہ اوروں نے میری مدد کی۔ تم نے مجھے نکالا جب کہ اوروں نے مجھے پناہ دی"
(بخاری' الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کے بعد کتنے دن میدان بدر میں قیام فرمایا؟

جواب : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ تین دن تک بدر میں قیام فرمایا۔
(سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ' سیرو رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم ' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : جنگ بدر میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب : چودہ مسلمان شہید ہوئے' چھ مہاجرین میں سے اور آٹھ انصار میں سے۔
(الرحیق المختوم' سیرو رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم ' سیرو حلبیہ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : اس جنگ میں کتنے مشرکین مارے گئے؟

جواب : ان کے ستر آدمی مارے گئے جو عموماً قائد اور سردار تھے۔ (سیرۃ حلبیہ، زادالمعاد، طبری)۔

سوال : مشرکین کی لاشوں کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب : قبیلہ بنی نار کے کھودے کنویں میں جو بند پڑا تھا ابو جہل سمیت چوبیس لاشیں ڈالی گئیں باقی دوسرے کنوؤں میں۔ (فتح الباری، سیرۃ حلبیہ، بخاری شریف)۔

سوال : آنحضرت ﷺ نے تیسرے دن بدر سے روانگی کے وقت کنویں کے پاس کھڑے ہو کر کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے سب سرداران قریش اور ان کے باپ کا نام لے کر پکارنا شروع کیا اور کہا تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے تو کیا تمہیں آج خوشی نہ ہوتی۔ ہم سے ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا اسے ہم نے سچ پایا۔ کیا تم نے بھی دیکھ لیا کہ اللہ نے تم سے جو وعدہ کیا تھا وہ تم نے سچ پایا؟

(بخاری شریف، الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : مدینہ طیبہ میں سب سے پہلے فتح کی خبر کس نے دی؟

جواب : آنحضرت ﷺ نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو فتح کی خوشخبری سنانے مدینہ اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ کی بالائی آبادی کی طرف بھیجا۔

(سیرۃ رسول عربی ﷺ، طبقات، زاد المعاد)۔

سوال : مکے میں شکست کی خبر کس نے دی؟

جواب : ابن اسحاق کے مطابق حیسمان بن عبداللہ خزاعی نے اور بعض دوسری روایات کے مطابق مغیرہ بن حارث بن عبدالمطلب نے۔

(الرحیق المختوم، سیرۃ ابن ہشام، غزوات النبی ﷺ، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : مدینے میں فتح بدر کی خبر کس وقت پہنچی؟

جواب : جب آنحضرت ﷺ کی لخت جگر حضرت رقیہؓ کو سپرد خاک کر کے فارغ ہوئے تھے۔

(طبقات، صحابہ کرامؓ کا عہد زریں، الرحیق المختوم)۔

سوال : جنگ بدر کے بعد مال غنیمت پر اختلاف ہوا تو آنحضرت ﷺ نے کیا کہا؟

جواب : مال غنیمت پر اختلاف ہوا تو اللہ نے وحی کے ذریعے مسئلہ حل فرمایا اور حضور ﷺ نے صفراء کے مقام پر خمس الگ کر کے تمام مال غنیمت صحابہ رضی اللہ عنہم میں

برابر تقسیم فرمادیا۔ اس موقع پر سورہ انفال نازل ہوئی تھی۔

(مسند احمد' الرحیق المختوم' سیرۃ رسول عربی ﷺ ۔)

سوال : بدر سے واپسی پر وادی صفراء میں کس مشرک کو قتل کیا گیا؟

جواب : آنحضرت ﷺ کے حکم پر نضر بن حارث کو۔ اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا۔

(الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام' تاریخ طبری۔)

سوال : صفراء کے مقام پر کس صحابی رضی اللہ عنہ نے وفات پائی۔

جواب : حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے جن کا پاؤں کٹ گیا تھا؟

(سیرت ابن ہشام' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : بدر سے واپسی پر عرق الظبیہ کے مقام پر کس مشرک کو قتل کیا گیا؟

جواب : عقبہ بن ابی معیط کو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اور بعض روایات کے مطابق حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ نے؟ (سنن ابی داؤد' سیرت رسول عربی ﷺ ' زاد المعاد)۔

سوال : کس جنگ میں مسلمانوں کو سب سے پہلے جنگی قیدی ہاتھ لگے؟

جواب : جنگ بدر میں۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت النبی ﷺ ' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : مال غنیمت پر کن صحابی رض کو نگران مقرر کیا گیا تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ کو۔ (الرحیق المختوم' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : غزوہ بدر کے مال غنیمت میں مسلمانوں کو دس گھوڑے ملے تھے۔ اونٹوں کی تعداد بتائیے؟

جواب : ایک سو پچاس اونٹ۔ (کتاب المغازی' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : مسلمانوں نے کس مقام پر آنحضرت ﷺ کا بدر سے واپسی پر استقبال کیا؟

جواب : مقام روحا پر۔ (الرحیق المختوم' سیرۃ رسول عربی ﷺ مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : منافقوں کے سردار عبداللہ بن ابی نے کب دکھاوے کے لیے اسلام قبول کیا؟

جواب : جنگ بدر سے واپس حضور ﷺ جب مدینہ پہنچے۔

(سیرۃ رسول عربی ﷺ ' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عہد زریں۔ سیرت حلبیہ۔)

سوال : بدر کے قیدی کب مدینہ پہنچے؟

جواب : آپ ﷺ کی مدینہ تشریف آوری کے ایک دن بعد۔

(سیرۃ رسول عربی ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : اسیران بدر کے بارے میں حضور ﷺ نے صحابہؓ سے مشورہ کیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ ان سے فدیہ لیا جائے

(تاریخ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، الرحیق المختوم، سیر الصحابہؓ)

سوال : اسیران بدر کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا مشورہ دیا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ان کو قتل کر دیا جائے (در منثور، سیرت ابن ہشام، تاریخ عمر بن خطاب)۔

سوال : اسیران بدر کے بارے میں کس کا مشورہ مانا گیا؟

جواب : حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا۔ (طبقات، سیرۃ النبی ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : اسیران بدر سے کیا فدیہ لیا گیا؟

جواب : فدیہ حسب حیثیت لیا گیا۔ کم سے کم ایک ہزار زیادہ سے زیادہ چار ہزار درہم۔ ناداروں سے دس دس بچوں کو پڑھانے کا کام لیا گیا۔

(بخاری، مسند احمد، سیرۃ حلبیہ، البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی اسیران بدر میں سے تھے۔ ان سے کتنا فدیہ لیا گیا؟

جواب : چونکہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ دولت مند تھے۔ اس لیے ان سے چار ہزار درہم فدیہ لیا گیا۔ (بدایہ والنہایہ، الرحیق المختوم، اصابہ۔)

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حقیقی بھائی عقیل بن ابو طالب بھی اسیران بدر میں سے تھے۔ ان سے کتنا فدیہ لیا گیا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ فدیہ نہیں ادا کر سکتے تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف سے چار ہزار درہم فدیہ دیا۔ (البدایہ والنہایہ، اصابہ، استیعاب۔)

سوال : اسیران بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ایک داماد بھی تھے۔ ان کا کیا نام تھا؟

جواب : ابو العاص بن الربیع، یہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے حقیقی بھانجے تھے۔

(طبقات، سیرۃ رسول عربی ﷺ، سیرت ابن ہشام، غزوات رسول اکرم ﷺ)

سوال : داماد رسول ﷺ ابو العاص رضی اللہ عنہ کا کیا فدیہ دیا گیا؟

جواب : شوہر کی رہائی کے لیے آنحضرت ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے جو فدیہ بھیجا اس میں وہ ہار بھی تھا جو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے شادی کے وقت ان کو دیا تھا۔ آنحضرت ﷺ کے قلب مبارک پر اس کا اثر ہوا۔ چنانچہ مسلمانوں سے مشورے کے بعد ماں کی یادگار بیٹی کو واپس بھیج دی اور ابو العاص کو بلا فدیہ رہا کر دیا گیا۔ (الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام، غزوات النبی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے ابوالعاص سے کیا وعدہ لیا تھا؟

جواب : آنحضرت ﷺ نے ابوالعاص سے وعدہ لیا کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو مدینہ بھیج دیں گے۔ چنانچہ انہوں نے وعدہ پورا کیا۔

(صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عہد زریں۔ مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، غزوات النبی ﷺ)

سوال : اسیران بدر میں سے ایک شاعر کو آنحضرت ﷺ نے بغیر فدیہ لئے چھوڑ دیا تھا۔ اس کا نام کیا ہے؟

جواب : ابو عزہ جمحی۔ (سیرۃ رسول عربی ﷺ کامل بن اثیر۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے جنگ سے پہلے مسلمانوں کو بنو ہاشم کے بارے میں کیا حکم صادر فرمایا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ مجھے معلوم ہے بنو ہاشم کے کچھ لوگ زبردستی میدان جنگ میں لائے گئے ہیں۔ لہٰذا بنو ہاشم کا کوئی آدمی زد میں آجائے تو قتل نہ کرنا۔ ابوالبختری بن ہشام کو قتل نہ کرنا۔ عباس بن عبدالمطلب کو قتل نہ کرنا

(الرحیق المختوم، البدایہ والنہایہ، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : مکہ کے ایک مشہور خطیب اور شاعر کو رہا کیا گیا وہ کون تھا؟

جواب : سہیل بن عمرو۔ مکرز بن حفص نے ضمانت دی کہ سہیل فدیہ ادا کر دے گا۔ چنانچہ اسے رہا کر دیا گیا۔ (البدایہ والنہایہ، تاریخ طبری، اصابہ۔)

سوال : اسیران بدر کے پاس کپڑے نہیں تھے اس کا کیا انتظام کیا گیا؟

جواب : آنحضرت ﷺ نے تمام اسیران بدر کو کپڑے دلوائے۔

(صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عہد زریں، سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو کس کا کرتہ پہنایا گیا؟

جواب : رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کا۔ آنحضرت ﷺ نے عبداللہ بن ابی لعنۃ اللہ علیہ کے کفن کے لیے جو کرتہ دیا تھا وہ اسی احسان کا معاوضہ تھا۔

(صحیح بخاری، اصابہ، استیعاب، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : کس بادشاہ نے جنگ بدر میں مسلمانوں کی فتح پر خوشی کا اظہار کیا تھا؟

جواب : حبشہ کے بادشاہ نجاشی نے۔ (بیہقی، البدایہ والنھایہ۔)

سوال : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت نہیں کی تھی کیوں؟

جواب : آنحضرت ﷺ کی صاحبزادی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت رقیہؓ بیمار تھیں۔ اس لیے آپ ﷺ نے ان کی تیمارداری کے لیے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو پیچھے چھوڑا۔ ان کو بھی آپ ﷺ نے مال غنیمت میں سے حصہ دیا۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرۃ النبی ﷺ، زاد المعاد، تاریخ طبری)۔

سوال : حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت نہیں کی کیوں؟

جواب : آپ دونوں تجارت کی غرض سے شام گئے ہوئے تھے۔ ان کو بھی آنحضرت ﷺ نے غنیمت میں سے حصہ دیا۔ (البدایہ والنھایہ، استیعاب، روض الانف)۔

سوال : ایک صحابی رضی اللہ عنہ جنگ کے وقت مشرکین کے لشکر میں اپنے والد کے ساتھ آئے تھے۔ مگر مسلمانوں میں شامل ہو گئے۔ وہ کون تھے؟

جواب : حضرت عبداللہ بن سہیل بن عمرو (صحابہ کرامؓ کا عہد زریں، تاریخ طبری، البدایہ والنھایہ۔)

سوال : رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کے کس بیٹے نے جنگ بدر میں مسلمانوں کے ساتھ شرکت کی؟

جواب : حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی نے۔ (سیرت ابن ہشام، زاد المعاد، الرحیق المختوم۔)

غزوہ بدر کے بعد کے سرایا :

سوال : غزوہ بنی سلیم کب اور کہاں پیش آیا؟

جواب : شوال دو ہجری میں بدر سے واپسی کے صرف سات دن بعد بمقام کدر۔

(زاد المعاد' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام' رحمۃ للعالمین ﷺ

سوال : اس غزوہ میں امیر لشکر کون تھا اور مسلمانوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ خود امیر لشکر تھے اور آپ ﷺ کے ساتھ دو سو مسلمان تھے۔

(زاد المعاد' مختصر سیرۃ ابن ہشام)۔

سوال : غزوہ بنی سلیم کیوں پیش آیا؟

جواب : مدینے کے شعبہ اطلاعات نے بتایا کہ قبیلہ غطفان کی شاخ بنو سلیم کے لوگ مدینے پر چڑھائی کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس کے جواب میں رسول اللہ ﷺ نے خود ان پر دھاوا بول دیا۔ (زاد المعاد' طبقات' مختصر سیرۃ الرسول ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : اس غزوے کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : آپ ﷺ نے اچانک حملہ کیا اور مقام کدر تک جا پہنچے۔ بنو سلیم میں بھگدڑ مچ گئی اور وہ پانچ سو اونٹ چھوڑ کر بھاگ گئے۔ لشکر مدینہ نے ان پر قبضہ کر لیا اور خمس نکال کر باقی مال غنیمت تقسیم کر دیا۔ ہر شخص کو دو دو اونٹ ملے۔

(زاد المعاد' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام' غزوات النبی ﷺ)

سوال : اس غزوے میں ایک غلام بھی ہاتھ آیا اس کا نام بتایئے؟

جواب : یسار نامی غلام جسے آپ ﷺ نے آزاد کر دیا۔

(زاد المعاد' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : جنگ بدر کے بعد حضور اقدس ﷺ کے قتل کی سازش کس نے کی؟

جواب : قریش نے۔ جس میں صفوان بن امیہ پیش پیش تھا

(الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' زاد المعاد۔)

سوال : آپ ﷺ کو قتل کرنے کی ذمہ داری کس نے لی اور کیوں؟

جواب : عمیر بن وہب جمحی نے۔ اس کا بیٹا وہب بن عمیر جنگ بدر میں گرفتار ہو کر مسلمانوں کی قید میں تھا۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ اس سازش سے کیسے محفوظ رہے؟

جواب : عمیر بن وہب زہر آلود تلوار لے کر مدینہ پہنچا اور مسجد نبوی کے دروازے پر حضرت عمرؓ کے ہاتھ لگا اور حضور ﷺ کے سامنے حاضر کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ کے دریافت کرنے پر اس نے کہا کہ قیدیوں کے لیے آیا ہوں۔ آپ ﷺ نے اس کے اور صفوان کے درمیان ہونے والی بات چیت بتادی تو وہ نادم ہوا اور ایمان لے آیا۔ (الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے عمیر بن وہب کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا "اپنے بھائی کو دین سمجھاؤ، قرآن پڑھاؤ اور اس کے قیدی کو آزاد کردو" (سیرت رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : غزوہ بنی قینقاع سے پہلے کس یہودی نے مسلمان نوجوانوں میں جھگڑا کرانے کی کوشش کی؟

جواب : بوڑھے یہودی شماش بن قیس نے۔ (سیرت ابن اسحاق، الرحیق المختوم، زاد المعاد۔)

سوال : ان نوجوانوں کا تعلق کن قبیلوں سے تھا اور کس بات پر جھگڑا ہوا؟

جواب : ادس اور خزرج سے۔ جنگ بعاث اور اس سے پہلے کے حالات پر جھگڑا ہوا۔ (سیرت ابن اسحاق، الرحیق المختوم، زاد المعاد۔)

سوال : اس جھگڑے کا خاتمہ کیسے ہوا؟

جواب : یہ لوگ ہتھیار لے کر حرہ کی طرف نکل پڑے۔ قریب تھا کہ خونریز جنگ ہو جاتی لیکن رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر ہوگئی اور آپ ﷺ مہاجرین کی ایک جماعت کے ساتھ ان کے پاس پہنچے اور صلح کروادی۔

(سیرت ابن اسحاق، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، الرحیق المختوم)

سوال : بنو قینقاع نے کس قسم کی شرارتیں شروع کردیں؟

جواب : انہوں نے کھلم کھلا عداوت اور بغاوت کا مظاہرہ کیا۔ وہ مسلمانوں کا مذاق اڑاتے حتیٰ کہ مسلمان عورتوں سے چھیڑ چھاڑ شروع کردی۔ حضور ﷺ کے سمجھانے بجھانے پر بھی سخت جواب دیا۔ (سنن ابی داؤد، سیرت ابن اسحاق، طبقات)۔

سوال : کونسا واقعہ بنو قینقاع کے محاصرے کا سبب بنا؟

جواب : ایک عرب عورت بنو قینقاع کے بازار میں سامان خریدنے گئی۔ یہودیوں نے اس کی تذلیل کی۔ ایک مسلمان نے دکاندار پر حملہ کیا۔ جواباً یہودیوں نے مسلمان کو مار ڈالا۔ اور مسلمانوں اور بنی قینقاع کے یہودیوں میں بلوہ ہو گیا۔

(الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام، سیرت حلبیہ۔)

سوال : بنو قینقاع کا محاصرہ کب کیا گیا؟ اور کتنے دن جاری رہا؟

جواب : شوال ۲ھ کو۔ یہ محاصرہ پندرہ دن جاری رہا۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، غزوات النبی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کا انتظام کس کے سپرد کیا؟

جواب : حضرت ابو لبابہؓ بن عبدالمنذر کے۔ (زاد المعاد، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : بنو قینقاع نے کس شرط پر ہتھیار ڈالے؟

جواب : اس شرط پر ہتھیار ڈالے کہ رسول اللہ ﷺ ان کی جان ومال و آل واولاد اور عورتوں کے بارے میں جو فیصلہ کریں گے انہیں منظور ہو گا۔ اس کے بعد ان سب کو باندھ دیا گیا۔ (سیرت رسول عربیؐ، سیرت ابن ہشام، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : اس موقع پر عبداللہ بن ابی نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب : رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی نے بنو قینقاع کو معاف کرنے کی سفارش کی کیونکہ وہ بنو قینقاع کا حلیف تھا۔ (رحمۃ للعالمین ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب : آقا ﷺ نے اس منافق کے ساتھ رعایت کا معاملہ کیا۔ (حالانکہ اسے اسلام لائے ایک مہینہ ہوا تھا)۔ اور اس کی خاطر سب کی جان بخشی کر دی۔ البتہ حکم دیا کہ وہ مدینے سے نکل جائیں۔ چنانچہ یہ سب اذرعات شام کی طرف چلے گئے اور اکثر کی موت واقع ہو گئی۔ (زاد المعاد، سیرت ابن اسحاق، استیعاب۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے ان کے اموال کے ساتھ کیا کیا؟

جواب : ان کے اموال ضبط کر لئے جن میں سے تین کمانیں، دو زرہیں، تین تلواریں،

تین نیزے اپنے لئے منتخب فرمائے اور مال غنیمت میں سے خمس بھی نکالا۔ مال جمع کرنے کا کام محمد بن مسلمہ ؓ نے انجام دیا۔
(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : غزوہ سویق کب پیش آیا؟

جواب : ذی الحجہ ۲ھ میں جنگ بدر کے صرف دو ماہ بعد۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' طبقات۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس غزوہ میں مدینے کا انتظام کس کے حوالے کیا؟

جواب : حضرت ابو لبابہ بن عبد المنذر ؓ کے سپرد کیا۔ (زاد المعاد' غزوات النبی ﷺ' طبقات۔)

سوال : غزوہ سویق کیوں ہوا؟

جواب : ابو سفیان مدینے پر حملہ کے لیے دو سو سواروں کو لے کر نکلا۔ اور مدینے سے بارہ میل کے فاصلے پر نیب نامی پہاڑی کے دامن میں خیمہ زن ہوا۔ یہودی سردار حیی بن اخطب اور سلام بن مشکم سے مدد طلب کی مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ ابو سفیان نے اپنے ساتھیوں کا ایک دستہ بھیج کر مدینہ کے اطراف میں عریض نامی مقام پر حملہ کرادیا۔ کھجوروں کے درخت کاٹے جلائے اور ایک انصاری کو قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ ابو سفیان کے مقابلے کے لیے روانہ ہوئے۔
(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' الرحیق المختوم المغازی۔)

سوال : اس غزوہ کا نتیجہ کیا ہوا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے تیزی سے ابو سفیان اور اس کے ساتھیوں کا تعاقب کیا لیکن وہ اس سے زیادہ تیزی سے بھاگے اور راستے میں ستو کے تھیلے' توشے اور بہت سا ساز و سامان پھینکتے گئے جو مسلمانوں کے ہاتھ لگا۔
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم' طبقات)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کہاں تک اس لشکر کا تعاقب کیا؟

جواب : کرکرۃ الکدر تک۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : اس غزوہ کو غزوہ سویق کیوں کہتے ہیں؟

جواب : عربی زبان میں سویق کے معنی ہیں ستو۔ کیونکہ اس غزوہ میں ابو سفیان اور اس

کے ساتھی بھاگتے ہوئے راستے میں ستو کے تھیلے پھینک گئے تھے جو مسلمانوں کے ہاتھ لگے۔ اس لیے اس غزوے کو غزوہ سویق کہتے ہیں۔

(المغازی' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' تاریخ طبری)۔

سوال : غزوہ ذی امر یا غزوہ غطفان کب پیش آیا؟

جواب : محرم ۳ھ میں یہ غزوہ بدر اور احد کے درمیان رسول اللہ ﷺ کے زیر قیادت سب سے بڑی مہم تھی۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' تاریخ طبری' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : مدینہ منورہ میں کس کو جانشین مقرر کیا گیا؟

جواب : حضرت عثمانؓ بن عفان کو۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : اس غزوہ میں مسلمانوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب : اسلامی لشکر ساڑھے چار سو سوار و پیادہ پر مشتمل تھے۔

(الرحیق المختوم' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : غزوہ ذی امر کیوں پیش آیا؟

جواب : مدینے کے ذرائع اطلاع نے حضور ﷺ کو بتایا کہ بنو ثعلبہ اور محارب کی بہت بڑی تعداد اپنے سردار عثور بن حارث کی سرکردگی میں مدینے پر چھاپہ مارنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اس قبیلے کی سرکوبی کے لیے رسول اللہ ﷺ نے پیش قدمی فرمائی۔ (المغازی' سیرت ابن شام' غزوات النبی ﷺ)

سوال : راستے میں دشمن کے ایک شخص نے رہنمائی کی وہ کون تھا؟

جواب : بنو ثعلبہ کا جبار نامی شخص' وہ گرفتار ہوا اور اسلام قبول کر کے دشمن کی سرزمین تک راستہ بتایا۔ (زاد المعاد' سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' مختصر سیر الرسول ﷺ)

سوال : اس غزوے کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : دشمن کو اسلامی لشکر کی آمد کی خبر ہوئی تو وہ گرد و پیش کی پہاڑیوں میں بکھر گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے پیش قدمی جاری رکھی اور ایک چشمے ذی امر تک تشریف لے گئے۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' تاریخ طبری' المغازی)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس غزوے کے دوران کتنا عرصہ مدینہ سے باہر گزارا؟

جواب : آپ ﷺ تقریباً ایک مہینہ مدینہ سے باہر رہے۔ (زاد المعاد، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : کعب بن اشرف کون تھا؟

جواب : ایک یہودی شاعر تھا۔ اس کا تعلق قبیلہ طی کی شاخ بنو نبہان سے تھا۔

(الرحیق المختوم، سیرۃ النبی ﷺ، سیرت رسول عربی، طبقات۔)

سوال : یہ یہودی کیسی حرکتیں کرتا تھا؟

جواب : اسلام اور اہل اسلام کا سخت دشمن تھا۔ آنحضرت ﷺ کو اذیتیں دیتا اور آپ ﷺ کے خلاف جنگ کی دعوت دیتا۔ جنگ بدر کی فتح پر مسلمانوں کی ہجو کرتا اور دشمنان اسلام کی مدح کرتا۔ مکہ جا کر مشرکین کو بھڑکایا اور مدینہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عورتوں کے بارے میں واہیات شعر کہے۔

(صحیح بخاری، سنن ابی داؤد، زاد المعاد، طبقات)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کعب بن اشرف کی شرارتوں پر کیا فرمایا؟

جواب : تنگ آکر آپ ﷺ نے فرمایا "کون ہے جو کعب بن اشرف سے نمٹے؟ کیونکہ اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو اذیت دی ہے"

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، طبقات)۔

سوال : کن صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی خدمات پیش کیں؟

جواب : محمد رضی اللہ عنہ بن مسلمہ، عباد بن بشر رضی اللہ عنہ، ابو نائلہ سلکان بن سلامہ رضی اللہ عنہ، حارث بن اوس رضی اللہ عنہ اور ابو عبس رضی اللہ عنہ بن جبر نے کعب کو قتل کرنے کے لیے خدمات پیش کیں۔ ان کے کمانڈر محمد رضی اللہ عنہ بن مسلمہ تھے۔؟

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، زاد المعاد، رحمۃ للعالمین ﷺ، الرحیق المختوم)۔

سوال : کعب بن اشرف یہودی کو کب اور کہاں قتل کیا گیا؟

جواب : ۱۴ ربیع الاول ۳ھ کی چاندنی رات کو اس کے قلعہ میں

(الرحیق المختوم، سیرت النبی ﷺ، طبقات، سیرت حلبیہ)۔

سوال : حضور ﷺ کہاں تک اس مختصر دستے کے ساتھ تشریف لے گئے؟

جواب : بقیع غرقد تک تشریف لے گئے اور فرمایا "اللہ کا نام لے کر جاؤ اللہ تمہاری مدد فرمائے۔"

(زاد المعاد، سیرت حلبیہ، اصابہ، المغازی)۔

سوال : اس واقعہ کے دوران ایک صحابی رضی اللہ عنہ معمولی زخمی ہو گئے تھے۔ کیسے؟

جواب : حضرت حارث بن اوس ؓ اپنے ساتھیوں کی تلوار کی نوک سے زخمی ہو گئے تھے۔ آپ ﷺ نے لعاب دہن لگایا تو وہ شفایاب ہو گئے۔

(صحیح بخاری، سیرت ابن ہشام، استیعاب۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے ان صحابہ ؓ کو دیکھ کر کیا فرمایا؟

جواب : یہ چہرے کامیاب رہیں۔ (زاد المعاد، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، الرحیق المختوم۔)

سوال : صحابہ ؓ نے جواب میں کیا کہا؟

جواب : ان لوگوں نے کہا "آپ ﷺ کا چہرہ بھی اے اللہ کے رسول ﷺ"

(صحیح بخاری، سنن ابوداؤد، الرحیق المختوم۔

سوال : غزوہ بحران کب پیش آیا؟

جواب : ماہ ربیع الاخر ۳ھ میں۔ حجاز کے اندر بحران نامی علاقے میں۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، سنن ابی داؤد، رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : لشکر اسلام کی تعداد کیا تھی اور اس مہم کا نتیجہ کیا ہوا؟

جواب : لشکر اسلام تین سو سپاہیوں پر مشتمل تھا اور رسول اللہ ﷺ دو مہینے وہیں قیام کے بعد واپس مدینہ تشریف لائے کسی قسم کی لڑائی سے واسطہ نہیں پڑا۔

(المغازی، سنن ابی داؤد، زاد المعاد، غزوات النبی ﷺ)

سوال : سریہ زید بن حارثہ ؓ کب واقع ہوا؟

جواب : جمادی الاخر ۳ھ میں جنگ احد سے پہلے یہ آخری اور کامیاب مہم تھی۔

(المغازی، سیرت ابن ہشام، زاد المعاد، الرحیق المختوم، رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : اس سریہ کا مقصد کیا تھا؟

جواب : عراق کے راستے نجد سے ہوکر شام جانے والے مشرکین کے تجارتی قافلے کو روکنا۔

(ابن ہشام، زاد المعاد، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : قریش کے قافلہ کا سردار کون تھا اور راستے کی راہنمائی کس نے کی؟

جواب : صفوان بن امیہ قافلے کا سردار تھا اور قبیلہ بنو بکر کے فرات بن حیان نے راستہ بتایا۔

(ابن ہشام، زاد المعاد، طبقات، غزوات النبی ﷺ)

سوال : اس قافلے کی خبر کس نے اور کیسے رسول اللہ ﷺ کو دی؟

جواب : حضرت سلیط بن نعمان ؓ نے۔ نعیم بن مسعود سے سن کر۔

(ابن ہشام' رحمتہ اللعالمین ﷺ' الرحیق المختوم)

سوال : لشکر اسلام کا امیر کون تھا اور مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : حضرت زید بن حارثہؓ کلبی امیر لشکر تھے اور سو سواروں کا دستہ ان کے زیر کمان تھا۔

(ابن ہشام' رحمتہ اللعالمین ﷺ' طبقات)۔

سوال : اس سریہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : مسلمانوں نے قردہ نامی ایک چشمے پر مشرکین پر اچانک حملہ کیا اور پورے قافلے پر قبضہ کر لیا۔ صفوان بن امیہ اور دوسرے محافظین بھاگ نکلے۔ فرات اور دو مزید آدمی گرفتار ہوئے۔ ظروف اور چاندی کی بڑی تعداد ہاتھ لگی۔ فرات نے اسلام قبول کیا۔ (ابن ہشام' رحمتہ اللعالمین ﷺ' الرحیق المختوم۔)

غزوہ احد :

سوال : احد کسے کہتے ہیں اور اس لڑائی کو جنگ احد کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : عہد مدینہ کے قریب ایک پہاڑ کا نام ہے۔ یہاں حضرت ہارون کی قبر بھی ہے۔ یہ لڑائی اسی مقام پر ہوئی اس لیے اسے جنگ احد کہا گیا۔

(البدایہ والنہایہ' الرحیق المختوم' طبقات' غزوات رسول اکرم ﷺ)

سوال : جنگ احد کب ہوئی؟

جواب : جنگ بدر کے ایک سال بعد' ہجرت سے اکتیس ماہ بعد بروز ہفتہ ۱۱ شوال ۳ ھ میں بمطابق ۲۳ مارچ ۶۲۴ء۔ (طبقات' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' غزوات النبی ﷺ)

سوال : احد مدینہ سے کتنی دور ہے؟

جواب : احد مدینے سے تین میل دور ہے۔ (سیرۃ رسول عربی ﷺ' سیرۃ النبی ﷺ' سیرۃ حلبیہ)۔

سوال : جنگ احد کی وجہ کیا تھی؟

جواب : جنگ بدر کی شکست کا بدلہ لینا۔ اس سلسلے میں سرداران قریش عکرمہ بن ابوجہل' صفوان بن امیہ' ابوسفیان بن حرب اور عبداللہ بن ربیعہ پیش پیش تھے۔

(سیرۃ النبی ﷺ' غزوات رسول اکرم ﷺ' فتح الباری)۔

سوال : جنگ احد کن کے درمیان ہوئی؟

جواب : مسلمانوں اور مکہ کے کافروں کے درمیان۔ قریش اور ان کے حامی قبائل شامل تھے۔

(سیرۃ حلبیہ، صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں، زاد المعاد، طبقات)۔

سوال : جنگ احد میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : مسلمان سات سو تھے۔ شروع میں تین سو منافق بھی شامل تھے۔ ان کا سردار عبداللہ بن ابی انہیں راستے میں واپس لے گیا۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : مسلمانوں کے پاس سامان جنگ کتنا تھا؟

جواب : مسلمانوں کے صرف پچاس گھوڑے تھے اور ایک سو زرہ پوش۔

(زاد المعاد، رحمۃ اللعالمین ﷺ، اصابہ، تاریخ طبری)۔

سوال : مشرکوں کے پاس سامان جنگ کیا تھا؟

جواب : مشرکین کے پاس سات سو زرہیں، دو سو گھوڑے، تین ہزار اونٹ۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : اس جنگ میں کافروں کی تعداد کیا تھی؟

جواب : قریش اور حلیف قبائل کی مجموعی تعداد تین ہزار سے زیادہ تھی۔ شتر سوار تین ہزار، گھوڑ سوار دو سو۔ زرہ پوش سات سو اور تیر انداز ایک سو۔

(المغازی، طبقات، تاریخ اسلام کامل، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : کفار کے لشکر میں عورتیں بھی شامل تھیں ان کی تعداد بتایئے؟

جواب : جوش اور غیرت دلا کر جذبہ انتقام بڑھکانے کے لیے پندرہ عورتیں لشکر قریش میں شامل تھیں۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرۃ النبی ﷺ، سیرت حلبیہ، طبقات)۔

سوال : اسلامی لشکر کے سردار تو آنحضرت ﷺ تھے۔ کفار کے لشکر کا سردار کون تھا؟

جواب : ابو سفیان بن حرب۔ (سیرۃ حلبیہ، البدایہ والنہایہ، تاریخ کبیر، زرقانی۔)

سوال : لشکر قریش میں پندرہ عورتیں بھی شامل تھیں ان میں سپہ سالار قریش کی بیوی بھی تھی۔ نام بتایئے۔؟

جواب : ابو سفیان کی بیوی ہند جس کا باپ عتبہ بن ربیعہ اور چچا اور بھائی جنگ بدر میں مارے گئے تھے۔ (سیرت حلبیہ، زاد المعاد، الرحیق المختوم المغازی۔)

سوال : چند دوسری نامور خواتین کے نام بتایئے۔؟

جواب : عکرمہ بن ابوجہل کی بیوی ام حکیم، حضرت خالد کی بہن فاطمہ، رئیس طائف مسعود ثقفی کی بیٹی برزہ، عمر بن العاص کی بیوی ریطہ، حضرت مصعب بن عمیر کی والدہ خناس بنت مالک۔ (سیرت ابن ہشام، طبقات، سیرت حلبیہ، صحابہ کرامؓ کا عہد زرین۔)

سوال : آنحضرت ﷺ کو لشکر کفار کی خبر کس نے دی تھی؟

جواب : آپ ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے جو مسلمان ہو گئے تھے مگر ابھی تک مکہ میں تھے۔ (سیرۃ رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم، زاد المعاد)۔

سوال : لشکر کفار میں رسالے کی کمان کس کے سپرد کی گئی؟

جواب : خالد بن ولید کے اور عکرمہ بن ابوجہل کو ان کا معاون مقرر کیا گیا۔

(المغازی الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضورؐ نے کن صحابہؓ کو لشکر قریش کی خبر لینے کے لیے بھیجا؟اور کب بھیجا؟

جواب : فضالہ بن عدی کے بیٹوں انس اور مونس کو ۱۵ شوال۔ پنج شنبہ کے روز۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، زاد المعاد)۔

سوال : حضرت عباسؓ کا خط کس نے پڑھ کر سنایا؟

جواب : حضرت ابی بن کعبؓ نے۔ (سیرت حلبیہ، الرحیق المختوم، تاریخ طبری)۔

سوال : سب سے پہلے آپ ﷺ نے کسے اس راز سے آگاہ کیا؟

جواب : حضرت سعد بن ربیعؓ کو۔ (سیرۃ النبی ﷺ، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضور ﷺ کے جاسوسوں انسؓ اور مونسؓ نے کیا خبر دی؟

جواب : یہی کہ لشکر کفار مدینہ کے قریب آ گیا ہے اور مدینہ کی چراگاہ عریض کو ان کے گھوڑوں نے صاف کر دیا ہے۔ (سیرۃ رسول عربیؐ، البدایہ والنہایہ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے کفار کی فوج کی تعداد معلوم کرنے کس صحابیؓ کو بھیجا؟

جواب : حباب بن منذرؓ کو۔ (سیرت حلبیہ، البدایہ والنہایہ، زاد المعاد)۔

سوال : باب رسالت ﷺ پر شب بھر کن صحابہؓ نے پہرہ دیا؟

جواب : حضرت سعد بن معاذؓ، حضرت سعد بن عبادہؓ، حضرت امیہ بن حضیرؓ اور چند

دوسرے صحابہؓ نے۔ (طبقات، صحابہ کرامؓ کا عہد زریں، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : جب حضور ﷺ کو قریش کی روانگی کی اطلاع ملی تو آپ ﷺ کہاں تھے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ مدینے کی بستی قبا میں تشریف رکھتے تھے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضرت عباسؓ کا قاصد کتنے دن میں مدینہ پہنچا؟

جواب : تین دن میں تقریباً پانچ سو کلومیٹر فاصلہ طے کر کے۔ (الرحیق المختوم، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے جنگ احد سے پہلے ایک خواب دیکھا تھا وہ کیا تھا؟

جواب : جمعہ کی شب آپ ﷺ نے دیکھا کہ آپ ﷺ کی مضبوط زرہ ٹوٹ گئی ہے اور تلوار ذوالفقار آپ ﷺ کے ہاتھ میں ہے۔ جس کا اوپر کا حصہ ٹوٹ گیا ہے۔ ایک گائے پر نظر پڑی جو ذبح کی جا رہی ہے۔ اور آپ ﷺ کے پیچھے ایک مینڈھا سوار ہے۔ (سیرۃ النبی ﷺ سیرت رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم۔)

سوال : آپ ﷺ نے خواب کی تعبیر کیا بتائی؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ مضبوط زرہ مدینہ ہے تلوار کی شکستگی ذات شریف پر مصیبت ہے۔ گائے آپ ﷺ کے وہ اصحابؓ ہیں جو شہید ہوں گے اور مینڈھا کبش الکتیبہ (طلحہ بن ابی طلحہ) ہے۔

(بخاری شریف، طبقات، مختصر سیرۃ، الرسول ﷺ، غزوات النبی ﷺ)

سوال : لشکر قریش نے کہاں پڑاؤ کیا؟

جواب : مدینہ کے شمال میں وادی قناۃ کے کنارے احد کے پہاڑ کے قریب عینین نامی مقام پر۔

(الرحیق المختوم، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت ابن اسحق۔)

سوال : جنگ کے بارے میں آنحضرت ﷺ کی تجویز کیا تھی؟

جواب : آپ ﷺ نے تجویز دی کہ شہر کے اندر رہ کر مقابلہ کیا جائے

(طبقات، صحابہ کرامؓ کا عہد زریں، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : عبداللہ بن ابی نے کیا مشورہ دیا؟

جواب : عبداللہ بن ابی اپنی جماعت کی نمائندگی کر رہا تھا اور اس کی رائے آنحضرت ﷺ کی تائید میں تھی۔ (سیرت ابن ہشام، سیرۃ النبی ﷺ مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : انصار اور مہاجر صحابہ کی کیا رائے تھی؟

جواب : انصار اور مہاجر کے اکثر اکابر صحابہؓ نے حضور ﷺ کی اس تجویز کو پسند کیا

(طبقات' سیرت ابن اسحاق' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : بعض صحابہؓ کی کیا رائے تھی؟

جواب : بعض فضلاء صحابہؓ نے حضور ﷺ کو مشورہ دیا کہ میدان میں تشریف لے چلیں۔ اور انہوں نے اس پر سخت اصرار کیا۔ حضرت حمزہؓ کا بھی یہی مشورہ تھا اور حضرات سعد بن عبادہؓ اور نعمان بن مالکؓ کی بھی یہی رائے تھی۔

(الرحیق المختوم' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' بیہقی' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : ان صحابہؓ نے حضور ﷺ کی رائے سے کیوں اختلاف کیا؟

جواب : وہ جوش جہاد میں شہر سے باہر کھلی جنگ میں حصہ لینا چاہتے تھے۔ حضرت حمزہؓ اگرچہ جنگ بدر میں بھی شریک تھے تاہم اس وقت ان کا جذبہ بھی یہی تھا

(البدایہ والنہایہ' تفسیر مظہری' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : لشکر قریش سے مقابلے کے لیے کیا فیصلہ ہوا؟

جواب : جمعہ کے روز آزادی رائے سے یہ اتفاق ہو گیا کہ مدینہ سے باہر نکل کر مقابلہ کیا جائے۔

(البدایہ والنہایہ' طبقات' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : جمعہ کے روز جنگ احد کے لیے روانگی سے قبل کن صحابیؓ کا انتقال ہوا؟

جواب : قبیلہ بنو نجار کے ایک انصار حضرت مالکؓ بن عمرو کا۔

(صحابہ کرام ﷺ کا عہد زریں' سیرت ابن ہشام' سیرت حلبیہ۔)

سوال : بعض اکابر صحابہؓ نے اس موقع پر آنحضرت ﷺ سے کیا کہا؟

جواب : انہوں نے کہا "اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم تو اس دن کی تمنا کیا کرتے تھے اور اللہ سے دعائیں مانگا کرتے تھے۔ اب اللہ نے یہ موقع فراہم کر دیا ہے اور میدان میں نکلنے کا وقت آگیا ہے۔ تو پھر آپ ﷺ دشمن کے مدمقابل ہی تشریف لے چلیں۔ وہ یہ نہ سمجھے کہ ہم ڈر گئے ہیں۔

(الرحیق المختوم' سیرۃ حلبیہ' سیرت ابن اسحاق' زاد المعاد۔)

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ نے اس موقع پر کیا کہا؟

جواب : حضرت حمزہؓ بھی گرم جوش صحابہؓ میں سے تھے۔ انہوں نے حضور ﷺ

سے کہا "اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ پر کتاب نازل کی میں کوئی غذا نہ چکھوں گا یہاں تک کہ مدینے سے باہر اپنی تلوار کے ذریعے ان سے دو دو ہاتھ نہ کرلوں"
(سیرۃ حلبیہ' الرحیق المختوم' اصابہ)۔

سوال : حضور ﷺ کو جنگ احد کے لیے کس نے تیار کرایا؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عمامہ باندھا' پوشاک زیب تن کرائی اور دو زرہیں پہنائیں۔
(طبقات' سیرۃ حلبیہ۔)

سوال : جنگ احد میں حضور ﷺ کا جنگی لباس کیا تھا؟

جواب : دوہری زرہ تھی۔ پشت مبارک چمڑے کے پٹکے سے کسی ہوئی تھی۔ گردن کے ایک طرف تلوار کا تلہ تھا اور دوسری طرف کمان' پشت پر ترکش اور دست مبارک میں نیزہ' میدان جنگ میں خود بھی سر مبارک پر تھا۔
(سیرت حلبیہ' طبقات' زاد المعاد۔)

سوال : حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ' حضرت امیہ بن حضیر رضی اللہ عنہ اور بعض دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم نے حضور ﷺ سے کیا معذرت کی؟

جواب : انہوں نے حضور ﷺ کی رائے سے اختلاف کرنے پر معذرت کی اور کہا کہ منشائے عالی کے مطابق عمل فرمائیں۔ (سیرۃ حلبیہ' الرحیق المختوم' سیرۃ رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "نبی کے لیے مناسب نہیں کہ جب وہ زرہ پہن چکا ہو تو جنگ کے فیصلے سے پہلے اتار دے۔ اب جو فیصلہ ہو چکا ہے اس پر عمل کرو۔ خدا کا نام لے کر چلو۔ جو میں ہدایتیں دیتا رہوں ان پر عمل کرو' جب تک تم صبر و استقامت سے کام لیتے رہو گے اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہے گی"
(طبقات' مسند احمد' سنن نسائی' حاکم۔)

سوال : جنگ احد میں کتنے علم تھے اور یہ کن کو دیئے گئے؟

جواب : تین جھنڈے تھے' مہاجرین کا علم حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا ہوا۔ انصار کے قبیلہ اوس کا علم حضرت اسد بن حضیر رضی اللہ عنہ کو اور قبیلہ خزرج کا علم حضرت خباب بن منذر رضی اللہ عنہ

کو عطا ہوا۔ (سیرۃ رسول عربی ﷺ ' تاریخ اسلام کامل ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : جنگ احد میں لشکر اسلام کے بڑے علمبردار کون تھے؟

جواب : حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر۔ (الرحیق المختوم ' سیرت رسول عربی ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضور اکرم ﷺ کی احد کو روانگی کے وقت ان کے آگے کون تھے؟

جواب : حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ زرہ پہنے آگے آگے چل رہے تھے۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : مدینہ کے انتظامات کس کے سپرد کئے گئے تھے؟

جواب : حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے سپرد۔ (طبقات ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم)۔

سوال : ایک یہودی دستے نے کہاں جنگ میں شرکت کی پیش کش کی تھی؟

جواب : خزرج کے حلیف یہود نے ثنیۃ الوداع سے آگے حضور ﷺ سے ملاقات کی اور کہا کہ وہ مشرکین کے خلاف شریک جنگ ہونا چاہتے ہیں۔
(الرحیق المختوم ' زاد المعاد ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : آپ ﷺ نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے اہل شرک کے خلاف اہل کفر کی مدد لینے سے انکار کر دیا۔
(سیرۃ رسول عربی ﷺ ' زاد المعاد ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضور ﷺ کب مدینہ سے احد کو روانہ ہوئے تھے؟

جواب : جمعہ کے دن ۳ شوال کو۔ (سیرۃ النبی ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : اسلامی لشکر میں شامل وہ کون تھا جو تھوڑی دور جا کر اپنے تین سو ساتھیوں کے ساتھ الگ ہو گیا تھا؟

جواب : رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی جو مقام شوط سے واپس آ گیا۔
(صحابہ کرام ﷺ کا عہد زریں ' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم۔)

سوال : اس نے کیا بہانہ کیا تھا؟

جواب : عبداللہ بن ابی نے کہا کہ حضور ﷺ نے مدینہ میں رہ کر مقابلہ کرنے کی میری تجویز نہیں مانی۔ (سیرۃ رسول عربی ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم۔)

سوال : اس موقع پر عبداللہ بن ابی کو کس نے ڈانٹا تھا؟

جواب : حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن حرام نے۔

(الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : عبداللہ بن ابی کے مسلسل انکار پر انہوں نے کیا کہا تھا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے کہا۔ "او اللہ کے دشمنو! تم پر اللہ کی مار۔ یاد رکھو! اللہ اپنے نبی کو تم سے مستغنی کر دے گا۔ (الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : اسلامی لشکر نے مدینے اور احد کے درمیان رات بسر کی تو پہرہ کس نے دیا تھا؟

جواب : پچاس صحابہ رضی اللہ عنہم نے جن کے قائد محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(الرحیق المختوم' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : حضور ﷺ نے مدینے سے باہر نکل کر کس جگہ لشکر کا معائنہ کیا تھا؟

جواب : شیخان نامی ایک مقام پر۔ (سیرۃ رسول عربی ﷺ ' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عہد زریں)۔

سوال : چھوٹے اور ناقابل جنگ کون سے بچے لشکر میں شامل تھے؟

جواب : حضرات عبداللہ بن عمر' اسامہ بن زید' اسید بن ظہیر' زید بن ثابت' زید بن ارقم' عرابہ بن اوس' عمرو بن حزم' ابو سعید خدری' زید بن حارثہ انصاری اور سعد بن حبہ رضی اللہ عنہم۔ (سیرۃ حلبیہ' طبقات' تاریخ طبری)۔

سوال : کم سن صحابی رافع بن حدیج کو جنگ میں شرکت کی کیوں اجازت دی گئی تھی؟

جواب : وہ پنجوں کے بل تن کر کھڑے ہو گئے تھے کہ قد اونچا نظر آئے۔

(طبقات' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' غزوات رسول اکرم ﷺ)

سوال : کم سن صحابی سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کو کیوں کر اجازت ملی تھی؟

جواب : حضرت رافع رضی اللہ عنہ اور حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا مقابلہ کرایا گیا۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ کو پچھاڑ دیا۔ (سیرۃ حلبیہ' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : عبداللہ بن ابی کی غداری سے دو گروہوں میں تذبذب پیدا ہو گیا تھا۔ وہ کون سے تھے؟

جواب : قبیلہ خزرج کے بنو سلمہ اور قبیلہ اوس کے بنو حارثہ۔

(سیرت ابن ہشام' الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : اللہ تعالیٰ نے اس کا سدباب کیسے کیا؟

جواب : وحی نازل فرما کر پردہ چاک کیا اور سورہ آل عمران میں ان کو تسکین بھی دی۔

(صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں، سیرۃ حلبیہ، الرحیق المختوم)

سوال : غزوہ احد میں لشکر اسلام کے جو لوگ زرہ پوش نہ تھے۔ ان کا سردار حضور ﷺ نے کسے بنایا تھا؟

جواب : حضرت حمزہ ؓ کو۔ (سیرۃ النبی ﷺ، زاد المعاد، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : میدان احد کے قریب پہنچنے کے لیے مختصر راستے پر کس نے لشکر اسلام کی رہنمائی کی تھی؟

جواب : حضرت ابو خثیمہ ؓ نے۔ (الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : اسلامی لشکر کب دامن احد میں پہنچا تھا؟

جواب : شوال کے نصف میں شنبہ کے روز۔

(سیرۃ رسول عربی ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، غزوات النبی ﷺ)

سوال : اسلامی لشکر نے کہاں پڑاؤ کیا تھا؟

جواب : پہاڑ کی وادی کرانہ میں۔ احد پہاڑ کو پشت پر اور کوہ عینین کو اپنی بائیں طرف رکھا گیا۔ سامنے مدینہ تھا۔ (سیرۃ رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم، غزوات النبی ﷺ)

سوال : اس چھوٹی پہاڑی کا نام بتایئے جس پر حضور ﷺ نے تیر اندازوں کو تعینات فرمایا تھا؟

جواب : وادی قناۃ کے جنوبی کنارے پر واقع اس پہاڑی کو جبل رماۃ کہتے ہیں۔ یہ اسلامی لشکر سے ڈیڑھ سو میٹر جنوب مشرق میں تھی۔

(الرحیق المختوم، طبقات، سیرت حلبیہ)

سوال : اس درے پر کتنے تیر انداز مقرر کیے گئے؟

جواب : حضور ﷺ نے پچاس تیر اندازوں کا ایک دستہ تعینات فرمایا۔

(سیرۃ رسول عربی ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت حلبیہ)

سوال : اس دستے کا سربراہ کون تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ بن جبیر ؓ بن نعمان انصاری دوسی بدری۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' طبقات۔)

سوال : حضور ﷺ نے دستے کے کمانڈر حضرت عبداللہ بن جبیرؓ سے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے کمانڈر کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ "شہسواروں کو تیر مار کر ہم سے دور رکھو۔ وہ پیچھے سے ہم پر چڑھ نہ آئیں۔ ہم جیتیں یا ہاریں' تم اپنی جگہ رہنا۔ تمہاری طرف سے ہم پر حملہ نہ ہونے پائے"

(الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام' طبقات' غزوات النبی ﷺ)

سوال : آپ ﷺ نے تیر اندازوں کو مخاطب کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب : "ہماری پشت کی حفاظت کرنا' اگر دیکھو کہ ہم مارے جا رہے ہیں تو ہماری مدد کو نہ آنا' اور اگر دیکھو کہ ہم مال غنیمت سمیٹ رہے ہیں تو ہمارے ساتھ شریک نہ ہونا' اگر تم لوگ دیکھو کہ ہمیں پرندے اچک رہے ہیں تو بھی اپنی جگہ نہ چھوڑنا۔ یہاں تک کہ میں بلا نہ بھیجوں۔ اور اگر تم لوگ دیکھو کہ ہم نے قوم کو شکست دے دی ہے اور انہیں کچل دیا ہے۔ تو بھی اپنی جگہ نہ چھوڑنا یہاں تک کہ میں بلا نہ بھیجوں" (بخاری شریف' الرحیق المختوم' طبری' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : اسلامی لشکر کی ترتیب کیا تھی؟

جواب : میمنہ پر حضرت منذر بن عمروؓ ' میسرہ پر حضرت زبیر بن عوامؓ اور ان کے معاون حضرت مقداد بن اسودؓ ' حضرت زبیرؓ کو یہ مہم بھی سونپی گئی کہ وہ خالد بن ولید کے شہسواروں کا راستہ بھی روکیں۔

(الرحیق المختوم' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' فتح الباری)۔

سوال : حضور ﷺ نے اسلامی لشکر کا علم کسے عطا فرمایا تھا؟

جواب : بنی عبدالدار کے مہاجر اور مجاہد حضرت مصعب بن عمیرؓ کو۔

(البدایہ والنہایہ' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم)۔

سوال : جنگ احد میں زرہ پوش رسالے کے افسر کون تھے؟

جواب : حضرت زبیر بن عوامؓ (صحابہ کرام ﷺ کا ممد زریں' زاد المعاد' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : اسلامی لشکر کی ترتیب و تنظیم کب عمل میں آئی تھی؟

جواب : ۷ شوال ۳ھ سنیچر کے روز۔ (الرحیق المختوم' رحمتہ للعالمین' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : لشکر قریش نے کہاں پڑاؤ ڈالا تھا؟

جواب : عینین میں وادی قنات کے مدینہ کی طرف والے کنارے پر شورستان میں۔
(سیرۃ رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم' زاد المعاد)۔

سوال : مشرکین کے لشکر کی ترتیب کیا تھی؟

جواب : سواروں کے میمنہ پر خالد بن ولید۔ میسرہ پر عکرمہ بن ابی جہل۔ پیادہ پر صفوان بن امیہ اور ایک سو تیر اندازوں پر عبداللہ بن ابی ربیعہ کو مقرر کیا گیا۔
(الرحیق المختوم' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں)۔

سوال : مدینہ کا ایک مقبول عام شخص جو مکہ چلا گیا تھا وہ بھی لشکر قریش میں شامل تھا۔ وہ کون تھا؟

جواب : عبد عمرو بن صیفی جو ابو عامر کی کنیت سے مشہور تھا۔ اس کے ساتھ قبیلہ اوس کے پچاس آدمی تھے۔ (طبقات' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : لشکر قریش کا جھنڈا کس کے پاس تھا؟

جواب : بنی عبدالدار کے طلحہ بن ابی طلحہ کے پاس۔
(طبقات مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' غزوات رسول اکرم ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے ایک تلوار لے کر فرمایا کہ اس کا حق کون ادا کرے گا؟ یہ تلوار کسے دی گئی تھی؟

جواب : حضرت ابو دجانہ ؓ سماک بن خرشہ کے کہنے پر ان کو دی گئی۔
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' غزوات النبی ﷺ)

سوال : آنحضرت ﷺ نے حضرت ابو دجانہ کے پوچھنے پر تلوار کا کیا حق بیان فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اس کو دشمنوں کی گردنوں پر اس قدر چلاؤ کہ ٹیڑھی ہو جائے"
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق' الرحیق المختوم)۔

سوال : جنگ احد میں مسلمانوں کا شعار یا نعرہ کیا تھا؟

جواب : مجاہدین اسلام کا نعرہ امت۔ امت تھا۔ جس کے معنی ہیں مارو۔ مارو
(سیرۃ رسول عربی ﷺ ' طبقات)۔

سوال : جنگ احد میں کون سے صحابی سر پر سرخ رومال باندھے اکڑ کر چل رہے تھے؟

جواب : حضرت ابو دجانہ سماک خرشہؓ

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرۃ رسول عربی ﷺ، صحابہ کرامؓ کا عہد زریں۔)

سوال : حضور ﷺ نے متکبرانہ چال چلتے دیکھ کر حضرت ابو دجانہؓ سے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اس چال کو اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ ناپسند کرتا ہے۔ مگر میدان جنگ میں دشمن کے مقابلہ میں یہ پسندیدہ عمل ہے"

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت ابن ہشام، تاریخ طبری)۔

سوال : آغاز جنگ میں قریش کی عورتوں نے کیا کیا؟

جواب : انہوں نے صفوں میں گھوم کر اور دف پیٹ پیٹ کر لوگوں کو جوش دلایا۔ لڑائی کے لیے بھڑکایا۔ جانبازوں کو غیرت دلائی اور نیزہ بازی، شمشیر زنی کے لیے جذبات کو برانگیختہ کیا۔ (الرحیق المختوم، زاد المعاد۔)

سوال : جنگ احد میں حضرت ابو دجانہؓ کی زبان پر جو اشعار تھے ان کا مفہوم بتایئے؟

جواب : میں وہ ہوں کہ میرے جگری حبیب نے مجھ سے عہد لیا ہے کہ جب کہ ہم دامن کوہ میں کھجور کے باغ کے پاس تھے میں کبھی بھی فوج کی پچھلی صفوں میں نہیں رہوں گا۔ میں اللہ اور رسول ﷺ کی تلوار سے دشمنوں کو مارتا رہوں گا۔

(صحابہ کرامؓ کا عہد زریں، سیرت ابن ہشام، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : مشرکین میں سے سب سے پہلے کون لڑائی کے لیے نکلا تھا؟

جواب : قبیلہ اوس کا سردار ابو عامر فاسق اپنے ساتھیوں کے ساتھ۔ لیکن مسلمانوں کے ہاتھوں پتھر کھا کر بھاگ گئے۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، طبقات، غزوات النبی ﷺ)

سوال : باقاعدہ جنگ کا آغاز ہوا تو پہل کس نے کی تھی؟

جواب : مشرکین نے۔ مشرکین کا علمبردار طلحہ بن ابی طلحہ میدان میں آیا۔

(سیرۃ حلبیہ، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرۃ النبی ﷺ، الرحیق المختوم)۔

سوال : طلحہ بن ابی طلحہ کو کس نے قتل کیا تھا؟

جواب : سیدنا حضرت علیؓ نے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "میں نے خواب میں جو کبش الکتیبہ دیکھا تھا وہ یہی ہے" (طبقات، مختصر سیرۃ رسول عربی ﷺ، تاریخ اسلام کامل)۔

سوال : طلحہ بن ابی طلحہ کے بعد کون میدان جنگ میں آیا؟

جواب : اس کا بھائی عثمان جھنڈا ہاتھ میں لے کر میدان میں آیا۔

(طبقات' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' زاد المعاد' فتح الباری)۔

سوال : عثمان بن ابی طلحہ کو کس نے قتل کیا؟

جواب : حضرت حمزہ ؓ نے۔ (سیرۃ سیہ' الرحیق المختوم' فتح الباری)۔

سوال : حضرت حمزہ ؓ نے جب عثمان بن ابی طلحہ کو قتل کیا تو ان کی زبان پر کون سے الفاظ تھے؟

جواب : ان کی زبان سے نکلا' میں ہوں ساقی حجاج کا بیٹا۔

(طبقات' صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں' سیرۃ رسول عربی ﷺ)

سوال : عثمان بن ابی طلحہ کے بعد کون میدان میں نکلا؟

جواب : ان کے تیسرے بھائی ابو سعد بن ابی طلحہ نے جھنڈا ہاتھ میں لیا اور میدان میں آیا۔

(سیرۃ النبی ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم)۔

سوال : ابو سعد بن ابی طلحہ کو کس نے قتل کیا؟

جواب : سیدنا حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ نے بعض سیرۃ نگاروں کا کہنا ہے کہ حضرت علی ؓ نے ابو سعد کو قتل کیا۔ (طبقات' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : ابو سعد کے بعد قریش میں سے کون مقابلے پر آیا؟

جواب : مسافع بن ابی طلحہ نے جھنڈا سنبھالا اور دعوت مبارزت دی۔ یہ طلحہ بن ابی طلحہ کا بیٹا تھا۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : مسافع بن ابی طلحہ کو کس نے قتل کیا؟

جواب : حضرت عاصم بن ثابت ؓ بن ابی افلح نے۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' رسالتماب ﷺ)

سوال : مسافع کے بعد قریش کا جھنڈا کس نے اٹھایا اور اسے کس نے قتل کیا؟

جواب : طلحہ بن ابی طلحہ کے دوسرے بیٹے اور مسافع کے بھائی کلاب بن طلحہ بن ابی طلحہ نے۔ اسے حضرت زبیر بن العوام ؓ نے قتل کیا۔ (الرحیق المختوم' سیرت حلبیہ)۔

سوال : کلاب کے بعد جھنڈا کس کے پاس تھا اور اسے کس نے قتل کیا؟

جواب : اس کے بھائی جلاس بن طلحہ بن ابی طلحہ نے جھنڈا اٹھایا۔ اسے حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ نے قتل کیا۔ اور کہا جاتا ہے کہ حضرت عاصم بن ثابت بن ابی افلحؓ نے قتل کیا۔ (سیرۃ رسول عربی ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، زاد المعاد۔)

سوال : انفرادی مقابلوں میں ایک ہی گھر کے کتنے افراد مارے گئے؟

جواب : ایک ہی گھر کے چھ افراد تھے۔ مشرکین کے جھنڈے کی حفاظت کرتے ہوئے مارے گئے۔ یہ سب ابو طلحہ عبداللہ بن عثمان بن عبدالدار کے بیٹے یا پوتے تھے۔

(الرحیق المختوم، سیرۃ حلبیہ، صحابہ کرامؓ کا عہد زریں)۔

سوال : جلاس بن طلحہ کے بعد مشرکین کا جھنڈا کس نے اٹھایا اور اسے کس نے قتل کیا؟

جواب : قبیلہ بنو عبدالدار کے ایک شخص ارطاۃ بن شرجیل نے علم سنبھالا اسے حضرت علیؓ نے اور کہا جاتا ہے کہ حضرت حمزہؓ نے قتل کیا۔

(سیرت ابن اسحاق، سیرت حلبیہ، غزوات نبوی ﷺ)

سوال : ارطاۃ بن شرجیل کے بعد کس نے جھنڈا اٹھایا اور اسے کس نے قتل کیا؟

جواب : شریح بن قارظ نے۔ اسے قزمان نے قتل کیا۔ قزمان منافق تھا اور قبائلی حمیت کے جوش میں لڑنے آیا تھا۔ (سیرۃ حلبیہ، طبقات، الرحیق المختوم۔)

سوال : منافق قزمان کے ہاتھوں اور کون قتل ہوا؟

جواب : پہلے ابو زید عمرو اور پھر شرجیل بن ہاشم کا ایک لڑکا جنہوں نے باری باری جھنڈا اٹھایا تھا۔

(سیرت حلبیہ، طبقات، الرحیق المختوم)۔

سوال : بنو عبدالدار کے بعد مشرکین کا جھنڈا کس کے پاس آیا اور اسے کس نے قتل کیا؟

جواب : بنو عبدالدار کے دس افراد قتل ہوئے تو ابو طلحہ کے حبشی غلام صواب نے جھنڈا اٹھایا۔ اسے مسلمان مجاہدین نے قتل کر دیا۔

(طبقات، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، زاد المعاد۔)

سوال : حضرت ابو دجانہؓ نے سر پر جو سرخ پٹی باندھ رکھی تھی اس پر کیا لکھا ہوا تھا؟

جواب : ایک طرف لکھا "اور اللہ کی مدد اور فتح قریب ہے۔ جب کہ دوسری طرف لکھا تھا۔ جنگ میں بزدلی عار ہے اور جو فرار اختیار کرے عذاب دوزخ سے نہیں بچ سکتا۔

سوال : مشرکین کے علمبردار قتل ہوئے تو حبشی غلام صواب سے پہلے کس عورت نے جھنڈا اٹھایا تھا؟

جواب : عمرہ بنت علقمہ حارثیہ۔ (سیرۃ رسول عربی ﷺ ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : کونسی مشرکہ حضرت ابودجانہ ؓ کی تلوار کی زد میں آئی مگر اسے قتل نہ کیا؟

جواب : ہند بنت عتبہ۔ (الرحیق المختوم' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت ابو دجانہ ؓ نے مشرکہ عورت کو کیوں قتل نہ کیا؟

جواب : انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی تلوار کو بٹہ نہ لگنے دیا کہ کسی عورت کو قتل کروں۔ (سیرت ابن ہشام' الرحیق المختوم' زاد المعاد۔)

سوال : حضرت حمزہ ؓ کو کس نے شہید کیا تھا؟

جواب : جبیر بن مطعم کے غلام وحشی بن حرب نے جو بعد میں مسلمان ہو گئے تھے اور اسی نیزے سے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے زمانے میں مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کو قتل کیا تھا۔ (صحیح بخاری' سیرۃ النبی ﷺ ' غزوات نبوی ﷺ ' طبقات۔)

سوال : وحشی نے حضرت حمزہ ؓ کو کیوں قتل کیا تھا؟

جواب : اس کے مالک کا چچا طعیمہ بن عدی جنگ بدر میں مارا گیا تھا۔ اس نے حضرت حمزہ ؓ کو شہید کرنے کے عوض وحشی کو آزاد کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ چنانچہ جنگ کے بعد وحشی جب مکہ آیا تو اسے آزاد کر دیا گیا۔
(صحیح بخاری' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' طبقات۔)

سوال : کن صحابی ؓ کی شہادت پر حضور ﷺ نے انہیں غسیل الملائکہ کا خطاب دیا تھا؟

جواب : حضرت حنظلہ ؓ یہ مشرکوں کی طرف سے سب سے پہلے سنگ باری کرنے والے ابو عامر کے بیٹے تھے۔ (سیرۃ حلبیہ' سیرۃ رسول عربی ﷺ ' تاریخ طبری' طبقات۔)

سوال : حضرت حنظلہ ؓ کو غسیل الملائکہ کا خطاب کیوں دیا گیا تھا؟

جواب : ان کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ اہلیہ کے پاس خلوت کدہ میں تھے کہ حملہ کی خبر پہنچی۔ میدان جنگ کی طرف دوڑے اور لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔ فرشتوں

نے ان کے جنازے کو غسل دیا تھا۔ (سیرۃ النبی ﷺ، الرحیق المختوم، سیرت طیبہ۔)

سوال : حضرت حنظلہؓ کو کس نے شہید کیا تھا؟

جواب : شداد بن الاسود نے۔ (سیرۃ طیبہ، الرحیق المختوم، سیرت رسول عربی ﷺ۔)

سوال : ایسے نوجوان کا نام بتایئے جس نے نماز بالکل نہیں پڑھی اور جنت میں پہنچ گیا تھا؟

جواب : بنی عبدالاشہل کا نوجوان عمرو بن ثابت بن وقش۔ اس نے اسلام قبول کیا۔ جنگ میں حصہ لیا اور شہید ہو گیا۔ آنحضرت ﷺ نے اسے جنت کی بشارت دی۔

(الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے کن کے بارے میں فرمایا کہ جنت میں لنگڑاتے چل رہے ہیں؟

جواب : حضرت عمر بن جموعؓ لنگڑے تھے۔ شوق شہادت میں شریک جنگ ہوئے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے کس کے بارے میں فرمایا کہ یہودیوں میں سب سے بہتر تھا؟

جواب : قبیلہ بنی ثعلبہ بن غیطون کا ایک یہودی مخیریق۔ وہ یہ کہہ کر کہ میرا ترکہ آنحضرت ﷺ کے حوالے کر دینا۔ میدان جنگ میں پہنچا اور مارا گیا۔

(الرحیق المختوم، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : آنحضرت ﷺ نے یہودی کے ترکہ کو کیا کیا تھا؟

جواب : یہ سات باغ تھے اور حضور ﷺ نے انہیں وقف کر دیا۔ یہ اسلام میں سب سے پہلا وقف تھا۔ (الرحیق المختوم، البدایہ والنہایہ، زاد المعاد)۔

سوال : جنگ احد میں مسلمانوں کی کامیابی اور پھر اپنی غلطی سے پریشانی اٹھانے کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب : سورہ آل عمران میں۔ (سورہ آل عمران) مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، غزوات النبی ﷺ)

سوال : خالد بن ولید نے جبل رماۃ کے تیراندازوں پر کتنے حملے کیے تھے جو ناکام رہے؟

جواب : تین بار پر زور حملے کیے جو مسلمان تیراندازوں نے ناکام بنا دیئے تھے

(فتح الباری، الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : شکست کے بعد مشرکین دوڑے تو عورتوں نے کیا کیا تھا؟

جواب : مشرکین میں بھگدڑ مچی تو عورتیں بھی پنڈلیوں سے کپڑے اٹھائے بھاگ رہی تھیں۔ ان کی پازیبیں دکھائی دیتی تھیں۔ (صحیح بخاری' سیرت ابن ہشام' غزوات النبی ﷺ)

سوال : جبل رماۃ پر تعینات تیراندازوں نے کیا غلطی کی تھی؟

جواب : مسلمانوں کی فتح ہوتے دیکھی تو اپنے امیر حضرت عبداللہ بن جبیرؓ کے منع کرنے کے باوجود بہت سے مسلمان مال غنیمت اکٹھا کرنے لگے۔

(سیرۃ النبی ﷺ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرت سرور عالم ﷺ ' طبقات)

سوال : پہاڑی درے پر کتنے تیرانداز رہ گئے تھے؟

جواب : حضرت عبداللہ بن جبیرؓ اور ان کے نو ساتھی۔ چالیس تیر اندازوں نے مورچے چھوڑ دیئے۔ (صحیح بخاری' الرحیق المختوم' زاد المعاد)۔

سوال : تیراندازوں کی گھاٹی پر کس نے حملہ کیا تھا؟

جواب : حضرت خالد بن ولیدؓ اور عکرمہ بن ابی جہل نے اور حضرت عبداللہ بن جبیرؓ اور ان کے ساتھیوں کو شہید کر دیا۔

(سیرت دحلانیہ' اسوۃ الرسول ﷺ ' غزوات نبوی ﷺ)

سوال : خالد بن ولید کے حملے کے بعد کیا ہوا تھا؟

جواب : خالد بن ولید نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ آگے سے بھاگتے ہوئے کفار بھی رک گئے۔ مسلمان گھیرے میں آ گئے۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام' مدارج النبوت۔)

سوال : آنحضرت ﷺ کے پاس کتنے صحابی رہ گئے تھے؟

جواب : صرف نو صحابی' سات انصار اور دو مہاجر۔ (صحیح بخاری' الرحیق المختوم' زاد المعاد)۔

سوال : افراتفری میں ایک صحابی اپنے ہی مسلمان بھائیوں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ وہ کون تھے؟

جواب : حضرت حذیفہؓ کے والد حضرت یمانؓ

(صحیح بخاری' فتح الباری' سیرت ابن ہشام' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : کس نے آواز لگائی کہ محمد ﷺ نعوذ باللہ قتل ہو گئے ہیں؟

جواب : شیطان لعین نے۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' صحیح بخاری' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ)

سوال : حضرت مصعب بن عمیرؓ کس کے ہاتھوں شہید ہوئے اور اس کا نتیجہ کیا ہوا؟

جواب : لشکر اسلام کے علمبردار حضرت مصعب بن عمیر ابن قمیہ کے ہاتھوں شہید ہوئے تو اس نے شور مچا دیا کہ میں نے محمد ﷺ کو قتل کر دیا ہے۔

(سیرۃ حلبیہ' طبقات' الرحیق المختوم)۔

سوال : مسلمان گھیرے میں آئے تو انتشار اور بد نظمی کی کیا کیفیت تھی؟

جواب : تین گروہ بن گئے تھے۔ ایک کا خیال تھا کہ آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد اب لڑائی بے کار ہے۔ وہ یا تو بھاگنے لگے یا ہتھیار پھینک کر بیٹھ گئے۔ دوسرے گروہ کا خیال تھا کہ جب حضور ﷺ حیات نہیں رہے تو ہماری زندگی کس کام کی۔ وہ لڑنے مرنے پر تیار ہو گئے۔ اور تیسرا وہ گروہ تھا جسے آنحضرت ﷺ کی فکر اور تلاش تھی۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت انسؓ بن النضر نے ہمت ہارنے والے مسلمانوں سے کیا کہا تھا؟

جواب : حضرت انسؓ بن نضر نے کہا "تو اب آپ ﷺ کے بعد تم لوگ زندہ رہ کر کیا کرو گے؟ اٹھو اور جس چیز پر رسول اللہ ﷺ نے جان دی اس پر تم بھی جان دے دو" اور پھر لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔ ان کو نیزے' تلوار اور تیر کے اسی سے زیادہ زخم آئے۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : ثابت بن دحداحؓ نے اپنی قوم سے کیا کہا تھا؟

جواب : حضرت ثابت بن دحداحؓ نے کہا "اگر محمد ﷺ قتل کر دیے گئے ہیں تو اللہ تو زندہ ہے۔ وہ تو نہیں مر سکتا۔ تم اپنے دین کے لیے لڑو۔ اللہ تمہیں فتح اور مدد دے گا" پھر لڑتے لڑتے حضرت خالد کے ہاتھوں شہید ہو گئے۔

(سیرۃ حلبیہ' اصابہ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : آنحضرت ﷺ پر کس نے حملہ کیا؟

جواب : عبداللہ بن قمیہ نے آنحضرت ﷺ پر حملہ کیا جس سے آپ ﷺ زخمی ہو گئے۔

((سیرۃ حلبیہ' طبقات ابن سعد)۔

سوال : کون سی خاتون آنحضرت ﷺ کو بچاتے ہوئے زخمی ہو گئیں؟

جواب : عبداللہ بن قیمہ نے حضور ﷺ پر حملہ کیا تو حضرت ام عمارہ مازنیہ سامنے آگئیں۔ ان کے مونڈھے پر تلوار کا گہرا زخم لگا۔ (سیرۃ حلبیہ' طبقات ابن سعد)۔

سوال : سب سے پہلے حضور ﷺ کو کس نے پہچانا اور کیا کہا؟

جواب : حضرت کعب بن مالک انصاریؓ نے حضور ﷺ کو پہچانا اور زور سے پکار کر کہا "مسلمانو! تم کو بشارت ہو۔ رسول اللہ ﷺ یہ ہیں۔"

(سیرت رسول عربی ﷺ' غزوات النبی ﷺ' طبقات)۔

سوال : سب سے پہلے کون لوگ آنحضرت ﷺ کے گرد پہنچے؟

جواب : جو صحابہؓ کفار سے لڑتے لڑتے حضور ﷺ کی طرف بڑھے۔ ان میں ابوبکر صدیقؓ، عمر بن خطابؓ، علی بن ابی طالبؓ طلحہ بن عبید اللہؓ اور زبیر بن العوامؓ سرفہرست ہیں۔

(الرحیق المختوم' البدایہ والنہایہ' سیرۃ النبی ﷺ' غزوات رسول اکرم ﷺ)

سوال : مشرکین نے جب آنحضرت ﷺ کا گھیراؤ کیا تو آپ ﷺ کے ہمراہ کتنے صحابہؓ تھے؟

جواب : دو مہاجر اور سات انصار کل نو صحابہ تھے (الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام' البدایہ والنہایہ)

سوال : آپ ﷺ نے مسلمانوں کو پکار کر کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے مسلمانوں کو پکار کر کہا "میری طرف آؤ' میں اللہ کا رسول ہوں"

(الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' زاد المعاد)۔

سوال : جب مشرکین نے آنحضرت ﷺ کے گرد گھیرا تنگ کیا تو آپ نے کیا فرمایا؟

جواب : جب حملہ آور قریب پہنچ گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا "کون ہے جو انہیں ہم سے دفع کرے اور اس کے لیے جنت ہے۔ (صحیح مسلم' الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : کن بدبختوں نے آنحضرت ﷺ پر پتھر مارے؟

جواب : عتبہ بن ابی وقاص' عبداللہ بن شہاب زہری اور ابن قمیہ نے۔

(سیرۃ حلبیہ' البدایہ والنہایہ' مختصر سیرۃ الرسول)۔

سوال : کس کے پتھر سے آنحضرت ﷺ کے دندان مبارک شہید ہوئے؟

جواب : عتبہ بن ابی وقاص کا پتھر چہرہ مبارک پر داہنی طرف لگا اور داہنی جانب کے دو دانت شہید ہو گئے۔ (حلبیہ، صحیح بخاری، سیرۃ النبی ﷺ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : پیشانی مبارک پر کس بدبخت کا پتھر لگا؟

جواب : عبداللہ بن شہاب زہری کا پتھر پیشانی مبارک پر لگا۔
(سیرۃ حلبیہ، صحیح بخاری، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ابن قمیہ کا پتھر کہاں لگا؟

جواب : خود کی جھالر سے ٹکراتا ہوا چہرہ پر لگا جس سے جھالر کی دو کڑیاں رخسار انور میں گھس گئیں۔ (سیرۃ حلبیہ، صحیح بخاری، مختصر سیرۃ الرسول)

سوال : حضور ﷺ زخمی ہونے کے علاوہ گر گئے تھے۔ وہ کیسے؟

جواب : ابو عامر فاسق نے گڑھے کھدوا رکھے تھے۔ ان میں سے ایک میں حضور ﷺ گر گئے اور گھٹنے مبارک چھل گئے۔ (سیرۃ حلبیہ، صحیح بخاری، زاد المعاد۔)

سوال : ابن قمیہ کا کیا انجام ہوا؟

جواب : جنگ سے واپسی پر ایک پہاڑی بکرے نے پہاڑ سے لڑکا کر مار دیا۔
(صحیح بخاری، فتح الباری مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کو گڑھے سے کس نے نکالا؟

جواب : حضور ﷺ زخمی تھے اور دوہری زرہ پہنے ہوئے تھے۔ اس لیے حضرت علیؓ نے ہاتھ مبارک پکڑا اور حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ نے گود میں لے کر اٹھایا۔
(سیرت رسول عربی ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : آپ ﷺ چہرے کا خون صاف کرتے ہوئے کیا فرما رہے تھے؟

جواب : وہ قوم کیسے کامیاب ہو سکتی ہے جس نے اپنے نبیؑ کے چہرے کو زخمی کر دیا۔ اور اس کا دانت توڑ دیا۔ حالانکہ وہ انہیں اللہ کی طرف دعوت دے رہا تھا۔
(فتح الباری، الرحیق المختوم، بخاری، صحیح مسلم، جرنیل صحابہؓ)

سوال : حضور ﷺ نے اس موقعے پر کیا دعا فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اے اللہ میری قوم کو بخش دے وہ نہیں جانتی اور اللہ میری قوم کو ہدایت دے۔ وہ نہیں جانتی"۔ (صحیح مسلم، کتاب الشفاء، غزوات النبیؐ)

سوال : خود کی کڑیاں نکالتے ہوئے کن صحابیؓ کے دو دانت اتر گئے؟

جواب : حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح کے۔

(مسند ابو داؤد' البدایہ والنہایہ' سیرت ابن ہشام' جرنیل صحابہؓ)

سوال : حضور ﷺ نے کن صحابیؓ کو فرمایا "تیر چلاؤ! تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں۔"؟

جواب : حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو۔ حضور ﷺ نے اپنے ترکش کے سارے تیر ان کو دے دیئے تھے۔ (کتاب الشفاء' الرحیق المختوم' صحیح بخاری' جرنیل صحابہؓ)

سوال : حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ نے حضور ﷺ کی کیسے حفاظت کی؟

جواب : اپنے ہاتھوں پر دشمنوں کے تیر روکتے رہے اور انگلیاں شل ہو گئیں۔

(فتح الباری' نسائی' صحیح بخاری' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : احد کے روز آنحضرت ﷺ نے حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "جو شخص کسی شہید کو روئے زمین پر چلتا ہوا دیکھنا چاہے وہ طلحہ بن عبید اللہؓ کو دیکھ لے" (ترمذی' مشکوۃ' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضرت ابو بکر صدیقؓ جب جنگ احد کا ذکر کرتے تو کیا فرماتے تھے؟

جواب : آپؓ کہتے یہ جنگ کل کی کل طلحہؓ کے لیے تھی۔ (یعنی اس میں نبی اکرم ﷺ کے تحفظ کا اصل کارنامہ انہوں نے انجام دیا)

(فتح الباری' مسند ابی داؤد' سیرۃ النبی ﷺ)

سوال : جب حضرت طلحہؓ نے آنحضرت ﷺ کو گڑھے میں سے اوپر اٹھایا تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "طلحہؓ نے جنت واجب (پکی) کر لی۔

(ترمذی شریف' غزوات النبی ﷺ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : اس نازک لمحے میں اللہ تعالیٰ کی نصرت کیسے نازل ہوئی؟

جواب : آپ ﷺ کے ساتھ سفید کپڑے پہنے ہوئے دو آدمی تھے۔ روایت ہے کہ یہ حضرت جبرئیلؑ اور حضرت میکائیلؑ تھے۔ (صحیح بخاری' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : کن صحابیؓ نے آنحضرت ﷺ کے چہرہ مبارک سے بہتا خون چوس لیا تھا؟

جواب : ایک شیدائی مالک بن سنان ؓ نے۔ آپ حضرت ابو سعید خدری ؓ کے والد تھے۔

(صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں' غزوات النبی ﷺ ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : اس موقع پر حضور ﷺ نے کیا بشارت دی۔؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرا خون جس کے خون سے چھو جائے اس کو دوزخ کی آگ نہیں چھو سکتی۔ (صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں' سیرت ابن ہشام' سیرۃ النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ گردن اٹھا کر دشمنوں کی طرف دیکھتے تو ابو طلحہ ؓ کیا کہتے؟

جواب : آپ ﷺ پر میرے ماں باپ قربان! گردن اٹھا کر نہ دیکھیے ایسا نہ ہو کہ کوئی تیر لگ جائے۔ یہ میرا سینہ آپ ﷺ کے سینے کے لیے ڈھال ہے۔"

(سیرۃ رسول عربی ﷺ ' بخاری شریف' صحابہ ؓ کرام کا عہد زریں)۔

سوال : آنحضرت ﷺ کپڑے سے خون پونچھتے تھے اور کیا فرماتے تھے؟

جواب : آقا ﷺ فرماتے تھے کہ اگر اس کا ایک قطرہ بھی زمین پر گر پڑا تو ان پر آسمان سے عذاب اتر پڑے گا۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق' اسوۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضرت شماس بن عثمان قرشی مخزومی ؓ کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب : حضرت شماس تلوار کے ساتھ مدافعت کر رہے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس دن ڈھال کے سوا مجھے کوئی ایسی چیز نہ سوجھی کہ جس سے شماس ؓ کو تشبیہ دوں۔ (سیرۃ رسول عربی ﷺ ' غزوات النبی ﷺ ' زاد المعاد۔)

سوال : ابی بن خلف آنحضرت ﷺ کو قتل کرنے کے ارادے سے آیا تو حضور ﷺ نے کیا کیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے حضرت حارث بن صمہ ؓ سے نیزہ لے کر گردن پر مارا جس سے صرف خراش آئی۔ یہ دشمن خدا جنگ سے واپسی پر مکہ جاتے ہوئے سرف کے مقام پر مر گیا۔ (مغازی' بیہقی' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضور ﷺ کو بچاتے ہوئے کس صحابی ؓ کی آنکھ میں تیر لگا تھا؟

جواب : حضرت قتادہ بن نعمان انصاری ؓ کی آنکھ میں تیر لگا اور ڈیلا باہر آگیا۔ حضور ﷺ نے دست مبارک سے ٹھیک کردیا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' غزوات النبی ﷺ ' سیرت ابن ہشام۔

سوال : حضور ﷺ نے حضرت قتادہ ؓ کی آنکھ ٹھیک کرتے ہوئے کیا دعا فرمائی تھی؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "خدایا! تو قتادہ کو بچا' جیسا کہ اس نے تیرے نبی کے چہرے کو بچایا (سیرت رسول عربی ﷺ ' غزوات النبی ﷺ ' معجزات رسول ﷺ)

سوال : کس صحابی ؓ نے زخمی ہو کر آنحضرت ﷺ کے قدموں میں جان دی تھی؟

جواب : حضرت زیاد بن سکن انصاری ؓ نے۔ (صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں 'سیرت حلبیہ 'زاد المعاد)۔

سوال : لڑائی کی صف سے آپ ﷺ کی طرف پلٹ کر آنے والے سب سے پہلے صحابی ؓ کون تھے؟

جواب : حضرت ابو بکر صدیق ؓ ۔ (الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام' سیرۃ النبی ﷺ)

سوال : گھمسان کی جنگ میں حضور ﷺ نے اسلامی لشکر کا جھنڈا کسے عطا کیا تھا؟

جواب : حضرت علی ؓ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : ایک صحابی ؓ نے آخری سانس لیتے ہوئے میدان جنگ سے حضور ﷺ کو سلام بھجوایا تھا۔ وہ کون تھے؟

جواب : حضرت سعد بن ربیع ؓ آپ ؓ نے حضور ﷺ کو سلام بھجوایا اور شکریہ ادا کیا کہ ہمیں حق کا راستہ دکھایا۔ (سیرت ابن ہشام' استیعاب' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : حضرت سعد بن ربیع ؓ نے دوسرے صحابہ ؓ کے لیے کیا پیغام دیا تھا؟

جواب : جب تک کوئی ایک جھپکنے والی آنکھ بھی تم میں رہے۔ اگر دشمن نے آقاودوجہان ﷺ کا بال بھی بیکا کردیا تو تمہارے پاس کوئی عذر نہیں ہوگا کہ خدا کے حضور پیش کرسکو۔

(سیرت ابن ہشام' استیعاب' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے غیبی امداد کا ایک اور سامان کردیا وہ کیا تھا؟

جواب : چند لمحوں کے لیے غنودگی (نیند) طاری کردی جس سے وہ تازہ دم ہو گئے ۔ قرآن پاک میں بھی آیا ہے۔ (صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں' بخاری شریف' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : جنگ احد میں حضرت ابوبکرؓ کے علاوہ کون سے دوسرے صحابہؓ حضور ﷺ کے گرد جمع ہو گئے تھے؟

جواب : یہ نو صحابہؓ تھے۔ ابو دجانہؓ، معصب بن عمیرؓ، علی بن ابی طالبؓ، سہل بن حنیفؓ، مالک بن سنانؓ، ام عمارہ نسیبہ رضی اللہ عنہا، قتادہ بن نعمانؓ، عمر بن الخطابؓ، حاطب بن ابی بلتعہ اور ابو طلحہؓ (الرحیق المختوم، صحیح بخاری۔)

سوال : مدافعت اور جانثاری کے باوجود آنحضرت ﷺ پر کتنے حملے ہوئے تھے؟

جواب : تقریباً ستر مرتبہ آپ ﷺ پر تلواروں سے حملے ہوئے تھے۔

(بخاری شریف، صحابہ کرامؓ کا عہد زریں۔)

سوال : عتبہ بن ابی وقاص نے آنحضرت ﷺ کے دندان مبارک شہید کیے تھے۔ اسے کس نے قتل کیا تھا؟

جواب : حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ نے۔ (الرحیق المختوم، صحیح بخاری، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : کس صحابیؓ نے حضور ﷺ سے موت پر بیعت کی؟

جواب : حضرت سہل بن حنیف نے۔ (زاد المعاد، خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضرت معصب بن عمیرؓ کا قاتل کون تھا؟

جواب : ابن قمیہ۔ (سیرۃ النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ابن قمیہ نے کیوں اعلان کیا کہ محمد ﷺ قتل کر دیئے گئے ہیں؟

جواب : اس نے حضرت معصب بن عمیرؓ کو شہید کر کے اعلان کر دیا کہ محمد ﷺ قتل کر دیئے گئے ہیں کیونکہ حضرت معصب حضور ﷺ کے ہم شکل تھے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم، زاد المعاد۔)

سوال : حضور ﷺ کے زخم کس نے دھوئے؟

جواب : حضرت علیؓ ڈھال میں پانی لاتے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا زخم دھوتی تھیں۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرۃ النبی ﷺ، سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے جنگ کے دوران کونسی نماز بیٹھ کر پڑھائی تھی؟

جواب : نماز ظہر، صحابہ کرامؓ نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت حلبیہ، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : اس لڑائی میں کتنے مسلمان شہید ہوئے اور کتنے کافر مارے گئے تھے؟

جواب : ستر مسلمان شہید ہوئے۔ چار مہاجرین اور چھیاسٹھ انصار۔ بائیس کفار مارے گئے۔

(زاد المعاد' صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ' وفا الوفاء)۔

سوال : مسلمان شہداء کے ساتھ مشرکین نے کیا سلوک کیا تھا؟

جواب : شہدائے احد کا مثلہ کیا۔ ان کے ناک کان کاٹ ڈالے۔

(سیرت ابن ہشام' اسد الغابہ' رسالتماب ﷺ)

سوال : حضرت حمزہؓ کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا تھا؟

جواب : ابو سفیان کی بیوی ہندہ نے کلیجہ چبایا اور ان کی لاش کا بھی مثلہ کیا گیا تھا۔

(سیرت ابن اسحاق' الرحیق المختوم' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : شہدائے احد کو کیسے دفن کیا گیا تھا؟

جواب : انہیں اسی لباس میں دفن کیا گیا جس کو جتنا قرآن حفظ تھا اس کو اتنا ہی قبلہ کی جانب مقدم کیا۔ (سیرت ابن ہشام' سیرت النبی ﷺ)

سوال : حضرت حمزہؓ کی لاش دیکھ کر حضور ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "میرا جذبہ تو یہ ہے کہ حضرت حمزہؓ کی لاش اسی حالت میں پڑی رہے اور قیامت کے روز اس کے اجزاء درندوں کے پیٹ اور پرندوں کے پوٹوں سے جمع ہوں۔ مگر اس جذبہ پر عمل اس لیے نہیں کرتا کہ پھر یہ ایک سنت مان لی جائے گی۔ اس کے علاوہ حضرت حمزہؓ کی بہن صفیہؓ اس کو برداشت نہیں کریں گی"

(صحابہ کرامؓ کا عہد زریں' سیرت حلبیہ' مدارج النبوت)۔

سوال : احد کے دن حضور ﷺ کس کی شہادت پر سب سے زیادہ روئے تھے؟

جواب : حضرت حمزہؓ کی شہادت پر۔ (مختصر سیرۃ الرسول' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : جنگ کے خاتمے پر ابوسفیان نے کیا نعرہ لگایا؟

جواب : ہبل (بت) کا نام اونچا رہے۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' صحیح بخاری' وفاء الوفاء' زاد المعاد۔)

سوال : جواب میں مسلمانوں نے کیا نعرہ لگایا؟

جواب : حضور ﷺ کے کہنے پر مسلمانوں نے کہا خدا سب سے اونچا اور سب سے بڑا ہے۔

(صحیح بخاری، سیرت رسول عربی ﷺ، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، زاد المعاد۔

سوال : ابو سفیان نے جنگ سے واپس ہوتے ہوئے کیا کہا تھا؟

جواب : آج کا دن بدر کے دن کا جواب ہے۔ ہمارا تمہارا مقابلہ آئندہ سال بدر میں ہوگا۔

(صحیح بخاری، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت ابن ہشام۔

سوال : حضرت حمزہؓ کی لاش دیکھ کر حضور ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب : "ایسا دردناک منظر میری نظر سے کبھی نہیں گزرا۔ حضرت حمزہؓ ساتوں آسمانوں میں شیر خدا اور شیر رسول لکھے گئے"

(صحیح بخاری، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت دحلانیہ۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے مسلمان شہداء کی لاشوں پر نظر ڈالتے ہوئے کیا فرمایا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "میں قیامت کے دن ان کا شفیع ہوں"

(استیعاب، وفاء الوفاء، سیرت ابن اسحاق۔

سوال : کس کے بارے میں حضور ﷺ نے فرمایا۔ "اللہ تجھ سے راضی ہو۔ میں تو تجھ سے راضی ہوں"

جواب : حضرت وہب بن قابوس مزنیؓ کے بارے میں۔ (بخاری، سیرت ابن ہشام، زاد المعاد۔)

سوال : جنگ احد میں کن خواتین اسلام نے حصہ لیا؟ سب سے پہلے جنگ احد میں خواتین اسلام نے حصہ لیا۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت ام سلیطؓ، حضرت ام سلیمؓ مسلمانوں کو پانی پلاتی تھیں۔ حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا اور حضرت حمنہؓ بنت جحش زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی تھیں۔ حضرت ام عمارہؓ آنحضرت ﷺ کی حفاظت کرتی تھیں۔ حضرت صفیہؓ مسلمانوں کو جوش دلاتی تھیں۔

(صحیح بخاری، سیرۃ النبی ﷺ، تذکار صحابیاتؓ، الرحیق المختوم۔

سوال : کس صحابیہؓ نے کہا "جب میں نے آپ ﷺ کو بہ سلامت دیکھ لیا تو میرے لئے ہر مصیبت ہیچ ہے"؟

جواب : حضرت سعد بن معاذؓ کی والدہ نے۔ ان کے بیٹے عمرو بن معاذؓ جنگ میں شہید ہو گئے تھے۔ (الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام، غزوات النبی ﷺ)

سوال : کن صحابیہ ؓ کے شوہر' بھائی اور والد جنگ احد میں شہید ہوئے؟

جواب : بنو دینار کی ایک خاتون جن کا نام ہند ہے۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھ کر کیا کہا؟

جواب : آپ ﷺ کے بعد ہر مصیبت ہیچ ہے۔ (بخاری شریف' سیرت ابن ہشام' الرحیق المختوم)۔

سوال : شہدائے احد کو کیسے دفن کیا گیا؟

جواب : دو دو شہید ایک قبر میں دفن کئے گئے۔ (بخاری شریف' زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضور ﷺ نے لشکر قریش کا کہاں تک تعاقب کیا؟

جواب : حمراء الاسد تک۔ یہ مدینے سے آٹھ میل دور تھا۔
(سیرت رسول عربی ﷺ ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' غزوات النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی سواری کاشانہ نبوت پر پہنچی تو آپ ﷺ کو کس نے سہارا دیا؟

جواب : حضرت سعد بن معاذ ؓ اور حضرت سعد بن عبادہ ؓ نے دونوں طرف سہارا دے کر گھوڑے سے اتارا۔ (صحابہ کرام ؓ کا عہد زریں' البدایہ والنھایہ)۔

غزوہ احد کے بعد :

سوال : جنگ احد کے بعد مسلمانوں پر سب سے پہلے کس نے حملے کا منصوبہ بنایا؟

جواب : بنو اسد بن خزیمہ کے قبیلے نے۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' الرحیق المختوم)۔

سوال : سریہ ابو سلمہ ؓ کب واقع ہوا؟

جواب : غزوہ احد کے دو ماہ بعد محرم ۴ھ میں۔ (زادالمعاد' ابن ہشام' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : سریہ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے سپہ سالار کون تھے' اور لشکر اسلام کی تعداد کیا تھی؟

جواب : حضرت ابو سلمہ ؓ سپہ سالار اور علمبردار تھے۔ سو انصار اور مہاجرین کا دستہ ان کے زیر کمان تھا۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' غزوات النبی ﷺ)

سوال : سریہ ابو سلمہ ؓ کی وجہ کیا تھی؟

جواب : خویلد کے دو بیٹے طلحہ اور سلمہ اپنی قوم کو لے کر بنو اسد کو رسول اللہ پر حملے کے لیے اکسا رہے تھے۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' طبقات' غزوات نبوی ﷺ)

سوال : سریہ ابو سلمہ ؓ کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : حضرت ابو سلمہ ؓ نے بنو اسد کے حرکت میں آنے سے پہلے ان پر اچانک حملہ کر دیا۔ وہ بھاگ کر ادھر ادھر بکھر گئے۔ مسلمانوں نے ان کے اونٹ اور بکریوں پر قبضہ کر لیا اور مال غنیمت کے ساتھ واپس آئے۔

(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' طبقات)۔

سوال : حضرت ابو سلمہ ؓ نے کب وفات پائی؟

جواب : سریہ ابو سلمہ سے واپسی کے بعد ان کا ایک زخم جو احد میں لگا تھا پھوٹ پڑا اور وہ جلد وفات پا گئے۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : عبداللہ بن انیس کی مہم کب روانہ کی گئی؟

جواب : ۵ محرم ۴ھ کو۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' رحمتہ اللعالمین ﷺ' الرحیق المختوم)۔

سوال : یہ مہم روانہ کرنے کی کیا وجہ تھی؟

جواب : خبر ملی تھی کہ خالد بن سفیان ہذلی مسلمانوں پر حملے کے لیے فوج جمع کر رہا ہے۔

(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' طبقات)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے دشمن کے خلاف کارروائی کے لیے کسے روانہ فرمایا؟

جواب : حضرت عبداللہ بن انیس ؓ کو۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' غزوات نبوی ﷺ)

سوال : اس مہم کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : حضرت عبداللہ ؓ خالد کو قتل کر کے سر بھی ساتھ لائے جو آپ ﷺ کے سامنے پیش کیا۔

(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن انیس ؓ کو کیا نشانی عطا فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ نے انہیں ایک عصا عنایت فرمایا اور فرمایا کہ یہ میرے اور تمہارے درمیان قیامت کے روز نشانی رہے گی۔ چنانچہ ان کی وصیت کے مطابق یہ عصا بھی ان کے کفن کے ساتھ لپیٹ دیا گیا۔

(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : رجیع کا حادثہ کب پیش آیا؟

جواب : ماہ صفر ۴ھ میں۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' طبقات' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : یہ حادثہ کیوں رونما ہوا؟

جواب : عضل اور قارہ کے کچھ لوگ آنحضرت ﷺ کے پاس آئے اور لوگوں کو قرآن پڑھانے اور دین سکھانے کے لیے کچھ معلم مانگے، حضور ﷺ نے کچھ صحابہ کو ان کے ساتھ روانہ کیا۔ راستے میں ان صحابہؓ پر تیروں سے حملہ کر کے اکثر کو شہید کر دیا گیا۔ (زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، غزوات النبی ﷺ)

سوال : رجیع کا حادثہ کہاں پیش آیا؟

جواب : رابغ اور جدہ کے درمیان قبیلہ ہذیل کے رجیع نامی چشمے پر۔
(زاد المعاد، ابن ہشام، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : ان معلمین صحابہؓ کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : صحیح بخاری کے مطابق دس صحابہؓ اور ابن اسحاق کے بقول چھ صحابہؓ تھے۔
(صحیح بخاری، سیرت ابن اسحاق، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : ان کا امیر کون تھا؟

جواب : صحیح بخاری کے مطابق حضرت عاصم بن عمر بن خطابؓ کے نانا حضرت عاصم بن ثابتؓ اور ابن اسحاق کے بقول مرثد بن ابی مرثد غنویؓ کو امیر مقرر فرمایا گیا۔
(صحیح بخاری، سیرت ابن اسحاق، سیر الصحابہؓ)

سوال : ان صحابہؓ پر کس نے تیروں سے حملہ کیا؟

جواب : قبیلہ ہذیل کی ایک شاخ بنو لحان کے ایک سو تیر اندازوں نے عضل اور قارہ کے افراد کی شہ پر۔ (زاد المعاد۔ سیرت ابن ہشام، استیعاب، اصابہ)

سوال : اس حملے کا نتیجہ کیا ہوا؟

جواب : آٹھ صحابہؓ شہید ہوئے۔ حضرت خبیبؓ، حضرت زید بن دثنہؓ باقی بچے۔ انہیں گرفتار کر کے مکہ لے جا کر بیچ دیا۔ (الرحیق المختوم، طبقات۔)

سوال : حضرت خبیبؓ کب اور کیسے شہید ہوئے؟

جواب : واقعہ رجیع کے بعد کچھ عرصہ اہل مکہ کی قید میں رہے اور پھر ان کے ہاتھوں شہید ہوئے۔
(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، استیعاب، اصابہ۔)

سوال : قتل کے موقع پر دو رکعت نفل پڑھنے کا طریقہ کس نے شروع کیا؟

جواب : حضرت خبیبؓ نے۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' الرحیق المختوم' طبقات)۔

سوال : حضرت خبیبؓ کا قاتل کون تھا؟ اور ان کی لاش کون لایا؟

جواب : عقبہ بن حارث۔ حضرت خبیبؓ نے اس کے والد حارث کو بدر میں قتل کیا تھا۔ حضرت عمرو بن امیہ ضمریؓ لاش لائے۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت زید بن دثنہؓ کو کس نے شہید کیا؟

جواب : صفوان بن امیہ نے خرید کر اپنے باپ کے بدلے میں قتل کر دیا۔

(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' صحیح بخاری)۔

سوال : بیئر معونہ کا المیہ کب پیش آیا؟

جواب : ماہ صفر ۴ھ میں۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' رحمۃ للعالمین ﷺ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : اس واقعہ میں کتنے صحابہؓ شریک تھے؟

جواب : صحیح بخاری کے مطابق ستر صحابہ اور ابن اسحاق کے بقول چالیس فضلاء اور قراء صحابہ بعض تیس صحابہؓ بتاتے ہیں۔

(صحیح بخاری' سیرت ابن اسحاق' زاد المعاد' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : یہ صحابہؓ کہاں تشریف لے گئے تھے؟

جواب : اہل نجد کو دین سکھانے کے لیے۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' سیرت حلبی' غزوات نبوی ﷺ)

سوال : ان صحابہؓ کو کون ساتھ لے گیا تھا؟

جواب : ابو براء عامر بن مالک جو ملاعب الاسنہ (نیزوں سے کھیلنے والا) کے نام سے مشہور تھا۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : عامر بن مالک نے حضور اقدس ﷺ سے کیا کہا اور آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

"اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر آپ ﷺ اپنے اصحاب کو دعوت دین کے لیے اہل نجد کے پاس بھیجیں تو مجھے امید ہے کہ وہ لوگ آپ کی دعوت قبول کر لیں گے" آپ ﷺ نے فرمایا "مجھے اپنے صحابہؓ کے متعلق اہل نجد سے خطرہ ہے"۔ ابو براء نے کہا وہ میری پناہ میں ہوں گے۔

(صحیح بخاری' سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ' الرحیق المختوم)۔

سوال : صحابہؓ کے امیر کون تھے؟

جواب : بنوساعدہ کے حضرت منذر بن عمروؓ جو "معنق الموت" کے لقب سے مشہور تھے

(صحیح بخاری، سیرت ابن اسحاق، مختصر سیرت الرسول ﷺ، الرحیق المختوم)۔

سوال : ان صحابہؓ نے کہاں پڑاؤ کیا؟

جواب : بنو عامر اور حرہ بنی سلیم کے درمیان ایک زمین میں واقع کنویں معونہ پر۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : ان صحابہؓ نے حضور ﷺ کا خط دے کر عامر بن طفیل کے پاس کسے بھیجا؟

جواب : ام سلیمؓ کے بھائی حرام بن ملحانؓ کو جنہیں دشمن خدا عامر نے شہید کروادیا۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضرت حرامؓ بن ملحان کے آخری الفاظ کیا تھے؟

جواب : "اللہ اکبر! رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، صحیح بخاری، مختصر سیرۃ الرسل ﷺ)

سوال : دیگر صحابہؓ کو کیسے شہید کیا گیا؟

جواب : عامر بن طفیل کے کہنے پر بنو سلیم کے تین قبیلوں عصیہ، رعل اور ذکوان نے صحابہؓ کا محاصرہ کر لیا اور لڑائی میں حضرت کعبؓ بن زید کے سوا تمام شہید ہو گئے۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، صحیح بخاری، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : کون سے دو صحابہؓ جائے حادثہ پر پہنچے اور انہوں نے کیا کیا؟

جواب : حضرت عمرو بن امیہ ضمریؓ اور حضرت منذر بن عتبہؓ جو اونٹ چرا رہے تھے۔ حضرت منذرؓ مشرکین سے لڑتے ہوئے اپنے ساتھیوں سمیت شہید ہو گئے۔ حضرت عمروؓ کو پہلے قید کر لیا گیا۔ لیکن پھر آزاد کر دیا۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : رسول اللہ کو اس دردناک المیے کی خبر کس نے دی تھی؟

جواب : حضرت عمرو بن امیہ ضمریؓ نے۔ (زاد المعاد، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضرت عمرو بن امیہؓ نے مدینہ آئے ہوئے دو افراد کو قتل کر دیا تھا۔ کیوں؟

جواب : وادی قناۃ کے مقام قرقرہ میں بنو کلاب کے دو آدمی سو رہے تھے۔ حضرت عمروؓ نے انہیں قتل کر دیا۔ ان کا خیال تھا کہ وہ اپنے ساتھیوں کا بدلہ لے رہے ہیں۔

(زاد المعاد' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم۔

سوال : آنحضرت ﷺ نے اس قتل پر کیا رد عمل ظاہر کیا؟

جواب : ان دو آدمیوں کے پاس رسول اللہ ﷺ کی طرف سے عہد تھا مگر حضرت عمرو ؓ نہ جانتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے ایسے دو آدمیوں کو قتل کیا ہے جن کی دیت مجھے لازماً ادا کرنی ہے۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' طبقات۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ پر المیہ بیئر معونہ کا کیا اثر ہوا؟

جواب : آپ ﷺ کو شدید رنج پہنچا اور آپ ﷺ نے ان قوموں اور قبیلوں پر ایک ماہ تک بددعا فرمائی جنہوں نے صحابہ کرام ؓ کو شہید کیا تھا۔

(صحیح بخاری' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' طبقات' تاریخ اسلام کامل۔

سوال : غزوہ بنو نضیر کب پیش آیا؟

جواب : ربیع الاول ۴ھ بمطابق اگست ۶۲۵ء کو۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' الرحیق المختوم' رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : اس غزوہ سے متعلق قرآن پاک کی کونسی سورہ نازل ہوئی؟

جواب : سورہ حشر۔ (صحیح بخاری' الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : غزوہ بنو نضیر کیوں پیش آیا؟

جواب : مدینہ کے یہودی قبیلے بنو نضیر نے مدینہ کے منافقین اور مکے کے مشرکین سے سازباز کی اور مسلمانوں کے خلاف مشرکین کی حمایت میں کام کیا۔ پھر حضور اقدس ﷺ کو قتل کرنے کا بھی منصوبہ بنایا۔

(سنن ابی داؤد' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' اسوۃ الرسول ﷺ)

سوال : آنحضرت ﷺ یہود کے پاس کیوں تشریف لے گئے تھے؟

جواب : بنو کلاب کے ان دو مقتولین کی دیت میں اعانت کے لیے جنہیں حضرت عمرو بن امیہ نے غلطی سے قتل کر دیا تھا بنو نضیر پر معاہدے کی رو سے یہ اعانت واجب تھی۔ یہودیوں نے کہا آپ ﷺ تشریف رکھیں ہم آپ کی ضرورت پوری کرتے ہیں۔ (سنن ابی داؤد' صحیح بخاری' استیعاب)۔

سوال : حضور ﷺ کے ساتھ کون سے صحابہ ؓ تھے۔؟

جواب : حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ اور بعض دوسرے صحابہ کرامؓ
(زاد المعاد، مختصر سیرۃ الرسول، اصلیہ، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : یہودیوں نے حضور ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ کیسے بنایا؟

جواب : آپ ﷺ ان کے ایک گھر کی دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے اور ان کے وعدے کی تکمیل کا انتظار کرنے لگے۔ ان بدبختوں نے اوپر سے آپ ﷺ پر چکی کا پاٹ گرانے کا منصوبہ بنایا۔ (زاد المعاد، سیرت حلبیہ، سیرۃ النبی ﷺ)

سوال : کس بدبخت نے چکی کا پاٹ حضور ﷺ پر گرانے کی ذمہ داری لی؟

جواب : ایک یہودی عمرو بن جحاش نے۔ (زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کو اس منصوبے کی کیسے خبر ہوئی؟

جواب : حضرت جبرئیلؑ نے رب اللعالمین کی طرف سے آکر آپ کو باخبر کیا اور آپ ﷺ تیزی سے اٹھ کر مدینہ روانہ ہوئے۔ (غزوات النبی ﷺ، سیرۃ النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے یہودیوں کو کیا پیغام بھجوایا؟ یہ پیغام کون لے کر گیا؟

جواب : حضور ﷺ نے حضرت محمد بن مسلمہؓ کے ہاتھ بنو نضیر کو پیغام دیا کہ تم لوگ مدینے سے نکل جاؤ۔ اب یہاں میرے ساتھ نہیں رہ سکتے۔ تمہیں دس دن کی مہلت دی جاتی ہے اس کے بعد جو شخص پایا جائے گا اس کی گردن مار دی جائے گی۔ (سنن ابی داؤد، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت حلبیہ۔)

سوال : یہودیوں نے کیا رد عمل ظاہر کیا؟ اور عبداللہ بن ابی نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب : یہودی سفر کی تیاریاں کرنے لگے لیکن عبداللہ بن ابی نے کہلا بھیجا کہ اپنی جگہ برقرار رہو، ڈٹ جاؤ اور گھربار نہ چھوڑو۔ میرے پاس دو ہزار مردان جنگی ہیں جو تمہارے ساتھ قلعے میں داخل ہو کر تمہاری حفاظت کریں گے۔ اور اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور تمہارے بارے میں کسی سے ہرگز نہیں دبیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے۔ اور بنو قریظہ اور بنو غطفان جو تمہارے حلیف ہیں وہ بھی تمہاری

مدد کریں گے۔ (الرحیق المختوم' البدایہ والنھایہ' مواہب اللدنیہ)۔

سوال : یہودیوں نے اس پیغام کا کیا اثر لیا؟

جواب : انہوں نے جلاوطن ہونے کی بجائے مسلمانوں سے ٹکر لینے کا ارادہ کیا۔ ان کے سردار حیی بن اخطب نے رسول اللہ ﷺ کو پیغام بھیج دیا کہ ہم اپنے دیار سے نہیں نکلتے۔ آپ ﷺ کو جو کرنا ہو کر لیں۔

(زاد المعاد' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' غزوات النبی)۔

سوال : اس پیغام کے جواب میں رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ ؓ نے کیا کہا؟

جواب : آپ ﷺ اور صحابہ ؓ نے کہا "اللہ اکبر!" اور پھر لڑائی کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے اور بنو نضیر کے قلعوں کا محاصرہ کر لیا۔

(سیرۃ النبویہ' رحمۃ للعالمین ﷺ' روض الانف)۔

سوال : غزوہ بنو نضیر کے موقع پر مدینے میں حضور ﷺ کا قائم مقام کون تھا؟

جواب : حضرت ابن ام مکتوم ؓ۔ (رحمۃ للعالمین ﷺ' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' غزوات نبوی ﷺ)

سوال : غزوہ بنو نضیر کے وقت اسلامی لشکر کا علمبردار کون تھا اور یہ محاصرہ کتنے دن جاری رہا؟

جواب : اسلامی لشکر کا علم حضرت علی ؓ کے ہاتھ میں تھا۔ یہ محاصرہ صرف چھ دن یا بقول بعض پندرہ دن رہا۔ (سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : اس دوران عبداللہ بن ابی اور بنو نضیر کے حلیف قبائل نے کیسے مدد کی؟

جواب : بنو قریظہ الگ تھلگ رہے۔ عبداللہ بن ابی نے بھی خیانت کی اور حلیف غطفان بھی مدد کو نہ آئے۔ (مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : بنو نضیر نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب : ہتھیار ڈال دیئے اور حضور ﷺ کو کہلا بھیجا کہ ہم مدینے سے نکلنے کو تیار ہیں۔

(زاد المعاد' سیرت حلبیہ' طبقات)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب : بنو نضیر کی پیش کش منظور فرمالی اور فرمایا کہ اسلحہ کے سوا باقی جتنا ساز و سامان

اونٹوں پر لاد کر لے جا سکتے ہیں سب لے کر بچوں سمیت چلے جائیں۔
(صحیح بخاری' زاد المعاد' طبقات)۔

سوال : بنو نضیر کے یہود نے کدھر کا رخ کیا؟

جواب : بیشتر یہود اور ان کے رئیسوں مثلاً حیی بن اخطب اور سلام بن ابی الحقیق نے خیبر کا رخ کیا اور ایک جماعت شام روانہ ہو گئی۔ (زاد المعاد' سیرت حلبیہ طبقات)۔

سوال : اس موقع پر کن دو آدمیوں نے اسلام قبول کیا؟

جواب : یامین بن عمرو اور ابو سعید بن وہب نے۔
(زاد المعاد' رحمۃ اللعالمین ﷺ' تاریخ اسلام کامل)۔

سوال : یہود کا کتنا مال ہاتھ لگا اور اسے کیسے تقسیم کیا گیا؟

جواب : ہتھیار' زمین' گھر اور باغات تھے جن میں پچاس زرہیں' پچاس خود اور تین سو چالیس تلواریں تھیں۔ آپ ﷺ نے اس مال کا خمس نہیں نکالا کیونکہ یہ تلوار سے حاصل نہیں کیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے خصوصی اختیارات کے تحت یہ مال صرف مہاجرین اولین میں تقسیم فرما دیا۔ صرف دو انصاری صحابہ حضرت ابو دجانہ اور حضرت سہل بن حنیف کو ان کے فقر کے سبب اس میں سے کچھ عطا فرمایا۔ آپ ﷺ نے زمین کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا اپنے لئے رکھا جس میں سے ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کا سال کا خرچ نکالتے۔ اور اس کے بعد جو کچھ بچتا اسے جہاد کی تیاری کے لیے ہتھیار اور گھوڑوں کی فراہمی میں صرف کر دیتے۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ) ۔

سوال : غزوہ نجد کب پیش آیا؟

جواب : یہ غزوہ ربیع الآخر یا جمادی الاولیٰ ۴ھ میں پیش آیا۔
(صحیح بخاری' زاد المعاد' الرحیق المختوم' طبقات)۔

سوال : غزوہ نجد کی وجہ کیا تھی' اور اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : آپ ﷺ کو اطلاع ملی تھی کہ بنی غطفان کے دو قبیلے بنو محارب اور بنو ثعلبہ لڑائی کے لیے بدوؤں اور اعرابیوں کو اکٹھا کر رہے ہیں اس خبر کے ملتے ہی نبی اکرم ﷺ نے نجد پر یلغار کا

فیصلہ کرلیا۔ اور صحرائے نجد میں دور تک گھستے چلے گئے۔

(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' غزوات نبوی ﷺ)

سوال : غزوہ بدر دوم کب ہوا؟

جواب : شعبان ۴ مطابق جنوری ۶۲۶ء میں (زاد المعاد' الرحیق المختوم' رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : غزوہ بدر دوم کیوں ہوا؟

جواب : ابو سفیان کے لشکر کا مقابلہ کرنے کے لیے جو وہ مدینہ پر حملہ کے لیے مکہ سے لے کر نکلا تھا۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : غزوہ بدر دوم میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : آپ ﷺ کے ہمراہ ڈیڑھ ہزار سپاہی اور دس گھوڑے تھے۔

(زاد المعاد' طبقات' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : غزوہ بدر دوم میں کفار کا لشکر کتنا تھا اور ان کا سربراہ کون تھا؟

جواب : پچاس سواروں سمیت دو ہزار سپاہی جن کا کمانڈر ابو سفیان تھا۔

(زاد المعاد' غزوات النبی ﷺ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : غزوہ بدر دوم میں آپ ﷺ نے مدینے کا انتظام کس کے سپرد کیا؟

جواب : حضرت عبداللہ ؓ بن رواحہ کے۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' طبقات)۔

سوال : اسلامی لشکر کا علمبردار کون تھا؟

جواب : حضرت علی ؓ۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' طبقات۔)

سوال : غزوہ بدر دوم کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : حضور ﷺ نے طے شدہ جنگ کے لئے بدر کا رخ فرمایا۔ جب کہ ابو سفیان اور اس کے ساتھی وادی مر الظہران پہنچ کر مجنہ نامی چشمے پر خیمہ زن ہوئے لیکن پھر بددل ہو کر واپس چلے گئے۔ مسلمان بدر میں آٹھ دن قیام کر کے واپس آئے۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' طبقات)۔

سوال : غزوہ بدر دوم کو اور کن ناموں سے پکارا جاتا ہے؟

جواب : موعد' بدر ثانیہ' بدر آخرہ' بدر صغریٰ (زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق' طبقات۔)

سوال : غزوہ دومتہ الجندل کب پیش آیا؟

جواب : ۲۵ ربیع الاول ۵ھ کو۔ (زاد المعاد الرحیق المختوم، طبقات)۔

سوال : یہ غزوہ کیوں پیش آیا؟

جواب : آپ ﷺ کو اطلاع ملی کہ شام کے قریب دومتہ الجندل کے گرد آباد قبائل آنے جانے والے قافلوں کو لوٹ رہے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ انہوں نے مدینے پر حملہ کے لیے بڑی جمعیت تیار کرلی ہے۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، طبقات، غزوات نبوی ﷺ)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے اس غزوے میں اپنا جانشین کس کو مقرر کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے حضرت سباع بن عرفطہؓ کو۔ (زادالمعاد، سیرۃ النبی ﷺ، طبقات۔)

سوال : غزوہ دومتہ الجندل میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : ایک ہزار۔ (زاد المعاد، سیرت حلبیہ، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : غزوہ دومتہ الجندل میں راستہ بتانے کے لئے ایک آدمی رکھا گیا تھا۔ نام بتایئے؟

جواب : بنو عذرہ کا ایک آدمی جس کا نام مذکور تھا۔ (زاد المعاد، کتاب المغازی، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : اس غزوے میں آپ ﷺ کا معمول کیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ رات میں سفر فرماتے اور دن میں چھپے رہتے تھے۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، غزوات رسول ﷺ)

سوال : غزوہ دومتہ الجندل کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : دشمن پہلے ہی بھاگ گیا۔ آپ ﷺ نے چند دن قیام فرما کر ادھر ادھر دستے روانہ کئے مگر کوئی ہاتھ نہ آیا۔ اس غزوے میں قبیلہ فزارہ کے سردار عینیہ بن حصن سے مصالحت ہوئی۔ (زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، طبقات)۔

غزوہ احزاب یا جنگ خندق :

سوال : غزوہ احزاب کب پیش آیا؟ اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب : ذیقعدہ ۵ھ میں۔ اس کا دوسرا نام جنگ خندق ہے۔

(سیرۃ النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ، غزوات رسول ﷺ)

سوال : اس جنگ کو غزوہ احزاب کیوں کہتے ہیں؟

جواب : اس لئے کہ اس میں عرب کی بڑی بڑی جماعتیں متحد ہو کر مدینے پر حملہ آور ہوئیں۔

(زاد المعاد' الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام' کتاب المغازی)۔

سوال : اس جنگ کو جنگ خندق کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : اس لئے کہ اس جنگ میں مدینہ کے گرد اگر د خندق یعنی گہری کھائی کھودی گئی تھی۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' زاد المعاد' سیرت حلبیہ)۔

سوال : جنگ خندق کی وجوہات کیا تھیں؟

جواب : کفار کی دشمنی اور اسلام کو مٹا دینے کی تمنا۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' محمد الرسول اللہ (محمد میاں)۔ الرحیق المختوم' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : جنگ خندق کی سازش کیسے تیار ہوئی؟

جواب : بنو نضیر کے بیس سردار قریش مکہ سے ملے اور انہیں رسول اللہ ﷺ کے خلاف جنگ پر آمادہ کرتے ہوئے اپنی حمایت کا یقین دلایا۔ اس کے بعد یہ وفد بنو غطفان سے ملا اور انہیں جنگ پر راضی کیا۔ اور پھر اس وفد نے بقیہ عرب قبائل میں گھوم کر لوگوں کو جنگ کی ترغیب دی۔

(صحیح بخاری' سیرت ابن ہشام' سیرۃ النبی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : جنگ خندق میں کون کون سے قبیلے شامل تھے؟ اور ان کے سردار کون تھے؟

جواب : جنوب سے قریش' کنانہ اور تہامہ میں آباد دوسرے قبائل جن کا سردار ابوسفیان تھا۔ اور ان کی تعداد چار ہزار تھی۔ مرالظہران میں بنو سلیم بھی ان کے ساتھ شامل ہو گئے۔ مشرق کی طرف سے غطفانی قبائل فزارہ' مرہ اور اشجع فزارہ کا سپہ سالار عینیہ بن حصین تھا' بنو مرہ کا حارث بن عوف اور بنو اشجع کا مسعر بن رخیلہ۔ بنو اسد اور دوسرے قبائل کے بہت سے افراد بھی شامل تھے۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ طبقات)۔

سوال : جنگ خندق میں کفار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : دس ہزار کا زبردست لشکر جو جنگی ساز و سامان سے لیس تھا۔ پھر یہ تعداد مزید بڑھ گئی۔

(صحیح بخاری' سیرت النبی ﷺ ' طبقات' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : اس جنگ میں مسلمانوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب : تین ہزار۔ (محمد الرسول اللہ ﷺ ' تاریخ اسلام کامل' غزوات النبی ﷺ ' سیرت سرور عالم ؐ۔)

سوال : جنگ احزاب کے موقع پر خندق کھودنے کا مشورہ کس نے دیا؟

جواب : حضرت سلمان فارسی ؓ نے۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' سیر الصحابہ ؓ ' تاریخ طبری)۔

سوال : خندق کھودنے کا کام کس طرح ہوا؟

جواب : ہر دس آدمیوں کو چالیس ہاتھ خندق کھودنے کا کام سونپا گیا۔
(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' سیرت النبی ﷺ ' غزوات نبوی ﷺ)

سوال : خندق کی کھدائی کے وقت رسول اللہ ﷺ کہاں تھے؟

جواب : آپ ﷺ صحابہ ؓ کو اس کام کی ترغیب بھی دیتے تھے اور خود بھی خندق کھودنے میں شریک تھے۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' مدارج النبوت۔)

سوال : آپ ﷺ خندق کھودتے وقت کیا فرما رہے تھے؟

جواب : اے اللہ! زندگی تو بس آخرت کی زندگی ہے۔ پس مہاجرین اور انصار کو بخش دے۔
(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق' سیرت حلبیہ۔

سوال : انصار و مہاجرین اس کے جواب میں کیا کہتے؟

جواب : "ہم وہ ہیں کہ ہم نے ہمیشہ کے لیے جب تک کہ باقی رہیں محمد ﷺ سے جہاد پر بیعت کی ہے" (صحیح بخاری' الرحیق المختوم' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : کبھی کبھی آپ ﷺ شعر بھی پڑھتے تھے۔ ان کا مفہوم کیا تھا؟

جواب : "اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے' نہ صدقہ دیتے نہ نماز پڑھتے۔ پس ہم پر سکینت نازل فرما۔ اور اگر ٹکراؤ ہو جائے تو ہمارے قدم ثابت رکھ۔ انہوں نے ہمارے خلاف لوگوں کو بھڑکایا ہے۔ اگر انہوں نے کوئی فتنہ چاہا تو ہم ہرگز سر نہیں جھکائیں گے" (صحیح بخاری' جامع ترمذی' مشکوۃ المصابیح۔)

سوال : صحابہ ؓ نے ایک مرتبہ بھوک کا شکوہ کیا تو حضور ؐ نے کیا کہا؟

جواب : صحابہ ؓ نے بھوک کا شکوہ کیا اور اپنے شکم کھول کر ایک ایک پتھر دکھلایا تو حضور ﷺ نے اپنا شکم کھول کر دو پتھر دکھلائے۔

(جامع ترمذی' مشکوۃ المصابیح' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : جنگ خندق کے موقع پر مدینے کے خلیفہ کون مقرر ہوا؟

جواب : مدینے کا خلیفہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ مقرر ہوئے۔

(زاد المعاد' محمد الرسول اللہ (محمد میاں)۔ سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : ایک موقع پر خندق کی کھدائی کے دوران سخت چٹان توڑتے ہوئے آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : "بسم اللہ کہہ کر ضرب لگائی اور پہلا ٹکڑا ٹوٹنے پر فرمایا "اللہ اکبر! مجھے ملک شام کی کنجیاں دی گئی ہیں۔ واللہ! میں اس وقت وہاں کے سرخ محلوں کو دیکھ رہا ہوں" دوسری ضرب لگائی اور دوسرا ٹکڑا ٹوٹنے پر فرمایا "واللہ! مجھے فارس دیا گیا واللہ میں اس وقت مدائن کا سفید محل دیکھ رہا ہوں" پھر تیسری ضرب لگائی اور باقی چٹان ٹوٹ گئی تو فرمایا "اللہ اکبر! مجھے یمن کی کنجیاں دی گئی ہیں۔ واللہ! میں اس وقت اپنی اس جگہ سے صنعاء کے پھاٹک دیکھ رہا ہوں"

(سنن نسائی' مسند احمد' سیرت ابن اسحاق' طبقات)۔

سوال : جنگ احزاب میں حضور ﷺ کب خندق پر پہنچے اور کب مدینہ واپس تشریف لائے؟

جواب : ۸ ذوالحجہ ۵ ھ کو اور ۲۲ ذیقعدہ ۵ ھ کو واپس آئے۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' الرحیق المختوم' طبقات)۔

سوال : خندق کی کھدائی کے دوران جب ایک موقع پر حضور ﷺ کو کھانا اور ایک موقع پر کھجوریں پیش کی گئیں تو کیا معجزات رونما ہوئے؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے ان میں برکت نازل فرمائی اور حضور ﷺ نے اس کھانے اور کھجوروں میں تمام صحابہ رضی اللہ عنہم کو شریک کیا۔

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' معجزات نبوی ﷺ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اپنے لشکر کے ساتھ کہاں پڑاؤ کیا؟

جواب : کوہ سلع کی طرف پشت کر کے قلعہ بندی کی شکل اختیار کی۔ سامنے خندق تھی جو مسلمانوں اور کافروں کے درمیان حائل تھی۔ سیرت ابن ہشام' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : خندق مدینے کی کس سمت کھودی گئی تھی؟

جواب : شمال کی طرف کیونکہ باقی اطراف میں پہاڑ اور کھجوروں کے باغات تھے۔

(زاد المعاد' طبقات' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : خندق کتنی گہری تھی اور کھودنے میں کتنے دن لگے؟

جواب : پانچ گز گہری تھی اور اسے کھودنے میں مختلف روایات کے مطابق چھ یا بیس یا چوبیس دن لگے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' محمد الرسول اللہ ﷺ (محمد میاں)۔ سیرت ابن ہشام۔ طبقات)۔

سوال : جنگ خندق کے دوران حضور ﷺ نے مسلمان بچوں اور عورتوں کی حفاظت کیسے کی؟

جواب : آپ ﷺ نے مسلمان بچوں اور عورتوں کو شہر کے محفوظ قلعہ میں بھیج دیا تھا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت النبی ﷺ ' مواہب اللدنیہ)۔

سوال : جنگ خندق کے موقع پر حضرت حسان ؓ کہاں تھے؟

جواب : فارع نامی قلعہ کے اندر نگرانی پر جس میں مسلمان عورتیں اور بچے تھے۔

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : جنگ خندق میں کھدائی کے موقع پر حضور ﷺ کا خیمہ کہاں نصب تھا؟

جواب : جبل ذباب پر۔ (ضیاء النبی ﷺ ' زاد المعاد' اسد الغابہ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : غزوہ احزاب یا خندق میں جنگ کے دوران حضور ﷺ کا مرکز قیام کہاں تھا؟

جواب : جبل سلع کے پاس حضور ﷺ کا خیمہ لگایا گیا تھا۔ (سیرت حلبیہ' زاد المعاد' تاریخ طبری)۔

سوال : کونسی جنگ میں آنحضرت ﷺ کی مسلسل چار نمازیں قضا ہوئیں؟

جواب : جنگ خندق یا غزوہ احزاب۔ (صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' غزوات رسول ﷺ)۔

سوال : غزوہ احزاب میں جب حضور ﷺ نے بنو غطفان سے معاہدہ کرنا چاہا تو کن صحابہ ؓ نے ایسا نہ کرنے کا مشورہ دیا؟

جواب : حضرت سعد بن معاذ ؓ اور حضرت سعد بن عبادہ ؓ نے۔

(زاد المعاد' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت حلبیہ)۔

سوال : ان صحابہ ؓ نے حضور ﷺ سے کیا کہا تھا؟

جواب : انہوں نے عرض کیا "یا رسول اللہ ﷺ ! اب تو اسلام نے ہمارا درجہ بلند کر دیا ہے۔ ہم ان سے معاہدہ نہیں کریں گے۔"

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم' سیرت حلبیہ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : غزوہ احزاب میں یہودیوں کے کس قبیلے نے بد عہدی کی تھی؟

جواب : بنو قریظہ نے۔ (صحیح بخاری' سیرت ابن ہشام' کتاب المغازی۔)

سوال : اس بد عہدی کی تحقیق کے لیے حضور ﷺ نے کن صحابہ ؓ کو بھیجا؟

جواب : حضرت سعد بن معاذ ؓ' حضرت سعد بن عبادہ ؓ' حضرت عبداللہ بن رواحہ ؓ اور حضرت خوات بن جبیر ؓ کو۔ (صحیح بخاری' الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : غزوہ احزاب میں قریش اور بنو قریظہ کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لیے کس نے حضور ﷺ سے اجازت لی؟

جواب : حضرت نعیم ؓ بن مسعود نے۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت نعیم ؓ بن مسعود سے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "تم فقط ایک آدمی ہو۔ البتہ جس قدر ممکن ہو ان کی حوصلہ شکنی کرو۔ کیونکہ جنگ تو حکمت عملی کا نام ہے" چنانچہ حضرت نعیم ؓ نے مشرکین میں تفریق پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : کیا غزوہ خندق کے موقع پر کچھ جنگ ہوئی؟

جواب : کفار خندق نہ پھلانگ سکے تو انہوں نے مسلمانوں پر پتھر اور تیر پھینکے۔ جس کا جواب مسلمانوں نے بھی دیا۔ ایک دو کفار خندق پھلانگ کر آ گئے جن کا کام تمام کر دیا گیا۔

(زاد المعاد' طبقات' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : کن مشرکین نے خندق پھلانگ کر مقابلے کی دعوت دی؟

جواب : عمرو بن عبد ود' عکرمہ بن ابی جہل' ضرار بن خطاب' اور نوفل بن عبداللہ نے۔

(صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ' طبقات' کتاب المغازی۔)

سوال : ان دشمنان خدا سے کن صحابہ ؓ نے مقابلہ کیا؟

جواب : عمرو بن عبدود کا مقابلہ حضرت علی ؓ سے ہوا۔ ان کے ہاتھوں مارا گیا تو باقی ساتھی بھاگ گئے۔ (صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ' غزوات النبی ﷺ ۔)

سوال : جنگ خندق میں مسلمانوں کا شعار کیا تھا؟

جواب: حم لا ینصرون (زاد المعاد' سیرت حلبیہ' طبقات' سیرت ابن ہشام' غزوات الرسول ﷺ)

سوال: نوفل بن عبداللہ نے خندق عبور کی اور مارا گیا۔ کفار نے اس کی لاش کے بدلے کتنے اونٹ دینے کا وعدہ کیا تھا؟

جواب: سو اونٹ۔ (سیرت ابن ہشام' سیرت دحلانیہ' طبقات۔)

سوال: کیا حضور ﷺ نے کفار کا خون بہا قبول کیا؟

جواب: جی نہیں! آپ ﷺ نے اس کی لاش یہ کہہ کر واپس کر دی تھی کہ یہ بھی پلید اور اس کا خون بھی پلید ہے۔ (طبقات' سیرت ابن ہشام' سیرت دحلانیہ۔)

سوال: جنگ خندق میں ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا بھی شامل تھیں۔ ان کا نام بتایئے؟

جواب: حضرت رفیدہ رضی اللہ عنہا انصاریہ۔ (سیرت رسول عربی ﷺ' غزوات النبی۔)

سوال: دونوں طرف سے تیر اندازی کے دوران کتنے افراد مارے گئے؟

جواب: چھ مسلمان شہید ہوئے اور دس مشرک جن میں سے ایک یا دو تلوار سے قتل کئے گئے۔
(صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو بھی تیر لگا جس سے ان کے بازو کی بڑی رگ کٹ گئی۔ یہ تیر کس نے مارا؟

جواب: حبان بن عرقہ نے۔ (صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ' طبقات۔)

سوال: حیی بن اخطب کون تھا؟ اس نے کیا سازش کی؟

جواب: یہ بنو نضیر کا بڑا مجرم تھا۔ اس نے بنو قریظہ کے سردار کعب بن اسد کو رسول اللہ ﷺ کے خلاف جنگ پر آمادہ کیا۔ لیکن یہود کے کوئی بڑا اقدام کرنے سے پہلے حضور ﷺ کو سازش کا علم ہو گیا۔
(صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت ابن ہشام' سیرت حلبیہ۔)

سوال: حضور ﷺ نے سرد اور کڑکڑاتی رات میں کن صحابی رضی اللہ عنہ کو کفار کی خبر لانے کے لیے بھیجا؟

جواب: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بن یمان کو۔ (صحیح بخاری' الرحیق المختوم' رسالتماب ﷺ' سیرۃ النبی ﷺ)

سوال: محاصرہ کا خاتمہ کس طرح ہوا؟

جواب : کفار کا سامان رسد ختم ہو گیا۔ لشکر کفار میں پھوٹ پڑ گئی۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے غیبی امداد اس طرح ہوئی کہ آندھی کا طوفان اس طرح آیا کہ تمام خیمے اکھڑ گئے۔ چولہوں سے دیگچیاں الٹ گئیں اور مشرکین بد حواس ہو کر بھاگ نکلے۔

(زاد المعاد' صحیح بخاری' سیرت ابن ہشام' مواہب اللدنیہ)۔

سوال : مشرکین کے ایک سردار طلحہ بن خویلد نے طوفان بادو باران کے متعلق کیا کہا تھا؟

جواب : یہ مصیبت قریش پر محمد ﷺ کی وجہ سے نازل ہوئی ہے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : یہ محاصرہ کتنے دن جاری رہا؟

جواب : ایک ماہ یا تقریباً ایک ماہ تک آغاز شوال میں ہوا اور ختم ذیقعد میں ہوا۔

(زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' محمد الرسول اللہ۔ (محمد میاں) سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے احزاب سے واپسی پر کیا ارشاد فرمایا۔؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اب ہم ان پر چڑھائی کریں گے۔ وہ ہم پر چڑھائی نہ کریں گے۔ اب ہمارا لشکر ان کی طرف جائے گا"

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' سیرۃ النبی ﷺ ' غزوات الرسول ﷺ)

سوال : ۵ھ کے اہم واقعات کیا ہیں؟

جواب : اس سال جمادی الاول میں حضور ﷺ کے نواسے عبداللہ نے (جو حضرت رقیہ اور حضرت عثمانؓ کے صاحبزادے تھے) وفات پائی۔ شوال میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ نے وفات پائی۔ جمادی الثانی میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے اور ذیقعد میں حضرت زینبؓ بنت جحش سے حضور ﷺ نے نکاح کیا۔ مدینہ میں زلزلہ آیا اور چاند گرہن ہوا۔ حج فرض ہوا۔ (زاد المعاد' محمد الرسول اللہ)

سوال : پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کا حکم کب اور کہاں آیا؟ اس کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب : ۵ھ میں مقام بیداء یا ذات الجیش میں۔ سورہ النساء میں اس حکم کا ذکر ہے۔

(امہات المومنینؓ ' الاصابہ)۔

غزوہ بنو قریظہ :

سوال : غزوہ بنو قریظہ کب پیش آیا؟

جواب : ذیقعدہ ۵ ھ میں۔ (الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام' تاریخ اسلام کامل۔ طبقات۔)

سوال : غزوہ بنو قریظہ کے بارے میں حضور ﷺ کو تائید غیبی کس ام المومنین کے حجرہ میں ملی؟

جواب : ابن سعد کے نزدیک آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں تھے؟

(زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : تائید غیبی کس نے حضور ﷺ تک پہنچائی اور کیا کہا؟

جواب : حضرت جبرئیل ؑ نے انہوں نے حضور ﷺ سے کہا "کیا آپ ﷺ نے ہتھیار رکھ دیئے ہیں۔ حالانکہ ابھی فرشتوں نے ہتھیار نہیں رکھے۔ اور میں بھی قریش کا تعاقب کر کے واپس آرہا ہوں۔ اٹھئے اور اپنے رفقاء کو لے کر بنو قریظہ کا رخ کیجے۔ میں آگے آگے جا رہا ہوں۔ ان کے قلعوں میں زلزلہ بپا کروں گا اور ان کے دلوں میں رعب اور دہشت ڈال دوں گا"

(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' طبقات)۔

سوال : حضرت جبرئیل کس وقت تشریف لائے اور حضور ﷺ نے مسلمانوں کو کیا حکم دیا؟

جواب : حضرت جبرئیل ؑ ظہر کے وقت تشریف لائے اور حکم خداوندی کے بعد آپ ﷺ نے منادی کرادی کہ مجاہدین عصر کی نماز بنو قریظہ میں پڑھیں۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام' غزوات النبی ﷺ)

سوال : مدینے کا انتظام کن صحابی ؓ کے سپرد کیا گیا؟

جواب : حضرت عبداللہ بن ام مکتوم ؓ کے سپرد۔ (سیرت ابن اسحاق' طبقات' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضور ﷺ نے کسے لشکر کا علم دے کر بنو قریظہ کے قلعوں کا محاصرہ کرنے کا حکم دیا؟

جواب : حضرت علی ؓ کو جنگ کا پھریرا دے کر روانہ کیا جنہوں نے بنو قریظہ کا محاصرہ کر لیا۔

(زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام' غزوات نبوی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے مہاجرین وانصار کے ساتھ کہاں نزول فرمایا؟

جواب : بنو قریظہ کے قریب "انا" نامی کنویں کے پاس۔ دوسرے صحابہ ؓ بھی اکٹھے ہونا شروع ہو گئے۔ (زاد المعاد، الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : اس لشکر کی کل تعداد تین ہزار تھی اور اس میں تیس گھوڑے تھے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ، زاد المعاد، طبقات، کتاب المغازی)۔

سوال : جب محاصرہ سخت ہو گیا تو یہود کے سردار کعب بن اسد نے یہود کے سامنے کون سی تین متبادل تجاویز پیش کیں؟

جواب : ۱۔ تو اسلام قبول کرلو۔ کیونکہ تم پر واضح ہو چکا ہے کہ وہ واقعی نبی اور رسول ہیں۔

۲۔ یا اپنے بیوی بچوں کو اپنے ہاتھوں قتل کر کے نبی ﷺ کی طرف نکل پڑو اور پوری قوت سے ٹکرا جاؤ فتح پاؤ یا مارے جاؤ۔

۳۔ یا پھر رسول اللہ ﷺ اور صحابہ ؓ پر دھوکے سے سنیچر کے دن حملہ کرو کیونکہ انہیں پتہ ہے کہ آج لڑائی نہیں ہوگی۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، الرحیق المختوم، طبقات۔)

سوال : یہودیوں نے اپنے سردار کی تجاویز پر کیا رد عمل ظاہر کیا؟

جواب : تینوں تجاویز کو رد کر دیا اور ہتھیار ڈالنے سے پہلے اپنے بعض مسلمان حلیفوں سے رابطہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ (زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، طبقات، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : یہودیوں نے حضرت ابو لبابہ ؓ کو مشورے کے لیے کیوں منتخب کیا؟

جواب : حضرت ابو لبابہ ؓ بنو عمرو بن عوف میں سے تھے اور اسلام سے پہلے بنو قریظہ کے حلیف تھے۔ حضور ﷺ نے یہودیوں کے پیغام پر انہیں بنو قریظہ کے پاس بھیج دیا۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، طبقات۔)

سوال : یہودیوں نے حضرت ابو لبابہ ؓ سے کیا کہا؟

جواب : مرد حضرات انہیں دیکھ کر ان کی طرف دوڑے اور عورتیں اور بچے دھاڑیں مار کر رونے لگے۔ یہود نے کہا "ابو لبابہ ؓ! کیا آپ مناسب سمجھتے ہیں کہ ہم محمد ﷺ کے فیصلے پر ہتھیار ڈال دیں؟"

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : حضرت ابولبابہؓ نے کیا جواب دیا؟

جواب : انہوں نے فرمایا' ہاں! لیکن ساتھ ہی ہاتھ کے اشارے سے یہ بتا دیا کہ اگر نیچے اتر آئے تو ذبح کر دیئے جاؤ گے۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : وہ کون سے صحابی تھے جنہوں نے خود کو مسجد نبوی کے ستون سے باندھ لیا؟ انہوں نے ایسا کیوں کیا؟

جواب : حضرت ابولبابہؓ۔ انہیں جب اپنی غلطی کا احساس ہوا کہ ہاتھ سے اشارہ کر کے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیانت کی ہے۔ تو مسجد نبوی کے ستون کے ساتھ خود کو باندھ لیا۔

(سیرت ابن ہشام' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابولبابہؓ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : اگر وہ میرے پاس آگئے ہوتے تو میں ان کے لیے بخشش کی دعا کرتا۔ لیکن جب وہ وہی کام کر بیٹھے ہیں تو اب میں بھی انہیں ان کی جگہ سے نہیں کھول سکتا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ان کی توبہ قبول فرمالے۔

(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضرت ابولبابہؓ کتنے دن ستون سے بندھے رہے؟

جواب : چھ دن' جب نماز کا وقت ہوتا یا رفع حاجت کی طلب ہوتی تو ان کی بیوی ان کو کھول دیتی۔ اس کے بعد پھر اسی ستون سے باندھ دیتی۔

(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' سیرت ابن اسحاق' سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضرت ابولبابہؓ کو کیسے رہائی ملی؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کی اور آیت نازل فرمائی۔ رسول اللہ نے اُن کو اپنے ہاتھ سے کھولا۔ (زاد المعاد' سیرت النبی ﷺ ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : بنو قریظہ کا محاصرہ کب اور کیسے ختم ہوا؟

جواب : مسلمان حضرت علیؓ اور حضرت زبیر بن العوامؓ کی سرکردگی میں قلعہ پر فیصلہ کن حملہ کرنے والے تھے کہ یہودی قلعہ سے نکل آئے اور ہتھیار ڈال

دیئے، حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کے زیر نگرانی مردوں کو باندھ دیا گیا اور عورتوں اور بچوں کو الگ کر دیا گیا۔ (زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، کتاب المغازی۔)

سوال : بنو قریظہ نے قبیلہ اوس کے مسلمانوں کی مدد سے اپنے معاملات کے فیصلے کے لیے کس کو ثالث مقرر کر دیا؟

جواب : حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو۔ (زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، کتاب المغازی)۔

سوال : حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے یہود کے بارے میں کیا فیصلہ دیا؟

جواب : انہوں نے کہا "مردوں کو قتل کر دیا جائے، عورتوں اور بچوں کو قیدی بنا لیا جائے اور اموال تقسیم کر دیئے جائیں"

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، غزوات نبوی ﷺ، غزوات رسول ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس فیصلے پر کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "تم نے ان کے بارے میں وہی فیصلہ کیا ہے جو سات آسمانوں کے اوپر سے اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے" (زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، سیرت حلبیہ۔)

سوال : یہود کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب : اس فیصلے پر عمل کرتے ہوئے۔ مردوں کو قتل کر دیا گیا، عورتوں اور بچوں کو قیدی بنا لیا گیا۔ (زاد المعاد، سیرت النبی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ۔)

سوال : کتنے یہودی مردوں کو قتل کیا گیا؟

جواب : چھ اور سات سو کے درمیان۔ بعض روایات کے مطابق نو سو مرد۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، سیرت ابن اسحٰق، طبقات۔)

سوال : یہودی عورتوں اور بچوں کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب : بچوں اور عورتوں کو قیدی بنا لیا گیا صرف ایک یہودی عورت کو قتل کیا گیا

(زاد المعاد، طبقات، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : قتل کی جانے والی یہودی عورت کو کیوں قتل کیا گیا؟

جواب : اس نے بنو قریظہ کی جنگ کے دوران حضرت خلاد بن سوید رضی اللہ عنہ پر چکی کا پاٹ گرا کر انہیں شہید کر دیا تھا۔ (زاد المعاد، سیرت رسول عربی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : ایک یہودی علیب قرظی کو زندہ چھوڑ دیا گیا تھا۔ کیوں؟

جواب : اگرچہ وہ بچے نہیں تھے مگر ان کی عمر کم تھی اس لیے انہیں زندہ چھوڑ دیا گیا۔ وہ بعد میں مسلمان ہو گئے۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : غزوہ بنو قریظہ میں کتنا سامان جنگ مسلمانوں کے ہاتھ لگا؟

جواب : ڈیڑھ ہزار تلواریں' دو ہزار نیزے' تین سو زرہیں اور پانچ سو ڈھالیں۔
(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : قیدیوں اور بچوں کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب : حضرت سعد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ کی نگرانی میں نجید بھیج کر ان کے عوض گھوڑے اور ہتھیار خرید لیے۔ (سیرت النبویہ' زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : غزوہ بنو قریظہ کے بعد حضور ﷺ نے کس عورت کو منتخب کیا؟

جواب : بنو قریظہ کی حضرت ریحانہ بنت عمرو رضی اللہ عنہا کو ابن اسحاق کے بقول یہ آپ ﷺ کی وفات تک آپ ﷺ کی ملکیت میں رہیں۔ لیکن کلبی کا بیان ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں ٦ ھ میں آزاد کر کے شادی کر لی تھی۔
(سیرت ابن اسحاق' تلقیح الفہوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ' طبقات)۔

سوال : غزوہ بنو قریظہ کے بعد کن صحابی رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا؟ حضور ﷺ نے ان کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا' حضور ﷺ نے فرمایا "سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت سے رحمان کا عرش ہل گیا"۔ (صحیح بخاری و مسلم' جامع ترمذی' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

غزوہ احزاب و قریظہ کے بعد

سوال : سلام بن ابی الحقیق کون تھا؟

جواب : یہود قبیلے خزرج کا سردار اور بڑا مجرم تھا جس نے مسلمانوں کے خلاف مشرکین کو ورغلانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور مال اور رسد سے ان کی امداد کی تھی۔
(فتح الباری' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : قبیلہ خزرج کے مسلمان صحابہ رضی اللہ عنہم نے سلام بن ابی الحقیق کو قتل کرنے کی اجازت

چاہی تو حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : "آپ ﷺ نے قتل کی اجازت دے دی مگر فرمایا "عورتوں اور بچوں کو قتل نہ کیا جائے" (فتح الباری، الرحیق المختوم، طبقات، غزوات الرسول ﷺ)

سوال : سلام بن ابی الحقیق کو قتل کرنے والے افراد کتنے تھے اور ان کا کمانڈر کون تھا؟

جواب : یہ مختصر سا دستہ پانچ افراد پر مشتمل تھا جس کے کمانڈر حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ تھے۔ ان سب کا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بنو سلمہ سے تھا۔

(زاد المعاد، سیرۃ النبویہ ﷺ، غزوات الرسول ﷺ، طبقات۔)

سوال : اس دشمن خدا کو کہاں اور کب قتل کیا گیا تھا؟

جواب : خیبر میں ابو رافع کے قلعے میں۔ ذی قعد یا ذی الحجہ ۵ ھ میں۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، الرحیق المختوم)

سوال : کمانڈر عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عتیک کے ساتھ اس مہم میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب : ان کی پنڈلی سرک گئی تھی۔ آپ ﷺ نے اس پر اپنا دست مبارک پھیرا تو تکلیف جاتی رہی۔ (صحیح بخاری، الرحیق المختوم، سیرت النبویہ)۔

سوال : سریہ محمد بن مسلمہ کب واقع ہوا؟

جواب : ۱۰ محرم ۶ ھ میں۔ احزاب و قریظہ کی جنگوں کے بعد یہ پہلا سریہ ہے۔

(سیرت النبویہ، سیرت حلبیہ، سیرت ابن اسحاق، رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : یہ سریہ کیوں پیش آیا؟

جواب : بنو بکر بن کلاب کی ایک شاخ کے افراد پر حملہ مقصود تھا۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت النبویہ، غزوات النبی ﷺ، سیرت دحلانیہ)۔

سوال : یہ سریہ کہاں واقع ہوا؟

جواب : اس سریہ کو نجد کے اندر بکرات کے علاقے میں ضریہ کے آس پاس قرطاء نامی مقام پر بھیجا گیا تھا۔ (صحیح بخاری، سیرت النبویہ، طبقات، کتاب المغازی)۔

سوال : اس سریہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : مسلمانوں نے چھاپہ مارا تو دشمن کے سارے افراد بھاگ نکلے۔ مسلمانوں نے مال مویشی قبضے میں لے لیے۔ (سیرت حلبیہ، زاد المعاد، طبقات، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : اس سریہ کے دوران مسلمان ایک شخص کو پکڑ لائے جو حضور ﷺ کو قتل کرنے نکلا تھا وہ کون تھا؟

جواب : بنو حنیفہ کا سردار ثمامہ بن اثال حنفی۔ وہ مسیلمہ کذاب کے حکم سے بھیس بدل کر حضور ﷺ کو قتل کرنے نکلا تھا۔

(سیرت حلبیہ' سیرت النبویہ' ضیاء النبی ﷺ ' تاریخ طبری)۔

سوال : ثمامہ مسلمان ہو گئے تو انہوں نے حضور ﷺ کے بارے میں کیا کہا؟

جواب : "خدا کی قسم روئے زمین پر کوئی چہرہ میرے نزدیک آپ سے زیادہ مبغوض نہ تھا لیکن اب آپ ﷺ کا چہرہ دوسرے تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے اور خدا کی قسم روئے زمین پر کوئی دین میرے نزدیک آپ ﷺ کے دین سے زیادہ مبغوض نہ تھا۔ مگر اب آپ ﷺ کا دین دوسرے تمام ادیان سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے۔ (سیرت حلبیہ' سیرت النبویہ' زاد المعاد' تاریخ طبری)۔

سوال : حضرت ثمامہ رضی اللہ عنہ نے وطن واپس جا کر قریش کو غلہ کی فراہمی بند کر دی تھی۔ یہ سلسلہ کیسے بحال ہوا؟

جواب : قریش مکہ نے رسول اللہ ﷺ کو قرابت کا واسطہ دیتے ہوئے لکھا کہ آپ ﷺ ثمامہ رضی اللہ عنہ کو لکھ دیں کہ وہ غلے کی روانگی بند نہ کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا۔ (زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ 'سیرت النبویہ' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : بنو لحیان کون تھے؟ ان کے خلاف لشکر کیوں بھیجا گیا؟

جواب : بنو لحیان وہی ہیں جنہوں نے رجیع کے مقام پر دس صحابہ رضی اللہ عنہم کو دھوکے سے گھیر کر آٹھ کو شہید کر دیا تھا اور دو کو گرفتار کر کے اہل مکہ کے ہاتھوں فروخت کر دیا تھا۔ جہاں وہ بے دردی سے شہید کر دیئے گئے تھے۔ مقتولین کا بدلہ لینے کے لیے لشکر روانہ کیا گیا۔ (سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق' مواہب اللدنیہ)۔

سوال : غزوہ بنو لحیان کب واقع ہوا؟

جواب : ربیع الاول یا جمادی الاول ۶ھ میں۔ (سیرت حلبیہ' زاد المعاد' الرحیق المختوم' طبقات)۔

سوال : حضور ﷺ نے کتنے صحابہؓ کے ساتھ رجیع کا رخ کیا؟ مدینے میں آپ ﷺ کا جانشین کون تھا؟

جواب : دو سو صحابہؓ کے ساتھ۔ حضرت عبداللہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینے میں جانشین مقرر کیا اور ظاہر کیا کہ آپ ملک شام کا ارادہ رکھتے ہیں۔

(سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : اس غزوہ کا نتیجہ کیا ہوا؟

جواب : آپ ﷺ امج اور عسفان کے درمیان بطن غران نامی وادی میں ٹھہرے۔ ادھر بنو لحان کو آپ ﷺ کی آمد کی خبر ہو گئی۔ وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر نکل بھاگے اور ان کا کوئی آدمی ہاتھ نہ لگا۔ آقا ﷺ نے دو روز قیام فرمایا اور سریے بھیجے لیکن بنو لحان نہ مل سکے۔ (سیرت حلبیہ' زاد المعاد' روض الانف)۔

سوال : آپ ﷺ نے بنو لحان کے بعد کدھر کا رخ کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے عسفان کا رخ کیا اور وہاں سے دس شہسوار کراع الغمیم بھیجے۔ آپ ﷺ کل چودہ دن مدینے سے باہر رہے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' کتاب المغازی' طبقات۔)

سوال : سریہ غمر کب اور کہاں روانہ کیا گیا؟

جواب : ربیع الاول یا ربیع الاخر ۶ھ میں مقام غمر کی جانب بنو اسد کے ایک چشمے کی طرف۔

(سیرت حلبیہ' زاد المعاد' اصابہ' استیعاب۔)

سوال : اس سریے میں مسلمانوں کی تعداد کیا تھی اور ان کا سردار کون تھا؟

جواب : چالیس افراد اور ان کے کمانڈر حضرت عکاشہ بن محصن تھے۔

(سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق' طبقات۔)

سوال : اس سریے کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : مسلمانوں کی آمد کی خبر سن کر دشمن بھاگ گیا اور مسلمان ان کے دو سو اونٹ مدینہ ہانک لائے۔ (سیرت حلبیہ' سیرت النبویہ' غزوات النبی ﷺ)

سوال : سریہ ذوالقصہ کب اور کہاں روانہ کیا گیا؟

جواب : ربیع الاول یا ربیع الاخر ۶ھ میں بنو ثعلبہ کے دیار میں واقع مقام ذوالقصہ کی طرف۔

(سیرت النبویہ' زاد المعاد' طبقات۔)

سوال : سریہ ذوالقصہ میں کتنے صحابہؓ نے حصہ لیا اور ان کے کمانڈر کون تھے؟

جواب : دس افراد نے جن کے کمانڈر حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(سیرت حلبیہ' زاد المعاد' کتاب المغازی' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : اس سریہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : دشمن جن کی تعداد سو تھی کمین گاہ میں چھپ گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سو گئے تو اچانک حملہ کر کے انہیں شہید کردیا۔ صرف محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بچ نکلنے میں کامیاب ہو سکے اور وہ بھی زخمی۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' کتاب المغازی' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : سریہ ذوالقصہ دوم کب اور کہاں روانہ کیا گیا؟

جواب : ربیع الآخر ۶ھ میں ذوالقصہ کی جانب۔ (سیرت حلبیہ' الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ؐ)

سوال : اسی سریہ میں مسلمانوں کی تعداد کیا تھی اور ان کا کمانڈر کون تھا؟

جواب : چالیس صحابہؓ تھے اور حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ ان کے امیر تھے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت النبی ﷺ)

سوال : اس سریہ کا نتیجہ کیا ہوا؟

جواب : اسلامی دستے نے چھاپہ مارا لیکن بنو ثعلبہ تیزی سے پہاڑوں میں بھاگے اور مسلمانوں کی گرفت میں نہ آسکے۔ صرف ایک آدمی پکڑا گیا اور وہ مسلمان ہوگیا۔ البتہ مال مویشی کافی تعداد میں مسلمانوں کے ہاتھ لگا۔

(سیرت حلبیہ' سیرت النبویہ' استیعاب' تاریخ اسلام کامل)۔

سوال : سریہ جموم کب اور کہاں روانہ کیا گیا؟

جواب : ربیع الآخر ۶ھ میں مرالظہران کی طرف بنو سلیم کے ایک چشمے جموم کی جانب۔

(سیرت النبویہ' زاد المعاد' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : اسلامی دستے کے امیر کون تھے؟

جواب : حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ (زاد المعاد' سیرت حلبیہ' کتاب المغازی' سیرت النبی ﷺ)

سوال : اس سریہ کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : دشمن پہلے ہی بھاگ نکلا۔ قبیلہ مزینہ کی ایک عورت حلیمہ نے ایک مقام کا پتہ

بتایا جہاں سے بہت سے مویشی' بکریاں اور قیدی ہاتھ آئے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ یہ سب کچھ مدینہ لے آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس مزنی عورت کو آزاد کر کے اس کی شادی کردی۔ (سیرت حلبیہ' سیرت النبویہ' کتاب المغازی' سیرت النبی ﷺ)

سوال : سریہ عیص کب اور کہاں روانہ کیا گیا؟

جواب : جمادی الاول ۶ھ میں عیص کی جانب۔ (سیرت النبویہ' زاد المعاد' طبقات' اصابہ)

سوال : مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی اور ان کا امیر کون تھا؟

جواب : ایک سو ستر سوار جن کے کمانڈر حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات' اصابہ)

سوال : اس مہم میں ایک قافلے کا مال تجارت ہاتھ لگا وہ کس کا تھا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے داماد اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے شوہر ابو العاص کا جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات۔)

سوال : ابو العاص کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب : وہ گرفتار تو نہ ہوئے۔ لیکن بھاگ کر مدینے پہنچے اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی پناہ لے کر مال کی واپسی کا کہا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا تو آپ ﷺ نے یہ معاملہ صحابہؓ کے سامنے رکھا۔ صحابہؓ نے تمام مال واپس کر دیا۔ ابو العاص مکہ پہنچے اور لوگوں کی امانتیں واپس کر کے مدینہ آئے اور اسلام قبول کرلیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پہلے ہی نکاح کی بنیاد پر حضرت زینبؓ کو ان کے حوالے کر دیا۔ (سنن ابی داؤد' سیرت النبویہ' تحفۃ الاحوذی)۔

سوال : سریہ طرف یا طرق کب اور کہاں روانہ کیا گیا؟

جواب : جمادی الاخر ۶ھ میں طرف یا طرق نامی مقام کی طرف جو بنو ثعلبہ کے علاقے میں ہے۔ (زاد المعاد' رحمۃ للعالمین ﷺ' الرحیق المختوم' کتاب المغازی' طبقات۔)

سوال : کتنے صحابہؓ اس سریے میں شامل تھے اور ان کا کمانڈر کون تھا؟

جواب : پندرہ صحابہ ؓ تھے جن کے کمانڈر حضرت زید رضی اللہ عنہ تھے۔
(سیرت النبویہ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، تلقیح الفھوم، کتاب المغازی)۔

سوال : اس سریہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : بدوؤں نے خبر پاتے ہی راہ فرار اختیار کی حضرت زید رضی اللہ عنہ کو چار اونٹ ہاتھ لگے اور وہ چار روز بعد واپس آئے ان کا شعار امت امت تھا۔
(زا المعاد، تلقیح الفھوم، رحمتہ اللعالمین ﷺ، کتاب المغازی)۔

سوال : سریہ وادی القریٰ کب اور کہاں روانہ کیا گیا؟

جواب : رجب ۶ھ میں وادی القریٰ کی جانب مقصد دشمن کی نقل و حرکت کا پتہ لگانا تھا۔
(زاد المعاد، رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت ابن ہشام، طبقات)۔

سوال : اس سریے میں کتنے صحابہ ؓ نے حصہ لیا اور ان کے امیر کون تھے؟

جواب : بارہ صحابہ ؓ نے جن کے امیر حضرت زید رضی اللہ عنہ تھے۔
(تلقیح الفھوم، الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : اس سریہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : وادی القریٰ کے باشندوں نے صحابہ ؓ پر اچانک حملہ کر کے نو کو شہید کر دیا۔ تین بچ سکے جن میں حضرت زید رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت ابن اسحاق ..)

سوال : سریہ خبط کب اور کہاں روانہ کیا گیا؟

جواب : رجب ۸ھ کا بتایا جاتا ہے۔ مگر صلح حدیبیہ سے پہلے ساحل سمندر کی طرف روانہ کیا گیا۔
(سیرت النبویہ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت ابن ہشام، جرنیل صحابہ ؓ)

سوال : اس سریہ میں کتنے صحابہ ؓ تھے اور ان کا امیر کون تھا؟

جواب : تین سو سوار تھے جن کے امیر حضرت عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ تھے۔ مقصد قریش کے ایک قافلے کا پتہ لگانا تھا۔ (صحیح بخاری و مسلم، زاد المعاد، جرنیل صحابہ ؓ، سیرت حلبیہ۔)

سوال : اس سریے کو جیش خبط کیوں کہتے ہیں؟

جواب : مسلمان اس مہم کے دوران سخت بھوک سے دوچار ہوئے اور انہیں درختوں کے پتے جھاڑ کر کھانے پڑے۔ خبط جھاڑے ہوئے پتوں کو کہتے ہیں۔
(صحیح بخاری و مسلم، الرحیق المختوم، جرنیل صحابہ ؓ، سیرت النبی ﷺ)

سوال : اس سریے کا اہم واقعہ کیا ہے؟

جواب : اللہ کے حکم سے سمندر نے عنبر نامی مچھلی پھینک دی جسے مسلمان آدھے مہینے تک کھاتے رہے اور تیل استعمال کرتے رہے۔ اس کے گوشت کا ایک ٹکڑا رسول اللہ ﷺ کو بھی پیش کیا۔

(صحیح بخاری و مسلم' سیرۃ النبویہ' جرنیل صحابہ ؓ' کتاب المغازی۔)

سوال : غزوہ الغابۃ یا غزوہ ذی قرد کب اور کہاں واقع ہوا؟

جواب : ربیع الاول ٦ ھ میں صلح حدیبیہ سے پہلے غابہ کے جنگل کی طرف۔

(سیرت النبویہ' زاد المعاد' طبقات' الرحیق المختوم۔)

سوال : غزوہ الغابہ کیوں ہوا؟

جواب : آنحضرت ﷺ کی دودھ دینے والی بیس اونٹنیاں غابہ کے جنگل میں چر رہی تھیں کہ عیینہ بن حصن نے چالیس سواروں کے ساتھ حملہ کر کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹنیاں لے گیا۔ حضور ﷺ کو اطلاع ملی تو آپ ﷺ نے پہلے اپنے صحابہ ؓ کو روانہ کیا پھر خود تشریف لے گئے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات' کتاب المغازی۔)

سوال : سب سے پہلے کن صحابی ؓ نے چوروں کا تعاقب کیا؟

جواب : حضرت سلمہ ؓ بن عمرو بن اکوع نے تیر مار مار کر ان سے اونٹنیاں چھڑا لیں۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت ابن اسحاق' طبقات' کتاب المغازی۔)

سوال : حضور ﷺ نے چوروں کے تعاقب میں کتنے شہسوار روانہ کئے اور ان کا امیر کون تھا؟

جواب : سات شہسوار جن کے امیر سعید بن زید اشہلی ؓ تھے۔

(زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت ابن ہشام' الرحیق المختوم۔)

سوال : سب سے پہلے کون سے صحابی ؓ شہید ہوئے؟

جواب : حضرت اخرم اسدی ؓ چوروں کے ہاتھوں' سب سے پہلے شہید ہوئے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ اس غزوہ میں کہاں تک تشریف لے گئے؟

جواب : آنحضرت ﷺ ذی قرد تک پہنچے اور چوروں سے چھڑائی ایک اونٹنی ذبح کی۔ ایک دن رات قیام کے بعد واپس تشریف لائے۔؟

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت النبویہ۔)

سوال : غزوہ مریسیع یا غزوہ بنی مصطلق کب پیش آیا؟

جواب : شعبان ۵ھ یا ۶ھ میں۔ (زاد المعاد ' سیرت النبویہ ' طبقات ' تاریخ اسلام کامل)۔

سوال : غزوہ بنی مصطلق کیوں پیش آیا؟

جواب : نبی اکرم ﷺ کو اطلاع ملی کہ بنو مصطلق کا سردار حارث بن ابی ضرار آپ ﷺ سے جنگ کے لیے اپنے قبیلے اور کچھ دوسرے عربوں کو ساتھ لا رہا ہے۔ اس کی سرکوبی کے لئے غزوہ بنی مصطلق پیش آیا۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' زاد المعاد ' الرحیق المختوم ' غزوات رسول ﷺ)

سوال : لشکر اسلام کے امیر کون تھے اور مدینہ کا انتظام کس کے سپرد کیا گیا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے خود لشکر کی کمان سنبھالی اور مدینہ کا انتظام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ (کہا جاتا ہے کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو یا نمیلہ بن عبداللہ لیثی رضی اللہ عنہ) کے سپرد کیا۔ (الرحیق المختوم ' سیرت النبویہ ' سیرت ابن اسحاق ' غزوات رسول ﷺ)

سوال : غزوہ بنی مصطلق میں مسلمانوں کا شعار کیا تھا؟

جواب : یا منصور امت۔ (الرحیق المختوم ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے بنو مصطلق کی تیاریوں کے بارے میں تحقیق کے لیے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو بھیجا؟

جواب : حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ کو۔ (الرحیق المختوم ' سیرت النبویہ ' غزوات نبوی ﷺ)

سوال : بنو مصطلق کے سردار حارث نے بھی ایک جاسوس بھیجا تھا۔ اس کے ساتھ کیا ہوا؟

جواب : مسلمانوں نے اسے گرفتار کر کے قتل کر دیا۔ دشمن کو اطلاع پہنچی تو وہ خوفزدہ ہو گیا۔

(زاد المعاد ' سیرت النبویہ ' استیعاب۔)

سوال : غزوہ بنی مصطلق میں اسلامی لشکر کے علمبردار کون تھے؟ خاص انصار کا پھریرا کس کے ہاتھ میں تھا؟

جواب : اسلامی لشکر کے علمبردار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے اور انصار کا خاص پھریرا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھا۔ (زاد المعاد ' سیرت النبویہ ' اصابہ ' استیعاب۔)

سوال : غزوہ بنی مصطلق کس جگہ پیش آیا؟

جواب : مریسیع کے مقام پر۔ اس لیے اس غزوہ کو غزوہ مریسیع بھی کہتے ہیں۔

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' طبقات۔)

سوال : اس غزوہ کے واقعات بتائیے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ چشمہ مریسیع تک پہنچے تو بنو مصطلق جنگ کرنے پر تیار تھے۔ کچھ دیر فریقین میں تیروں کا تبادلہ ہوا۔ پھر صحابہ ؓ نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے یکبارگی حملہ کیا اور کامیاب ہوئے۔ مشرکین نے شکست کھائی۔ کچھ مارے گئے کچھ بھاگ گئے۔ عورتوں اور بچوں کو قید کر لیا گیا۔ مویشی اور بکریاں مسلمانوں کے ہاتھ آئیں۔ صحیح بخاری اور ابن قیم کے مطابق اس غزوہ میں جنگ نہیں ہوئی۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' صحیح بخاری' طبقات)۔

سوال : غزوہ مصطلق میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب : صرف ایک مسلمان' جسے ایک انصاری نے دشمن کا آدمی سمجھ کر مارا تھا۔

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' طبقات۔)

سوال : اس جنگ میں مالک اور اس کے بیٹے کو کس نے قتل کیا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت النبی ﷺ)

سوال : غزوہ بنو مصطلق کے قیدیوں میں ایک اہم قیدی بھی تھا وہ کون تھا؟

جواب : حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا جو بنو مصطلق کے سردار حارث بن ابی ضرار کی بیٹی تھیں۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' طبقات' ازواج مطہرات ؓ ۔)

سوال : اس قیدی خاتون کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب : وہ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئیں۔ ثابت نے انہیں مکاتب بنا لیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف سے مقررہ رقم ادا کر کے ان سے شادی کر لی۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' طبقات' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : مکاتب کسے کہتے ہیں؟

جواب : مکاتب اس غلام یا لونڈی کو کہتے ہیں جو اپنے مالک سے یہ طے کرے کہ وہ ایک مقررہ رقم ادا کر کے آزاد ہو جائے گا۔ اس سلسلے کو کتابت کرنا کہتے ہیں۔

(زاد المعاد' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : اس شادی کا بنو مصطلق کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب : اس شادی کی وجہ سے مسلمانوں نے بنو مصطلق کے ایک سو گھرانوں کو جو مسلمان ہو چکے تھے یہ کہہ کر آزاد کر دیا کہ یہ رسول اللہ ﷺ کے سسرال کے لوگ ہیں۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت النبی ﷺ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : غزوہ بنو مصطلق کے موقع پر منافقین مدینہ نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب : منافقین مدینہ خصوصاً عبداللہ بن ابی نے اس موقع پر گھناؤنا کردار ادا کیا انصار اور مہاجرین میں لڑائی کرانے کی کوشش کی۔ رسول اللہ ﷺ اور ساتھیوں کو مدینہ سے نکالنے کی بات کی اور واقعہ افک کے حوالے سے تہمت لگائی۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات۔)

سوال : چشمہ مریسیع پر کن لوگوں کے درمیان جھگڑا ہوا؟

جواب : حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مزدور جہجاہ غفاری اور سنان بن دبر جہنی کے درمیان پھر دونوں نے اپنے اپنے قبیلوں کو پکارا۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر کیا فرمایا؟

جواب : "میں تمہارے اندر موجود ہوں اور جاہلیت کی پکار پکاری جا رہی ہے؟ اسے چھوڑ دو۔ یہ بدبودار ہے" چنانچہ معاملہ رفع دفع ہو گیا۔

(سیرت النبویہ' صحیح بخاری' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی نے اس پر کیا رد عمل ظاہر کیا؟

جواب : وہ غصے سے بھڑک اٹھا اور بولا "کیا ان لوگوں نے ایسی حرکت کی ہے؟ یہ ہمارے علاقے میں آکر ہمارے ہی حریف اور مدمقابل بن گئے ہیں۔ خدا کی قسم! اگر ہم مدینہ واپس ہوئے تو ہم میں کا معزز ترین آدمی ذلیل ترین آدمی کو نکال باہر کرے گا" (صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ' طبقات' الرحیق المختوم)۔

سوال : منافقین کی اس بدگوئی کی خبر کس نے رسول اللہ ﷺ کو دی؟

جواب : ایک نوجوان صحابی رضی اللہ عنہ حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ارقم نے اپنے چچا کے ذریعے

رسول اللہ ﷺ تک خبر پہنچائی۔ (فتح الباری' سیرت النبویہ' سیرت ابن اسحاق' زاد المعاد۔)

سوال : حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا کہا اور رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب : حضرت عمر نے کہا "حضور ﷺ عباد بن بشر رضی اللہ عنہ سے کہئے اسے قتل کردیں" آپ ﷺ نے فرمایا "نہیں! لوگ کہیں گے محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کو قتل کر رہا ہے پھر آپ ﷺ نے لشکر کو کوچ کا حکم دیا"

(الرحیق المختوم' سیرت النبویہ' زاد المعاد۔)

سوال : اس موقع پر کن صحابی رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن ابی سے نرمی برتنے کے لیے کہا؟

جواب : حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے۔ (الرحیق المختوم' زادالمعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ' طبقات۔)

سوال : عبداللہ بن ابی نے حضور ﷺ سے کیا کہا؟

جواب : اسے پتہ چلا کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے بھانڈا پھوڑ دیا ہے تو وہ حضور ﷺ کی خدمت میں آیا اور اللہ کی قسم کھا کر کہنے لگا کہ اس نے جو بات بتائی ہے وہ میں نے نہیں کہی۔ آقا ﷺ نے ابی کی بات سچ مان لی۔

(صحیح بخاری' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : اس موقع پر کس کے حق میں کون سی سورہ نازل ہوئی؟

جواب : حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ شدید غم سے دوچار ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے سورہ المنافقین کی آیات نازل فرمائیں۔ "یہ منافقین کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ واپس ہوئے تو اس سے عزت والا ذلت والے کو نکال باہر کرے گا" حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے مجھے بلوایا اور یہ آیتیں پڑھ کر سنائیں۔ پھر فرمایا "اللہ نے تمہاری تصدیق کردی"

(صحیح بخاری' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : عبداللہ بن ابی کے صاحبزادے کا کیا نام تھا؟

جواب : عبداللہ رضی اللہ عنہ آپ مسلمان تھے اور خیار صحابہ رضی اللہ عنہم میں تھے۔

(الرحیق المختوم' سیرت النبی ﷺ' طبقات۔)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے کیا کہا؟

جواب : انہوں نے اپنے باپ سے قطع تعلق کرلی اور مدینہ میں داخل ہونے سے پہلے

اپنے باپ سے کہا "خدا کی قسم آپ یہاں سے آگے نہیں بڑھ سکتے۔ یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ اجازت دے دیں۔ کیونکہ حضور ﷺ عزیز ہیں اور آپ ذلیل ہیں" پھر رسول اللہ ﷺ وہاں تشریف لائے اور اسے مدینہ میں داخل ہونے کی اجازت دی۔ (صحیح بخاری، سیرت النبویہ، زاد المعاد)۔

سوال : عبداللہ بن ابی کو کس نے قتل کرنا چاہا تھا؟

جواب : اس کے صاحبزادے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے کہا "اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ اسے قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں تو مجھے فرما لیتے خدا کی قسم میں اس کا سر آپ کی خدمت میں حاضر کر دوں گا۔"

(سیرت النبویہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : غزوہ بنو مصطلق کا دوسرا اہم واقعہ کون سا ہے؟

جواب : دوسرا اہم واقعہ افک کا واقعہ ہے۔ (الرحیق المختوم، سیرت النبویہ، سیرت حلبیہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ سفر میں جاتے ہوئے ازواج مطہرات میں سے کسی کو ساتھ لے جاتے۔ اس کے لیے آپ ﷺ کا دستور کیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے درمیان قرعہ اندازی فرماتے جس کا قرعہ نکل آتا اسے ساتھ لے جاتے۔ (زاد المعاد، الرحیق المختوم، سیرت النبی، ضیاء النبی)

سوال : غزوہ بنو مصطلق کے دوران کونسی زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے ہمراہ تھیں؟

جواب : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔ (سیرت النبی، مختصر سیرت الرسول ﷺ، طبقات۔)

سوال : واقعہ افک کیا ہے؟

جواب :- غزوہ بنو مصطلق سے واپسی پر لشکر اسلام نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنی حاجت کے لیے گئیں اور اپنی بہن کا ہار جسے بہار۔تا لے گئی تھیں کھو بیٹھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا وہ ہار ڈھونڈنے لگیں۔ جو لوگ آپ رضی اللہ عنہا کا ہودج اونٹ پر لادا کرتے تھے۔ انہوں نے سمجھا کہ آپ رضی اللہ عنہا ہودج کے اندر تشریف فرما ہیں اس لیے اسے اونٹ پر لاد دیا اور ہودج کے ہلکے پن کا احساس نہ ہوا کیونکہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ابھی نوعمر تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قیام گاہ پر پہنچیں تو لشکر جا چکا تھا۔ وہ اس خیال سے وہیں بیٹھ گئیں کہ لوگ انہیں ڈھونڈتے وہیں آجائیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی آنکھ لگ گئی اور وہیں سوگئیں۔ حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ پیچھے آرہے تھے۔ انہوں نے دیکھا تو پہچان لیا۔ ادھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان کی آواز سن کر بیدار ہوئیں۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے انا للہ پڑھی اور انہیں اپنی سواری پر بٹھا کر خود پیدل چلتے لشکر میں آگئے۔

(سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ' مختصر سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ' الرحیق المختوم' ضیاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : اس واقعے پر لوگوں خصوصاً منافقین نے کیا کہا؟

جواب : مختلف لوگوں نے اپنے اپنے انداز پر تبصرے کئے۔ اللہ کے دشمن عبداللہ بن ابی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر بدکاری کی تہمت لگادی۔ مدینہ آئے تو ان تہمت تراشوں نے خوب پراپیگنڈہ کیا۔ (سیرت النبویہ' زاد المعاد' طبقات' سیرت حلبیہ)۔

سوال : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس پر کیا رد عمل تھا؟

جواب : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش تھے۔ کچھ نہیں بول رہے تھے۔ لیکن جب لمبے عرصے تک وحی نہ آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے علیحدگی کے متعلق اپنے خاص صحابہ رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا۔

(سیرت النبویہ' زاد المعاد' مدارج النبوت' خصائص الکبریٰ۔)

سوال : صحابہ رضی اللہ عنہم نے کیا مشورہ دیا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اشارۃً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے الگ اور دوسری شادی کا مشورہ دیا۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور بعض دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم نے مشورہ دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں اپنی زوجیت میں رکھیں اور دشمنوں کی باتوں پر کان نہ دھریں۔ تاہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے علیحدگی اختیار کرلی۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم۔)

سوال : کن صحابہ رضی اللہ عنہم نے عبداللہ بن ابی کو قتل کرنے کی اجازت چاہی؟

جواب : حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ اور حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے لیکن حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے مخالفت کی۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس واقعے سے کیا اثر لیا؟

جواب : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا غزوے سے واپس آتے ہی بیمار پڑ گئیں اور مہینے تک مسلسل بیمار رہیں۔ انہیں اس تہمت کے بارے میں کچھ معلوم نہ تھا۔ البتہ ان کے دل میں یہ بات کھٹکتی تھی کہ بیماری کی حالت میں بھی حضور ﷺ کا ان کی طرف التفات نہ تھا۔ (الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس تہمت کا علم کیسے ہوا؟

جواب : حضرت ام مسطح نے تہمت کا سارا واقعہ انہیں بتایا۔ اور پھر آپ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی اجازت سے اپنے والدین کے گھر چلی گئیں۔
(الرحیق المختوم' سیرت النبویہ' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی پریشانی کا کیا عالم تھا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا کو صورتحال کا علم ہوا تو دو راتیں اور ایک دن روتے روتے گزر گیا۔ اس دوران نہ سو سکیں۔ اور نہ آنسوؤں کی جھڑی رکی۔ وہ محسوس کرتی تھیں کہ روتے روتے کلیجہ شق ہو جائے گا۔
(سیرت النبویہ' زاد المعاد' ازواج مطہرات ؓ' امہات المومنین ؓ)

سوال : اس حالت میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : کلمہ شہادت پڑھا اور فرمایا "اے عائشہ رضی اللہ عنہا مجھے تمہارے متعلق ایسی اور ایسی بات کا پتا لگا ہے اگر تم اس سے بری ہو تو اللہ تعالیٰ عنقریب تمہاری برات ظاہر فرما دے گا۔ اور اگر خدانخواستہ تم سے کوئی گناہ سرزد ہو گیا ہے تو اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگو اور توبہ کرو۔ کیونکہ بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار کر کے اللہ کے حضور توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔"
(سیرت النبویہ' زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا جواب دیا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا نے کہا "واللہ! میں جانتی ہوں کہ یہ بات سنتے سنتے آپ لوگوں کے دلوں میں اچھی طرح بیٹھ گئی ہے اور آپ لوگوں نے اسے سچ سمجھ لیا ہے اس لئے اگر میں یہ کہوں کہ میں بری ہوں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے کہ میں بری ہوں۔ تو آپ لوگ میری بات سچ نہ سمجھیں گے اور اگر میں کسی بات کا اعتراف کرلوں۔ حالانکہ اللہ خوب جانتا ہے کہ میں بری ہوں۔ تو آپ لوگ صحیح مان لیں گے۔ ایسی صورت میں واللہ! میرے لیے آپ لوگوں کے لیے وہی مثل ہے جسے حضرت یوسف علیہ السلام کے والد نے کہا تھا کہ صبر ہی بہتر ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کہتے ہو اس پر اللہ کی مدد مطلوب ہے۔

(سیرت النبویہ' زاد المعاد' صحیح بخاری' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برات کیسے فرمائی؟

جواب : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دوسری طرف جا کر لیٹ گئیں اور اسی وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کا نزول شروع ہوا۔ جب نزول وحی کی شدت وکیفیت ختم ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اے عائشہ! اللہ نے تمہیں بری کر دیا"

(صحیح بخاری' سیرت النبویہ' زاد المعاد' رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم' روض الانف۔)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا ردعمل ظاہر کیا؟

جواب : ان کی والدہ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب اٹھو اور شکریہ ادا کرو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا "واللہ! میں تو ان کی جانب نہ اٹھوں گی اور صرف اللہ کی حمد کروں گی"۔

(سیرت النبویہ' زاد المعاد' تاریخ اسلام کامل' وفاء الوفاء۔)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برات میں کونسی آیات نازل ہوئیں؟

جواب : واقعہ افک سے متعلق سورہ نور کی دس آیات ۱۱ سے ۲۰ تک نازل ہوئیں۔

(صحیح بخاری' سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' امہات المومنین ؓ)

سوال : تہمت لگانے والے صحابہ ؓ کو کیا سزا دی گئی؟

جواب : حضرت مسطح بن اثاثہ رضی اللہ عنہ، حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو اسی اسی کوڑے مارے گئے کیونکہ اسلامی قانون یہی ہے۔

(سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' زاد المعاد۔)

سوال : سریہ حیار بنی کلب کب اور کہاں بھیجا گیا؟

جواب : شعبان ٦ھ میں دومۃ الجندل کے علاقے میں (الرحیق المختوم' تاریخ طبری' کتاب المغازی)۔

سوال : اس سریہ میں لشکر اسلام کے امیر کون تھے؟ اور رسول اللہ ﷺ نے انہیں کیا فرمایا؟

جواب : حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ امیر لشکر تھے۔ حضور ﷺ نے اپنے سامنے بٹھا کر اپنے دست مبارک سے پگڑی باندھی اور فرمایا "اگر وہ لوگ اطاعت کر لیں تو تم ان کے بادشاہ کی لڑکی سے شادی کر لینا"۔

(سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : اس سریہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے تین روز تک انہیں اسلام کی دعوت دی۔ قوم نے اسلام قبول کر لیا تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے تماضر بنت اصبغ سے شادی کر لی۔ یہی حضرت عبدالرحمٰن کے صاحبزادے ابو سلمہ کی ماں ہیں۔ یہ خاتون سردار کی بیٹی تھیں۔ (سیرت النبویہ' زاد المعاد' طبقات)۔

سوال : سریہ دیار بنی سعد یا سریہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کب اور کہاں بھیجا گیا؟ لشکر اسلام کے امیر کون تھے؟

جواب : شعبان ٦ ھ میں فدک کے علاقے میں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ امیر لشکر تھے۔ جبکہ بنو سعد کا سردار دلبر بن علیم تھا۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات' کتاب المغازی۔)

سوال : سریہ دیار بنی سعد بھیجنے کی کیا وجہ تھی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کو اطلاع ملی کہ بنو سعد کی ایک جمعیت یہود کو کمک پہنچانا چاہتی ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دو سو سوار دے کر روانہ فرمایا۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' البدایہ والنہایہ' سیرت حلبیہ)۔

سوال : اس سریہ کے واقعات بتایئے؟

جواب : ایک جاسوس مسلمانوں کے ہاتھ لگا جس نے بتایا کہ ان لوگوں نے خیبر کی کھجوروں کے عوض امداد فراہم کرنے کی پیش کش کی ہے۔ جاسوس نے یہ بھی

بتایا ہے کہ بنو سعد نے کس جگہ جتھہ بندی کی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان پر شب خون مارا۔ بنو سعد اپنی عورتوں اور بچوں کو لے کر بھاگ نکلے۔ مسلمانوں نے پانچ سو اونٹوں اور دو ہزار بکریوں پر قبضہ کر لیا۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت ابن اسحاق، تاریخ اسلام کامل)۔

سوال : سریہ وادی القریٰ کب اور کس کی قیادت میں روانہ کیا گیا؟

جواب : رمضان ۶ھ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ یا حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی قیادت میں۔

(زاد المعاد سیرت النبویہ، الرحیق المختوم، طبقات)۔

سوال : اس سریہ کا سبب کیا تھا؟

جواب : بنو فزارہ کی ایک شاخ نے دھوکے سے رسول اللہ کو قتل کرنے کا پروگرام بنایا تھا۔

(صحیح بخاری، زاد المعاد، غزوات رسول ﷺ، معجم البلدان)۔

سوال : اس سریے کے واقعات بیان کریں؟

جواب : لشکر اسلام نے صبح صبح لوگوں پر چھاپہ مارا کچھ لوگ مارے گئے اور کچھ قیدی بنا لیے گئے جن میں عورتیں اور بچے بھی تھے۔ (صحیح مسلم، زاد المعاد، کتاب المغازی، طبقات۔)

سوال : ام قرفہ نامی عورت کون تھی؟

جواب : سریہ وادی القریٰ کے دوران ام قرفہ جس کا نام فاطمہ بنت ربیعہ تھا اور اس کی بیٹی بھی گرفتار ہوئی۔ یہ ایک شیطان صفت عورت تھی نبی اکرم ﷺ کے قتل کی تدبیریں کیا کرتی تھی۔ اس مقصد کے لیے اس نے اپنے خاندان کے تیس سوار بھی تیار کیے تھے جو اس سریے میں مارے گئے۔

(صحیح مسلم، زاد المعاد، سیرت النبویہ، طبقات۔)

سوال : ام قرفہ کی بیٹی جاریہ بنت مالک کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے یہ خوبصورت لڑکی مکہ بھیج دی اور اس کے عوض وہاں سے متعدد مسلمان قیدی رہا کرا لئے۔ (صحیح مسلم، زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : سریہ عرنیین کب اور کہاں بھیجا گیا؟ مسلمانوں کا امیر کون تھا؟

جواب : شوال ۶ھ میں سریہ عرنیین بھیجا گیا۔ حضرت کرز بن جابر فہری رضی اللہ عنہ امیر تھے اس لیے اسے سریہ کرز بن جابر فہری رضی اللہ عنہ بھی کہتے ہیں۔

(صحیح بخاری' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم)

سوال : یہ سریہ کیوں پیش آیا؟

جواب : عکل اور عرینہ کے چند افراد نے مدینہ آکر اسلام قبول کیا اور یہاں قیام کیا۔ آب وہوا راس نہ آئی تو بیمار پڑ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں چند اونٹوں کے ساتھ چراگاہ بھیج دیا اور اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پینے کا مشورہ دیا۔ وہ تندرست ہو گئے تو چرواہے کو قتل کر کے اُونٹوں کو بھگا لے گئے اور کفر اختیار کر لیا۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' طبقات۔)

سوال : سریہ عرنیین کے واقعات مختصراً بتایئے؟

جواب : حضور ﷺ نے حضرت کرز بن جابر فہری رضی اللہ عنہ کو بیس صحابہؓ کے ساتھ روانہ کیا اور دعا فرمائی "اے اللہ عرنیوں پر راستہ اندھا کر دے اور کنگن سے بھی زیادہ تنگ بنا دے" اللہ نے دعا قبول فرمائی۔ ان پر راستہ اندھا کر دیا اور وہ پکڑے گئے۔ انہوں نے مسلمان چرواہے کے ساتھ جو سلوک کیا تھا اس کے بدلے میں ان کے ہاتھ پاؤں کاٹے گئے۔ آنکھوں میں سلائیاں پھیر دی گئیں اور انہیں حرہ کے ایک گوشے میں چھوڑ دیا گیا جہاں وہ اپنے کیفر کردار کو پہنچ گئے۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : کیا صلح حدیبیہ سے پہلے کوئی اور سریہ بھی پیش آیا؟

جواب : اہل سیر کے مطابق حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ نے حضرت سلمہ رضی اللہ عنہما بن ابی سلمہ کی رفاقت میں شوال ۶ ھ میں ایک سریہ سر کیا تھا۔ اس میں حضرت عمرو رضی اللہ عنہ ابوسفیان کو قتل کرنے مکہ گئے تھے۔ کیونکہ اس نے ایک اعرابی کو مدینہ حضور ﷺ کو قتل کرنے کے لیے بھیجا تھا۔ فریقین میں سے کوئی بھی اپنی مہم میں کامیاب نہ ہوا۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' تاریخ اسلام کامل)۔

صلح حدیبیہ سے فتح مکہ تک

صلح حدیبیہ سے فتح مکہ تک

صلح حدیبیہ یا فتح مبین

سوال : اسلامی تاریخ میں ۶ھ کا سب سے بڑا واقعہ کون سا ہے؟

جواب : غزوہ حدیبیہ یا صلح حدیبیہ۔ (ضیاء النبی ﷺ 'سیرت النبویہ 'رحمتہ اللعالمین ﷺ 'سیرت حبیبہ)۔

سوال : حدیبیہ کس چیز کا نام ہے؟

جواب : ایک کنویں کا نام ہے اور اسی کے نام سے اس کے قریب ایک گاؤں آباد ہے۔

(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ ' تاریخ اسلام کامل' محمد الرسول ﷺ (محمد میاں)۔ طبقات۔)

سوال : حدیبیہ کا کنواں کہاں واقع ہے؟

جواب : مکہ معظمہ سے ایک منزل کے فاصلے پر۔

(تاریخ اسلام کامل' سیرت رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم۔)

سوال : غزوہ حدیبیہ یا صلح حدیبیہ کا واقعہ کب ہوا؟

جواب : ذوالقعدہ ۶ھ میں ہوا۔

(طبقات' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت النبویہ ﷺ 'کتاب المغازی' غزوات رسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ حدیبیہ میں کیوں تشریف لے گئے تھے؟

جواب : حضور ﷺ اور دوسرے مہاجرین کو مکہ چھوڑے چھ سال ہو گئے تھے۔ وطن کی چاہت اور بیت اللہ کی زیارت تمام مسلمانوں کے دل میں روز بروز بڑھتی جا رہی تھی۔ اس شوق اور تمنا کو پورا کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے صحابہ ؓ کی ایک بڑی جماعت کے ساتھ عمرہ کرنے کا ارادہ فرمایا اور اس مقام تک پہنچے جس کا نام حدیبیہ ہے۔

(سیرت النبویہ' صحیح بخاری' رسالتماب ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ روانگی سے پہلے کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کو مدینہ میں یہ خواب دکھایا گیا تھا کہ آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام ؓ مسجد حرام میں داخل ہوئے' آپ ﷺ نے خانہ کعبہ کی کنجی لی اور صحابہ ؓ سمیت بیت اللہ کا طواف اور عمرہ کیا۔ پھر کچھ لوگوں

نے سر کے بال منڈوائے اور کچھ نے کٹوائے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے صحابہؓ کو خواب کی اطلاع دی اور یہ بھی فرمایا کہ عمرہ کے لیے روانہ ہونا ہے۔ چنانچہ صحابہؓ بھی سفر کے لیے تیار ہو گئے۔ مدینہ اور اردگرد کی آبادیوں میں اعلان فرما دیا کہ لوگ آپ ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوں۔

(زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ' الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کا ارادہ محض زیارت بیت اللہ تھا یا جنگ وجدال بھی؟

جواب : حضور ﷺ اپنے صحابہؓ کیساتھ محض زیارت بیت اللہ سے مشرف ہونا چاہتے تھے۔ اس لیے اپنے ساتھ ستر اونٹوں کی ہدی بھی لے گئے۔

(زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ' صحیح بخاری' ضیاء النبی ﷺ' استعیاب)۔

سوال : ہدی سے کیا مراد ہے؟

جواب : وہ جانور جسے حج وعمرہ کرنے والے مکہ یا منیٰ میں ذبح کرتے ہیں۔

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : مدینہ منورہ میں کن صحابی رضی اللہ عنہ کو جانشین مقرر کیا گیا؟

جواب : حضور ﷺ نے مدینہ میں حضرت عبداللہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ یا حضرت نمیلہ لیثی رضی اللہ عنہ کو اپنا جانشین مقرر فرمایا۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات' استیعاب)۔

سوال : آپ ﷺ مدینہ سے کب روانہ ہوئے؟

جواب : یکم ذی قعدہ ۶ھ بروز دوشنبہ۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم۔)

سوال : آنحضرت ﷺ کس جانور پر سوار تھے؟

جواب : اپنی قصویٰ نامی اونٹنی پر۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : کونسی زوجہ محترمہ آپ ﷺ کے ہمراہ تھیں؟

جواب : ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔ (سیرت النبویہ' ازواج مطہراتؓ' سیر الصحابیاتؓ)

سوال : کتنے صحابہ کرامؓ آپ ﷺ کے ہمراہ تھے؟

جواب : چودہ سو یا پندرہ سو صحابہ کرامؓ آپ ﷺ کے ہمراہ تھے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : حدیبیہ کے سفر میں اسلامی لشکر کے پاس کتنے ہتھیار تھے؟

جواب : آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھیوں نے مسافرانہ ہتھیار یعنی میان کے اندر بند تلواروں کے سوا اور کسی قسم کے ہتھیار نہیں لیے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت النبی ﷺ ' ہادی اعظم ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : آپ ﷺ اور آپ کے ساتھیوں نے عمرہ کا احرام کہاں باندھا؟

جواب : ذوالحلیفہ پہنچ کر عمرہ کا احرام باندھا اور ہدی کو قلادے پہنائے۔

(زاد المعاد ' مختصر سیرہ الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے دشمن کی خبر لانے کے لئے ایک جاسوس بھیجا تھا اس نے کیا اطلاع دی؟

جواب : آپ ﷺ نے قبیلہ خزاء کے ایک جاسوس حضرت بشیر بن سفیان کو بھیجا۔ عسفان کے قریب انہوں نے اطلاع دی کہ کعب بن لوئی قبیلے نے بلدح میں آپ ﷺ سے مقابلے کے لئے حلیف قبائل کو جمع کر رکھا ہے اور وہ آپ ﷺ سے لڑنے اور آپ ﷺ کو بیت اللہ سے روکنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔

(زاد المعاد ' سیرت النبویہ ' صحیح بخاری ' غزوات النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے اس پر اپنے صحابہ ؓ سے کیا مشورہ کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے صحابہ ؓ سے مشورہ کیا اور فرمایا کہ دشمن پر ٹوٹ پڑیں یا خانہ کعبہ کی طرف رخ کریں اور جو راہ میں حائل ہو اسے لڑیں۔

(زاد المعاد ' سیرت النبویہ ' صحیح بخاری ' استیعاب۔

سوال : حضرت ابوبکر ؓ نے کیا رائے دی؟

جواب : آپ ؓ نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں مگر ہم عمرہ ادا کرنے آئے ہیں۔ کسی سے لڑنے نہیں آئے۔ البتہ جو بیت اللہ اور ہمارے درمیان حائل ہو گا اس سے لڑائی کریں گے حضور ﷺ نے فرمایا' اچھا تب چلو۔

(زاد المعاد ' سیرت النبویہ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : لشکر قریش کے بارے میں حضور ﷺ کو کیا اطلاع ملی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے احابیش سے کترا کر سفر جاری رکھا تو بنی کعب کے ایک آدمی نے اطلاع دی کہ قریش نے مقام ذی طویٰ میں پڑاؤ ڈال رکھا ہے اور خالد بن ولید دو سو سواروں کا دستہ لے کر کراع الغمیم میں مسلمانوں پر حملے کے لیے تیار کھڑے ہیں۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت ابن اسحاق)

سوال : صلوٰۃ خوف کا حکم کب اور کیوں نازل ہوا؟

جواب : صلح حدیبیہ سے پہلے حدیبیہ کے کنویں کی طرف جاتے ہوئے راستے میں۔ خالد بن ولید نے نماز ظہر اور عصر میں مسلمانوں پر حالت نماز میں حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے صلوٰۃ خوف کا حکم نازل کر دیا اور خالد کے ہاتھ سے موقع جاتا رہا۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات)۔

سوال : حضور ﷺ نے خونریز ٹکراؤ سے بچنے کے لیے کونسا راستہ اختیار کیا؟

جواب : آپ ﷺ کراع الغمیم کا مرکزی راستہ چھوڑ کر حمش اور ثنیۃ المرار سے ہوتے ہوئے حدیبیہ پہنچے۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم)۔

سوال : آپ ﷺ کی اونٹنی قصویٰ اڑ گئی تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : ثنیۃ المرار پہنچے تو آپ ﷺ کی اونٹنی قصویٰ اڑ گئی لوگوں نے کہا قصویٰ اڑ گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا "قصویٰ اڑی نہیں ہے اور نہ اس کی عادت ہے۔ بلکہ اسے اس ہستی نے روک رکھا ہے جس نے ہاتھی کو روک دیا تھا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے اونٹنی کو ڈانٹا تو وہ اچھل کر کھڑی ہو گئی۔ پھر آپ ﷺ نے راستے میں تھوڑی سی تبدیلی کی اور حدیبیہ ایک چشمہ پر نزول فرمایا۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حدیبیہ کے چشمے پر آپ ﷺ سے کیا معجزہ رونما ہوا؟

جواب : چشمے میں تھوڑا سا پانی تھا۔ اسے لوگ ذرا ذرا سا لے رہے تھے چنانچہ پانی ختم ہو گیا۔ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے پیاس کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے ترکش سے تیر نکالا اور فرمایا اسے چشمے میں ڈال دیا جائے۔ ایسا ہی کیا گیا۔ اس چشمے سے مسلسل پانی ابلتا رہا۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم)۔

سوال : تیر لے کر کنویں میں اترنے والے صحابی رضی اللہ عنہ کا نام کیا تھا؟

جواب : حضرت ناجیہ بن جندوب رضی اللہ عنہ۔ (معجزات نبوی، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : بدیل بن ورقہ خزاعی کون تھا؟ وہ حضور ﷺ کے پاس کیوں آیا؟

جواب : تہامہ کے باشندوں میں رسول اللہ ﷺ کا خیر خواہ تھا۔ یہ اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ آپ ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے بتایا کہ کعب بن لوئی کے افراد حدیبیہ کے قریب پڑاؤ ڈالے ہوئے ہیں۔ وہ آپ ﷺ سے لڑنے اور آپ ﷺ کو بیت اللہ سے روکنے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں۔

(زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟ یہ الفاظ حضور ﷺ نے کب ارشاد فرمایئے؟

جواب : "ہم کسی سے لڑنے نہیں آئے۔ قریش کو لڑائیوں نے تھکا دیا ہے۔ اگر وہ چاہیں ان سے ایک مدت طے کرلوں۔ وہ میرے اور لوگوں کے درمیان سے ہٹ جائیں۔ پھر میرے غلبے کی صورت میں جس چیز میں لوگ داخل ہوں گے اس میں وہ بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ ورنہ مدت کے اختتام تک وہ تازہ دم ہو ہی چکے ہوں گے۔ اور اگر انہیں لڑائی کے سوا کچھ منظور نہیں تو اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اپنے دین کے معاملے میں ان سے اس وقت تک لڑتا رہوں گا جب تک میری گردن جدا نہ ہو جائے یا جب تک اللہ اپنا امر نافذ نہ کردے" (زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت حلبیہ)۔

سوال : بدیل بن ورقہ کے سمجھانے پر قریش نے اپنا ایک ترجمان رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا تھا۔ نام بتایئے؟

جواب : مکرز بن حفص۔ اسے دیکھ کر حضور ﷺ نے فرمایا "یہ بد عہد آدمی ہے" چنانچہ آپ ﷺ نے اس سے بھی وہی الفاظ کہے۔

(سیرت النبویہ، الرحیق المختوم، اصلیہ اسمٰعیلیہ)

سوال : مکرز کے بعد کون قریش کا ایلچی بن کر آیا؟

جواب : بنو کنانہ کا حلیس بن علقمہ اسے دیکھ کر حضور ﷺ نے فرمایا "یہ شخص

عبادت گزرا ہے"۔ (زاد المعاد' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق' سیرت حلبیہ۔)

سوال : اس کے آنے پر حضور ﷺ نے صحابہؓ کو کیا حکم دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا "یہ ایسی قوم سے تعلق رکھتا ہے جو ہدی کے جانوروں کا احترام کرتی ہے۔ لہٰذا جانوروں کو کھڑا کر دو۔ صحابہؓ نے ایسا ہی کیا۔ اس نے یہ حالت دیکھی تو کہا "سبحان اللہ ان لوگوں کو بیت اللہ سے روکنا ہرگز مناسب نہیں" پھر وہ اپنے ساتھیوں کے پاس واپس گیا اور ان کو سمجھایا۔ (زاد المعاد' سیرۃ النبی ﷺ' مواہب اللدنیہ' اصابہ۔)

سوال : حلیس بن علقمہ کے بعد قریش کا ایک اور ایلچی حضور ﷺ کی خدمت میں آیا وہ کون تھا؟

جواب : عروہ بن مسعود ثقفی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے سامنے بھی وہی بات کہی جو بدیل سے کہی تھی۔ (زاد المعاد۔ الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت النبویہ)۔

سوال : عروہ نے حضور ﷺ سے کیا کہا؟

جواب : "اے محمد ﷺ یہ بتایئے اگر آپ ﷺ نے اپنی قوم کا صفایا کر بھی دیا تو کیا اپنے آپ ﷺ سے پہلے کسی عرب کے متعلق سنا ہے کہ اس نے اپنی قوم کا صفایا کر دیا ہو۔ اگر دوسری صورت حال پیش آئی تو خدا کی قسم ایسے چہرے اور ایسے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں جو اس لائق ہیں کہ آپ ﷺ کو چھوڑ کر بھاگ جائیں"!

(الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : اس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کیا ردعمل ظاہر کیا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے غصے میں آکر کہا۔ کیا ہم حضور ﷺ کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے؟

(الرحیق المختوم سیرت رسول عربی ﷺ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : عروہ بن مسعود نے واپس جا کر اپنے ساتھیوں سے کیا کہا؟

جواب : "اے قوم بخدا! میں قیصر و کسریٰ اور نجاشی جیسے بادشاہوں کے پاس جا چکا ہوں۔ بخدا میں نے کسی بادشاہ کو نہیں دیکھا کہ اس کے ساتھی اس کی اتنی تعظیم

کرتے ہوں جتنی محمد ﷺ کے ساتھی محمد ﷺ کی تعظیم کرتے ہیں۔ خدا کی قسم! وہ کھنگار بھی تھوکتے تھے تو کسی نہ کسی آدمی کے ہاتھ پر پڑتا تھا اور وہ شخص اسے اپنے چہرے اور جسم پر مل لیتا تھا۔ اور جب وہ کوئی حکم دیتے تھے تو اس کی بجا آوری کے لیے سب دوڑ پڑتے تھے۔ اور جب وضو کرتے تھے تو معلوم ہوتا تھا کہ اس وضو کے پانی کے لیے لوگ لڑ پڑیں گے۔ اور جب کوئی بات بولتے تھے تو سب اپنی آوازیں پست کر لیتے تھے۔ اور فرط تعظیم کے سبب انہیں بھرپور نظر سے نہ دیکھتے تھے اور انہوں نے تم پر ایک اچھی تجویز پیش کی ہے۔ لہٰذا اسے قبول کرلو"

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : قریش کے کچھ نوجوانوں نے رات کو مسلمانوں پر حملے کی کوشش کی اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : اسلامی پہرے داروں کے کمانڈر حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے سب کو گرفتار کرلیا۔ پھر حضور ﷺ نے صلح کی خاطر سب کو معاف کر کے آزاد کر دیا۔

(الرحیق المختوم' زاد المعاد۔)

سوال : حضور ﷺ کی طرف سے پہلا سفیر کون تھا جو مکے گیا؟ اور قریش نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : حضرت حواش بن امیر خزاعی۔ قریش نے ان کے اونٹ کی کانچیں کاٹ دیں اور ان کو قتل کرنے لگے مگر حلیف قبائل نے روک دیا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' طبقات۔)

سوال : صلح حدیبیہ سے پہلے مسلمانوں کے سفیر کون تھے؟

جواب : حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

(سیرت النبی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' طبقات' تاریخ اسلام کامل' تاریخ طبری۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو کیا حکم دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "انہیں بتلا دو کہ ہم لڑنے نہیں آئے ہیں' عمرہ کرنے آئے ہیں۔ انہیں اسلام کی دعوت بھی دو اور مکہ میں اہل ایمان مردوں اور

عورتوں کے پاس جا کر انہیں فتح کی بشارت سنادو۔ اور بتلا دو کہ اللہ عزوجل اب اپنے دین کو مکہ میں ظاہرو غالب کرنے والا ہے۔ یہاں تک کہ ایمان کی وجہ سے کسی کو یہاں روپوش ہونے کی ضرورت نہ ہوگی۔"

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' الرحیق المختوم' تاریخ طبری)۔

سوال : مقام بلدح سے کون حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ لے گیا؟

جواب : سعید بن عاص اپنی پناہ میں مکے لے گیا اور آپ رضی اللہ عنہ نے قریش کو رسول اللہ ﷺ کا پیغام سنایا۔ (الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سفارت کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : قریش نے انہیں روک لیا تو مسلمانوں میں مشہور ہو گیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید کر دیئے گئے ہیں۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ 'محمد الرسول اللہ ﷺ' الرحیق المختوم)۔

سوال : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ان چچا زاد بھائی کا نام بتایئے جن کے حلیف بن کروہ مکہ گئے تھے؟

جواب : حضرت ابان بن سعید رضی اللہ عنہ (سیرت ابن ہشام' تاریخ طبری)۔

سوال : بیعت رضوان کیا ہے؟

جواب : صلح حدیبیہ کے موقع پر جو بیعت کی گئی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر پر آپ ﷺ نے فرمایا "اب ہم اس جگہ سے اس وقت تک نہ ہٹیں گے جب تک اس قوم سے جنگ نہ کرلیں گے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو بیعت کرنے کی دعوت دی یہی بیعت رضوان ہے"

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' طبقات)۔

سوال : صحابہؓ نے کس بات پر بیعت کی؟

جواب : میدان چھوڑ کر نہیں بھاگیں گے۔ ایک جماعت نے موت پر بیعت کی۔ یعنی مر جائیں گے مگر میدان جنگ نہ چھوڑیں گے۔

(الرحیق المختوم' محمد الرسول اللہ ﷺ (محمد میاں) غزوات رسول ﷺ' النبی الاطہر ﷺ)

سوال : سب سے پہلے کس نے بیعت کی؟

جواب : حضرت ابو سنان اسدی رضی اللہ عنہ نے۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : وہ کون تھا جس نے تین بار بیعت کی؟

جواب : حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ شروع میں درمیان میں اور آخر میں۔
(الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق' زاد المعاد)۔

سوال : کس شخص نے بیعت نہیں کی؟

جواب : ایک منافق جد بن قیس نے۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضور ﷺ نے یہ بیعت کہاں لی؟

جواب : حدیبیہ کے کنویں کے پاس ایک درخت کے نیچے۔
(الرحیق المختوم' سیرت النبویہ' سیرت سرور عالم ﷺ' ضیاء النبی ﷺ۔

سوال : حضور اقدس ﷺ کا دست مبارک کس نے تھام رکھا تھا؟ اور درخت کی ٹہنیاں کس نے ہٹائیں؟

جواب : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے دست مبارک تھام رکھا تھا اور حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے درخت کی بعض ٹہنیاں آپ ﷺ کے اوپر سے ہٹا رکھی تھیں۔
(سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' زاد المعاد' استیعاب)۔

سوال : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی جگہ کس نے بیعت کی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا اور فرمایا "یہ عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے ہے" گویا یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت تھی۔
(مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' مدارج النبوت' طبقات)۔

سوال : قرآن پاک میں بیعت رضوان کا ذکر کس سورہ میں کیا گیا ہے؟

جواب : سورہ الفتح کی آیت نمبر ۱۸ میں۔ (قرآن مجید' الرحیق المختوم)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے بیعت رضوان کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ "جن لوگوں نے درخت کے نیچے بیعت کی ہے' ان میں سے کوئی شخص آگ میں داخل نہ ہو گا۔"
(مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کب واپس آئے؟

جواب : جب بیعت رضوان ہو چکی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی واپس آ گئے۔
(سیرت النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم، سیرت حلبیہ۔)

سوال : قریش نے صلح کے لیے کس شخص کو بھیجا اور حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : سہیل بن عمرو کو۔ آپ ﷺ نے اسے دیکھ کر صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا "تمہارا کام تمہارے لئے سہل کر دیا گیا ہے" (الرحیق المختوم، سیرت رسول عربی ﷺ، روض الانف۔)

سوال : صلح نامہ حدیبیہ کی شرائط کیا تھیں؟

جواب : مسلمان اس وقت واپس چلے جائیں گے۔ آئندہ سال مکہ آئیں اور صرف تین روز قیام کریں گے۔ ہتھیار لگا کر نہ آئیں اور تلوار میان میں ہو دس سال تک فریقین جنگ نہ کریں گے۔ جو محمد ﷺ کے عہد و پیمان میں داخل ہونا چاہے داخل ہو سکے گا اور جو قریش کے عہد و پیمان میں داخل ہونا چاہے داخل ہو سکے گا۔ یعنی جو قبیلہ جس فریق میں چاہے داخل ہو جائے۔ قریش کا کوئی آدمی مسلمان ہو کر آپ ﷺ کے پاس چلا جائے اسے واپس کر دیا جائے گا اور جو شخص قریش کے پاس آئے اسے واپس نہیں کیا جائے گا۔
(سیرت النبی ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، زاد المعاد، مواہب اللدنیہ)

سوال : صلح نامہ حدیبیہ کس نے تحریر کیا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔ (زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : کونسا قبیلہ رسول اللہ ﷺ کے عہد و پیمان میں اور کون سا قریش کے ساتھ شامل ہوا؟

جواب : بنو خزاعہ رسول اللہ کے ساتھ اور بنو بکر قریش کے عہد و پیمان میں داخل ہو گئے۔
(الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ، زاد المعاد)

سوال : کون سے مسلمان قریش سے بھاگ کر آئے لیکن حضور ﷺ نے واپس کر دیا؟

جواب : حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ حضور ﷺ نے انہیں واپس کر دیا کیونکہ قریش سے صلح ہو چکی تھی۔ (الرحیق المختوم، سیرت النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : معاہدہ صلح سے فارغ ہو کر رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے اپنے صحابہ ؓ کے ساتھ مل کر عمرہ سے حلال ہونے کے لیے قربانی کی اور بالوں کی کٹائی کی۔

(سیرت النبی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' وفاء الوفا' اسد الغابہ۔)

سوال : آپ ﷺ نے کس اونٹ کی قربانی کی؟

جواب : آپ ﷺ نے وہ اونٹ ذبح کیا جو کسی زمانے میں ابوجہل کے پاس تھا اور جنگ بدر میں مسلمانوں کے ہاتھ لگا تھا۔

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت النبویہ' فتوح البلدان۔)

سوال : اسی سفر میں اللہ تعالیٰ نے حضرت کعب ؓ بن عجرہ کے سلسلے میں کیا حکم نازل فرمایا؟

جواب : یہ حکم نازل فرمایا کہ جو شخص اذیت کے سبب اپنا سر (حالت احرام میں) منڈالے وہ روزے یا صدقے یا ذبیحہ کی شکل میں فدیہ دے۔

(الرحیق المختوم' صحیح بخاری و مسلم۔)

سوال : کچھ مہاجرہ مومن عورتیں بھی صلح کے موقع پر آئیں۔ حضور ﷺ نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب : صلح حدیبیہ مکمل ہو چکی تو کچھ مومنہ عورتیں بھی آئیں۔ ان کے اولیاء نے ان کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس معاہدے میں عورتوں کا ذکر نہیں اس لیے عورتوں کو واپس نہیں کیا جائے گا۔

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' صحیح مسلم۔)

سوال : عورتوں کو واپس نہ کرنے کے بارے میں حکم خداوندی کس آیت میں نازل ہوا؟

جواب : سورہ الممتحنہ آیت نمبر ۱۰۔ (قرآن حکیم' صحیح بخاری' الرحیق المختوم)۔

سوال : حضور ﷺ مومنہ عورتوں کے بارے میں کیا رویہ اختیار فرماتے؟

جواب : آپ ﷺ ان کا امتحان لیتے۔ پھر بیعت فرماتے اور انہیں واپس نہ کرتے۔

(الرحیق المختوم' فتح الباری' سیرت النبی ﷺ)

سوال : مسلمانوں پر معاہدہ صلح حدیبیہ سے کیا اثر ہوا؟

جواب : مسلمانوں کو صلح کی شرائط ناگوار گزریں۔ یہاں تک کہ حضرت عمر ؓ نے عرض کیا "جب ہم حق پر ہیں تو کیوں دبیں" مگر حضور ﷺ کا ارشاد تھا' خدا

کا یہی حکم ہے' اس پر تمام صحابہؓ نے سر تسلیم خم کر دیا۔

(محمد الرسول اللہ ﷺ' سیرت النبی ﷺ' ضیاء النبی ﷺ' تاریخ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

سوال : قرآن پاک کی کس سورہ میں صلح حدیبیہ کو فتح مبین قرار دیا گیا ہے؟

جواب : سورہ الفتح آیت نمبرا۔ (قرآن مجید' صحیح بخاری و مسلم' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : ایک اور مسلمان مدینہ پہنچے وہ کون تھے؟

جواب : ابو بصیر رضی اللہ عنہ۔ قریش نے ان کی واپسی کے لیے دو آدمی بھیجے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں واپس کر دیا۔ لیکن راستے میں ابو بصیر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ دوسرا بھاگ کر مسجد نبوی میں آگیا۔ ابو بصیر رضی اللہ عنہ بھی آگئے تو رسول اللہ ﷺ نے ناراضگی کا اظہار کیا۔ وہ بھاگ کر ساحل سمندر پر چلے گئے۔

(زاد المعاد' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' طبقات' سیرت حلبیہ۔)

سوال : یہ کمزور مسلمان کیا کرتے تھے؟

جواب : حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ بھی قریش کی قید سے آزاد ہو کر حضرت ابو بصیر رضی اللہ عنہ سے آملے۔ مکہ کا جو بھی کمزور شخص مسلمان ہوتا وہ بھاگ کر ان کے ساتھ مل جاتا۔ ایک جماعت اکٹھی ہو گئی تو یہ قریش کے قافلے لوٹنے لگے۔ قریش نے تنگ آکر آپ ﷺ کو اللہ اور قرابت کا واسطہ دیا کہ انہیں اپنے پاس بلالیں۔ چنانچہ حضور ﷺ نے انہیں بلا لیا اور وہ سب مدینے آگئے۔

(الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : صلح حدیبیہ سے مسلمانوں کو کیا فائدے حاصل ہوئے؟

جواب : مسلمان تمام عرب میں پھیل کر تبلیغ اسلام کر سکتے تھے۔ مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ چنانچہ جو مسلمان اس وقت تقریباً دو ڈھائی ہزار تھے دو سال بعد فتح مکہ کے موقع پر دس ہزار کی فوج تیار ہو گئی۔ آپ ﷺ نے صلح حدیبیہ کے بعد دوسرے ملکوں کے سربراہوں کو خطوط لکھے۔

(زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ' ضیاء النبی ﷺ' غزوات رسول ﷺ)

سوال : صلح حدیبیہ کے بعد قریش کے کون سے بڑے افراد اسلام لائے؟

جواب : اس معاہدہ صلح کے بعد ۷ھ کے شروع میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ'

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن طلحہ نے اسلام قبول کیا۔
(زاد المعاد' الرحیق المختوم' سیرت النبویہ' سیر الصحابہؓ ' جرنیل صحابہؓ)

سوال : ان حضرات کے قبول اسلام پر رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "مکہ نے اپنے جگر گوشوں کو ہمارے حوالے کر دیا ہے"۔
(زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' سیر الصحابہؓ)

سوال : ۶ھ میں اور کون سے غزوے اور سریے ہوئے؟

جواب : دو غزوے۔ غزوہ لحیان' اور غزوہ غابہ جس کو جنگ ذی قرد بھی کہتے ہیں اور گیارہ سریے ہوئے۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ 'کتاب المغازی۔)

سوال : وہ کون سا درخت تھا جسے امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں کٹوا دیا تھا کیونکہ لوگ اس کے نیچے نمازیں پڑھتے اور چڑھاوے چڑھاتے تھے؟

جواب : یہ شجرہ الرضوان تھا۔ جس کے نیچے صلح حدیبیہ کے موقع پر بیعت رضوان لی گئی تھی۔
(عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : غزوہ حدیبیہ کے دوران آپ ﷺ نے کن لوگوں کے لیے مغفرت کی دعا فرمائی؟

جواب : عمرہ و حج کے بعد سر منڈانے والوں کے لیے تین مرتبہ اور سر کترانے والوں کے لیے ایک مرتبہ۔

(صحیح بخاری و مسلم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' طبقات۔)

سوال : غزوہ حدیبیہ ﷺ کے دوران ایک دن جب پیاس نے ستایا تو حضور ﷺ سے کیا معجزہ رونما ہوا؟

جواب : حضور ﷺ وضو فرما رہے تھے کہ لوگوں نے پانی کی کمی اور پیاس کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ ڈولچی میں رکھا اور آپ ﷺ کی انگلیوں سے چشموں کی طرح پانی پھوٹنے لگا۔ سب نے پیٹ بھر کر پیا اور وضو کیا۔ اس وقت پندرہ سو صحابہؓ تھے۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' معجزات رسول ﷺ ' طبقات۔)

سوال : اسلام میں زنا کب حرام قرار دیا گیا تھا؟

جواب : ٦ھ میں۔ (طبقات، سیرت ابن ہشام، سیرت رسول عربی ﷺ)

بادشاہوں اور امراء کو خطوط:

سوال : حضور اقدس ﷺ نے بادشاہوں اور امراء کے نام خطوط لکھنے کا ارادہ کب فرمایا تھا؟

جواب : ٦ھ کے آخر میں صلح حدیبیہ سے واپسی پر۔ (صحیح بخاری، رحمۃ اللعالمین)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے خطوط پر مہر لگانے کے لیے کیا انتظام فرمایا تھا؟

جواب : چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس پر محمد رسول اللہ نقش تھا۔ یہ نقش تین سطروں میں تھا۔ محمد ایک سطر میں، رسول ایک سطر میں اور اللہ ایک سطر میں۔

(صحیح بخاری، الرحیق المختوم، سیرت النبویہ۔)

سوال : صلح حدیبیہ سے فارغ ہو کر آپ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو سب سے پہلے کس کام کا آغاز فرمایا تھا؟

جواب : سلاطین اور امراء کے نام خطوط لکھنے کا۔

(رحمۃ اللعالمین، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے خطوط کے ساتھ قاصد کب روانہ فرمائے تھے؟

جواب : ٦ھ کے آخر یا ۷ھ کے شروع میں کہا جاتا ہے کہ خیبر روانگی سے چند دن پہلے یا یکم محرم ۷ھ کو۔ (رحمۃ اللعالمین، الرحیق المختوم، زاد المعاد)۔

سوال : حبشہ کے بادشاہ نجاشی کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : اصحمہ بن ابجر۔ (تاریخ طبری، الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : نجاشی شاہ حبش کے نام حضور ﷺ کا خط کون لے کر گیا تھا؟

جواب : حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، زاد المعاد)۔

سوال : نجاشی شاہ حبش کے نام یہ خط کب روانہ کیا گیا تھا؟

جواب : ٦ھ کے آخر یا ۷ھ کے شروع میں۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے نجاشی شاہ حبش کے نام خط میں کیا لکھا؟

جواب : آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثناء کے بعد اپنی نبوت کا پیغام دیا اور اسے اسلام کی دعوت دی۔ آپ ﷺ نے یہ بھی لکھا کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ عیسیٰؑ ابن مریم اللہ کی روح اور اس کا کلمہ ہیں۔ اللہ نے انہیں پاکیزہ اور پاکدامن مریم علیہ السلام کی طرف ڈال دیا۔ اور اس کی روح اور پھونک سے مریم عیسیٰ علیہ السلام کے لیے حاملہ ہوئیں جیسے اللہ نے آدم علیہ السلام کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا۔

(رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔ زاد المعاد۔)

سوال : اس خط کا نتیجہ کیا نکلا اور نجاشی نے کیا جواب دیا؟

جواب : نجاشی نے حضور ﷺ کا خط آنکھوں سے لگایا اور تخت سے نیچے اتر آیا۔ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور نبی اکرم ﷺ کے نام جوابی خط لکھا۔ (سیرت النبویہ' زاد المعاد' مکتوبات نبوی)۔

سوال : نجاشی نے حضور ﷺ کو خط کے جواب میں کیا لکھا؟

جواب : خدائے آسمان وزمین کی قسم آپ ﷺ نے جو ذکر فرمایا ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس سے ایک تنکا بڑھ کر نہ تھے۔ اور میں شہادت دیتا ہوں کہ آپ ﷺ اللہ کے سچے اور پکے رسول ﷺ ہیں۔ میں نے آپ ﷺ سے بیعت کی اور آپ ﷺ کے چچیرے بھائی سے بیعت کی اور ان کے ہاتھ پر اللہ رب العالمین کے لیے اسلام قبول کیا۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' مکتوبات نبوی)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے نجاشی کو ایک حکم دیا تھا۔ وہ کیا تھا اور اس نے اس پر کیسے عمل کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے نجاشی سے طلب کیا تھا کہ وہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور دوسرے مہاجرین حبشہ کو روانہ کردے۔ چنانچہ اس نے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن امیہ ضمری کے ساتھ دو کشتیوں میں روانگی کا انتظام کر دیا۔

(سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' مواہب اللدنیہ)۔

سوال : مذکورہ نجاشی نے کب وفات پائی؟

جواب : غزوہ تبوک کے بعد رجب ۹ ھ میں۔ نبی اکرم ﷺ نے اسی دن صحابہؓ کو اس کی وفات کی خبر دی اور اس پر غائبانہ نماز جنازہ پڑھی۔
(صحیح مسلمؒ، رحمتہ اللعالمین، رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی)۔

سوال : شاہ مصرو اسکندریہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : جریج بن متی، اس کا لقب مقوقس شاہ مصر تھا۔
(رحمتہ اللعالمین، رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی، زاد المعاد، محمد الرسول اللہ ﷺ)

سوال : شاہ مقوقس کے نام حضور ﷺ کا خط کون لے کر گیا تھا؟

جواب : حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ۔ (زاد المعاد، رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی، مواہب اللدنیہ)۔

سوال : شاہ مقوقس کے نام خط کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : مقوقس نے نبی اکرم ﷺ خط لے کر احترام کے ساتھ ہاتھی دانت کی ایک ڈبیہ میں رکھ دیا اور مہر لگا کر اپنی ایک لونڈی کے حوالے کر دیا۔ پھر عربی لکھنے والے ایک کاتب کو بلا کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں خط لکھوایا۔ تاہم وہ اسلام نہیں لایا۔ (زاد المعاد، الرحیق المختوم، مواہب اللدنیہ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : مقوقس نے حضور ﷺ کی خدمت میں کیا تحائف بھیجے؟

جواب : دو لونڈیاں ماریہ اور سیرین جنہیں قبطیوں میں بڑا مقام حاصل تھا۔ کپڑے اور خچر جس کا نام دلدل تھا۔ (زاد المعاد، سیرت النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے لونڈیاں کن صحابہؓ کو عطا کیں؟

جواب : حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کو اپنے پاس رکھا اور انہی کے بطن سے نبی اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ سیرینؓ کو حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیا۔
(زاد المعاد، سیرت رسول عربی ﷺ، مواہب اللدنیہ)۔

سوال : شاہ فارس کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : شاہ فارس کسریٰ خسرو پرویز۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، مواہب اللدنیہ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : شاہ فارس خسرو پرویز کے نام حضور ﷺ کا خط کون لے کر گیا؟

جواب : حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ' انہوں نے یہ خط بحرین کے سربراہ کے حوالے کیا۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ سربراہ بحرین نے یہ خط اپنے کسی آدمی کے ذریعے کسریٰ کے پاس بھجایا یا خود حضرت عبداللہ سہمی کو روانہ کیا۔

(فتح الباری' زاد المعاد' رحمۃ للعالمین۔)

سوال : خسرو پرویز نے حضور ﷺ کی دعوت کا کیا جواب دیا؟

جواب : اس نے حضور ﷺ کا خط چاک کر دیا اور متکبرانہ انداز میں بولا "میری رعایا میں سے ایک حقیر غلام اپنا نام مجھ سے پہلے لکھتا ہے۔

(فتح الباری' زاد المعاد' سیرت النبویہ' رحمۃ للعالمین)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ کو اس واقعے کی اطلاع ملی تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ اس کی بادشاہت کو پارہ پارہ کرے گا" اور پھر وہی ہوا۔

(فتح الباری' الرحیق المختوم' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : خسرو پرویز نے اپنے گورنر کو کیا حکم دیا؟

جواب : اپنے یمن کے گورنر باذان کو لکھا کہ حجاز کے اس شخص کے پاس دو توانا آدمی بھیجو جو اسے پکڑ کر لائیں۔ چنانچہ دو آدمی حضور ﷺ کو لانے کے لئے گئے۔

(سیرت النبی ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : خسرو پرویز کا کیا حشر ہوا؟

جواب : خسرو کے آدمی ابھی حضور ﷺ کے پاس ہی تھے کہ خسرو کا بیٹا شیرویہ اپنے باپ کو قتل کر کے خود بادشاہ بن بیٹھا۔ رسول اللہ ﷺ کو اس واقعے کا علم وحی کے ذریعے ہوا۔ (فتح الباری' رحمۃ للعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : یہ واقعہ کب ہوا اور اس سے کیا فائدہ پہنچا؟

جواب : منگل کی رات ۱۰ جمادی الاول ۷ ھ میں۔ اس کی وجہ سے باذان اور اس کے فارسی رفقاء جو یمن میں تھے مسلمان ہو گئے۔

(محاضرات خضری' فتح الباری' رحمۃ للعالمین۔)

سوال : شاہ روم کون تھا۔ اس کے نام حضور ﷺ کا خط کون لے کر گیا؟

جواب : ہرقل شاہ روم تھا۔ حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کا خط لے کر

گئے۔ آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ یہ خط سربراہ بصریٰ کے حوالے کر دیں اور وہ اسے قیصر تک پہنچا دے گا۔

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کا خط پا کر شاہ روم ہرقل نے کیا رد عمل ظاہر کیا؟

جواب : اس نے حکم دیا کہ اس مدعی نبوت کی قوم کا کوئی آدمی یہاں ملے تو لاؤ۔ اتفاق سے ابوسفیان ابھی ایمان نہیں لائے تھے۔ تاجران قریش کے ساتھ ملک شام گئے ہوئے تھے۔ ہرقل نے انہیں بلایا اور حضور ﷺ کے بارے میں سوالات کئے۔

(صحیح بخاری' محاضرات' رحمتہ للعالمین ﷺ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : شاہ روم ہرقل نے ابوسفیان سے بات چیت کے بعد کیا کہا؟

جواب : "جو کچھ تم نے بتایا اگر صحیح ہے تو یہ شخص بہت جلد میرے ان دونوں قدموں کی جگہ کا مالک ہو جائے گا۔ میں جانتا تھا کہ یہ نبی آنے والا ہے۔ لیکن میرا گمان نہ تھا کہ وہ تم میں سے ہوگا۔ اگر مجھے یقین ہوتا کہ میں اس کے پاس پہنچ سکوں گا تو اس سے ملاقات کی زحمت اٹھاتا اور اگر اس کے پاس ہوتا تو اس کے دونوں پاؤں دھو کر پیتا" (رحمتہ اللعالمین ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : ہرقل شاہ روم نے حضور ﷺ کے خط کے جواب میں کیا کہا؟

جواب : اس نے خط منگوا کر پڑھا۔ اسلام لانے کا ارادہ کیا مگر رعایا کے خوف سے رک گیا اور جواب دیا کہ میں سچ جانتا ہوں مگر مجبور ہوں۔ اس نے حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کو مال اور پارچہ جات سے نوازا۔

(زاد المعاد' سیرت رسول عربی ﷺ' الرحیق المختوم۔)

سوال : حاکم بحرین کون تھا اور اس کے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط کون لے کر گیا؟

جواب : منذر بن ساوی حاکم بحرین تھا۔ حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کا خط اس کے پاس لے کر گئے۔ (تلقیح الفہوم' محمد الرسول اللہ ﷺ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : حاکم بحرین منذر بن ساوی نے حضور ﷺ کے خط کے جواب میں کیا لکھا؟

جواب : اس نے لکھا "اے اللہ کے رسول ﷺ ! میں نے آپ ﷺ کا خط اہل بحرین کو پڑھ کر سنا دیا ہے۔ بعض لوگوں نے اسلام کو محبت اور پاکیزگی کی نظر سے دیکھا ہے اور اس کے حلقہ بگوش ہو گئے اور بعض نے پسند نہیں کیا۔ اور میری زمین میں یہود اور مجوس بھی ہیں۔ لہٰذا آپ ﷺ اس بارے میں اپنا حکم صادر فرمائیں" (زاد المعاد، رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی)۔

سوال : رسول اللہ نے حاکم بحرین کو کیا جواب دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے لکھا "میں نے تمہاری قوم کے بارے میں تمہاری سفارش قبول کرلی ہے۔ لہٰذا مسلمان جس حال پر ایمان لائے ہیں انہیں اس پر چھوڑ دو۔ اور میں نے خطاکاروں کو معاف کر دیا ہے۔ اور جب تک تم اصلاح کی راہ اختیار کئے رہو گے ہم تمہیں تمہارے عمل سے معزول نہ کریں گے اور جو یہودیت یا مجوسیت پر قائم رہے اس پر جزیہ ہے"

(زاد المعاد، رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی)۔

سوال : کیا حاکم بحرین نے اسلام قبول کر لیا تھا؟

جواب : حاکم بحرین منذر بن ساوی خود بھی مسلمان ہو گئے تھے اور رعایا کا بڑا حصہ بھی۔

(محمد الرسول اللہ ﷺ، زاد المعاد)۔

سوال : حاکم یمامہ کون تھا؟ اس کے نام حضور ﷺ کا خط کون لے کر گیا تھا؟

جواب : ہوذہ بن علی حاکم یمامہ تھا۔ حضرت سلیط بن عمرو رضی اللہ عنہ اس کے پاس حضور ﷺ کا خط لے کر گئے۔ (زاد المعاد، رسول اکرمؐ کی سیاسی زندگی، محمد الرسول اللہؐ)

سوال : حاکم یمامہ نے نامہ مبارک کے جواب میں کیا لکھا؟

جواب : اس نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لکھا "آپ ﷺ جس چیز کی دعوت دیتے ہیں اس کی بہتری اور عمدگی کا کیا پوچھنا۔ اور عرب پر میری ہیبت بیٹھی ہوئی ہے اس لئے کچھ کار پردازی میرے ذمے کردیں۔ میں آپ ﷺ کی پیروی کروں گا" (زاد المعاد، رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : نبی اکرم ﷺ نے حاکم یمامہ کے خط کے جواب میں کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اگر وہ زمین کا ایک ٹکڑا بھی مجھ سے طلب کرے گا تو میں اسے نہ دوں گا۔ وہ خود بھی تباہ ہوگا اور جو کچھ اس کے ہاتھ میں ہے وہ بھی تباہ ہوگا" پھر فتح مکہ سے واپسی پر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ہوزہ کے انتقال کی خبر دی۔

(زاد المعاد' محمد الرسول اللہ' سیرت رسول عربی ﷺ ' فرامین نبوی۔)

سوال : حاکم دمشق کون تھا؟ اس کے پاس حضور ﷺ کا خط کون لے کر گیا؟

جواب : حارث بن ابی شمر غسانی حاکم دمشق تھا اور قبیلہ اسد بن خزیمہ کے حضرت شجاع بن وہب رضی اللہ عنہ خط لے کر گئے۔ (زاد المعاد' مواہب اللدنیہ' سیرت رسول عربی ؐ)

سوال : حاکم دمشق نے حضور ﷺ کے خط کا کیا جواب دیا؟

جواب : اس نے کہا "مجھ سے میری بادشاہت کون چھین سکتا ہے؟ میں اس پر یلغار کرنے ہی والا ہوں" وہ اسلام نہ لایا۔

(زاد المعاد' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی' الرحیق المختوم۔)

سوال : شاہ عمان کون تھا؟ اس کے پاس حضور ﷺ کا خط کون لے کر گیا؟

جواب : جیفر اور عبداللہ بن جلندی' حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کا نامہ مبارک لے کر ان کے پاس گئے۔

(زاد المعاد' محمد الرسول اللہ ﷺ رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : شاہ عمان نے حضور ﷺ کے خط پر کیا رد عمل ظاہر کیا؟

جواب : دونوں بھائی مسلمان ہو گئے اور زکوۃ جمع کر کے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دی۔ (زاد المعاد' محمد الرسول اللہ ﷺ ' مکتوبات نبوی۔)

سوال : قبیلہ حمیر کا سربراہ کون تھا اور اس کے پاس حضور ﷺ کا نامہ مبارک کون لے کر گیا؟

جواب : حارث بن عبد کلال۔ حضرت مہاجر بن امیہ مخزومی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کا خط لے کر گئے۔ (سیرت النبویہ' زاد المعاد' محمد الرسول اللہ ﷺ ' فرامین نبوی۔)

سوال : کیا قبیلہ حمیر کا سربراہ ایمان لے آیا تھا؟

سوال : غزوہ غابہ کے موقع پر اسلامی پرچم کس کو عطا ہوا؟

جواب : اس غزوے کا پرچم حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ کو عطا ہوا۔

(صحیح بخاری و مسلم، فتح الباری، زاد المعاد، طبقات، غزوات نبوی ﷺ)

سوال : عبدالرحمٰن فرازی نے اس غزوے میں کن صحابی رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا؟

جواب : حضرت اخرم رضی اللہ عنہ کو۔ (صحیح بخاری و مسلم، فتح الباری، زاد المعاد۔)

سوال : عبدالرحمٰن فرازی کن صحابی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں قتل ہوا؟

جواب : حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں۔ (صحیح بخاری و مسلم، فتح الباری، زاد المعاد)۔

سوال : اس غزوے کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : آج ہمارے سب سے بہتر شہسوار ابو قتادہ رضی اللہ عنہ اور سب سے بہتر پیادہ سلمہ رضی اللہ عنہ بن اکوع ہیں۔ (صحیح بخاری و مسلم، فتح الباری، زاد المعاد۔)

سوال : مدینہ واپسی پر حضور ﷺ کے ساتھ اونٹنی پر کون سوار تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے ساتھ عضبی نامی اونٹنی پر آپ ﷺ کے پیچھے حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بن اکوع سوار تھے۔ (صحیح بخاری و مسلم، فتح الباری، زاد المعاد)۔

سوال : ۷ھ میں سب سے بڑی لڑائی کون سی تھی؟

جواب : غزوہ خیبر اور فدک کی لڑائی۔ (سیرۃ النبویہ، سیرت رسول عربی ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : یہ لڑائی کب پیش آئی؟

جواب : محرم ۷ھ میں غزوہ غابہ کے تین دن بعد۔

(سیرت النبویہ، سیرت رسول عربی ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : خیبر کہاں واقع ہے؟

جواب : مدینہ کے شمال میں تقریباً ایک سو میل کے فاصلے پر۔

(زاد المعاد، الرحیق المختوم، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : غزوہ خیبر کے دوران مدینہ کا انتظام کس کے سپرد کیا گیا؟

جواب : حضرت سباع رضی اللہ عنہ بن عرفطہ کے اور ابن اسحاق کے بقول نمیلہ رضی اللہ عنہ بن عبداللہ لیثی کے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ، الرحیق المختوم، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : اسلامی لشکر کے سردار کون تھے اور جھنڈا کس کو عطا ہوا؟

جواب : لشکر کے سردار خود رسول اللہ ﷺ تھے اور جنگ کے روز جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا ہوا۔ (سیرت النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : غزوہ خیبر کیوں پیش آیا؟

جواب : خیبر کے یہودی اسلام کے خلاف سازشیں کر کے کفار کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکاتے تھے۔ اسلام اور مسلمانوں کے تحفظ کے لیے ضروری تھا کہ ان کے شر کو ختم کیا جائے۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، طبقات، غزوات رسول ﷺ، استیعاب)۔

سوال : غزوہ خیبر میں اسلامی لشکر کی تعداد کیا تھی؟

جواب : تقریباً چودہ سو جانباز اور دو سو گھوڑے تھے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، محمد الرسول اللہ ﷺ (محمد میاں)۔

سوال : اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے کیا اعلان فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ "میرے ساتھ وہی چلے جس کی نیت جہاد کرنا ہے اور جو دنیا کے سامان کا خواہش مند ہے وہ نہ نکلے"

(سیرت ابن اسحاق، زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ، البدایہ والنہایہ۔)

سوال : غزوہ خیبر کے موقع پر کون سی ام المومنین ساتھ تھیں؟

جواب : ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔

(ازواج مطہرات، صحیح بخاری، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت محمدیہ ﷺ)

سوال : غزوہ خیبر میں بیس صحابیہ رضی اللہ عنہن شامل تھیں۔ اس کی وجہ کیا تھی؟

جواب : بیماروں اور زخمیوں کی تیمارداری اور دیکھ بھال کے لیے۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت محمدیہ ﷺ، سیر الصحابیات)

سوال : غزوہ خیبر کے موقع پر ایک خوش الحان حدی خوان صحابی رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ (صحیح بخاری، مختصر سیرت الرسول ﷺ، تاریخ طبری، طبقات۔)

سوال : خیبر کے سفر میں حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ کونسی حدی خوانی کرتے تھے؟

جواب : "اے اللہ! تو اگر ہدایت نہ فرماتا تو ہم کبھی ہدایت نہ پاتے"

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت ابن ہشام، طبقات۔)

سوال : حضور ﷺ نے ان کی ہدی سن کر کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے"

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ، صحیح بخاری، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : منافق عبداللہ بن ابی نے غزوہ خیبر کے موقع پر کیا شرارت کی؟

جواب : اس نے خیبر کے یہود کو پیغام بھیجا کہ محمد ﷺ تمہاری طرف آرہے ہیں۔ چوکنے ہو جاؤ۔ تیاری کرلو اور ڈرنا نہیں کیونکہ تمہاری تعداد اور سازو سامان زیادہ ہے اور محمد ﷺ کے ساتھی بہت تھوڑے اور تہی دست ہیں اور ان کے پاس ہتھیار بھی تھوڑے ہیں۔

(الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ ، سیرت حلبیہ، وفاء الوفاء)۔

سوال : اہل خیبر نے اس پیغام سے کیا اثر لیا؟

جواب : کنانہ بن ابی الحقیق اور ہوذہ بن قیس کو مدد کے لیے بنو غطفان کے پاس روانہ کیا۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت حلبیہ، وفاء الوفاء)۔

سوال : غزوہ خیبر کے موقع پر کون سے شخص مسلمان ہو کر مدینہ آئے تھے؟

جواب : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسلمان ہو کر حضرت سباع بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے پاس مدینہ آئے۔ پھر خیبر روانہ ہو گئے۔ کیونکہ جب خدمت نبوی میں پہنچے تو خیبر فتح ہو چکا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں سے مشورے کے بعد انہیں مال غنیمت میں شامل کر لیا۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، الرحیق المختوم۔)

سوال : حضور ﷺ نے خیبر پہنچنے کے لیے کونسا راستہ اختیار فرمایا؟

جواب : جبل عصر عبور کرتے ہوئے وادی صہبا اور پھر وادی رجیع سے گزرے۔ ایک مقام پر پہنچ کر متعدد راستے بن گئے جن کا نام حزن (سخت اور کھردرا)، دوسرے کا شاش (اضطراب والا)، تیسرے کا حاطب (لکڑ ہارا) اور چوتھے کا نام مرحب (کشادگی) تھا۔ حضور ﷺ نے اسی راستے پر چلنا پسند فرمایا۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، الرحیق المختوم)۔

سوال : اسلامی لشکر کس وقت خیبر پہنچا تھا؟

جواب : رات کے وقت، لیکن حضور ﷺ شب خون نہ مارتے تھے اس لیے صبح کا

انتظار کیا گیا۔
(صحیح بخاری و مسلم' کتاب المغازی۔)

سوال : اسلامی کیمپ یا لشکر گاہ کس مقام کو بنایا گیا؟

جواب : غطفان و یہود کے درمیان رجیع کو۔ یہاں سے لڑائی کے لیے تیار ہو کر جایا کرتے اور زخمیوں کو علاج کے لیے یہاں لایا جاتا۔
(سیرت رسول عربی ﷺ' معجم البلدان' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : صبح لشکر اسلام کو دیکھ کر کھیتی باڑی کے لیے آنے والے یہود ڈر کر واپس بھاگے تو رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ اکبر! خیبر تباہ ہوا۔ اللہ اکبر! خیبر تباہ ہوا۔ جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو ان ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بری ہو جاتی ہے"
(صحیح بخاری و مسلم' الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : نبی اکرم ﷺ نے لشکر کے پڑاؤ کے لیے ایک جگہ کا انتخاب فرمایا تو حضرت حباب بن منذر رضی اللہ عنہ نے کیا عرض کیا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اللہ نے اس مقام پر پڑاؤ ڈالنے کا حکم دیا ہے یا محض جنگی تدبیر ہے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ کو جگہ تبدیل کرنے کا مشورہ دیا۔ حضور ﷺ نے ان کی رائے کو پسند فرمایا اور دوسری جگہ پڑاؤ ڈالا۔
(صحیح بخاری و مسلم' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے شہر کے قریب پہنچ کر کیا دعا فرمائی؟

جواب : "اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے اور جن پر وہ سایہ فگن ہیں' ان کے پروردگار! اور ساتوں زمینوں اور جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں' ان کے پروردگار! اور شیاطین اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے' ان کے پروردگار! ہم تجھ سے اس بستی کی بھلائی اور اس کے باشندوں کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں۔ اور اس بستی کے شر سے اور اس کے باشندوں کے شر سے اور اس میں جو کچھ ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں"
(سیرت النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ' صحیح بخاری' الرحیق المختوم۔)

سوال : خیبر کی آبادی کتنے حصوں میں بٹی ہوئی تھی اور ان میں کتنے قلعے تھے؟

جواب : دو حصوں میں اور ان میں آٹھ بڑے قلعوں کے علاوہ مزید چھوٹے قلعے اور گڑھیاں تھیں۔

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' ضیاء النبی ﷺ ' نقد السیرہ)'

سوال : خیبر کے مشہور قلعوں کے نام بتائیں؟

جواب : ایک حصے میں پانچ قلعے تھے جن میں سے حصن ناعم' حصن صعب بن معاذ اور حصن قلعہ زبیر ایک علاقے نطاۃ میں اور حصن ابی اور حصن نزار دوسرے علاقے شق میں تھے۔ دوسرا حصہ منطقہ کتیبہ کہلاتا تھا جس میں حصن قموص' حصن وطیح اور حصن سلالم کے قلعے تھے۔

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' البدایہ والنہایہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے تمام قلعے ایک ہی مرتبہ فتح کیے یا ایک ایک کر کے؟

جواب : آنحضرت ﷺ نے ان قلعوں کو ایک ایک کر کے فتح کیا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ سیرت النبی ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' اصابہ۔)

سوال : سب سے پہلے کونسا قلعہ فتح ہوا؟

جواب : سب سے پہلے قلعہ ناعم فتح ہوا۔

(صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' کتاب المغازی۔)

سوال : اس موقع پر کون سے صحابی رضی اللہ عنہ دیوار تلے شہید ہوئے؟

جواب : حضرت محمود بن مسلمہ انصاری اوسی رضی اللہ عنہ لڑتے لڑتے تھک کر قلعہ ناعم کی دیوار کے سایے میں آبیٹھے۔ کنانہ بن ربیع بن ابی الحقیق نے ان پر چکی کا پاٹ گرا دیا جس سے وہ شہید ہو گئے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت محمدیہ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : حدی خوان حضرت عامر رضی اللہ عنہ کیسے شہید ہوئے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ یہودیوں کے سردار مرحب کی تلوار سے زخمی ہو گئے تھے۔ بالآخر اسی زخم سے ان کی موت واقع ہوئی۔

(صحیح مسلم وبخاری' الرحیق المختوم' سیر الصحابہؓ' طبقات۔)

سوال : مشہور قلعہ قموص فتح کرنے کے لیے کن ام المومنین کی چادر سے علم تیار کیا گیا تھا؟

جواب : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔ (سیرت محمدیہ' ازواج مطہراتؓ' طبقات)۔

سوال : خیبر کا سب سے مضبوط قلعہ کیسے فتح ہوا؟

جواب : قلعہ خیبر کی فتح کے لیے حضور ﷺ نے پرچم اسلام حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دے کر بھیجا مگر قلعہ فتح نہ ہوا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پرچم دے کر بھیجا مگر قلعہ فتح نہ ہوا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اب کل ایسے شخص کو جھنڈا دوں گا جو قلعہ فتح کرے گا۔ دوسرے دن آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا۔ انہیں آشوب چشم کی شکایت تھی۔ آقا ﷺ نے ان کی آنکھوں پر لعاب دہن لگایا تو ٹھیک ہو گئیں۔ پھر ان کے ہاتھوں قلعہ فتح ہوا۔

(صحیح بخاری و مسلم، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت النبی ﷺ، غزوات رسول ﷺ)

سوال : مرحب کا بھائی حارث اور وہ خود کن صحابی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں قتل ہوئے؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم، محمد الرسول اللہ ﷺ ۔)

سوال : قلعہ صعب بن معاذ کن صحابی رضی اللہ عنہ کی کمان میں فتح ہوا؟

جواب : حضرت حباب بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ کی کمان میں تین روز کے محاصرے کے بعد

(سیرت النبویہ، الرحیق المختوم، سیرت ابن اسحاق)

سوال : اس قلعہ کی فتح میں کیا خاص بات تھی؟

جواب : خیبر میں کوئی قلعہ ایسا نہ تھا جہاں اس قلعے سے زیادہ چربی اور خوراک موجود ہو۔ اس قلعے سے بعض منجنیقیں اور دبابے بھی ملے۔

(سیرت النبویہ، الرحیق المختوم، غزوات نبوی ﷺ، کتاب المغازی۔)

سوال : سلالم کس کا قلعہ تھا اور یہ کیسے فتح ہوا؟

جواب : بنو نضیر کے مشہور یہودی ابن ابی الحقیق کا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس قلعے کا چودہ روز تک سختی سے محاصرہ کیا تو یہودیوں نے صلح کی کوشش کی۔

(سیرت النبویہ، صحیح مسلم و بخاری، زاد المعاد۔)

سوال : صلح کی بات چیت کے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس کون آیا اور کیا شرائط طے ہوئیں؟

جواب : ابن ابی الحقیق آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور ان شرائط پر صلح کرلی کہ

قلعہ میں موجود فوج کی جان بخشی کی جائے گی اور ان کے بال بچے ان کے پاس رہیں گے اور وہ بال بچوں سمیت خیبر کی سرزمین سے نکل جائیں گے۔ اپنے اموال' باغات' زمینیں' سونے' چاندی' گھوڑے اور زرہیں رسول اللہ ﷺ کے حوالے کر دیں گے۔ صرف اتنا کپڑا لے جا سکیں گے جتنا ایک آدمی اٹھا سکے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اور اگر تم لوگوں نے مجھ سے کچھ چھپایا تو پھر اللہ اور اس کے رسول ﷺ بری الذمہ ہوں گے" یہود نے شرط منظور کرلی اور صلح ہو گئی۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' استیعاب۔)

سوال : یہود نے کیسے بدعہدی کی اور اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : ابوالحقیق کے دو بیٹوں نے خزانہ چھپادیا تھا۔ پکڑے جانے پر انہیں قتل کردیا گیا۔

(زاد المعاد' الرحیق المختوم' فتوح البلدان۔)

سوال : غزوہ خیبر کے قیدیوں میں ایک معزز گھرانے کی خاتون بھی تھیں وہ کون تھیں؟

جواب : حیی بن اخطب کی صاحبزادی اور کنانہ بن ابی الحقیق کی بیوی حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا جن سے بعد میں حضور ﷺ نے شادی کی۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت حلبیہ' طبقات)۔

سوال : غزوہ خیبر میں کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم نے شہادت پائی اور کتنے یہود مارے گئے؟

جواب : پندرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہوئے اور ترانوے یہود مارے گئے۔ سولہ' اٹھارہ' اور انیس مسلمانوں کی شہادت کا ذکر بھی ہے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' زاد المعاد' فتح الباری' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : خیبر سے حاصل ہونے والا مال غنیمت کیسے تقسیم ہوا؟

جواب : خیبر سے بیش بہا مال غنیمت حاصل ہوا۔ اسے چھتیس حصوں میں بانٹا گیا ہر حصہ ایک سو حصوں پر مشتمل تھا۔ کل چھتیس سو حصے ہوئے۔ نصف یعنی اٹھارہ سو رسول اللہ ﷺ اور عام مسلمانوں کے تھے۔ دوسرا نصف رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کی اجتماعی ضروریات اور حوادث کے لئے الگ کر لیا۔

(صحیح بخاری و مسلم' زاد المعاد' الخصائص الکبریٰ' وفاء الوفاء۔)

سوال : خیبر سے واپسی پر مہاجرین نے اپنے اموال کے بارے میں کیا فیصلہ کیا؟

جواب : انہوں نے انصار کو کھجوروں کے وہ درخت واپس کر دیے جو انصار نے امداد کے طور پر انہیں دے رکھے تھے۔ (صحیح مسلم، زاد المعاد، سیرت حلبیہ، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : غزوہ خیبر کے بعد کچھ دوسرے صحابہؓ حضور ﷺ کے پاس آئے تھے۔ وہ کون تھے؟

جواب : حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ آئے۔ حضور ﷺ نے صحابہؓ سے مشورے کے بعد خیبر کے مال غنیمت سے ان حضرات کو بھی حصہ دیا۔

(صحیح بخاری، فتح الباری، زاد المعاد، سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت صفیہؓ سے شادی کے بعد دعوت ولیمہ کہاں دی؟

جواب : خیبر سے واپسی پر سد صہبا میں۔ اس دعوت ولیمہ میں کھجور، گھی اور ستو ملا کر کھلائے گئے۔

(تاریخ خضری، صحیح بخاری، زاد المعاد۔)

سوال : شب عروسی میں حضور ﷺ نے حضرت صفیہؓ کے چہرے پر نشان دیکھ کر وجہ پوچھی تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب : کہنے لگیں "یا رسول ﷺ! آپ ﷺ کے خیبر آنے سے پہلے میں نے خواب دیکھا تھا کہ چاند اپنی جگہ سے ٹوٹ کر میری آغوش میں آگرا ہے۔ بخدا مجھے آپ ﷺ کے معاملے کا کوئی تصور بھی نہ تھا۔ میں نے یہ خواب اپنے شوہر سے بیان کیا تو اس نے میرے منہ پر تھپڑ مارتے ہوئے کہا یہ بادشاہ جو مدینے میں ہے تم اس کی آرزو کر رہی ہو"

(سیرت النبویہ، البدایہ والنہایہ، ازواج مطہراتؓ)

سوال : خیبر سے واپسی پر آپ ﷺ کے ساتھ کن صحابی رضی اللہ عنہ کو زہر دیا گیا تھا؟

جواب : بھنی ہوئی بکری کے گوشت کو زہر آلود کر کے آپ ﷺ کو پیش کیا گیا۔ ایک صحابی حضرت بشر بن براء رضی اللہ عنہ نے بھی یہ گوشت کھایا۔

(زاد المعاد، فتح الباری، صحیح بخاری۔)

سوال : زہر آلود گوشت کس نے ہدیہ بھیجا تھا؟

جواب : یہودی سلام بن مشکم کی بیوی زینب بنت حارث نے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' صحیح بخاری' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : اس زہر خورانی کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے ایک ٹکڑا چبانے کے بعد نگل دیا تھا تاہم اس زہر کا اثر آپ ﷺ کی وفات کے وقت بھی ظاہر ہوا تھا۔ حضرت بشر رضی اللہ عنہ نے لقمہ نگل لیا تھا جس سے ان کی موت واقع ہو گئی۔

(سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : زینب بنت حارث کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب : پہلے اسے معاف کر دیا گیا تھا لیکن جب حضرت بشر رضی اللہ عنہ کی وفات ہو گئی تو قصاص میں اس عورت کو قتل کر دیا گیا تھا۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت دحلانیہ' اصلب۔)

سوال : باغ فدک سے کیا مراد ہے؟

جواب : خیبر کے قریب ایک علاقہ تھا جہاں کھجوروں کے درخت تھے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' زاد المعاد' الرحیق المختوم' اسد الغابہ۔)

سوال : باغ فدک پر کیسے قبضہ ہوا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے خیبر پہنچ کر محیصہ رضی اللہ عنہ بن مسعود کو فدک کے یہود کے پاس بھیجا وہاں کا رئیس یوشع بن نون تھا لیکن وہ اسلام نہ لائے۔ خیبر فتح ہونے کے بعد انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آدمی بھیج کر فدک کی نصف پیداوار دینے کی شرائط پر صلح کر لی۔ اس طرح فدک کی سرزمین خالص رسول اللہ ﷺ کے لیے ہوئی کیونکہ مسلمانوں نے اسے بزور شمشیر فتح نہیں کیا تھا۔

(صحیح بخاری' سیرت النبویہ' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : غزوہ وادی القریٰ کب پیش آیا؟

جواب : محرم ۷ھ میں غزوہ خیبر سے واپسی پر۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : غزوہ وادی القریٰ کیوں پیش آیا؟

جواب : غزوہ خیبر سے واپسی پر رسول اللہ ﷺ وادی القریٰ میں ٹھہرے تو وہاں یہود کی ایک جماعت تھی جس کے ساتھ عرب کی ایک جماعت بھی شامل ہو گئی۔

یہود نے مسلمانوں پر تیر اندازی شروع کردی جس سے حضور ﷺ کا ایک غلام مدعم مارا گیا۔ اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے جنگ کے لیے صحابہ کرامؓ کی ترتیب اور صف بندی کی۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات' سیرت محمدیہ)۔

سوال : غزوہ وادی القریٰ میں مسلمانوں کے علمبردار کون تھے؟

جواب : پورے لشکر کا علم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس۔ ایک پرچم حباب بن منذر رضی اللہ عنہ کے پاس اور ایک عبادہ بن بشر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔
(زاد المعاد' سیرت النبویہ' کتاب المغازی' طبقات۔)

سوال : غزوہ وادی القریٰ میں دونوں لشکروں کا مقابلہ کیسے ہوا؟

جواب : یہود کو اسلام کی دعوت دی گئی انہوں نے قبول نہ کی اور ان کا ایک ایک آدمی میدان جنگ میں اترا۔ حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کا کام تمام کیا۔ اس طرح گیارہ آدمی مارے گئے۔ دوسرے دن دشمن نے سب کچھ آپ ﷺ کے حوالے کر دیا۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' غزوات رسول ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے وادی القریٰ میں کتنی دن قیام فرمایا اور مال غنیمت کا فیصلہ کیسے کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے چار روز وادی القریٰ میں قیام فرمایا اور مال غنیمت صحابہؓ میں تقسیم فرما دیا البتہ زمین اور کھجور کے باغات یہود کے ہاتھ میں رہنے دیئے اور ان سے بھی اہل خیبر جیسا معاملہ طے کر لیا۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم)۔

سوال : تیما کے یہودیوں نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب : انہوں نے مسلمانوں کا مقابلہ کرنے کی بجائے آدمی بھیج کر صلح کی پیش کش کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی پیش کش قبول فرمائی اور یہود اپنے مال ومتاع پر قابض رہے۔ اس کے متعلق آپ ﷺ نے ایک تحریر بھی عنایت فرمادی۔
(زاد المعاد' طبقات' سیرت حلبیہ' سیرت النبی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے تیماء کے یہودیوں کو کیا تحریر عنایت فرمائی تھی؟

جواب : "یہ تحریر ہے محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے بنو عادیا کے لیے۔ ان کے

لیے ذمہ ہے اور ان پر جزیہ ہے ان پر نہ زیادتی ہوگی نہ انہیں جلاوطن کیا جائے گا۔ رات معاون ہوگی اور دن پختگی بخش" یہ تحریر حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ نے لکھی۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' الرحیق المختوم)۔

سوال : کس سفر کے دوران حضور ﷺ سمیت لشکر اسلام نے فجر کی نماز قضا ادا کی؟

جواب : غزوہ خیبر سے واپسی پر ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ لشکر نے رات گزاری۔ صبح آنکھ نہ کھل سکی۔ دھوپ آگئی تو سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے۔ پھر لوگوں کو بیدار کیا گیا اور اس وادی سے آگے نکل کر آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ' اصابہ۔)

سوال : نبی اکرم ﷺ کی خیبر سے واپسی کب ہوئی؟

جواب : ۷ ھ میں صفر کے اخیر میں ہوئی یا پھر ربیع الاول کے مہینے میں۔
(سیرت النبویہ' زاد المعاد' الرحیق المختوم' رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : سریہ ابان بن سعید کب اور کہاں بھیجا گیا تھا؟

جواب : خیبر روانگی کے وقت نجد کی طرف صفر ۷ ھ میں سریہ روانہ کیا گیا تھا۔
(صحیح بخاری' فتح الباری' تاریخ اسلام کامل' طبقات۔)

سوال : سریہ ابان بن سعید کیوں روانہ کیا گیا؟

جواب : بدوؤں کو خوفزدہ کرنے کے لئے تاکہ وہ مدینہ کو خالی سمجھ کر حملہ نہ کریں۔
(زاد المعاد' صحیح بخاری' طبقات' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : غزوہ ذات الرقاع کب پیش آیا؟

جواب : غزوہ خیبر کے بعد ربیع الاول ۷ ھ میں عام اہل مغازی نے اس غزوہ کا تذکرہ ۷ ھ میں کیا ہے۔ (صحیح بخاری' الرحیق المختوم' طبقات' غزوات رسول ﷺ)

سوال : غزوہ ذات الرقاع کیوں اور کہاں پیش آیا؟

جواب : قبیلہ انمار یا بنو غطفان کی دو شاخوں بنی ثعلبہ اور بنی محارب کے اجتماع کی خبر سن کر نجد کا رخ کیا۔ (صحیح بخاری و مسلم' الرحیق المختوم' غزوات النبی' کتاب المغازی)۔

سوال : غزوہ ذات الرقاع میں مدینہ کا انتظام کس کے حوالے کیا گیا؟

جواب : حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ یا حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے۔

(صحیح بخاری و مسلم، الرحیق المختوم، طبقات۔)

سوال : غزوہ ذات الرقاع میں لشکر اسلام کی تعداد کیا تھی اور امیر لشکر کون تھا؟

جواب : امیر لشکر رسول اللہ ﷺ تھے اور لشکر میں چار سو یا سات سو صحابہ کرامؓ شامل تھے۔

(صحیح بخاری و مسلم، الرحیق المختوم، طبقات المغازی۔)

سوال : اس غزوہ کو ذات الرقاع کیوں کہتے ہیں؟

جواب : بہت سے مسلمانوں کے پاؤں چھلنی ہو گئے تھے چنانچہ وہ پاؤں پر چیتھڑے لپیٹے رہتے تھے۔ اسی لیے اس غزوہ کا نام ذات الرقاع (چیتھڑوں والا) پڑ گیا۔

(صحیح بخاری و مسلم، الرحیق المختوم، الکامل فی التاریخ۔)

سوال : کیا اس غزوہ میں جنگ ہوئی تھی؟

جواب : مدینہ سے دو دن کے فاصلے پر مقام نخل پہنچ کر بنو غطفان سے سامنا ہوا لیکن جنگ نہیں ہوئی۔

(صحیح بخاری و مسلم، الرحیق المختوم)۔

سوال : غوث حارث کون تھا؟

جواب : ایک مشرک تھا جس نے غزوہ ذات الرقاع میں آنحضرت ﷺ پر اس وقت تلوار سونت لی تھی جب آپ ﷺ ایک درخت کے نیچے آرام فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ کی آنکھ کھل گئی تو اس مشرک نے کہا کہ آپ ﷺ کو میرے ہاتھ سے کون بچائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "میرا اللہ" تلوار مشرک کے ہاتھ سے گر پڑی تو آپ ﷺ نے تلوار اٹھالی اور پوچھا "اب تمہیں میرے ہاتھ سے کون بچائے گا" اس نے کہا کہ احسان کیجئے۔ آپ ﷺ نے اسے معاف فرمادیا اور اس نے اسلام قبول کرلیا۔

(فتح الباری، صحیح بخاری، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : اسی غزوہ سے واپسی پر صحابہ کرامؓ نے ایک مشرک عورت کو گرفتار کیا تو اس کے خاوند نے کیا نذر مانی تھی؟

جواب : اس نے نذر مانی کہ وہ اصحاب محمد ﷺ کے اندر ایک خون بہا کر رہے گا۔ چنانچہ وہ رات کو آیا تو دیکھا کہ دو آدمی پہرے پر مامور ہیں (یہ حضرت عباد بن

بشر رضی اللہ عنہ اور عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ تھے) حضرت عباد رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے۔ اس نے اسی حالت میں ان کو تیر مارا۔ انہوں نے نماز توڑے بغیر تیر نکال پھینکا۔ اس نے دوسرا تیر مارا اور پھر تیسرا لیکن آپ رضی اللہ عنہ نے نماز نہ توڑی اور سلام پھیر کر اپنے ساتھی کو جگایا۔ ساتھی نے کہا آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں جگایا۔ انہوں نے کہا میں ایک سورہ پڑھ رہا تھا۔ گوارا نہ کیا کہ اسے درمیان میں چھوڑ دوں"۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' سیرت النبویہ۔)

سوال : حدیبیہ کے بعد کس غزدہ کے موقع پر صلوۃ خوف پڑھی گئی؟

جواب : غزوہ ذات الرقاع میں بھی صلوۃ خوف پڑھی گئی۔ (طبقات' الرحیق المختوم۔)

سوال : سریہ قدید کب اور کس کی کمان میں روانہ کیا گیا؟

جواب : یہ سریہ صفر یا ربیع الاول ۷ ھ میں حضرت غالب رضی اللہ عنہ بن عبداللہ لیثی کی کمان میں بھیجا گیا۔ (زاد المعاد' فتح الباری' سیرت النبویہ' غزوات رسول ﷺ' طبقات۔)

سوال : یہ سریہ بھیجنے کی وجہ کیا تھی؟

جواب : قبیلہ بنو ملوح نے بشر بن سوید کے رفقاء کو قتل کر دیا تھا۔ اسی کے انتقام کے لیے یہ سریہ بھیجا گیا۔ (زاد المعاد' فتح البار' سیرت النبویہ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : سریہ قدید کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : اس سریہ نے رات کو چھاپہ مار کر بہت سے افراد کو قتل کردیا اور ڈھور ڈنگر ہانک لائے۔ دشمن نے ایک بڑے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا لیکن مسلمانوں کے قریب پہنچے تو بارش آگئی اور زبردست سیلاب آیا جو فریقین کے درمیان حائل ہوگیا۔ مسلمانوں نے بقیہ راستہ سلامتی سے طے کرلیا۔
(زاد المعاد' فتح الباری' سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم)۔

سوال : سریہ حسمی کب اور کس کی کمان میں روانہ کیا گیا تھا؟

جواب : جمادی الاخرے ۷ ھ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی کمان میں ان کے ساتھ تیس صحابہؓ تھے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ فتح الباری' الرحیق المختوم' لباب المغازی' طبقات۔)

سوال : سریہ تربہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : یہ لوگ رات کو سفر کرتے اور دن کو روپوش رہتے۔ لیکن بنو ہوازن کو پتہ چل گیا اور وہ بھاگ نکلے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے علاقے میں پہنچے تو کوئی بھی نہ ملا اور وہ مدینہ واپس لوٹ آئے۔

(سیرت النبویہ' فتح الباری' الرحیق المختوم' کتاب المغازی' طبقات)۔

سوال : سریہ اطراف فدک کب اور کس کی قیادت میں بھیجا گیا تھا؟

جواب : حضرت بشیر بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ کی قیادت میں شعبان ۷ ھ میں تیس صحابہ کے ہمراہ۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' فتح الباری' سیرت ابن اسحاق' طبقات۔)

سوال : سریہ اطراف فدک کیوں بھیجا گیا تھا اور اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : یہ سریہ بنو مرہ کی تادیب کے لیے بھیجا گیا تھا۔ حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نے ان کے علاقے میں پہنچ کر بھیڑ بکریاں اور چوپائے ہانک لئے اور واپس ہو گئے۔ رات میں دشمن نے آلیا۔ مسلمانوں نے جم کر تیر اندازی کی لیکن تیر ختم ہو گئے تو تمام صحابہؓ شہید کر دیئے گئے صرف حضرت بشیر رضی اللہ عنہ زخمی حالت میں زندہ بچے۔ انہیں فدک لایا گیا اور زخم مندمل ہونے تک یہود کے پاس مقیم رہے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' فتح الباری' سیرت ابن اسحاق' طبقات۔)

سوال : سریہ میفعہ کب اور کس کی قیادت میں بھیجا گیا تھا؟

جواب : رمضان ۷ ھ میں حضرت غالب بن عبداللہ لیثی رضی اللہ عنہ کی قیادت میں ایک سو تیس صحابہؓ کے ہمراہ۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : سریہ میفعہ کیوں بھیجا گیا تھا اور اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : یہ سریہ بنو عوال اور بنو عبد بن ثعلبہ اور کہا جاتا ہے کہ قبیلہ جہنیہ کی شاخ حرقات کی تادیب کے لئے روانہ کیا گیا تھا۔ اسلامی لشکر نے دشمن پر حملہ کیا اور جس نے سر اٹھایا قتل کر دیا۔ پھر چوپائے اور بکریاں ہانک لائے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : وہ کونسا سریہ تھا جس میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو لا الہ الا اللہ کہنے کے باوجود قتل کر دیا تھا؟

جواب : سریہ میفعہ میں ایک شخص نہیک بن مرداس کو۔
(زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات' الرحیق المختوم' کتاب المغازی)۔

سوال : اس واقعہ پر نبی اکرم ﷺ نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے کیا فرمایا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا تھا "تم نے اس کا دل چیر کر کیوں نہ معلوم کر لیا تھا کہ وہ سچا تھا یا جھوٹا۔" (زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات' الرحیق المختوم' کتاب المغازی)۔

سوال : سریہ خیبر کب اور کس کی قیادت میں بھیجا گیا؟

جواب : شوال ۷ھ میں حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی کمان میں تیس سواروں کے ساتھ۔
(زاد المعاد' سیرت النبویہ' رحمتہ اللعالمین' طبقات)۔

سوال : سریہ خیبر میں لڑائی کیوں ہوئی تھی؟

جواب : اسیر یا بشیر بن رزام بنو غطفان کو مسلمانوں پر چڑھائی کے لیے جمع کر رہا تھا۔ مسلمانوں نے اسیر کو امید دلائی کہ رسول اللہ ﷺ اسے خیبر کا گورنر بنا دیں گے اس کے تیس ساتھیوں سمیت اپنے ساتھ چلنے کے لیے آمادہ کر لیا۔ لیکن قرقرہ نیار پہنچ کر فریقین میں بدگمانی پیدا ہو گئی جس کے نتیجے میں لڑائی ہوئی اور اسیر اپنے ساتھیوں سمیت مارا گیا۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات' کتاب المغازی۔)

سوال : سریہ یمن وجبار کب اور کس کی قیادت میں بھیجا گیا تھا؟

جواب : یہ سریہ شوال ۷ھ میں حضرت بشیر بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ کی قیادت میں تین سو صحابہؓ کے ساتھ بھیجا گیا۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات۔)

سوال : سریہ یمن وجبار کیوں بھیجا گیا اور اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : بنو فزارہ اور بنو عذرہ کے علاقے میں ایک بڑی جمیعت مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے جمع ہو رہی تھی۔ حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں مسلمان دن کو چھپے رہتے اور رات کو سفر کرتے۔ دشمن کو پتہ چلا تو بھاگ کھڑا ہوا۔ حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نے بہت سے جانوروں پر قبضہ کر لیا۔ دو آدمی گرفتار کر کے مدینہ لائے گئے۔ جنھوں نے اسلام قبول کر لیا۔ (سیرت النبویہ' رحمتہ اللعالمین ﷺ کتاب المغازی۔)

سوال : سریہ غابہ کب اور کس کی قیادت میں روانہ کیا گیا؟

جواب : ۷ ھ میں حضرت ابو حدرد رضی اللہ عنہ کی قیادت میں صرف دو آدمیوں کے ہمراہ۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، تلقیح المفہوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : سریہ غابہ کیوں روانہ کیا گیا؟ اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : قبیلہ جشم بن معاویہ کا ایک شخص بہت سے لوگوں کو ساتھ لے کر غابہ آیا تاکہ بنو قیس کو مسلمانوں کے خلاف اکٹھا کرے۔ حضرت ابو حدرد رضی اللہ عنہ نے کوئی ایسی جنگی حکمت عملی اختیار کی کہ دشمن کو شکست فاش ہوئی اور وہ بہت سے اونٹ اور بکریاں ہانک لائے۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، رحمۃ للعالمین ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے عمرہ القضاء کب ادا کیا؟

جواب : ۷ ھ میں۔ (سیرت النبویہ ﷺ، سیرت النبی ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ، طبقات)۔

سوال : اس عمرہ کو رسول اللہ ﷺ نے عمرہ القضاء کا نام کیوں دیا؟

جواب : کیونکہ مشرکین مکہ نے مسلمانوں کو ۶ ھ میں عمرہ کرنے سے روک دیا تھا۔ چنانچہ آپ ﷺ اگلے سال مکہ تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی حوالے سے والحرمات قصاص کی آیت نازل فرمائی۔ یعنی حرمت کے معاملے میں ادلے کا بدلہ۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، الرحیق المختوم، معجم البلدان۔)

سوال : عمرہ القضاء سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو کیا حکم دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے عمرہ کی قضاء کے طور پر عمرہ کریں اور کوئی بھی آدمی جو صلح حدیبیہ کے موقع پر حاضر تھا پیچھے نہ رہے۔

(زاد المعاد، فتح الباری، سیرت حلبیہ، استیعاب، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : کتنے مسلمان عمرۃ القضاء کے لئے روانہ ہوئے؟

جواب : عورتوں اور بچوں کے علاوہ دو ہزار۔ (فتح الباری، زاد المعاد، طبقات، سیرت ابن اسحاق۔

سوال : حضور ﷺ نے عمرۃ القضاء کے موقع پر مدینے کا نگران کسے مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت ابو رہم انصاری رضی اللہ عنہ کو اور کہا جاتا ہے کہ حضرت عویف بن اضبط دیلی کو۔
(زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' طبقات)۔

سوال : آپ ﷺ نے کتنے اونٹ ساتھ لئے ان کی دیکھ بھال کس کے ذمے تھی؟

جواب : ساٹھ اونٹ ساتھ لئے جن کی دیکھ بھال حضرت ناجیہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے سپرد تھی۔
(زاد المعاد' فتح الباری' طبقات' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : آپ ﷺ نے عمرۃ القضاء کے لئے احرام کہاں سے باندھا؟

جواب : ذوالحلیفہ سے۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات' الرحیق المختوم)۔

سوال : حضور ﷺ ہتھیار ساتھ لے کر نکلے تھے لیکن راستے میں چھوڑ دیئے۔ کہاں؟

جواب : آپ ﷺ وادی یاجج پہنچے تو تمام ہتھیار یعنی ڈھال' سپر' نیزے وغیرہ وہیں چھوڑے اور ان کی حفاظت کے لیے حضرت اوس بن خولی انصاری کی کمان میں دو سو آدمی وہیں چھوڑے اور صرف میان میں رکھی تلواریں لے کر روانہ ہوئے کیونکہ کفار سے یہی عہد تھا۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' طبقات)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخلے کے وقت اپنی کونسی اونٹنی پر سوار تھے۔ اور اس کی مہار کس نے پکڑ رکھی تھی؟

جواب : قصویٰ پر سوار تھے جس کی مہار حضرت عبداللہ بن رواحہ نے پکڑ رکھی تھی۔
(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مواہب اللدنیہ' طبقات)۔

سوال : اس مرتبہ مسلمانوں کے ساتھ قریش کا رویہ کیسا تھا؟

جواب : مشرکین دور کھڑے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھتے رہے۔ وہ کعبہ کے شمال میں واقع جبل قعیقعان پر جا بیٹھے تھے۔
(فتح الباری' زاد المعاد' صحیح بخاری و مسلم' تاریخ طبری)۔

سوال : کفار نے اس موقع پر کیا کہا؟

جواب : ہمارے پاس ایک ایسی جماعت آ رہی ہے جسے یثرب کے بخار نے توڑ ڈالا ہے۔
(زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو کیا حکم دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے حکم دیا کہ بیت اللہ کے گرد پہلے تین چکر دوڑ کر لگائیں۔ البتہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان صرف چلتے ہوئے گزریں۔ اس حکم کا مقصد یہ تھا کہ مشرکین مکہ مسلمانوں کی قوت کا مشاہدہ کرلیں۔

(صحیح بخاری و مسلم، زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ، وفاء الوفاء)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہؓ کو اضطباع کا بھی حکم دیا تھا۔ یہ اضطباع کیا ہوتا ہے؟

جواب : احرام کی چادریں ڈالتے وقت دایاں کندھا کھلا رکھنا (چادر داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر آگے پیچھے دونوں جانب سے) اس کا دوسرا کنارہ بائیں کندھے پر ڈال لینا۔ (صحیح مسلم و بخاری، الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ، وفاء الوفا۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ مکے میں کس راستے سے داخل ہوئے تھے؟

جواب : اس پہاڑی گھاٹی کے راستے سے جو حجون پر نکلتی ہے۔

(جامع ترمذی، صحیح بخاری و مسلم، طبقات، سیرت حلبیہ۔)

سوال : جب حضور ﷺ نے طواف کیا تو کون سے صحابی رضی اللہ عنہ، آپ ﷺ کے آگے آگے چل رہے تھے؟

جواب : حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ، تلوار حمائل کئے آگے آگے چل رہے تھے۔

(جامع ترمذی، صحیح مسلم و بخاری، طبقات، سیرت حلبیہ۔)

سوال : "اے عمر رضی اللہ عنہ! انہیں رہنے دو کیونکہ یہ ان کے لیے تیر کی مار سے بھی زیادہ تیز ہے" یہ الفاظ رسول اللہ ﷺ نے کس کے لیے اور کب کہے تھے؟

جواب : جب حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے آگے آگے چلتے ہوئے حرم کعبہ میں شعر کہہ رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نے انہیں کہا کہ تم رسول اللہ ﷺ کے سامنے اور اللہ کے حرم میں شعر کہہ رہے ہو؟ اس پر رسول اللہ نے یہ الفاظ کہے۔ (جامع ترمذی، صحیح مسلم، طبقات، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے عمرۃ القضاء کے موقع پر کتنے دن مکہ میں قیام فرمایا؟

جواب : تین دن۔ چوتھے دن حویطب بن عبدالعزیٰ چند دوسرے قریش کو لے کر

آیا اور کہنے لگا کہ مدت ختم ہو گئی ہے اس لئے مسلمان مکہ چھوڑ دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے مکہ سے روانہ ہو کر سرف میں قیام فرمایا۔

(زاد المعاد' فتح الباری' طبقات' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : اس سفر میں حضور ﷺ نے نکاح فرمایا تھا۔ کس سے؟

جواب : حضرت میمونہ بنت حارث عامریہ رضی اللہ عنہا سے۔

(زاد المعاد' فتح الباری' طبقات' ازواج مطہرات' امہات المومنین ؓ)

سوال : عمرۃ القضاء کو اور کن ناموں سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب : عمرہ قضیہ' عمرہ قصاص اور عمرہ صلح۔

(فتح الباری' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : سریہ ابو العجا کب اور کس کی سرکردگی میں بھیجا گیا؟

جواب : ذوالحجہ ۷ ھ میں حضرت ابو العوجا کی سرکردگی میں پچاس آدمیوں کے ساتھ۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت النبویہ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : یہ سریہ کیوں بھیجا گیا اور اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : بنو سلیم کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے بھیجا گیا لیکن وہ نہ مانے اور سخت لڑائی کے بعد مسلمانوں نے دشمن کے دو آدمی قید کر لیے۔

(فتح الباری' تلقیح الفہوم' الرحیق المختوم۔)

سوال : سریہ غالب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کب اور کیوں بھیجا گیا تھا؟۔

جواب : صفر ۸ ھ میں فدک کے اطراف میں بھیجا گیا۔ مسلمانوں نے دشمن کے جانوروں پر قبضہ کر لیا اور متعدد آدمی قتل کیے۔ (رحمتہ اللعالمین ؐ ' الرحیق المختوم سبعات)۔

سوال : سریہ ذات اطلح کب اور کس کی کمان میں روانہ کیا گیا تھا؟

جواب : ربیع الاول ۸ ھ میں حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن عمیر کی سرکردگی میں پندرہ صحابہ کرام ؓ کے ہمراہ۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' تلقیح الفہوم' طبقات' اصابہ)۔

سوال : سریہ ذات اطلح کیوں بھیجا گیا اور اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : بنو قضاعہ نے مسلمانوں پر حملہ کرنے کے لیے بڑا لشکر اکٹھا کر رکھا تھا۔ صحابہ ؓ

نے سامنا ہونے پر انہیں اسلام کی دعوت دی۔ مگر انہوں نے تیروں سے حملہ کر کے سب کو شہید کر دیا صرف ایک آدمی زندہ بچا۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ، تلقیح الفہوم، سیرت حلبیہ، طبقات)۔

سوال : سریہ ذات عرق کب اور کس کی کمان میں روانہ کیا گیا؟

جواب : ربیع الاول ۸ ھ میں حضرت شجاع بن وہب اسدی کی کمان میں پچیس آدمیوں کے ساتھ بنو ہوازن کی سرکوبی کے لیے بھیجا گیا۔ جنگ نہ ہوئی لیکن مسلمان دشمن کے جانور ہانک لائے۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ، تلقیح الفہوم، طبقات)۔

سوال : معرکہ موتہ کب اور کہاں پیش آیا؟

جواب : اردن میں بلقاء کے قریب ایک آبادی موتہ میں۔ جمادی الاول ۸ ھ بمطابق اگست یا ستمبر ۶۲۹ء میں۔ (سیرت النبی ﷺ، الرحیق المختوم، طبقات، کتاب المغازی۔)

سوال : معرکہ موتہ کا سبب کیا تھا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے حارث بن عمیر ازدی رضی اللہ عنہ کو اپنا خط دے کر حاکم بصریٰ کے پاس بھیجا تھا۔ انہیں قیصر روم کے گورنر شرجیل بن عمرو غسانی نے گرفتار کر کے شہید کر دیا تھا۔ آپ ﷺ کو جب اطلاع ملی تو آپ ﷺ نے اس علاقے پر لشکر کشی کی۔ (زاد المعاد، صحیح بخاری، سیرت حلبیہ، طبقات، المغازی)۔

سوال : اسلامی لشکر کی تعداد کیا تھی اور ان کا سپہ سالار کسے مقرر کیا گیا؟

جواب : تین ہزار کا لشکر تھا اور یہ سب سے بڑا اسلامی لشکر تھا جو اس سے پہلے جنگ احزاب کے علاوہ اور کسی جنگ میں فراہم نہ ہو سکا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو سپہ سالار مقرر کیا اور فرمایا کہ اگر زید قتل کر دیئے جائیں تو جعفر رضی اللہ عنہ اگر جعفر قتل کر دیئے جائیں تو عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ سپہ سالار ہوں گے۔

(صحیح بخاری، فتح الباری، زاد المعاد، سیرت رسول عربی ﷺ، غزوات النبی ﷺ)

سوال : معرکہ موتہ کے لیے مجاہدین کہاں جمع ہوئے؟

جواب : مدینہ کے نزدیک جرف کے مقام پر۔ (سیرت النبویہ، محمد رسول اللہ ﷺ، الرحیق المختوم)۔

سوال : موتہ جانے والے لشکر کو حضور ﷺ نے کس مقام پر رخصت فرمایا؟

جواب : ثنیۃ الوداع کے مقام سے۔ (سیرت النبویہ' زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول' طبقات۔)

سوال : اسلامی لشکر نے کہاں پڑاؤ ڈالا اور جاسوسوں نے کیا اطلاع دی؟

جواب : شمالی حجاز سے متصل اردنی علاقے معان میں پڑاؤ ڈالا اور جاسوسوں نے اطلاع دی کہ ہرقل قیصر روم بلقاء کے علاقے میں ماب کے مقام پر ایک لاکھ رومیوں کا لشکر لے کر خیمہ زن ہے اور اس کے جھنڈے تلے لخم وجذام' بلقین وبہرا اور بلی (قبائل عرب) کے مزید ایک لاکھ افراد بھی جمع ہو گئے ہیں۔

(زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ' الرحیق المختوم' غزوات النبی ﷺ)

سوال : معان میں اسلامی لشکر کے سپہ سالاروں نے کیا مشورہ کیا؟

جواب : انہوں نے مشورہ کیا کہ تین ہزار کا لشکر دو لاکھ افراد سے ٹکرا جائے یا حضور ﷺ کو مزید کمک کے لیے لکھا جائے۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا تو ہم غالب آئیں گے یا شہید ہوں گے۔

(سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : اسلامی لشکر کا ہرقل کی فوجوں سے کہاں سامنا ہوا؟

جواب : بلقاء کی ایک بستی مشارف میں۔ پھر دشمن قریب آیا تو مسلمان موتہ کی جانب سمٹ کر خیمہ زن ہو گئے۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : اسلامی لشکر کی جنگی ترتیب کیا تھی؟

جواب : میمنہ پر قطبہ بن قتادہ عذری رضی اللہ عنہ مقرر کئے گئے اور میسرہ پر عبادہ بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ۔ (صحیح بخاری' فتح الباری' مختصر سیرت الرسول ﷺ' کتاب المغازی۔)

سوال : حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا نام جعفر طیار اور جعفر ذوالجناحین کیوں پڑا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے لڑتے لڑتے دائیں ہاتھ سے جھنڈا سنبھالا۔ جب وہ کٹ گیا تو بائیں ہاتھ سے۔ پھر بایاں ہاتھ کٹ گیا تو باقی ماندہ بازوؤں سے جھنڈا سنبھالا اور شہید ہونے تک جھنڈا سنبھالے رکھا۔ اللہ نے انہیں ان کے دونوں بازوؤں

کے بدلے جنت میں دو بازو عطا کئے جن سے وہ جہاں چاہتے ہیں اڑتے ہیں۔ اس لئے ان کا لقب جعفر طیار اور ذوالجناحین پڑ گیا۔

(صحیح بخاری، زاد المعاد، الرحیق المختوم، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : طیار اور ذوالجناحین کا مطلب کیا ہے؟

جواب : طیار کا مطلب ہے اڑنے والا اور ذوالجناحین کا مطلب ہے دو بازوؤں والا۔

(صحیح بخاری، سیرت النبویہ، الرحیق المختوم۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے مدینہ طیبہ میں سپہ سالاروں کی شہادت کے بارے میں کیسے بتایا؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے آپ ﷺ کو اطلاع دی اور آپ ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بارے میں مکمل تفصیل مدینہ میں بیان فرما دی۔

(صحیح بخاری، زاد المعاد، الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے بعد اسلامی جھنڈا کس نے سنبھالا؟

جواب : حضرت ثابت بن ارقم رضی اللہ عنہ نے مگر انہوں نے کہا اے مسلمانو! بہتر ہوگا تم اپنے میں سے کسی کو سپہ سالار بنالو۔ (صحیح بخاری، فتح الباری، الرحیق المختوم، غزوات النبی ﷺ)

سوال : مسلمانوں نے کس کو اپنا سپہ سالار بنایا؟

جواب : حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔ (صحیح بخاری، فتح الباری، الرحیق المختوم، سیرت حلبیہ)۔

سوال : غزوہ موتہ میں لڑتے ہوئے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں کتنی تلواریں ٹوٹیں؟

جواب : نو تلواریں۔ (صحیح بخاری، فتح الباری، الرحیق المختوم، اصابہ۔)

سوال : جنگ موتہ میں حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کے جسم پر کتنے زخم لگے؟

جواب : نیزے اور تلوار کے نوے سے زیادہ زخم، اور یہ سب زخم جسم کے اگلے حصے میں لگے۔

(صحیح بخاری، فتح الباری، سیرت النبویہ، زاد المعاد)۔

سوال : حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے دشمن کو خوفزدہ کرنے کے لیے کیا جنگی چال چلی؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے میمنہ کو میسرہ اور میسرہ کو میمنہ میں بدل دیا۔ اس طرح دشمن نے سمجھا کہ مسلمانوں کو نئی تازہ دم کمک آگئی ہے۔ اور وہ خوفزدہ ہوگیا۔ حضرت

خالد رضی اللہ عنہ نے آہستہ آہستہ اسلامی لشکر کو پیچھے ہٹانا شروع کیا اور پھر مدینہ واپس آگئے۔ (صحیح بخاری، فتح الباری، کتاب المغازی۔)

سوال : جنگ موتہ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے اور کتنے رومی مارے گئے؟

جواب : اس جنگ میں بارہ مسلمان شہید ہوئے جبکہ بڑی تعداد میں رومی مارے گئے۔
(زاد المعاد، صحیح بخاری۔)

سوال : جنگ موتہ میں حضور ﷺ خود تشریف نہیں لے گئے تھے۔ پھر اس کو غزوہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : اس لئے کہ اس لشکر کو حضور ﷺ نے خود بڑے اہتمام سے روانہ فرمایا تھا اور خاص خاص وصیتیں کی تھیں۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ، محمد الرسول اللہ ﷺ۔)

سوال : آپ ﷺ نے جنگ موتہ کے لیے روانہ ہونے والے لشکر کو کیا وصیتیں کی تھیں؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ کے نام سے، اللہ کی راہ میں، اللہ کے ساتھ کفر کرنے والوں سے لڑو۔ اور دیکھو بد عہدی نہ کرنا، خیانت نہ کرنا، کسی بچے، عورت، انتہائی بوڑھے اور گرجے میں رہنے والے تارک الدنیا کو قتل نہ کرنا۔ کھجور اور کوئی اور درخت نہ کاٹنا اور کسی عمارت کو منہدم نہ کرنا"
(صحیح بخاری، فتح الباری، سیرت النبویہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : سریہ ذات السلاسل کب اور کس کی کمان میں روانہ کیا گیا؟

جواب : جمادی الآخر ۸ھ میں حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں تین سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ۔ (صحیح بخاری، فتح الباری، الرحیق المختوم، کتاب المغازی۔)

سوال : سریہ ذات السلاسل کیوں روانہ کیا گیا؟

جواب : مشارف شام کے عرب قبائل اور رومیوں میں تفرقہ ڈالنے کے لیے اور بنو قضاعہ کی سرکوبی کے لیے جو مدینہ پر حملے کی تیاری کر رہے تھے۔
(فتح الباری، زاد المعاد، سیرت النبویہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : دشمن کے قریب پہنچ کر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب : دشمن کی زیادہ تعداد دیکھ کر آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ کو مزید

کمک کے لیے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔

(صحیح بخاری' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کس کی سرکردگی میں اور کتنی کمک روانہ فرمائی؟

جواب : حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بن جراح کو دو سو صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ جن میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ (صحیح بخاری' فتح الباری' زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : سریہ ذات السلاسل کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : اسلامی فوج دشمن کے علاقے میں دور تک جا پہنچی دشمن ادھر ادھر بھاگ نکلا۔ حضرت عوف بن مالک اشجعی کو ایلچی بنا کر رسول اللہ ﷺ کو خبر دی گئی۔

(صحیح بخاری' فتح الباری' الرحیق المختوم۔)

سوال : اس سریے کا نام ذات السلاسل کیوں پڑا؟

جواب : مدینہ سے دس دن کے فاصلے پر وادی القریٰ سے آگے سلسل نامی چشمہ ہے۔ مسلمان اس چشمے کے پاس ٹھہرے تھے۔ اس لیے اس مہم کا نام ذات السلاسل پڑ گیا۔ (سیرت النبویہ' سیرت ابن اسحاق' زاد المعاد)۔

سوال : سریہ خضرہ کب اور کس کی کمان میں بھیجا گیا؟

جواب : شعبان ۸ھ میں حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں پندرہ آدمیوں کے ہمراہ۔

(سیرت النبویہ' زاد المعاد' رحمۃ للعالمین ﷺ ' طبقات۔)

سوال : سریہ خضرہ کیوں بھیجا گیا اور اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : نجد کے اندر قبیلہ محارب کے علاقے میں خضرہ کے مقام پر بنو غطفان کا لشکر جمع ہو رہا تھا۔ چنانچہ اس کی سرکوبی کے لیے حضور ﷺ نے یہ سریہ بھیجا۔ دشمن کے متعدد آدمی قتل اور قید ہوئے۔ مسلمان پندرہ دن کے بعد مال غنیمت لے کر واپس آئے۔ (رحمۃ للعالمین ﷺ ' تلقیح الفہوم' طبقات۔)

سوال : سریہ خبط کب اور کس کی کمان میں بھیجا گیا؟

جواب : رجب ۸ھ میں حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی کمان میں تین سو مہاجر و انصار کے ساتھ۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم۔)

سوال : اس سریہ کو سریہ خبط کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : خبط درختوں کے پتوں کو کہا جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے زاد راہ ختم ہو جانے کی وجہ سے درختوں کے پتے کھائے۔ اس لئے اس سریہ کو سریہ خبط کہا جاتا ہے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : اس سریہ نے کس طرف پیش قدمی کی اور نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : قبیلہ جہینہ کی طرف۔ لیکن جنگ نہیں ہوئی۔ اسلامی لشکر واپس آگیا۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم۔)

سوال : اس موقع پر کیا عجیب و غریب واقعہ پیش آیا؟

جواب : سمندر سے ایک بڑی مچھلی کنارے آ لگی جسے اسلامی لشکر اٹھارہ روز تک کھاتا رہا۔

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم۔)

فتح مکہ :

سوال : غزوہ فتح مکہ کے بعد مکہ کب فتح ہوا؟

جواب : رمضان المبارک ۸ھ میں مدینہ منورہ تشریف لانے کے ساڑھے آٹھ سال بعد۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ محمد الرسول اللہ ﷺ ' صحیح بخاری' طبقات۔)

سوال : غزوہ فتح مکہ کے وقت اسلامی لشکر کی تعداد کیا تھی اور ان کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب : اسلامی لشکر دس ہزار صحابہ ؓ پر مشتمل تھا اور سرور دوجہاں ﷺ اس لشکر کے سپہ سالار اعلیٰ تھے۔ (زاد المعاد' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ؐ ۔)

سوال : مدینہ منورہ میں کس صحابی ؓ کو خلیفہ بنایا گیا؟

جواب : حضرت ابو رہم کلثوم بن حصین غفاری ؓ یا حضرت عبد اللہ ابن ام مکتوم ؓ کو۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' فتوح البلدان)۔

سوال : معاہدہ صلح حدیبیہ دس سال کے لیے تھا لیکن تین سال بعد ہی معاہدہ توڑنے کی صورت کیوں پیدا ہوئی؟

جواب : قریش نے اس معاہدے کی خود خلاف ورزی کی اور معاہدہ توڑ دیا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' زاد المعاد' سیرت حلبیہ۔)

سوال : کفار نے معاہدہ صلح حدیبیہ کی کیسے خلاف ورزی کی؟

جواب : صلح حدیبیہ کی ایک بات یہ بھی تھی کہ جو کوئی محمد ﷺ کے عہد و پیان میں داخل ہونا چاہے داخل ہو سکتا ہے۔ اور جو کوئی قریش کے عہد و پیان میں داخل ہونا چاہے داخل ہو سکتا ہے۔ اور جو قبیلہ جس فریق کے ساتھ شامل ہوگا اس فریق کا ایک حصہ سمجھا جائے گا۔ لہٰذا ایسے قبیلے پر حملہ یا زیادتی خود اس فریق پر حملہ یا زیادتی سمجھا جائے گا۔ اس دفعہ کے تحت بنو خزاعہ رسول اللہ ﷺ کے عہدو پیان میں داخل ہو گئے اور بنو بکر قریش کے عہدو پیان میں۔ دونوں قبیلوں میں زمانہ جاہلیت سے عداوت چلی آرہی تھی۔ چنانچہ نوفل بن معاویہ ویلی نے بنوبکر کی ایک جماعت بنو نفاثہ کے ساتھ شعبان ۸ ھ میں بنو خزاعہ پر رات کی تاریکی میں حملہ کردیا۔ اس وقت بنو خزاعہ وتیر نامی چشمے پر خیمہ زن تھے۔ ان کے متعدد افراد مارے گئے ۔ قریش کے کچھ آدمی بھی شریک ہوئے اور انہوں نے ہتھیاروں سے بھی بنوبکر کی مدد کی۔ حتیٰ کہ حرم میں بھی ان لوگوں کو نہ چھوڑا۔ بنو خزاعہ کے کچھ لوگوں نے بدیل بن ورقہ خزاعی اور اپنے ایک آزاد کردہ غلام رافع کے گھروں میں پناہ لی۔

(سیرت النبویہ' زاد المعاد' سیرت ابن اسحٰق' سیرت حلبیہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کو اس واقعہ کی اطلاع کیسے ملی؟

جواب : عمرو بن سالم خزاعی نے مدینہ پہنچ کر حضور ﷺ سے فریاد کی اور مدد طلب کی۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' تاریخ طبری۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن سالم خزاعی کے جواب میں کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اے عمرو بن سالم تیری مدد کی گئی" اس کے بعد آسمان میں بادل کا ایک ٹکڑا دکھائی دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "یہ بادل بنو کعب کی مدد کی بشارت سے دمک رہا ہے" (زاد المعاد' سیرت النبویہ' تاریخ طبری' اصابہ۔)

سوال : ایک وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔ کیوں؟

جواب : بدیل بن ورقا خزاعی کی سرکردگی میں بنو خزاعہ کی ایک جماعت مدینہ آئی اور رسول اللہ ﷺ کو بتایا کہ کون سے لوگ مارے گئے۔ اور کس طرح قریش

نے بنو بکر کی پشتبانی کی۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' استیعاب۔)

سوال : قریش نے ابو سفیان کو کیوں مدینے بھیجا؟

جواب : جب قریش کو غلطی کا احساس ہوا تو انہوں نے ابو سفیان کو اپنا سفیر بنا کر تجدید صلح کے لیے حضور ﷺ کے پاس مدینہ بھیجا۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' طبقات۔)

سوال : ابو سفیان مدینے میں کس کے گھر گیا اور وہاں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب : ابو سفیان مدینے میں اپنی صاحبزادی ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے گھر گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ کے بستر پر بیٹھنا چاہا تو انہوں نے بستر لپیٹ دیا۔ ابو سفیان نے کہا بیٹی کیا تم نے اس بستر کو میرے لائق نہیں سمجھا یا مجھے اس بستر کے لائق نہیں سمجھا؟ انہوں نے کہا۔ "یہ رسول اللہ ﷺ کا بستر ہے اور آپ ناپاک مشرک آدمی ہیں"

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : ابو سفیان کس کس سے ملا اور بات چیت کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : ابو سفیان نے مدینہ میں رسول اللہ ﷺ سے بات چیت کی۔ آپ ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا۔ پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ' اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی۔ ہر طرف سے مایوس ہو کر خود ہی مسجد نبوی میں کھڑے ہو کر اعلان کیا کہ لوگو! میں لوگوں کے درمیان امان کا اعلان کر رہا ہوں۔ پھر اپنے اونٹ پر سوار ہو کر مکہ چلا گیا۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' صحیح بخاری' سیرت حلبیہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کب تیاری کا حکم دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے عہد شکنی کی خبر آنے سے تین دن پہلے ہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا تھا کہ آپ ﷺ کا سازو سامان تیار کر دیں پھر ابو سفیان کے مکہ آنے کے بعد آپ ﷺ نے تیاری کا حکم دیتے ہوئے بتلایا کہ مکہ چلنا ہے اور ساتھ ہی یہ دعا فرمائی کہ اے اللہ! جاسوسوں اور خبروں کو

قریش تک پہنچنے سے روک اور پکڑ لے تاکہ ہم ان کے علاقے میں ان کے سر پر ایک دم جا پہنچیں۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت ابن ہشام' سیرت احمد مجتبیٰ۔)

سوال : پیش بندی کے طور پر حضور ﷺ نے ایک سریہ روانہ فرمایا۔ کس کی سرکردگی میں اور کہاں؟

جواب : رمضان کے شروع میں ۸ھ کو حضرت ابو قتادہ بن ربعی کی قیادت میں آٹھ آدمیوں کا سریہ بطن اضم کی طرف روانہ فرمایا۔ یہ مقام ذی خشب اور ذی المروہ کے درمیان مدینے سے تقریباً چھتیس میل کے فاصلے پر ہے۔ مقصد یہ تھا کہ سمجھنے والا سمجھے کہ آپ ﷺ اسی علاقے کا رخ کریں گے۔ اور یہی خبریں ادھر ادھر پھیلیں۔ لیکن یہ سریہ جب مقررہ مقام پر پہنچ گیا تو اسے خبر ملی کہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے لیے روانہ ہو چکے ہیں تو یہ بھی آپ ﷺ سے جاملا۔

(سیرت النبویہ' زاد المعاد' الرحیق المختوم' المغازی)۔)

سوال : قریش کے کن نوجوانوں نے بنو بکر کی حمایت میں بنو خزاعہ سے لڑائی کی تھی؟

جواب : صفوان بن امیہ' حویطب بن عبد العزیٰ' عکرمہ بن ابی جہل اور سہیل بن عمرو۔

(سیرت رسول عربی' المواہب اللدنیہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے قریش کے پاس ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو بھیجا تھا کس لیے؟ قریش نے کیا جواب دیا؟

جواب : حضور ﷺ نے حضرت ضمرہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور تین شرائط پیش کیں کہ قریش ان میں سے ایک تسلیم کر لیں۔ خزاعہ کے مقتولین کا خون بہا دیں۔ بنو نفاثہ کی حمایت سے دستبردار ہو جائیں۔ اعلان کردیں کہ حدیبیہ کا معاہدہ ٹوٹ گیا ہے۔ قرطہ بن عمرو نے کہا کہ ہمیں تیسری شرط منظور ہے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' المواہب اللدنیہ)۔

سوال : کس صحابی رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کی مکہ روانگی کے بارے میں کفار مکہ کو اطلاع

کرنے کی کوشش کی؟

جواب : حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے قریش کو خط لکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے لشکر کے ساتھ مکہ کا قصد کر لیا ہے۔ (صحیح بخاری، زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کا خط لے جانے والی عورت کا نام بتایئے؟

جواب : قبیلہ مزینہ کی ایک عورت سارہ یہ بنو ہاشم کی کنیز تھی۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت حلبیہ، سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : اس عورت نے خط کو کہاں چھپایا تھا؟

جواب : اس نے خط کو بالوں میں رکھ کر اوپر سے مینڈھیاں بنالی تھیں۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : آنحضرت ﷺ کو اس حرکت کی خبر کیسے ہوئی اور آپ ﷺ نے کیا حکم دیا؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے آپ ﷺ کو حاطب کی اس حرکت کی خبر دے دی۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت مقداد رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت مرثد غنوی رضی اللہ عنہ کو یہ کہہ کر بھیجا کہ روضہ خاخ جاؤ۔ وہاں ایک ہودج نشین عورت ملے گی جس کے پاس قریش کے نام ایک رقعہ ہوگا۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، الرحیق المختوم، فتح الباری۔)

سوال : کیا قاصد عورت پکڑی گئی تھی؟ اسے کیا سزا ملی؟

جواب : جی ہاں! یہ عورت مقام خلیفہ بنی ابی احمد میں پکڑی گئی اس سے خط مل گیا تاہم اسے معاف کر دیا گیا۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، صحیح بخاری۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت حاطب رضی اللہ عنہ سے خط کے بارے میں پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے کیا جواب دیا؟

جواب : حضرت حاطب رضی اللہ عنہ نے کہا "خدا کی قسم! اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر میرا ایمان ہے۔ میں نہ تو مرتد ہوا ہوں اور نہ مجھ میں تبدیلی آئی ہے۔ بات صرف اتنی ہے کہ میں خود قریش کا آدمی نہیں۔ میرے اہل و عیال اور بال بچے مکہ میں ہیں۔ قریش سے میری کوئی قرابت نہیں کہ وہ میرے بال بچوں کی حفاظت

کریں۔ اس کے برعکس دوسرے لوگ جو آپ ﷺ کے ساتھ ہیں وہاں ان کے قرابت دار ہیں جو ان کی حفاظت کریں گے۔ میں نے چاہا کہ ان پر ایک احسان کردوں جس کے عوض وہ میرے قرابت داروں کی حفاظت کریں"

رسول اللہ ﷺ نے حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کو معاف فرمادیا۔

(صحیح بخاری' فتح الباری' الرحیق المختوم۔)

سوال : اس جنگ کے لیے مدینہ منورہ سے کب روانگی ہوئی؟

جواب : ۱۰ رمضان المبارک ۸ ھ ہجری بروز چہار شنبہ' عصر کے بعد۔

(الرحیق المختوم' رحمتہ اللعالمین ﷺ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' طبقات۔)

سوال : حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی ملاقات حضور ﷺ سے کہاں ہوئی تھی؟

جواب : جحفہ میں یا اس کے قریب۔ وہ اہل وعیال سمیت مدینہ جا رہے تھے۔ انہوں نے بچے مدینہ بھجوا دیئے اور خود حضور ﷺ کے ساتھ ہو لئے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ' الرحیق المختوم۔)

سوال : مکہ کے سفر کے دوران حضور ﷺ کو دو اور حضرات ملے تھے۔ وہ کون تھے؟

جواب : ابواء میں آپ ﷺ کے چچیرے بھائی ابو سفیان بن حارث اور پھوپھی زاد بھائی عبداللہ بن امیہ ملے۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کو دیکھ کر منہ پھیرلیا۔ کیونکہ یہ دونوں آپ ﷺ کو سخت اذیت پہنچایا کرتے اور آپ ﷺ کی ہجو کیا کرتے تھے۔ (زاد المعاد' رحمتہ اللعالمین ﷺ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : ان دو حضرات کو معافی کیسے ملی؟

جواب : ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے کہا کہ ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ آپ ﷺ کے چچیرے بھائی اور پھوپھی زاد بھائی ہی آپ ﷺ کے یہاں سب سے زیادہ بدبخت ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوسفیان بن حارث سے کہا کہ تم رسول اللہ ﷺ کے سامنے جاؤ اور وہی کہو جو حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے ان سے کہا تھا۔ چنانچہ ابوسفیان نے یہی کہا۔ جواب میں رسول اللہ ﷺ نے فوراً فرمایا "آج تم پر کوئی سرزنش

نہیں۔ اللہ تمہیں بخش دے اور وہ ارحم الراحمین ہے"

(صحیح بخاری' زاد المعاد' سیرت رسول عربی ﷺ' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : فتح مکہ کے وقت کتنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن حضور ﷺ کے ساتھ تھیں؟

جواب : دو ازواج مطہرات رضی اللہ عنہما (سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت ابن ہشام' طبقات)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم روزے سے تھے۔ آپ ﷺ نے روزہ کہاں افطار کیا؟

جواب : عسفان قدید کے درمیان کدید نامی چشمے کے پاس پہنچ کر آپ ﷺ نے روزہ توڑ دیا اور آپ ﷺ کے ساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' الرحیق المختوم۔)

سوال : آپ ﷺ نے کہاں پڑاؤ ڈالا؟

جواب : آپ ﷺ نے سفر جاری رکھا اور رات کے ابتدائی اوقات میں مرالظہران۔ وادی فاطمہ پہنچ کر پڑاؤ ڈالا۔ (زاد المعاد' صحیح بخاری' رحمۃ اللعالمین' فتوح البلدان۔)

سوال : یہاں پہنچ کر حضور ﷺ نے سب سے پہلا کام کیا کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے اہل مکہ کو باخبر کرنے کے لیے الاؤ روشن کرنے کا حکم دیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پہرے پر مقرر فرمایا۔ اس طرح دس ہزار چولہوں میں آگ روشن کی گئی۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : کفار نے خبروں کا پتہ لگانے کے لیے کن افراد کو بھیجا؟ اور وہ کیسے پکڑے گئے؟

جواب : ابو سفیان بن حرب' حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقہ کو۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے سفید خچر پر سوار ہو کر لشکر کے گرد چکر لگا رہے تھے کہ انہیں یہ تینوں افراد مل گئے' ابوسفیان ان کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آگیا اور باقی واپس ہو گئے۔

(زاد المعاد' سیرت رسول عربی ﷺ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ضیاء النبی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ سے بات چیت کے بعد ابوسفیان نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب : انہوں نے اسلام قبول کرلیا اور حق کی شہادت دی۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' محمد الرسول اللہ ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "جو ابوسفیان کے گھر میں گھس جائے اسے امان ہے۔ اور جو اپنا دروازہ اندر سے بند کر لے اسے امان ہے اور جو مسجد حرام میں داخل ہو جائے اسے امان ہے۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت حلبیہ' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : مرالظہران سے اسلامی لشکر مکہ کی جانب کب روانہ ہوا؟

جواب : منگل ۱۷ رمضان ۸ ھ کی صبح کو۔

(زاد المعاد' الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : انصار کا جھنڈا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ ان سے واپس لے لیا گیا۔ آخر کیوں؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ اپنے دستے کے ساتھ ابوسفیان کے پاس سے گزرے تو آپ رضی اللہ عنہ فخریہ اشعار پڑھ رہے تھے۔ "آج خونریزی اور مار دھاڑ کا دن ہے۔ آج حرمت حلال کر لی جائے گی۔ آج اللہ نے قریش کی ذلت مقدر کر دی ہے" اس کے بعد رسول اللہ ﷺ وہاں سے گزرے تو ابوسفیان نے آپ ﷺ سے شکایت کی۔ آپ ﷺ نے جھنڈا حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے لے کر ان کے بیٹے قیس رضی اللہ عنہ اور کہا جاتا ہے کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیا تھا۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' زاد المعاد' الرحیق المختوم۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "آج کا دن وہ دن ہے جس میں کعبہ کی تعظیم کی جائے گی۔ آج کا دن وہ دن ہے جس میں اللہ قریش کو عزت بخشے گا"

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں داخلے سے پہلے اسلامی لشکر کو کیا حکم دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "جو کوئی شخص ہتھیار پھینک دے اسے قتل نہ کیا جائے۔ جو کوئی بیت اللہ میں پہنچ جائے اسے قتل نہ کیا جائے۔ جو شخص اپنے گھر کے اندر بیٹھ رہے اسے قتل نہ کیا جائے۔ جو شخص ابوسفیان کے گھر داخل ہو

جائے اسے قتل نہ کیا جائے۔ جو شخص حکیم بن حزام کے گھر داخل ہو جائے اسے قتل نہ کیا جائے' بھاگ جانے والے کا تعاقب نہ کیا جائے۔ زخمی اور اسیر کو قتل نہ کیا جائے۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ؐ)

سوال : قریش نے اسلامی لشکر سے لڑنے کے لیے چند دستے مقرر کیے ان کے کمانڈر کون تھے؟

جواب : عکرمہ بن ابی جہل' صفوان بن امیہ اور سہیل بن عمرو۔
(زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کس طرح اسلامی دستے ترتیب دیئے؟

جواب : حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو داہنی طرف رکھا جس میں اسلم' سلیم' غفار' مزینہ' جہینہ اور کچھ دوسرے عرب قبائل شامل تھے۔ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بائیں پہلو پر تھے۔ ان کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کا پھریرا تھا۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ پیادے پر مقرر تھے۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : لشکر کی یہ ترتیب کس جگہ مقرر کی گئی؟

جواب : ذی طویٰ میں آپ ﷺ نے لشکر کی ترتیب و تقسیم فرمائی۔ ذی طویٰ مکہ مکرمہ کی ایک وادی ہے۔ (سیرت حلبیہ' زاد المعاد' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : اسلامی لشکر کے مکہ میں داخلے کے لیے کون سے راستے متعین کئے گئے؟

جواب : آپ ﷺ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ مکہ میں زیریں حصے کی طرف سے داخل ہوں اور قریش میں سے کوئی آڑے آئے تو اسے کاٹ کر رکھ دیں پھر صفاء میں آپ ﷺ سے ملیں۔ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ مکے میں بالائی حصے کداء سے داخل ہوں اور حجون میں آپ ﷺ کا جھنڈا گاڑ کر آپ ﷺ کی آمد تک وہاں ٹھہرے رہیں۔ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ بطن وادی کے مقام اذاخر سے داخل ہوں اور مکہ میں رسول اللہ ﷺ کے آگے اتریں۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت خالد بن ولیدؓ کی جھڑپ مشرکین سے کس جگہ ہوئی اور اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : خندمہ کے مقام پر ہونے والی اس جھڑپ میں بارہ مشرک ہلاک ہوئے اور باقی بھاگ نکلے۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ' الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : مکہ میں داخلے کے وقت دو مسلمان بھی شہید ہوئے وہ کون تھے؟

جواب : حضرت کرز بن جابر فہریؓ اور حضرت خنیس بن خالد بن ربیعہؓ یہ دونوں لشکر سے بچھڑ گئے تھے اسی دوران مشرکین نے انہیں قتل کر دیا۔
(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضرت زبیرؓ نے حضور ﷺ کا جھنڈا کہاں گاڑا؟

جواب : حجون میں مسجد فتح کے پاس جھنڈا گاڑا اور آپ ﷺ کے لیے ایک قبہ نصب کیا۔
(زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم۔)

سوال : آنحضرت ﷺ کس شان سے مکے میں داخل ہوئے؟

جواب : آپ ﷺ ایک اونٹنی قصویٰ پر سوار تھے۔ سر مبارک پر کالا عمامہ تھا۔ زبان پر سورہ الفتح کی آیات تھیں اور اللہ کے شکر کے طور پر سر مبارک اس طرح جھکا ہوا تھا کہ ریش مبارک کجاوے سے لگی ہوئی تھی۔
(مختصر سیرت الرسول ﷺ' محمد الرسول اللہ ﷺ' الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : مکہ میں داخل ہوتے وقت کتنے مردوں اور عورتوں کو امن سے محروم رکھا گیا؟

جواب : نو مردوں اور چھ عورتوں کو امن سے محروم رکھا گیا اور ان کے قتل کا حکم دیا گیا۔
(مختصر سیرۃ الرسول ﷺ' محمد الرسول اللہ ﷺ' تاریخ اسلام کامل' استیعاب۔)

سوال : ان بڑے مجرموں کے نام کیا ہیں؟

جواب : عبدالعزیٰ بن خطل' عبداللہ بن سعد' عکرمہ بن ابی جہل' حارث بن نفیل بن وہب' مقیس بن صبابہ' ہبار بن اسود' ابن خطل کی دو لونڈیاں اور سارہ جو بنو عبدالمطلب کی لونڈی تھی۔ حارث بن طلال خزاعی' کعب بن زہیر' وحشی بن حرب اور ہندہ۔ (زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت ابن اسحاق' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے عبداللہ بن سعد کے قتل کا حکم کیوں دیا تھا؟

جواب : وہ اسلام چھوڑ کر مرتد و مشرک ہو گیا تھا

(سیرت النبی ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، اصابہ، استیعاب۔)

سوال : ابن ابی سرح کو قتل کرنے کا حکم کیوں دیا گیا؟ اور جان بخشی کیوں ہوئی؟

جواب : حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے انہیں خدمت اقدس ﷺ میں لے جا کر جان بخشی کی سفارش کردی۔ یہ مسلمان ہو گئے۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، الرحیق المختوم، تاریخ طبری۔)

سوال : ابن خطل کو کیسے قتل کیا گیا؟

جواب : عبدالعزیٰ بن خطل خانہ کعبہ کا پردہ پکڑ کر لٹکا ہوا تھا۔ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو اطلاع دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا قتل کردو۔

(الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : مقیس بن حبابہ کو کیوں قتل کیا گیا؟

جواب : یہ شخص مسلمان ہو کر مرتد ہو گیا تھا۔ اور ایک انصاری کو قتل کر کے مشرکین کے پاس چلا گیا تھا۔ اسے حضرت نمیلہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے قتل کیا۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حارث بن نفیل کو کیوں قتل کیا گیا؟

جواب : یہ شخص مکہ میں رسول اللہ ﷺ کو سخت اذیتیں دیا کرتا تھا۔ اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حبار بن اسود کو کیوں قتل کرنے کا حکم دیا گیا؟

جواب : اس نے رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو ہجرت کے موقع پر کچوکا دے کر اونٹ سے گرا دیا تھا جس سے ان کا حمل ساقط ہو گیا۔ یہ شخص فتح مکہ کے دن نکل بھاگا۔ پھر بعد میں مسلمان ہو گیا۔

(الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : عکرمہ بن ابی جہل قتل ہونے سے کیسے بچ نکلا؟

جواب : فتح مکہ کے دن وہ ساحل سمندر کی طرف بھاگ گیا اس کی بیوی نے حضور ﷺ سے اس کی جان بخشی کی درخواست کی تھی۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت رسول عربی ﷺ، اصابہ۔)

سوال : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے قاتل اور اس کی مالکہ کے قتل کا بھی حکم تھا مگر وہ قتل نہیں کئے گئے کیوں؟

جواب : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے قاتل وحشی بن حرب اور ہند بنت عتبہ نے حضور ﷺ سے معافی مانگ لی اور اسلام قبول کر لیا تھا۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' استیعاب' سیرت حلبیہ۔)

سوال : آپ ﷺ کو طواف کے دوران قتل کرنے کی نیت سے کون آیا اور پھر مسلمان ہو گیا؟

جواب : فضالہ بن عمیر' رسول اللہ ﷺ نے اس کے ارادے کا بتایا تو وہ مسلمان ہو گیا۔

(فتح الباری' الرحیق المختوم' استیعاب۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ میں داخل ہو کر سب سے پہلے کیا کام کیا؟

جواب : آپ ﷺ مسجد حرام کے اندر تشریف لے گئے۔ حجر اسود کو بوسہ دیا اور بیت اللہ کا طواف کیا۔ آپ ﷺ نے طواف اونٹنی پر بیٹھ کیا تھا۔ اور حالت احرام میں نہ ہونے کی وجہ سے صرف طواف پر ہی اکتفا کیا تھا۔ ناقہ کی نکیل حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ پکڑے ہوئے تھے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' طبقات۔)

سوال : بتوں کو گراتے وقت آنحضرت ﷺ کی زبان مبارک پر کون سی آیات تھیں؟

جواب : سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۸۱ "حق آگیا اور باطل چلا گیا' باطل جانے والی چیز ہے" اور سورہ سبا کی آیت نمبر ۴۹ "حق آگیا اور باطل کی چلت پھرت ختم ہو گئی" آپ ﷺ یہ آیات پڑھتے جاتے اور کمان سے بتوں کو ٹھوکر مارتے جاتے۔ اس وقت بیت اللہ کے گرد اور اس کی چھت پر تین سو ساٹھ بت تھے۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن طلحہ کو کیوں طلب فرمایا؟

جواب : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن طلحہ بیت اللہ کے کلید بردار تھے۔ آپ ﷺ نے انہیں طلب فرمایا اور کعبہ کی کنجی لی۔ آپ ﷺ کے حکم سے خانہ کعبہ کھولا گیا۔

آپ ﷺ اندر داخل ہوئے تو تصویریں نظر آئیں جن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی تصویریں بھی تھیں اور ان کے ہاتھ میں فال گیری کے تیر تھے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : آپ ﷺ نے انبیاء کی تصویریں دیکھ کر کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ ان مشرکین کو ہلاک کرے۔ خدا کی قسم ان دونوں پیغمبروں نے کبھی بھی فال کے تیر استعمال نہیں کیئے"

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : خانہ کعبہ میں پہلی اذان کس نے دی؟

جواب : حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے' یہ ظہر کی اذان تھی اور آپ رضی اللہ عنہ نے کعبے کی چھت پر کھڑے ہو کر اذان دی۔ (سیرت رسول عربی ﷺ ' تاریخ طبری' الرحیق المختوم۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کی کنجی واپس حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کو دیتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "آج کا دن تو سلوک کرنے اور پورے عطیات دینے کا ہے" پھر فرمایا کہ جو کوئی تم سے یہ کلید چھینے گا وہ ظالم ہو گا"

(تاریخ طبری' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے نماز ادا کرنے کے بعد بیت اللہ کے دروازے پر قریش سے کیا خطاب فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ اپنے بندے کی مدد کی اور تنہا سارے جتھوں کو شکست دی۔ سنو! بیت اللہ کی کلید برداری اور حاجیوں کو پانی پلانے کے علاوہ سارا اعزاز یا کمال' یا خون میرے ان دونوں قدموں کے نیچے ہے۔ اے قریش کے لوگو! اللہ نے تم سے جاہلیت کی نخوت اور باپ دادا پر فخر کا خاتمہ کردیا۔ سارے لوگ آدم علیہ السلام سے ہیں اور آدم علیہ السلام مٹی

سے" پھر آپ ﷺ نے سورہ الحجرات آیت نمبر ۱۳ تلاوت فرمائی۔

(زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے اس موقع پر قریش کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "قریش کے لوگو! تمہارا کیا خیال ہے میں تمہارے ساتھ کیا سلوک کرنے والا ہوں؟" انہوں نے کہا "آپ ﷺ کریم بھائی ہیں اور کریم بھائی کے صاحبزادے ہیں" آپ ﷺ نے فرمایا "تو میں تم سے وہی بات کہہ رہا ہوں جو حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہی تھی کہ آج تم پر کوئی سرزنش نہیں۔ جاؤ تم سب آزاد ہو۔

(طبقات' زاد المعاد' سیرت رسول عربی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : بیت اللہ سے حضور ﷺ سب سے پہلے کس کے گھر تشریف لے گئے تھے؟

جواب : حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا بنت ابی طالب کے گھر۔ وہاں آپ ﷺ نے غسل فرمایا اور آٹھ رکعت نماز پڑھی۔ (زاد المعاد' طبقات' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا نے کسے گھر میں پناہ دے رکھی تھی؟ حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : اپنے دو مشرک دیوروں کو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ انہیں قتل کرنا چاہتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اے ام ہانی رضی اللہ عنہا جسے تم نے پناہ دی اسے ہم نے بھی پناہ دی"۔ (زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق' الرحیق المختوم' فتوح البلدان)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کب اور کہاں خطبہ دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے فتح مکہ کے دوسرے دن بیت اللہ میں کھڑے ہو کر خطبہ دیا۔

(صحیح مسلم وبخاری' فتح الباری' الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : آپ ﷺ نے اپنے اس خطبے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا "اے لوگو! اللہ نے جس دن آسمان کو پیدا کیا اسی دن مکہ کو حرام ٹھہرایا۔ اس لیے وہ اللہ کی حرمت کے سبب قیامت تک کے لئے حرام ہے۔ کوئی آدمی جو اللہ اور آخرت پر ایمان

رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ اس میں خون بہائے یا یہاں کا کوئی درخت کاٹے۔ اگر کوئی شخص اس بناء پر رخصت اختیار کرے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہاں قتال کیا تو اس سے کہہ دو کہ اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو اجازت دی تھی لیکن تمہیں اجازت نہیں دی اور میرے لیے بھی اسے صرف دن کی ایک ساعت میں حلال کیا گیا۔ پھر آج اس کی حرمت اسی طرح پلٹ آئی جس طرح کل اس کی حرمت تھی" ایک روایت میں مزید اضافہ ہے کہ یہاں کا کانٹا نہ کاٹا جائے۔ شکار نہ بھگایا جائے اور گری پڑی چیز نہ اٹھائی جائے البتہ وہ شخص اٹھا سکتا ہے جو اس کا تعارف کرائے۔ یہاں کی گھاس نہ کاٹی جائے مگر اذخر۔

(صحیح بخاری و مسلم، مختصر سیرت الرسول ﷺ، فتح الباری)۔

سوال : پہلا مقتول جس کا خون بہا رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر ادا فرمایا وہ کون تھا؟ کتنا خون بہا ادا فرمایا؟

جواب : حبیب بن اکوع جسے بنو کعب نے قتل کر دیا تھا اس کا خون بہا سو اونٹنیاں تھا۔

(صحیح بخاری و مسلم، فتح الباری، سیرت النبویہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر مقتول کے ورثاء کو دو باتوں کا اختیار دیا۔ وہ کیا تھیں؟

جواب : وہ چاہیں تو قاتل کا خون بہائیں اور چاہیں تو اس سے دیت لیں۔

(سیرت النبویہ، سنن ابو داؤد، زاد المعاد۔)

سوال : فتح مکہ کی تکمیل پر انصار نے کس اندیشے کا اظہار کیا؟

جواب : انصار نے اندیشہ ظاہر کیا کہ اللہ نے رسول اللہ ﷺ کو آپ ﷺ کی سرزمین اور آپ ﷺ کا شہر فتح کرا دیا ہے تو آپ ﷺ یہیں قیام فرمائیں گے۔ (صحیح بخاری و مسلم، سیرت النبویہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ، ہادی اعظم ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے سنا تو فرمایا "خدا کی قسم! اب زندگی اور موت تمہارے ساتھ ہے"

(صحیح بخاری و مسلم، سنن ابو داؤد، الرحیق المختوم۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے کہاں اور کیسے بیعت لی؟

جواب : آپ ﷺ نے صفا پر بیٹھ کر لوگوں سے اس بات پر بیعت لی کہ جہاں تک ہو سکے گا آپ ﷺ کی بات سنیں گے اور مانیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس موقع پر آپ ﷺ کا ہاتھ تھام رکھا تھا۔ مردوں سے فارغ ہو کر عورتوں سے بیعت لی گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی باتیں عورتوں تک پہنچا رہے تھے۔
(تاریخ طبری، رحمتہ اللعالمین، زاد المعاد، مدارک)۔

سوال : اس موقع پر کن باتوں پر بیعت لی گئی؟

جواب : بیعت کرنے والے مردوں کو اقرار کرنا پڑتا کہ میں اللہ کے ساتھ کسی کو بھی اس کی ذات میں، صفات میں اور استحقاق عبادت و استحقاق استعانت میں شریک نہ کروں گا۔ میں چوری نہ کروں گا، زنا نہ کروں گا، لڑکیوں کو جان سے نہ ماروں گا، کسی پر بہتان نہ لگاؤں گا، میں امور حق میں نبی اکرم ﷺ کی اطاعت بقدر استطاعت کروں گا، عورتوں سے مزید اقرار یہ بھی لئے جاتے کہ کسی کے سوگ میں منہ نہ نوچیں گی، طمانچوں سے چہرہ نہ پیٹیں گی، نہ سر کے بال کھسوٹیں گی، نہ گریبان چاک کریں گی، نہ سیاہ کپڑے پہنیں گی اور نہ قبر پر سوگواری میں بیٹھیں گی۔
(تاریخ طبری، زاد المعاد، رحمتہ اللعالمین، مدارک)۔

سوال : مکہ میں آپ ﷺ نے کتنے دن قیام فرمایا اور کیا کام کئے؟

جواب : آپ ﷺ نے مکہ میں اٹھارہ یا انیس دن قیام فرمایا اور دین اسلام کی تبلیغ فرماتے رہے لوگوں کو ہدایت حقوق کی تلقین فرماتے رہے۔
(مدارک، صحیح بخاری و مسلم، الرحیق المختوم)۔

سوال : اس دوران حدود حرم کے کھمبے کس نے نصب کئے؟

جواب : آپ ﷺ کے حکم سے حضرت ابو اسید خزاعی نے نئے سرے سے حدود حرم کے کھمبے نصب کئے۔
(زاد المعاد، سیرت النبویہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)۔

سوال : بڑے بت عزیٰ کو توڑنے کے لیے کب اور کس کی کمان میں سریہ روانہ کیا گیا؟

جواب : وادی نخلہ میں عزیٰ کو توڑنے کے لیے ۲۵ رمضان المبارک سن ۸ ھ میں

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو تیس سواروں کے ساتھ بھیجا گیا۔

(سیرت النبی ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ، الرحیق المختوم)۔

سوال : سواع نامی بت توڑنے کے لیے کب اور کسے بھیجا گیا؟

جواب : رہاط میں بنو ہزیل کے بت سواع کو توڑنے کے لئے رمضان سن ۸ ھ میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو روانہ فرمایا۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : مناۃ کس کا بت تھا اسے گرانے کے لیے کسے بھیجا گیا؟

جواب : یہ قدید کے پاس مشلل میں اوس و خزرج اور غسان کا بت تھا۔ رمضان ۸ ھ میں اسے توڑنے کے لیے حضرت سعد بن زید رضی اللہ عنہ کو بیس سواروں کے ساتھ روانہ کیا گیا۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : بنو جذیمہ کی طرف کب اور کسے روانہ کیا گیا؟ اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : شعبان ۸ ھ میں بنو جذیمہ کی طرف حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو تین سو افراد کے ساتھ تبلیغ اسلام کے لیے بھیجا گیا۔ لیکن غلط فہمی میں کچھ افراد قتل ہو گئے - اور کچھ کو قیدی بنا لیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیج کر مقتولین کی دیت اور نقصان کا معاوضہ دیا۔

(صحیح بخاری، سیرت النبویہ، فتح الباری، زاد المعاد، ہدی)۔

سوال : فتح مکہ کے فوراً بعد جو لوگ مسلمان ہوئے ان میں سے خاص خاص کے نام بتائیے؟

جواب : حضرت ابو سفیان بن حرب رضی اللہ عنہ، ان کے صاحبزادے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد ابو قحافہ اور حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ بن حارث۔ (زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ، الرحیق المختوم، سیرت حلبیہ، سیر الصحابہؓ)

سوال : اس صحابی رضی اللہ عنہ کا نام بتائیے جو فتح مکہ کے دن مسلمان ہوئے اور ان سے آپ ﷺ نے اسلحہ ادھار لیا تھا؟

جواب : صفوان بن امیہ۔ (سیرت ابن ہشام، طبقات، تاریخ طبری۔)

فتح مکہ کے بعد کے غزوات وسرایا

فتح مکہ کے بعد کے غزوات و سرایا

غزوہ حنین :

سوال : غزوہ حنین کہاں پیش آیا؟ اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب : حنین ذوالمجاز کے قریب ایک میدان ہے جو مکہ سے دس بارہ میل کے فاصلے پر تھا۔ غزوہ حنین اسی جگہ کے قریب اوطاس میں پیش آیا۔ اس لئے اسے غزوہ حنین یا غزوہ اوطاس بھی کہتے ہیں۔

(مواہب، فتح الباری، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، کتاب المغازی۔)

سوال : غزوہ حنین کیوں پیش آیا؟

جواب : بعض اڑیل اور طاقتور قبائل فتح مکہ کو برداشت نہ کر سکے۔ اور انہوں نے مسلمانوں کے خلاف جنگ کے لیے اجتماع کیا۔ ان میں ہوازن اور ثقیف سرفہرست تھے۔ ان کے ساتھ مضر جشم اور سعد بن بکر کے قبائل بھی شامل تھے۔ (فتح الباری، فتوح البلدان، تاریخ طبری، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : ہوازن اور ثقیف کا سپہ سالار اعظم کون تھا؟

جواب : مالک بن عوف نصری۔ (سیرت رسول عربی ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ، فتوح البلدان)۔

سوال : دشمن کے لشکر اور سازو سامان کی تعداد کیا تھی؟

جواب : چار ہزار بہادر اور ماہر جنگجو تھے۔ ان کا سپہ سالار لوگوں کے ساتھ ان کے مال مویشی اور بال بچے بھی کھینچ لایا تھا۔

(فتح الباری، سیرت النبویہ، زاد المعاد، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : درید بن صمہ کون تھا؟

جواب : درید بن صمہ بنو جشم کا بوڑھا سردار تھا اسے ہودج میں بٹھا کر لائے تھے تاکہ جنگی چالیں بتا سکے۔ (تاریخ طبری، مختصر سیرت الرسول ﷺ، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : اسلامی لشکر کا سپہ سالار کون تھا اور لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : اسلامی لشکر کے سپہ سالار اعظم رسول اللہ ﷺ تھے اور اسلامی لشکر کی مجموعی تعداد بارہ ہزار تھی۔ ان میں مکہ کے نو مسلم بھی شامل تھے۔

(صحیح مسلم و بخاری، فتح الباری، تاریخ طبری، سنن ابی داؤد)۔

سوال : دشمن کے جاسوسوں کا کیا حشر ہوا؟

جواب : دشمن نے اسلامی لشکر کے بارے میں معلومات کے لیے اپنے جاسوس بھیجے وہ واپس آئے ان کی حالت یہ تھی کہ ان کا جوڑ جوڑ ٹوٹ پھوٹ گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے کچھ چتکبرے گھوڑوں پر سفید انسان دیکھے۔ اور اتنے میں ہماری یہ حالت ہو گئی۔ (فتوح الباری، سنن ابی داؤد، الرحیق المختوم۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کن صحابی کو دشمن کی جاسوسی کے لیے بھیجا؟

جواب : حضرت ابو حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ کو۔ (سنن ابی داؤد، الرحیق المختوم، سیرت رسول عربی۔)

سوال : غزوہ حنین کب پیش آیا؟

جواب : شوال آٹھ ھ میں۔ (سنن ابو داؤد، مختصر سیرت الرسول ﷺ، طبقات، کتاب المغازی۔)

سوال : غزوہ حنین کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے مکہ کا امیر کسے مقرر کیا اور امامت اور علم دین سیکھانے کی ذمہ داری کسے دی؟

جواب : حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو امیر مکہ مقرر فرمایا۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو امام بنایا اور علم دین سکھانے کا کام بھی ان کے سپرد تھا۔

(سیرت النبویہ، زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ، طبقات)۔

سوال : رات آئی تو رسول اللہ ﷺ نے لشکر اسلام کے پہرے کے لیے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت انس بن ابی مرثد غنوی رضی اللہ عنہ کو۔ (ترمذی، مسند احمد، الرحیق المختوم)۔

سوال : وہ کون سا پہلا موقع تھا جب حضور ﷺ کی زبان مبارک سے جنگی رجز جاری ہوا تھا؟

جواب : غزوہ حنین میں۔ (الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت رسول عربی)۔

سوال : غزوہ حنین میں کن صحابہ کرامؓ نے حضور اکرم ﷺ کو گھیرے میں لیا ہوا تھا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے۔

(سیرت النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : جنگ حنین میں جب مسلمانوں کے قدم اکھڑ گئے تو کونسی صحابیہ رضی اللہ عنہا ثابت قدم رہیں؟

جواب : حضرت ام سلیم بنت ملحان رضی اللہ عنہا۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت النبویہ، سیرت ابن اسحاق، تذکار صحابیاتؓ)

سوال : غزوہ حنین کے بعد قیدیوں کی رہائی کے لیے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے قبیلے کے معززین کس کی سربراہی میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے؟

جواب : زہیر بن صرد کی سربراہی میں۔ (سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت حلبیہ، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : غزوہ حنین میں کن دو قبیلوں نے اپنے حصے کے اسیروں کو فدیہ لے کر رہا کیا؟

جواب : بنو سلیم اور بنو فزارہ نے۔ یہ فدیہ حضور ﷺ نے خود ادا کیا۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ سیرت ابن اسحاق، فتوح البلدان۔)

سوال : غزوہ حنین میں دشمن کا مشیر اعلیٰ کس کے ہاتھوں قتل ہوا؟

جواب : دشمن کا مشیر اعلیٰ درید بن صمہ، حضرت ربیع بن رفیع سلمی کے ہاتھوں قتل ہوا۔

(الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت النبویہ)۔

سوال : غزوہ حنین کے موقع پر کس صحابی رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ نے فیاض کا لقب عطا فرمایا۔؟

جواب : حضرت طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو۔ (سیرت النبویہ، سیرت حلبیہ، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ تھے جو غزوہ حنین میں رسول اللہ ﷺ کی طرف آنے والے تیروں کو اپنے بائیں ہاتھ پر روکتے تھے؟

جواب : حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : آپ ﷺ نے غزوہ حنین کی تیاری کے لیے کس سے رقم قرض لی اور اسلحہ کس سے لیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے ابو جہل کے بھائی عبداللہ بن ابی ربیعہ سے دس ہزار درہم سے زائد قرض لیا اور صفوان بن امیہ سے جو ابھی ایمان نہیں لائے تھے سو

زرہیں مع ضروری لوازمات کے ادھار لی تھیں۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت حلبیہ' طبقات۔)

سوال : حنین جاتے ہوئے راستے میں لوگوں نے ایک بڑا سا درخت دیکھا اس کا نام بتایئے؟ یہ درخت کیوں مشہور تھا؟

جواب : یہ بیر کا بڑا سا درخت تھا جسے ذت انواط کہا جاتا تھا۔ عرب اس پر اپنے ہتھیار لٹکاتے تھے' اس کے پاس جانور ذبح کرتے تھے اور وہاں درگاہ اور میلہ لگاتے تھے۔

(ترمذی' مسند احمد' الرحیق المختوم' البدایہ والنہایہ)۔

سوال : اسلامی لشکر کے بعض سپاہیوں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا کہا؟

جواب : بعض سپاہیوں نے درخت ذات انواط دیکھ کر کہا' آپ ﷺ ہمارے لیے بھی ذات انواط بنا دیجئے جیسے ان لوگوں کے لیے ہے۔

(ابوداؤد' ترمذی مسند احمد' البدایہ والنہایہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ اکبر! اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے' تم نے ویسی ہی بات کہی جیسی موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہی تھی کہ ہمارے لیے بھی معبود بنا دیجئے جس طرح ان کے لئے معبود ہیں۔ یہ طور طریقے ہیں؟ تم لوگ بھی یقیناً پہلوں کے طور طریقوں پر سوار ہو گئے۔

(ترمذی' مسند احمد' سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' بدایہ والنہایہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ کب مکہ سے روانہ ہوئے اور حنین کب پہنچے تھے؟

جواب : آپ ﷺ ۶ شوال ۸ھ کو مکہ سے روانہ ہوئے اور منگل اور بدھ کی درمیانی رات ۱۰ شوال ۸ھ کو حنین پہنچے۔

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' محمد الرسول اللہ ۴ (محمد میاں)۔

سوال : بعض مسلمانوں نے لشکر کی کثرت کے پیش نظر کیا کہا تھا؟

جواب : لشکر کی کثرت کو دیکھ کر بعض لوگوں کی زبان سے بے اختیار نکلا "آج ہم پر کون غالب آسکتا ہے۔ ہم آج ہرگز مغلوب نہیں ہوں گے"

(سیرت رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : دشمن نے کیا چال چلی؟

جواب : مالک بن عوف اپنے لشکر کے ساتھ پہلے پہنچ چکا تھا۔ اس نے اپنے سپاہیوں کو وادی کے اندر اتار کر اسے راستوں، گزرگاہوں، پوشیدہ جگہوں اور دروں میں پھیلا اور چھپا دیا اور حکم دیا کہ جونہی مسلمان نمودار ہوں انہیں تیروں سے چھلنی کر کے اکٹھے ٹوٹ پڑنا۔

(صحیح مسلم و بخاری، رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، رسالتمآب ﷺ)

سوال : دشمن کے ساتھ کیسے آمنا سامنا ہوا؟

جواب : سحر کے وقت رسول اللہ ﷺ نے لشکر کی ترتیب و تنظیم فرمائی پھر مسلمان آگے بڑھے۔ تہامہ کی تنگ وادی سے گزرے تو دشمن نے تیروں سے اچانک حملہ کر دیا۔ اس حملے سے مسلمان سنبھل نہ سکے۔ ان میں بھگدڑ مچ گئی اور انہیں شکست فاش ہو گئی۔ (صحیح بخاری، فتح الباری، دروس التاریخ الاسلامی)۔

سوال : اس موقع پر اسلامی لشکر میں شامل دو افراد نے کیا کہا؟

جواب : ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ نے جو ابھی نیا مسلمان ہوا تھا کہا، اب ان کی بھگدڑ سمندر سے پہلے نہ رکے گی۔ اور جبلہ یا کلاہ بن جنید نے چیخ کر کہا، دیکھو آج جادو باطل ہو گیا۔ (سیرت ابن اسحاق، الرحیق المختوم، زاد المعاد)۔

سوال : بعض سیرت نگار جنگ کی اس سے مختلف کیفیت بیان کرتے ہیں۔ وہ کیا ہے؟

جواب : صحیح بخاری میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہوازن تیرانداز تھے۔ ہم نے حملہ کیا تو بھاگ کھڑے ہوئے اس کے بعد ہم غنیمت پر ٹوٹ پڑے تو تیروں سے ہمارا استقبال کیا گیا۔ (صحیح بخاری، الرحیق المختوم، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : آنحضرت ﷺ کے ساتھ صحابہ رضی اللہ عنہم کی مختصر سی جماعت رہ گئی تھی۔ ان میں کون لوگ تھے؟

جواب : آپ ﷺ کے ساتھ انصار، مہاجرین اور اہل بیت کی ایک مختصر جماعت رہ گئی تھی۔ جن میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ، ابو سفیان رضی اللہ عنہ بن حارث، عباس رضی اللہ عنہ اور ان کے صاحبزادے فضل رضی اللہ عنہ، ربیعہ بن حارث

رضی اللہ عنہ ' اسامہ بن رضی اللہ عنہ زید اور ایمن بن ام ایمن رضی اللہ عنہ ' ایمن رضی اللہ عنہ اس دن شہید ہوئے تھے۔ (سیرت ابن اسحاق ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' فتح الباری ' کتاب المغازی)۔

سوال : اس بھگدڑ میں رسول اللہ ﷺ نے کیا کہا؟

جواب : آپ ﷺ نے اپنی خچر کو کفار کی طرف دوڑانا شروع کیا مگر حضرت عباس رضی اللہ عنہ جو دائیں رکاب تھامے ہوئے تھے اور حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ جو بائیں رکاب تھامے ہوئے تھے آپ ﷺ کو آگے جانے سے روکتے تھے۔

(صحیح مسلم وبخاری ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' طبقات۔)

سوال : اس موقع پر رسول اللہ ﷺ کیا فرماتے جاتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ بلند آواز سے اعلان فرما رہے تھے۔ میں نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں۔ اور میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔؟

(صحیح مسلم وبخاری ' الرحیق المختوم ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کو جب لشکر کفار نے گھیر لیا تو آپ ﷺ نے کیا کام کیا؟

جواب : آپ ﷺ اپنے خچر سے اترے اور زمین سے مٹی کی ایک مٹھی اٹھا کر شاہت الوجوہ کہہ کر دشمن پر پھینکی۔ دشمن کا کوئی آدمی ایسا نہ تھا جس کی آنکھوں میں یہ مٹی نہ پڑی ہو۔ اس طرح وہ حضور ﷺ سے دور ہٹ کر بھاگنے لگے۔ (صحیح مسلم ' سیرت رسول عربی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' الرحیق المختوم ' طبقات)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کیا فرمایا؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ چونکہ بلند آواز تھے۔ اس لیے آپ ﷺ نے ان سے فرمایا عباس! یا معشر الانصار اور یا اصحاب سمرہ کہہ کر مسلمانوں کو آواز دو۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا۔

(صحیح مسلم ' الرحیق المختوم ' سیرت رسول عربی ﷺ ' غزوات رسول ﷺ ' طبقات۔)

سوال : اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : بھاگتے ہوئے مسلمان رک گئے اور سب نے اکٹھے ہو کر بھاگتے ہوئے دشمن پر حملہ کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو فرمایا "اب لڑائی کا تنور خوب گرم

ہوا ہے۔" (مختصر سیرت الرسول ﷺ ، سیرت رسول عربی ﷺ ، صحیح مسلم، غزوات رسول ﷺ)

سوال : سمرا سے کیا مراد تھی؟

جواب : سمرا وہ درخت تھا جس کے نیچے تمام اصحاب ؓ نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر موت کے لیے بیعت کی تھی۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ ، الرحیق المختوم، سیرت النبویہ۔)

سوال : جنگ حنین میں فرشتے کب مسلمانوں کی مدد کے لیے اترے؟

جواب : جس وقت جنگ اپنے زوروں پر تھی تو اللہ کی نصرت نازل ہوئی جس کا ذکر قرآن پاک کی سورہ التوبہ کی آیت نمبر ۲۵ اور ۲۶ میں ہے۔
(سیرت النبی ﷺ ، رحمۃ اللعالمین ﷺ ، ضیاء النبی ﷺ ، استعیاب۔)

سوال : اس جنگ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : مسلمانوں کا پلہ بھاری ہوگیا۔ دشمن کو شکست فاش ہوئی اور وہ مال غنیمت چھوڑ کر بھاگ گیا۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : غزوہ حنین میں کتنے مسلمان شہید ہوئے اور کتنے مشرک مارے گئے؟

جواب : صرف چار مسلمان شہید ہوئے۔ ایمن بن ام ایمن ؓ ، زید بن زمعہ ؓ ، سراقہ بن حارث ؓ اور ابو عامر اشعری ؓ ۔ جب کہ مشرکوں کے ستر سے زیادہ آدمی مارے گئے جب کہ چھ ہزار آدمی قید ہوئے۔
(مختصر سیرت الرسول ﷺ ، محمد الرسول اللہ ﷺ ، الرحیق المختوم، غزوات النبی ﷺ)

سوال : غزوہ حنین میں کتنا مال غنیمت حاصل ہوا اور وہ کسے دیا گیا؟

جواب : چوبیس ہزار اونٹ، چالیس ہزار سے زائد بکریاں، چار ہزار اوقیہ چاندی، یہ مہاجرین وانصار مسلمانوں میں برابر تقسیم کیا گیا مگر مکہ کے نو مسلموں کو زیادہ دیا گیا۔
(صحیح بخاری، فتح الباری، زاد المعاد، مواہب اللدنیہ۔)

سوال : مال غنیمت کس جگہ اور کب تقسیم کیا گیا؟

جواب : مال غنیمت جعرانہ میں روک کر حضرت مسعود بن عمرو غفاری ؓ کی نگرانی میں دے دیا گیا اور غزوہ طائف سے فارغ ہو کر اسے تقسیم فرمایا گیا۔

سوال : جنگ حنین کے قیدیوں میں حضور ﷺ کی رضاعی بہن بھی تھی وہ کون تھی؟

اور اس کے ساتھ کیسا سلوک کیا گیا؟

جواب : آپ ﷺ کی رضاعی بہن شیما تھی۔ حضور ﷺ نے انہیں اپنی چادر مبارک پر بٹھایا اور مال واسباب کے علاوہ ایک باندی اور غلام بھی دیا۔

(صحیح بخاری، مختصر سیرت الرسول ﷺ، تاریخ طبری، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے بھاگتے ہوئے دشمن کا کس طرح تعاقب کرنے کا حکم دیا؟

جواب : دشمن کا ایک گروہ طائف کی طرف بھاگا، ایک نخلہ کی طرف اور ایک اوطاس کی طرف، آپ ﷺ نے حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ اشعری کی سرکردگی میں ایک جماعت اوطاس روانہ کی۔ تھوڑی سی جھڑپ ہوئی اور مشرکین بھاگ گئے البتہ ابو عامر رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے نخلہ کی طرف جانے والی جماعت نے مشرکین کو جا پکڑا اور حضرت ربیعہ بن رفیع رضی اللہ عنہ نے درید بن صمہ کو قتل کیا۔ تیسرے اور سب سے بڑے گروہ کے تعاقب میں رسول اللہ ﷺ طائف کی طرف روانہ ہوئے۔

(صحیح بخاری، فتح الباری، الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

غزوہ طائف :

سوال : رسول اللہ ﷺ طائف کب اور کیوں تشریف لے گئے؟

جواب : آپ ﷺ غزوہ حنین کے بعد شوال ۸ھ میں غزوہ طائف کے لیے تشریف لے گئے۔ حنین میں ہوازن اور ثقیف کے شکست کھانے والے بیشتر افراد اپنے بڑے سپہ سالار مالک بن عوف نصری کے ساتھ بھاگ کر طائف میں قلعہ بند ہو گئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کا پیچھا کیا۔

(فتح الباری، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ غزوات النبی ﷺ)

سوال : غزوہ طائف کے لیے آپ ﷺ نے کون سے ہراول دستے بھیجے تھے؟

جواب : حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں ایک ہزار فوج کا ہراول دستہ، حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ کو بت ذوالکفیل منہدم کرنے کے لیے بھیجا اور حکم دیا کہ اپنی قوم سے مدد لے کر ہم سے طائف میں آملو۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، الرحیق المختوم، طبقات۔)

سوال : طائف کا سفر کرتے ہوئے آپ ﷺ نے کونسا راستہ اختیار کیا؟

جواب : نخلہ یمانیہ' پھر قرن منازل اور اس کے بعد ملیح سے ہوتے ہوئے لیہ کے مقام بحرۃ الرغا پہنچے اور پھر طائف۔ لیہ میں مالک بن عوف کا قلعہ منہدم کروایا پھر قلعہ طائف کا محاصرہ کر لیا۔ (فتح الباری' زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : قلعہ طائف کا محاصرہ کتنے دن جاری رہا؟

جواب : یہ محاصرہ چالیس دن تک جاری رہا۔ اہل سیر میں سے بعض یہ مدت بیس دن' بعض پندرہ اور بعض دس دن بھی بتاتے ہیں۔

(صحیح مسلم' فتح الباری' مختصر سیرت الرسول ﷺ 'کتاب المغازی' استیعاب)

سوال : محاصرہ طائف میں حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ کس کے ہاتھوں شہید ہوئے اور پھر جھنڈا کس نے سنبھالا؟

جواب : مالک بن عوف کے ہاتھوں۔ ان کے بعد جھنڈا ان کے بھائی ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے لیا۔

(سیرت ابن اسحاق' طبقات' زاد المعاد۔)

سوال : درید بن صمہ کے بیٹے کو کس نے قتل کیا؟

جواب : حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے۔

(سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ 'الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ کی ایک آنکھ غزوہ طائف میں ضائع ہوئی۔ بتایئے دوسری آنکھ کس جنگ میں ضائع ہوئی؟

جواب : جنگ یرموک میں۔ (صحیح بخاری' سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے راستے میں ایک مسجد بنائی اور نماز ادا فرمائی۔ کس جگہ؟

جواب : لیہ میں۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ ' زاد المعاد' سیرت النبویہ۔)

سوال : اسلام میں قصاص کے طور پر پہلا قتل کب اور کس کا کیا گیا؟

جواب : غزوہ طائف کے سفر کے دوران لیہ میں ہذیل کے آدمی کے قصاص میں آپ ﷺ نے بنو لیث کا ایک آدمی قتل کروایا۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : کیا اس غزوے میں ازواج مطہرات ؓ بھی ساتھ تھیں؟

جواب : آپ ﷺ کی دو بیویاں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا بھی اس غزوے میں آپ ﷺ کے ہمراہ تھیں۔

(صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' محمد الرسول اللہ ﷺ ' اصابہ' طبقات)۔

سوال : اسلام میں منجنیق کا استعمال سب سے پہلے کس محاصرے میں کیا گیا؟

جواب : سب سے پہلے طائف کے محاصرے میں دیواروں پر پتھر پھینکنے کے لیے منجنیق استعمال کی گئی۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : طائف کے محاصرے میں ابتدائی جنگ کس نوعیت کی ہوئی؟

جواب : دونوں طرف سے تیروں کی بارش ہوئی۔ قلعہ بند دشمن نے اس قدر تیر چلائے کہ کافی تعداد میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم زخمی ہوئے اور بارہ نے جام شہادت نوش کیا۔ ان میں عبداللہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

(صحیح بخاری' فتح الباری' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' طبقات' کتاب المغازی)۔

سوال : محاصرہ طائف کے دوران جنگی حکمت عملی کے طور پر آپ ﷺ نے دو حکم صادر فرمائے۔ وہ کیا تھے۔؟

جواب : ایک آپ ﷺ نے انگور کے درخت کاٹ کر جلانے کا حکم دیا۔ مسلمانوں نے ذرا بڑھ چڑھ کر کٹائی کردی۔ اس پر ثقیف نے اللہ اور قرابت کا واسطہ دیا تو آپ ﷺ نے ہاتھ روکنے کا حکم دیا۔ دوسرے آپ ﷺ نے منادی کرادی کہ جو غلام قلعہ سے اتر کر ہمارے پاس آجائے وہ آزاد ہوگا۔ چنانچہ تیئس آدمی قلعہ سے نکل کر مسلمانوں میں شامل ہوگئے ان سب کو آزاد کر دیا گیا۔ ان میں حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' سیرت النبویہ' فتوح البلدان)۔

سوال : حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوبکرہ کیوں پڑ گئی تھی؟

جواب : وہ قلعہ کی دیوار پر چڑھ کر ایک گراری یا چرخی کے ذریعے نیچے آئے تھے۔ چونکہ گراری کو عربی میں بکرہ کہتے ہیں اس لیے آپ ﷺ نے ان کی کنیت ابوبکرہ رکھ دی۔ ان کا نام نفیع بن حارث تھا۔

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ ' جرنیل صحابہ رضی اللہ عنہم)

سوال : غزوہ طائف کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : محاصرہ طول پکڑ گیا۔ دشمن نے سال بھر کا سامان خوردونوش جمع کر لیا تھا۔ مسلمانوں پر تیروں اور گرم لوہے کی بارش ہو رہی تھی۔ اس لئے محاصرہ اٹھالیا گیا۔

(صحیح بخاری، مختصر سیرت الرسول ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، طبقات)۔

سوال : آپ ﷺ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کے مشورے سے محاصرہ اٹھانے کا حکم دیا؟

جواب : حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ لومڑی اپنے بھٹ میں گھس گئی ہے۔ اگر آپ اس پر ڈٹے رہے تو پکڑ لیں گے۔ اور اگر چھوڑ کر چلے گئے تو وہ آپ ﷺ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : صحابہ کرامؓ نے طائف کا محاصرہ ختم کرتے ہوئے اپنا سازو سامان اٹھایا تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا یوں کہو "ہم پلٹنے والے۔ توبہ کرنے والے، عبادت گزار ہیں۔ اور اپنے رب کی حمد کرتے ہیں۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ، زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت حلبیہ)۔

سوال : جب آپ ﷺ سے ثقیف والوں پر بددعا کے لیے کہا گیا تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا۔؟

جواب : آپ ﷺ نے ان کے لیے دعا کی اور فرمایا "اے اللہ ثقیف کو ہدایت دے اور انہیں لے آ" اس دعا کا نتیجہ یہ ہوا کہ ۹ ھ میں ثقیف کے وفد نے حاضر ہو کر اسلام قبول کیا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، زاد المعاد، صحیح بخاری، وفود عرب بارگاہ نبوی میں)۔

سوال : آپ ﷺ نے طائف سے واپسی پر جعرانہ میں حنین کا مال غنیمت کیسے تقسیم فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے دس دن سے زیادہ ہوازن کا انتظار کیا۔ وہ نہ آئے تو آپ ﷺ نے مال غنیمت میں سے طلقاء مہاجرین کو دیا لیکن انصار کو کچھ نہ دیا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم' غزوات النبی ﷺ)

سوال : مولفتہ القلوب کن لوگوں کو کہا گیا؟

جواب : ان لوگوں کو کہا گیا جنہوں نے نیا نیا اسلام قبول کیا تھا اور ان کے تالیف قلب کے لیے انہیں مال غنیمت کے بڑے بڑے حصے دیئے گئے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' الشفاء' سیرت النبویہ' سیرت حلبیہ)۔

سوال : جنگ حنین کے مولفتہ القلوب کی تفصیل بتایئے؟

جواب : ابو سفیان بن حرب رضی اللہ عنہ اور اس کے بیٹے معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھی ایک سو اونٹ دیئے گئے۔ حارث بن ہشام' حویطب بن عبدالعزیٰ' ابن جاریہ' اقرع بن حابس تمیمی' مالک بن عوف کو سو سو حکیم بن حزام کو دو سو اونٹ' صفوان بن امیہ کو تین سو اونٹ' اور کچھ قریشی وغیر قریشی رؤسا کو سو سو اور کچھ کو پچاس پچاس اونٹ دیئے گئے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : اصحاب المئین سے کیا مراد ہے؟

جواب : وہ رؤسا اور اشراف جن کو آپ ﷺ نے مال غنیمت میں سے ایک ایک سو اونٹ عطا فرمائے۔ (سیرت رسول عربی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : مال غنیمت کی تقسیم کے موقع پر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے کیا کہا؟

جواب : حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ بعض انصار کو رنج ہے کہ آپ ﷺ نے بڑے بڑے عطایا قریش کو دے دیئے اور انصار کو کچھ نہیں دیا۔ بعض نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ قریش کو عطا فرماتے ہیں اور ہم کو محروم رکھتے ہیں۔ حالانکہ ہماری تلواروں سے قریش کے خون کے قطرے ٹپکتے ہیں اور بعض بولے۔ جب مشکل پیش آتی ہے تو ہمیں بلایا جاتا ہے اور غنیمت اوروں کو دی جاتی ہے۔ (سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت حلبیہ' فقہ السیرہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے انصار کی باتیں کر کیا فرمایا۔؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اے گروہ انصار! تم اس بات سے خوش نہیں کہ لوگ اونٹ اور بکریاں لے جائیں اور تم اپنے کجاوں میں اللہ کے رسول ﷺ کو ساتھ لے جاؤ۔ اللہ کی قسم تم جو کچھ لے جا رہے ہو وہ اس سے بہتر ہے جو وہ لے جا رہے ہیں" (صحیح بخاری' سیرت حلبیہ واصابہ' سیرت رسول عربی ﷺ' الرحیق المختوم۔)

سوال : مشرکین مکہ کا سردار صفوان بن امیہ کب اسلام لایا؟

جواب : غزوہ طائف سے واپسی پر (مختصر سیرت الرسول ﷺ' صحیح بخاری' فتح الباری' تاریخ اسلام کامل)۔

سوال : ہوازن کا وفد کب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب : جعرانہ میں غنیمت تقسیم ہو جانے کے بعد ہوازن کے چودہ آدمیوں کا وفد اپنے سربراہ زہیر بن صرد کے ہمراہ آیا اور اسلام قبول کیا۔

(سیرت حلبیہ' صحیح بخاری' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : اسیران جنگ کے ساتھ کیا سلوک لیا گیا؟

جواب : غزوہ حنین کے قیدی مسلمانوں میں تقسیم کئے جا چکے تھے۔ مگر ہوازن کے وفد نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی تو آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورے کے بعد سب قیدی رہا کر دیئے جن کی تعداد تقریباً چھ ہزار تھی۔

(سیرت حلبیہ' سیرت النبویہ' فتح الباری' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے طائف سے مکہ واپسی پر عمرہ کا احرام کہاں باندھا؟

جواب : آپ ﷺ نے جعرانہ کے مقام سے عمرہ کا احرام باندھا اور عمرہ ادا فرمایا۔

(زاد المعاد' سیرت حلبیہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت النبی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے عمرہ کب ادا فرمایا اور کب مدینہ واپس تشریف لائے؟

جواب : یہ عمرہ آپ ﷺ نے ذی قعد میں ادا فرمایا۔ اور ۲۴ ذی قعد ۸ ھ کو مدینہ واپس تشریف لائے۔ (فقہ السیرہ' صحیح بخاری' زاد المعاد' رسالتماب ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے مکہ کا والی کن صحابی رضی اللہ عنہ کو مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت عتاب رضی اللہ عنہ بن اسید کو مکہ کا گورنر مقرر فرمایا۔ آپ مکہ کے پہلے مسلمان گورنر ہیں۔

(فتح الباری' سیرت النبویہ' سیر الصحابہ

سوال : مکہ کے مسلمانوں کو پہلا حج کب اور کس نے کروایا؟

جواب : ۸ھ میں مکہ کے گورنر حضرت عتاب رضی اللہ عنہ بن اسید نے۔ آپ رضی اللہ عنہ پہلے امیر حج ہیں۔

(سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : ۸ھ میں کتنے غزوے ہوئے اور کتنے سریے بھیجے گئے؟

جواب : چار جنگوں کے علاوہ دس دستے روانہ کئے گئے اور مزید کوئی غزوہ نہیں ہوا۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' محمد الرسول اللہ ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : چوری پر ہاتھ کاٹنے کی سزا کب مقرر ہوئی؟

جواب : ۸ھ میں۔ (فقہ السیر' مدارج النبوت' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : آنحضرت ﷺ فتح مکہ کے وقت کتنا عرصہ مدینہ سے باہر رہے؟

جواب : آپ ﷺ فتح مکہ' جنگ حنین اور جنگ طائف کے سلسلے میں دو مہینے اور سولہ دن مدینہ طیبہ سے باہر رہے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : اس سال طائف کا مشہور سردار اسلام لایا' وہ کون تھا؟

جواب : عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ ' جب آپ ﷺ مکہ سے مدینہ واپس تشریف لے جا رہے تھے تو یہ راستے میں حاضر ہو کر اسلام لایا۔

(سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' تاریخ طبری' وفود عرب بارگاہ نبوی میں)۔

سوال : عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ کیسے شہید ہوئے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ واپس اپنی قوم میں گئے اپنے اسلام کا بتایا اور ان کو اسلام کی دعوت دی لیکن قوم نے تیروں کی بارش کر کے آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا۔

(سیرت ابن اسحاق' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' وفود عرب بارگاہ نبوی میں)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ کی شہادت کا سن کر کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "ان کی مثال وہی ہے جو صاحب یٰسین کی مثال اپنی قوم میں تھی"

(سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' استیعاب)۔

سوال : طائف کا وفد کب مدینہ میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب : حضرت عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی شہادت کے چند ماہ بعد ۹ھ میں وفد میں کل چھ افراد تھے۔ (ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' زاد المعاد' وفود عرب بارگاہ نبوی میں)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ کو اس وفد کی آمد کی اطلاع کس نے دی؟

جواب : حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بن شعبہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بتایا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اطلاع دی۔

(سیرت ابن اسحاق، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت حلبیہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے طائف کے وفد کو کہاں ٹھہرایا؟

جواب : مسجد نبوی کے ایک کونے میں ان کے لیے خیمہ لگوا دیا۔

(وفود عرب بارگاہ نبوی میں۔ سیرت ابن اسحاق، سیرت حلبیہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : آپ ﷺ اور وفد کے درمیان کس نے سفارت کے فرائض انجام دیئے اور صلح کا معاہدہ کس نے لکھا؟

جواب : حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ بن عاص نے سفارت کا فریضہ انجام دیا اور معاہدہ طے پانے پر عہد نامہ لکھا۔ (سیرت ابن اسحاق، سیرت حلبیہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ ۔)

سوال : اپنے بت لات کے بارے میں طائف کے وفد نے کیا شرط پیش کی اور حضور ﷺ نے کیا اقدام کیا؟

جواب : وفد نے پہلے کہا کہ تین سال تک لات کا بت نہ توڑا جائے پھر دو سال مہلت مانگی اور پھر ایک سال مگر آپ ﷺ نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ کوئی بت باقی نہیں رہنے دیا جائے گا۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ بن حرب اور مغیرہ رضی اللہ عنہ بن شعبہ کو بھیج کر بت تڑوا دیا۔

(سیرت ابن اسحاق، سیرت النبویہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : طائف کے وفد نے ایک اور شرط پیش کی تھی۔ وہ کیا تھی؟

جواب : انہوں نے ایک شرط یہ بھی پیش کی تھی کہ ان کو نماز پڑھنے سے معاف رکھا جائے اور بت اپنے ہاتھ سے توڑنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اپنے ہاتھوں سے بت توڑنے کا مطالبہ تو پورا ہو سکتا ہے مگر نماز سے معافی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ جس دین میں نماز نہیں اس میں کوئی خوبی نہیں۔

(سیرت ابن اسحاق، زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ، وفود عرب بارگاہ نبوی میں)۔

سوال : وفد کے اسلام لانے اور عہد نامہ لکھے جانے کے بعد آپ ﷺ نے انکا امیر

کسے مقرر کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کو ان کا امیر مقرر کیا جو سب سے کم عمر تھے۔

(سیرت ابن اسحاق' زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : کعب بن زہیر کون تھے۔ یہ کب اسلام لائے؟

جواب : کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ عرب کے مشہور شاعر تھے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی ہجو کیا کرتے تھے۔ اور اسلام کے خلاف شعر کہتے تھے۔ آپ ۹ ھ میں غزوہ طائف اور غزوہ تبوک کے درمیانی عرصے میں مدینہ آکر اسلام لائے اور اپنا مشہور قصیدہ پڑھا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت ابن اسحاق' الرحیق المختوم' وفود عرب بارگاہ نبوی میں۔)

سوال : ۹ ھ میں واقعہ ایلا پیش آیا یہ واقعہ کیا تھا؟

جواب : آنحضرت ﷺ سے ازواج مطہرات ؓ نے مقدور سے زیادہ نان نفقہ طلب کیا۔ اس پر آپ ﷺ نے ایلاء کیا۔ یعنی ایک ماہ تک ان کے ساتھ اختلاط نہ کرنے کی قسم کھائی۔ ۲۹ دن گزرنے پر مہینہ پورا ہوا تو آیہ تخیر (سورہ احزاب) نازل ہوئی۔ مگر سب نے زینت دنیا پر اللہ اور رسول ﷺ کو ترجیح دی۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت حلبیہ' صحیح بخاری)۔

سوال : آپ ﷺ نے عاملین زکوۃ کی روانگی کا کام کب شروع فرمایا؟

جواب : محرم ۹ ھ سے آپ ﷺ نے عاملین زکوۃ کو اعراب سے زکوۃ وصول کرنے کے لیے روانہ فرمایا۔ (سیرت النبویہ' طبقات' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : سریہ عینیہ کب اور کس کی سرکردگی میں بھیجا گیا؟

جواب : محرم ۹ ھ میں حضرت عینیہ رضی اللہ عنہ بن حصن فزاری کی سرکردگی میں پچاس سواروں کے ساتھ (زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق' الرحیق المختوم' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : یہ سریہ کس طرف روانہ فرمایا گیا اور اس کی وجہ کیا تھی؟

جواب : سریہ عینیہ رضی اللہ عنہ بنو تمیم کی طرف بھیجا گیا۔ کیونکہ بنو تمیم نے قبائل کو بھڑکا کر جزیہ کی ادائیگی سے روک دیا تھا۔

(سیرت النبویہ' سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' استیعاب' طبقات)۔

سوال : اس سریے کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : حضرت عینیہ بن حصن فزاری نے بنو تمیم پر ہلہ بولا تو وہ بھاگ نکلے۔ ان کے گیارہ آدمی، اکیس عورتیں اور تیس بچے گرفتار ہوئے۔ جو لا کر حضرت رملہ رضی اللہ عنہا بنت حارث کے مکان میں ٹھہرائے گئے۔ (زاد المعاد، الرحیق المختوم، اصابہ۔)

سوال : بنو تمیم کے کس خطیب نے تقریر کی اور اس کا جواب کس نے دیا؟

جواب : مسجد نبوی ﷺ کے صحن میں حضور ﷺ کے سامنے بنو تمیم کے خطیب عطارد بن حاجب نے تقریر کی۔ رسول اللہ ﷺ نے خطیب اسلام حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن قیس بن شماس کو جواب دینے کا حکم دیا۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، الرحیق المختوم، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : بنو تمیم کے کس شاعر نے فخریہ اشعار کہے اور ان کا جواب کس نے دیا؟

جواب : بنو تمیم کے شاعر زبرقان بن بدر نے فخریہ اشعار کہے۔ اس کا جواب شاعر اسلام حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے دیا۔

(صحیح بخاری، فتح الباری، الرحیق المختوم، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : دونوں خطیب اور دونوں شاعروں کے بعد کس نے فیصلہ کیا اور رسول اللہ ﷺ نے کیا اقدام کیا؟

جواب : بنو تمیم کے اقرع بن حابس نے فیصلہ کیا اور ان لوگوں نے اسلام قبول کرلیا۔ حضور اقدس ﷺ نے انہیں بہترین تحائف عطا کئے اور ان کی عورتیں اور بچے انہیں واپس کر دیئے۔ (صحیح بخاری، فتح الباری، زاد المعاد، سیرت حلبیہ)۔

سوال : سریہ قطبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کب اور کس طرف روانہ کیا گیا؟

جواب : صفر ۹ھ میں حضرت قطبہ بن عامر کی کمان میں بیس آدمیوں کے ساتھ قبیلہ خثعم کی ایک شاخ کی طرف روانہ کیا گیا۔

(صحیح بخاری، سیرت النبویہ، الرحیق المختوم، طبقات، کتاب المغازی)۔

سوال : اس سریہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : حضرت قطبہ رضی اللہ عنہ نے شبخون مارا تو لڑائی بھڑک اٹھی۔ دونوں طرف سے افراد

مارے گئے اور زخمی ہوئے حضرت قطبہ رضی اللہ عنہ بھی شہید ہوئے۔ تاہم مسلمان دشمن کی بھیڑ بکریوں اور عورتوں کو پکڑ کر مدینہ لے آئے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' فتح الباری' کتاب المغازی)۔

سوال : سریہ ضحاک رضی اللہ عنہ بن سفیان کلابی کب اور کس طرف روانہ کیا گیا؟

جواب : ربیع الاول ۹ ھ میں حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ بن سفیان کی کمان میں بنو کلاب کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے بھیجا گیا۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت ابن اسحاق' کتاب المغازی)۔

سوال : سریہ ضحاک رضی اللہ عنہ کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : بنو کلاب نے اسلام قبول کرنے کی بجائے جنگ چھیڑ دی۔ مسلمانوں نے انہیں شکست دی اور ان کا ایک آدمی مارا گیا۔

(زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق' الرحیق المختوم' کتاب المغازی)۔

سوال : سریہ علقمہ بن مجزز مدلجی کب اور کس طرف روانہ کیا گیا؟

جواب : ربیع الاخر ۹ھ میں حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کو تین سو آدمیوں کی کمان دے کر ساحل جدہ کی طرف روانہ کیا گیا۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' طبقات' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : سریہ علقمہ رضی اللہ عنہ کیوں بھیجا گیا؟ اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : کچھ حبشی جدہ کے ساحل کے قریب جمع ہو گئے تھے اور وہ اہل مکہ کے خلاف ڈاکہ زنی کرنا چاہتے تھے۔ علقمہ رضی اللہ عنہ نے سمندر میں اتر کر ایک جزیرہ تک پیش قدمی کی حبشیوں کو مسلمانوں کی آمد کا علم ہوا تو بھاگ گئے۔

(صحیح بخاری' فتح الباری' الرحیق المختوم' تاریخ اسلام کامل)۔

سوال : سریہ علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کب اور کیوں بھیجا گیا؟

جواب : ربیع الاول ۹ ھ میں ڈیڑھ سو آدمیوں کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کمان میں قبیلہ طے کے ایک بت فلس کو ڈھانے کے لیے۔

(فتح الباری' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت ابن اسحاق' استیعاب' طبقات)۔

سوال : سریہ علی رضی اللہ عنہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب : مسلمانوں نے فجر کے وقت حاتم طائی کے محلّہ پر حملہ کر کے فلس کو ڈھا دیا۔

قیدیوں، چوپایوں اور بھیڑ بکریوں کو مدینہ لے آئے۔ قیدیوں میں حاتم طائی کی بیٹی بھی تھی۔ البتہ حاتم کا بیٹا عدی ملک شام بھاگ گیا۔

(زاد المعاد، فتح الباری، سیرت حلبیہ، طبقات، استیعاب)۔

سوال : حاتم طائی کی بیٹی کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب : اس نے رسول اللہ ﷺ سے فریاد کی۔ آپ ﷺ نے احسان فرماتے ہوئے اسے آزاد کر دیا۔ اور وہ اپنے بھائی کے پاس ملک شام چلی گئی۔

(زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت حلبیہ، طبقات، اصابہ)۔

سوال : عدی بن حاتم نے کب اور کیسے اسلام قبول کیا؟

جواب : جب اس کی بہن نے رسول اللہ ﷺ کا کارنامہ بتایا تو وہ کسی امان یا تحریر کے بغیر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کر لیا۔

(زاد المعاد، سیرت ابن اسحاق، سیرت النبویہ، مسند احمد)۔

غزوہ تبوک :

سوال : رسول اللہ ﷺ کا آخری غزوہ کون سا ہے؟

جواب : آپ ﷺ کا آخری غزوہ تبوک ہے۔

(زاد المعاد، سیرت النبی ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، طبقات)۔

سوال : غزوہ تبوک کب اور کن لوگوں سے ہوا تھا؟

جواب : رجب ۹ ھ میں رومیوں کے ساتھ جن میں اکثریت عیسائیوں کی تھی۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ، زاد المعاد، سیرت النبویہ، کتاب المغازی، مواہب اللدنیہ)۔

سوال : غزوہ تبوک کو اور کن ناموں سے پکارا جاتا ہے؟

جواب : اس غزوہ کو غزوہ عسرت (تنگی کی جنگ) بھی کہتے ہیں کیونکہ اس میں سامان رسد اور خوراک کی سخت کمی تھی۔ چونکہ اس جنگ میں منافقوں کے نفاق کا پردہ چاک ہوا تھا اس لیے اس غزوے کو غزوہ فاضحہ (رسوا کرنے والی جنگ) بھی کہتے ہیں۔

(صحیح بخاری، مختصر سیرت الرسول ﷺ، تاریخ طبری، معجم البلدان)۔

سوال : اس جنگ کی وجہ کیا تھی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کو اطلاع ملی تھی کہ ہرقل شاہ روم اور موتہ کے ہارے ہوئے عیسائی مدینہ پر چڑھائی کے لئے تیاریاں کر رہے ہیں۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' فقہ السیرہ' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال: اس وقت عام مسلمانوں اور موسم کی کیا حالت تھی؟

جواب: سخت گرمیوں کا زمانہ تھا۔ قحط سالی تھی اور مسلمان بہت زیادہ تنگ دست تھے۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ' تاریخ طبری' صحیح بخاری و مسلم' طبقات)۔

سوال: غزوہ تبوک میں حضور ﷺ نے چندے کی اپیل کی تو صحابہ کرام ؓ نے کیا ایثار کیا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے گھر کا سارا سامان پیش کر دیا۔ جس کی قیمت چار ہزار درہم تھی ۔ حضرت عمر فاروق ؓ نے گھر کا آدھا سامان دیا۔ حضرت عثمان غنی ؓ نے دس ہزار دینار ایک سو گھوڑے نو سو اونٹ اور بہت سا سامان دیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ؓ نے چالیس ہزار درہم اور دو سو اوقیہ چاندی' ابو عقیل انصاری ؓ نے دو سو چھوہارے پیش کر دیئے۔ عورتوں نے اپنے زیور دیئے۔

(زاد المعاد' تاریخ طبری' صحیح مسلم و بخاری' رسالتمآب ﷺ)

سوال: حضرت عثمان غنی ؓ نے درہم پیش کئے تو رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آج کے بعد عثمان ؓ جو بھی کریں انہیں ضرر نہ ہوگا۔

(جامع ترمذی' الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال: رومیوں کے تبوک کے مقام پر جمع ہونے کی خبر سب سے پہلے کس نے دی؟

جواب: ملک شام سے تیل لے کر آنے والے نبطیوں نے۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد۔)

سوال: قیصر روم کی فوجوں میں دوسرے کون سے عیسائی قبائل شامل تھے؟

جواب: لخم' جذام' عاملہ اور غسان وغیرہ۔

(صحیح بخاری' رحمۃ للعالمین ﷺ ' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال: غزوہ تبوک کے بارے میں قرآن پاک کی کس سورہ میں ذکر ہے؟

جواب : سورہ توبہ کی آیت نمبر ۹۲۔ (سیرت رسول عربی ﷺ ' فتح الباری' الرحیق المختوم)۔

سوال : غزوہ تبوک میں اسلامی فوج کی تعداد کتنی تھی اور سامان جنگ کیا تھا؟

جواب : تیس ہزار سپاہی تھے اور دس ہزار گھوڑے۔

(زاد المعاد' صحیح بخاری' کتاب المغازی' غزوات رسول ﷺ)

سوال : غزوہ تبوک میں اسلامی لشکر کے سردار کون تھے اور مدینے کا خلیفہ کسے مقرر کیا گیا؟

جواب : لشکر کے سردار خود رسول اللہ ﷺ تھے اور مدینے کا گورنر حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ اور کہا جاتا ہے کہ حضرت سباع رضی اللہ عنہ بن عرفطہ کو مقرر کیا گیا۔

(صحیح بخاری' تاریخ طبری' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت النبویہ' روض الانف)۔

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کیوں مدینے میں چھوڑا گیا؟

جواب : اہل بیت کی ضروریات کے لیے۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' محمد الرسول اللہ ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : اسلامی لشکر میں سواریوں اور سامان رسد کی کیا حالت تھی؟

جواب : سواریوں کی شدید قلت تھی۔ اٹھارہ افراد کے لیے ایک اونٹ تھا۔ رسد کم ہونے کی وجہ سے درختوں کے پتے کھانے پڑتے جس سے ہونٹ سوج گئے۔ پانی نہ ملنے سے اونٹوں کو ذبح کر کے امعاء کا پانی پیا جاتا۔

(مدارج النبوت' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' صحیح بخاری' رہبر کامل۔)

سوال : تبوک کی راہ میں لشکر کا گزر دیار ثمود سے ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : صحابہ ؓ نے وہاں کے کنویں سے پانی لے لیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "تم یہاں کا پانی نہ پینا اس سے نماز کے لیے وضو نہ کرنا اور جو آٹا تم لوگوں نے گوندھ کر رکھا ہے اسے جانوروں کو کھلا دو' خود نہ کھانا" آپ ﷺ نے یہ بھی حکم دیا کہ لوگ اس کنویں سے پانی لیں جس سے صالح ؑ کی اونٹنی پانی پیتی تھی۔

(صحیح بخاری و مسلم' الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لشکر اسلام میں شامل ہونے کی خواہش ظاہر کی تو حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : ابھی لشکر اسلام تبوک کے راستے ہی میں تھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی پہنچ گئے

اور لشکر میں شامل ہونا چاہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "علی رضی اللہ عنہ کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ مجھ سے تمہیں وہی نسبت ہو جو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حضرت ہارون علیہ السلام کو تھی۔ البتہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔" (رحمتہ اللعالمین ﷺ، صحیح بخاری، زاد المعاد، فتوح البلدان، حیاۃ الصحابہؓ)

سوال : مدینہ کے کس یہودی کے گھر جمع ہو کر منافقین نے اپنے ساتھیوں کو غزوہ تبوک پر جانے سے روکا تھا؟

جواب : سویلم یہودی کے گھر۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت ابن اسحاق، الرحیق المختوم۔)

سوال : لشکر اسلام مدینہ طیبہ سے کس تاریخ کو روانہ ہوا؟

جواب : ۵ رجب بروز پنج شنبہ ۹ھ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، طبقات، فقہ السیرہ)

سوال : وہ کون سے صحابی تھے جو آنحضرت ﷺ کی روانگی کے چند دن بعد لشکر اسلام سے آملے تھے؟

جواب : حضرت ابو خثیمہ رضی اللہ عنہ (زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت حلبیہ۔)

سوال : راستے میں حجر کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کا ناقہ گم ہو گیا تو ایک منافق نے کیا کہا؟

جواب : بنو قینقاع کا ایک منافق زید بن بصیت کہنے لگا "محمد ﷺ نبوت کا دعویٰ کرتا ہے اور تم کو آسمان کی خبر دیتا ہے۔ حالانکہ وہ اتنا بھی نہیں جانتا کہ اس کا ناقہ کہاں ہے؟" (مواہب، سیرت ابن اسحاق، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے یہ سنا تو کیا جواب دیا؟

جواب : آپ ﷺ کو بذریعہ وحی معلوم ہو گیا اور آپ ﷺ نے فرمایا "ایک منافق ایسا کہتا ہے حالانکہ میں وہی جانتا ہوں جو اللہ نے مجھے بتا دیا ہے۔ چنانچہ اللہ نے مجھے ناقہ کا حال بتا دیا ہے۔ وہ فلاں درے میں ہے اور اس کی نکیل درخت میں پھنسی ہوئی ہے۔ اس کے سبب وہ رکا ہوا ہے۔ تم جا کر لے آؤ" حسب حکم ناقہ اس درے سے لایا گیا۔ (المواہب، سیرت ابن اسحاق، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : تبوک کے قریب چشمے میں پانی کم تھا۔ وہ کیسے زیادہ ہوا؟

جواب : آپ ﷺ نے تھوڑا سا پانی لیا اس میں چہرہ اور ہاتھ دھوئے اور اسے چشمے میں انڈیل دیا۔ اس کے بعد چشمے سے خوب پانی آیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سیر ہو کر پیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ "اے معاذ رضی اللہ عنہ تمہاری زندگی دراز ہوئی تو تم اس مقام کو باغات سے ہرا بھرا دیکھو گے"
(صحیح بخاری و مسلم، الرحیق المختوم، غزوات النبی ﷺ، وفاء الوفاء)۔

سوال : تبوک کے راستے میں آندھی آئی تھی۔ اس سے قبل رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "آج رات تم پر سخت آندھی چلے گی لہٰذا کوئی نہ اٹھے اور جس کے پاس اونٹ ہو وہ اس کی رسی مضبوطی سے باندھ دے" چنانچہ سخت آندھی چلی۔ ایک شخص کھڑا ہوگیا تو آندھی نے اسے اڑا کر طی کی دو پہاڑیوں کے پاس پھینک دیا۔
(صحیح مسلم، الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ، وفاء الوفاء)۔

سوال : سفر تبوک میں ایک صحابی رضی اللہ عنہ بخار سے فوت ہو گئے تھے ان کا نام بتایئے؟

جواب : حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت ابن اسحاق، تاریخ السلام کامل)۔

سوال : آنحضرت ﷺ نے کس صحابی رضی اللہ عنہ کو ذوالبجادین کا لقب عطا فرمایا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ذوالبجادین اس کا مطلب ہے دو کملی والے۔
(زاد المعاد، بیہقی، رحمۃ للعالمین ﷺ، مدارج النبوۃ)

سوال : کیا تبوک میں جنگ ہوئی؟

جواب : جنگ نہیں ہوئی اسلامی لشکر تبوک پہنچا تو معلوم ہوا کہ دشمن کے بارے میں قافلے والوں کی اطلاع غلط تھی۔ (صحیح مسلم، سیرت رسول عربی، سیرت سرور عالم)

سوال : اس غزوے کا کیا اثر ہوا؟

جواب : رومیوں اور ان کے حامیوں میں خوف پیدا ہو گیا۔ انہیں آگے بڑھ کر ٹکر لینے کی ہمت نہ ہوئی۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ، سیرت المصطفیٰ ﷺ)

سوال : تبوک کے مقام پر کن حاکموں نے آپ ﷺ کے پاس آکر جزیہ دینا قبول کیا؟

جواب : ایلہ کے حاکم یوحنا بن روبہ اور جرباء اور اذرح کے والی نے۔

(صحیح مسلم' الرحیق المختوم' محمد الرسول اللہ ﷺ (محمد میاں)' سیرت حلبیہ۔)

سوال : ایلہ کے حاکم نے رسول اللہ ﷺ کو کیا چیز پیش کی اور آپ ﷺ نے اسے کیا دیا؟

جواب : ایلہ کے حاکم نے سفید خچر حضور ﷺ کو پیش کیا اور آپ ﷺ نے اسے ایک چادر دی۔

(طبقات' اصابہ' استیعاب' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : تبوک سے حضور ﷺ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو کہاں بھیجا؟

جواب : چار سو بیس سواروں کا ایک دستہ دے کر دومتہ الجندل کے حاکم اکیدر کے پاس۔ اسے گرفتار کر کے لایا گیا۔

(صحیح مسلم' سیرت رسول عربی ﷺ' الرحیق المختوم' کتاب المغازی)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے اس کی جان بخشی کی اور دو ہزار اونٹ' آٹھ سو غلام' چار سو زرہیں اور چار سو نیزے دینے کی شرط پر مصالحت فرمائی۔ اس نے جزیہ بھی دینے کا اقرار کیا۔

(سیرت النبویہ' زاد المعاد' سیرت رسول عربی ﷺ طبقات)۔

سوال : تبوک سے واپسی پر راستے میں رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی وہ کون لوگ تھے؟

جواب : بارہ منافقین نے آپ ﷺ کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ اس وقت آپ ﷺ کے ساتھ صرف حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بن یمان تھے۔ باقی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دور وادی میں تھے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان دشمنوں کے چہروں پر ضرب لگائی تو وہ بھاگ نکلے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے نام اور ارادے سے باخبر کیا۔ (سیرت ابن اسحاق' زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم)۔

سوال : سفر ختم ہونے پر مدینہ کے نقوش نظر آئے تو رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "یہ رہا طابہ' اور یہ رہا احد' یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور جس سے ہم محبت کرتے ہیں"

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' طبقات' استیعاب)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ کتنے دن بعد واپس مدینہ تشریف لائے تھے؟

جواب : آپ ﷺ رجب میں روانہ ہوئے تھے اور واپس آئے تو رمضان کا مہینہ تھا۔ اس سفر میں پچاس دن صرف ہوئے۔ بیس دن تبوک میں اور تیس دن آمدورفت میں۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' سیرت النبویہ' تاریخ طبری)۔

سوال : بعض منافقین بہانے بنا کر غزوہ تبوک میں شامل نہیں ہوئے تھے۔ تین صحابہؓ بھی شامل نہ ہو سکے تھے۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ ' مرارہ رضی اللہ عنہ بن ربیع اور ہلال رضی اللہ عنہ بن امیہ۔

(فتح الباری' مدارج النبوۃ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیر الصحابہؓ)

سوال : منافقوں کے ساتھ حضور ﷺ نے کیا سلوک کیا؟

جواب : حضور ﷺ نے ان منافقین جن کی تعداد اسی سے زیادہ تھی کے عذر قبول کرتے ہوئے بیعت لے لی اور دعائے مغفرت کی۔

(فتح الباری' الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' البدایہ والنہایہ)

سوال : تینوں مومنین اور صادقین صحابہؓ کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب : انہوں نے سچائی اختیار کرتے ہوئے اقرار کیا کہ ہم نے کسی مجبوری کے بغیر غزوے میں شرکت نہیں کی تھی۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو حکم دیا کہ ان تینوں کے ساتھ بات چیت نہ کریں۔ چنانچہ سخت بائیکاٹ شروع ہو گیا۔ چالیس دن کے بعد حکم دیا گیا کہ اپنی عورتوں سے بھی الگ رہیں۔ بائیکاٹ کو پچاس دن گزرے تو اللہ نے ان کی توبہ قبول کی۔

(مدارج النبوۃ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' فتح الباری' القرآن سورہ)۔

سوال : مسجد ضرار کیوں بنائی گئی تھی؟

جواب : چند سازشیوں نے مل کر مسجد قبا کے مقابلے میں مسجد ضرار بنائی اور رسول اللہ ﷺ کو اس میں نماز کی دعوت دی۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : اس مسجد کا بانی کون تھا؟

جواب : ابو عامر فاسق۔ جو انصار میں سے تھا اور عیسائی ہو گیا تھا یہ مسجد بنو غنم نے محلہ بنو سالم میں بنائی۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت ابن اسحاق' روض الانف۔)

سوال : مسجد ضرار کے بانیوں کا منصوبہ کیا تھا؟

جواب : ایسی مسجد بنائی جائے جس میں مسلمانوں کے خلاف اسلحہ جمع کیا جائے اور موقع پا کر اسے استعمال کیا جائے۔ (سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت ابن اسحاق' روض الانف۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے مسجد ضرار کے بارے میں کیا جواب دیا تھا؟

جواب : منافقین نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ ہم نے معذوروں اور بیماروں کے لیے ایک مسجد بنائی ہے۔ آپ ﷺ تشریف لا کر نماز پڑھائیں اور دعائے برکت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا "اب میں غزوہ تبوک پر جا رہا ہوں واپس آکر انشاء اللہ حاضر ہوں گا"

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' روض الانف' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : مسجد ضرار کے بارے میں کس جگہ وحی کے ذریعے رسول اللہ ﷺ کو اطلاع ملی؟

جواب : غزوہ تبوک سے واپسی پر موضع ذوا وان میں سورہ توبہ کی آیات نمبر ۶ تا ۹ نازل ہوئیں جن میں اس سازش کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق' روض الانف)۔

سوال : آپ ﷺ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو مسجد گرانے کا حکم دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے حضرت مالک بن دخشم رضی اللہ عنہ اور حضرت معن بن عدی رضی اللہ عنہ عجلانی اور عامر بن سکن رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ مسجد ضرار گرا کر جلادیں۔

(وفاء الوفاء' سیرت رسول عربی ﷺ ' روض الانف' سیرت دحلانیہ)

سوال : حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کس سال امیر حج بنا کر بھیجا گیا؟

جواب : ذی قعدہ یا ذی الحجہ ۹ ھ میں رسول اللہ ﷺ نے مناسک حج قائم کرنے کے لیے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر بھیجا۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیر الصحابہ' سیرت حلبیہ)۔

سوال : سورۃ برات کی ابتدائی آیات کب نازل ہوئیں؟

جواب : ۹ ھ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مکہ روانہ ہونے کے بعد۔
(صحیح بخاری، زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مکہ کیوں بھیجا؟

جواب : تاکہ وہ آپ ﷺ کی طرف سے سورہ برات میں دیئے گئے احکامات کا اعلان کر دیں۔
(صحیح بخاری، الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ، اصابہ)۔

سوال : حضرت علی ﷺ کی ملاقات حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کس مقام پر ہوئی؟

جواب : یہ ملاقات عرج یا وادی ضجنان میں ہوئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ امیر ہو یا مامور؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا نہیں بلکہ مامور ہوں۔
(صحیح بخاری، سیرت النبویہ، رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : سورہ برات کی ابتدائی آیات میں کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب : اس سورہ کے ابتدائی حصہ میں مشرکین سے کئے گئے عہد و پیمان کو برابری کی بنیاد پر ختم کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اعلان کیا گیا ہے کہ آئندہ کوئی مشرک اللہ کے گھر میں داخل نہ ہو سکے گا۔ کوئی شخص ننگا ہو کر خانہ کعبہ کا طواف نہیں کر سکے گا۔ کافر جنت میں داخل نہ ہوں گے۔
(زاد المعاد، سیرت النبویہ، الرحیق المختوم، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان احکام کا اعلان کب اور کہاں کیا؟

جواب : ذوالحجہ کی دسویں یعنی قربانی کے دن جمرہ کے پاس کھڑے ہو کر لوگوں میں اعلان کیا۔
(صحیح بخاری، زاد المعاد، استیعاب، طبقات)۔

سوال : ۹ ھ کے چند دوسرے اہم واقعات کیا ہیں؟

جواب : تبوک سے واپسی پر عویمر رضی اللہ عنہ عجلانی اور ان کی بیوی کے درمیان لعان ہوا۔ غامدیہ عورت کو رجم کیا گیا جس نے بدکاری کا اقرار کیا تھا۔ اصحمہ نجاشی شاہ حبشہ نے وفات پائی اور رسول اللہ ﷺ نے اس کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھی۔ راس المنافقین عبداللہ ابن ابی نے وفات پائی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے دعائے مغفرت کی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے روکنے کے باوجود اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ بعد میں وحی نازل ہوئی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے موقف کی تائید ہوئی۔

اسی سال حضرت ام کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا۔

(صحیح بخاری و مسلم' زاد المعاد' سیرۃ النبویہ' فتح الباری)۔

وفود کی آمد سے وصال تک

وِفود کی آمد سے وصال تک

وفود کا سال :

سوال : وفود کا سال کس کو اور کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : ۹ ھ کو وفود کا سال کہا جاتا ہے کیونکہ اس سال بڑی تعداد میں بیرونی قبائل کے وفود حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' درمنثور)

سوال : کتنے وفود بارگاہ نبوی ﷺ میں حاضر ہوئے؟

جواب : اہل مغازی نے جن وفود کا تذکرہ کیا ہے ان کی تعداد ستر سے زیادہ ہے۔ ایک سو پانچ اور ایک سو نو وفود بھی بتائی جاتی ہے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ الرحیق المختوم' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' وفود عرب بارگاہ نبوی میں۔)

سوال : کیا یہ وفود ایک ہی سال میں آئے؟

جواب : جی نہیں۔ وفود کی آمد کا سلسلہ فتح کے بعد زیادہ ہوا لیکن کچھ قبائل اس سے پہلے بھی مدینہ آچکے تھے۔ (فتح الباری' سیرت النبی ﷺ ' وفود عرب بارگاہ نبوی میں۔)

سوال : فتح مکہ کے بعد وفود کی آمد کا سلسلہ تیز کیوں ہوا؟

جواب : فتح مکہ کے بعد بیرونی قبائل کو احساس ہو گیا کہ اب حق غالب آچکا ہے اور اسلام ہی ایسا دین ہے جسے قبول کر کے ہی کامیابی ممکن ہے۔

(سیرت النبی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : قبیلہ عبدالقیس کا وفد پہلی مرتبہ کب اور کس کی سربراہی میں مدینہ آیا؟

جواب : یہ وفد دو مرتبہ آیا۔ پہلی مرتبہ ٦ ھ میں یا پہلے آیا۔ اس قبیلے کا ایک شخص منقذ بن حبان سامان تجارت کے ساتھ مدینہ آتا تھا اس نے اسلام قبول کیا تو پھر تیرہ یا چودہ افراد منذر بن عائذ الاشج العصری کی سربراہی میں مدینہ آیا۔

(مرعاۃ المفاتیح' الرحیق المختوم' طبقات' صحیح بخاری)۔

سوال : دوسری مرتبہ قبیلہ عبدالقیس کا وفد کب مدینے آیا؟

جواب : وفود کے سال یعنی ۹ ھ میں آیا۔ ان کی تعداد چالیس تھی اور اس میں ایک نصرانی علاء بن جارود عبدی بھی تھا جو مسلمان ہو گیا۔

(شرح صحیح مسلم، فتح الباری، زاد المعاد، اسد الغابہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس وفد کی مہمانداری کیسے فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ نے ان لوگوں کو رملہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے مکان پر ٹھہرایا اور دس دن مہمان رکھا۔ (صحیح بخاری و مسلم، سیرت ابن ہشام، زاد المعاد۔)

سوال : مسجد نبوی کے بعد پہلا جمعہ کس مسجد میں پڑھا گیا تھا؟

جواب : قبیلہ عبدالقیس کی مسجد میں جو انہوں نے بحرین کے مقام جواثی میں تعمیر کی تھی۔

(صحیح بخاری، وفود عرب بارگاہ نبوی میں۔ اسد الغابہ)۔

سوال : قبیلہ دوس کا وفد پہلی مرتبہ کب مدینہ آیا؟

جواب : ۷ ھ میں جب آپ ﷺ خیبر میں تھے۔ قبیلے کے سربراہ حضرت طفیل دوسی رضی اللہ عنہ اسلام قبول کر چکے تھے۔ لیکن قوم نہ مانی۔ حضرت طفیل دوسی رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم کے ستر افراد کے ساتھ مدینہ ہجرت کی اور پھر خود خیبر میں حضور ﷺ سے جا ملے۔ (زاد المعاد، وفود عرب بارگاہ نبوی میں، طبقات۔)

سوال : فروہ بن عمرو جذامی کون تھے؟

جواب : رومی فوج میں ایک عربی کمانڈر تھے۔ انہیں رومیوں نے اپنی حدود سے متصل عرب علاقوں کا گورنر بنا رکھا تھا۔ (زاد المعاد، الرحیق المختوم، طبقات، بذل القوۃ

سوال : انہوں نے کب اسلام قبول کیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قاصد بھیجا؟

جواب : ۸ ھ میں جنگ موتہ میں مسلمانوں کی کامیابی کے بعد اسلام لائے اور ایک قاصد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ تحفہ میں سفید خچر بھی تھا۔

(زاد المعاد، وفود عرب بارگاہ نبوی میں، طبقات)۔

سوال : رومیوں نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : رومیوں کو ان کے مسلمان ہونے کا علم ہوا تو پہلے گرفتار کر کے قید کر دیا پھر

مرتد نہ ہونے پر فلسطین میں عفراء نامی چشمے پر سولی دے دی۔

(زاد المعاد، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، بذل القوۃ، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : قبیلہ صداء کا وفد کب اور کس کی سربراہی میں مدینہ آیا؟

جواب : ۸ ھ میں حضرت زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ صدائی کی سربراہی میں پندرہ آدمی مدینے آئے اور اسلام قبول کیا پھر حجتہ الوداع کے موقع پر ایک سو آدمیوں نے بارگاہ نبوی میں شرف باریابی حاصل کیا۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ)۔

سوال : کعب بن زہیر کون تھے؟ ان کے قتل کا حکم کیوں دیا گیا تھا؟

جواب : حضرت کعب بن زہیر بن ابی سلمیٰ رضی اللہ عنہ عرب کے عظیم ترین شاعر تھے۔ جب کافر تھے تو نبی اکرم ﷺ کی ہجو کیا کرتے تھے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ، سیرت ابن ہشام، الاصابہ)

سوال : اس شخص کا نام بتائیے جس کے متعلق فتح مکہ کے موقع پر حکم دیا گیا تھا کہ اگر خانہ کعبہ کا پردہ پکڑے ہوئے بھی پایا جائے تو قتل کر دیا جائے؟

جواب : کعب بن زہیر بن ابی سلمیٰ کے قتل کا لیکن وہ بچ نکلے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت ابن ہشام، اصابہ)

سوال : کعب بن زہیر کب اور کیسے ایمان لائے؟

جواب : ۸ ھ میں غزوہ طائف کے بعد ان کے بھائی بجیر بن زہیر نے لکھا کہ کوئی بھی شخص توبہ کر کے آپ ﷺ کے پاس آجائے تو آپ ﷺ اسے قتل نہیں کرتے۔ اگر نہیں تو پھر جہاں نجات مل سکے نکل بھاگو۔ مزید خط و کتابت کے بعد زہیر مدینے آگئے اور رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر تائب ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔ زاد المعاد، الرحیق المختوم، طبقات)۔

سوال : بنو عذرہ کا وفد کب مدینے آیا؟ اور اسلام قبول کیا؟

جواب : یہ وفد صفر ۹ ھ میں مدینہ آیا اس میں بارہ یا پندرہ یا انیس آدمی تھے جن میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بن نعمان بھی تھے۔ (زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : آپ ﷺ نے وفد عذرہ کو کیا بشارت دی اور کن باتوں سے منع فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے انہیں ملک شام کے فتح کئے جانے کی خبر دی۔ اور کاہنہ عورتوں سے سوال کرنے اور غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ کھانے سے منع فرمایا۔

(زاد المعاد' الرحیق المختوم' رحمتہ للعالمین ﷺ ' وفود عرب بارگاہ نبوی میں۔)

سوال : وفد بلی کب مدینہ آیا؟ اس کے رئیس کون تھے۔؟

جواب : یہ وفد ربیع الاول ۹ ھ میں مدینہ آکر حلقہ بگوش اسلام ہوا۔ اس کے رئیس ابو الضبیب یا ابو الضباب تھے۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' طبقات' وفود عرب بارگاہ نبوی ﷺ میں۔)

سوال : قبیلہ ثقیف کا سردار کون تھا؟ وہ کب اسلام لایا؟

جواب : عروہ بن مسعود ثقفی یہ صلح حدیبیہ میں کفار کا وکیل بن کر آیا تھا جنگ ہوازن و ثقیف کے بعد مدینہ آکر اسلام لایا۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' رحمتہ اللعالمین ﷺ

)

سوال : اس سردار کا نام بتایئے جسے اس کے قبیلے والوں نے اسلام لانے پر قتل کر دیا تھا؟

جواب : عروہ بن مسعود ثقفی۔ آپ ﷺ مدینہ سے اسلام لا کر واپس اپنے قبیلے میں گئے۔ انہیں دعوت دی تو لوگوں نے ان پر تیر برسا کر قتل کر دیا۔

(زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : ثقیف کا وفد کب مدینے آیا؟

جواب : عروہ بن مسعود کے قتل کے بعد لوگوں کو احساس ہوا کہ گردو پیش کا علاقہ مسلمان ہو چکا ہے۔ ہم اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ چنانچہ رمضان ۱۰ ھ میں عبد یا لیل بن عمرو کی سربراہی میں بنو ثقیف کا چھ یا انیس افراد کا وفد مدینے آیا۔ ان میں حضرت عثمان بن ابی العاص بھی موجود تھے۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' تاریخ طبری۔)

سوال : عبد یا لیل کون تھا وہ کیوں مدینے آیا؟

جواب : بنو ثقیف کے سرداروں میں سے تھا جسے سمجھانے حضور اقدس ﷺ ۱۰ نبوی میں طائف تشریف لے گئے تھے اور اس نے نہ صرف وعظ سننے سے انکار کر دیا تھا بلکہ آبادی کے اوباشوں سے آپ ﷺ کی تضحیک کرائی اور پتھروں سے

لہولہان کرایا۔ ۹ ھ میں یہ شخص بنو ثقیف کے وفد کو لے کر مدینہ آیا اور اسلام لایا۔ (زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے مدنی دور نبوت میں شاہان (حمیر) یمن کون تھے؟

جواب : حارث بن عبد کلال اور نعیم بن عبد کلال۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' تاریخ طبری۔)

سوال : رسول اللہ کے نام شاہان یمن کا خط کون لایا؟

جواب : مالک بن مرہ رہاوی۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' رحمتہ اللعالمین' طبقات' البدایہ والنہایہ)۔

سوال : رعین' ہمدان اور معاضر کا سربراہ کون تھا؟ اس کا خط رسول اللہ ﷺ کے نام کون لایا؟

جواب : نعمان بن قیل سربراہ تھا جس کا خط مالک بن مرہ رہاوی لایا۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : اس خط میں ان بادشاہوں نے حضور ﷺ کو کیا لکھا تھا؟

جواب : ان بادشاہوں نے اپنے اسلام لانے اور شرک و اہل شرک سے علیحدگی اختیار کرنے کی اطلاع دی تھی۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' استیعاب' طبقات)۔

سوال : آپ ﷺ نے اس خط کے جواب میں کیا لکھا؟

جواب : آپ ﷺ نے اس خط کے جواب میں اہل ایمان کے حقوق اور ذمہ داریاں بتائیں۔ آپ ﷺ نے اس خط میں معاہدین کے لیے اللہ کا ذمہ اور اس کے رسول ﷺ کا ذمہ بھی دیا تھا بشرطیکہ وہ مقررہ جزیہ ادا کریں۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' فرامین نبوی ﷺ)

سوال : آپ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کیوں بھیجا؟

جواب : تبلیغ دین کے لیے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کو یمن بھیجا اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو ان کا امیر مقرر کیا۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' البدایہ والنہایہ)

سوال : ہمدان کا وفد کب مدینے آیا؟

جواب : ۹ھ میں تبوک سے رسول اللہ ﷺ کی واپسی کے بعد سولہ آدمیوں کا وفد۔

(زاد المعاد' فتح الباری' سیرت ابن ہشام' اسد الغابہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس وفد کا امیر کسے مقرر کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے مالک رضی اللہ عنہ بن غط کو ان کا امیر بنایا اور قوم کے جو لوگ مسلمان ہو چکے تھے ان کا گورنر مقرر کیا۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، اسد الغابہ)۔

سوال : قبیلہ ہمدان میں تبلیغ اسلام کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کسے بھیجا؟

جواب : پہلے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو اور پھر چھ ماہ بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کو۔ قبیلہ حلقہ بگوشِ اسلام ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو خط کے ذریعے اطلاع دی۔ آپ ﷺ نے خط پڑھا تو سجدہ شکر ادا کیا اور فرمایا۔ ہمدان پر سلام۔ ہمدان پر سلام۔

(زاد المعاد، وفود عرب بارگاہ نبوی میں ﷺ، سیرت ابن ہشام، اسد الغابہ)

سوال : وفد بنو فزارہ کب مدینہ آیا؟

جواب : یہ وفد ۹ ھ میں تبوک سے نبی اکرم ﷺ کی واپسی کے بعد آیا۔ اس میں چودہ یا پندرہ افراد تھے۔ (زاد المعاد، فتح الباری، رحمتہ اللعالمین ﷺ، طبقات، بذل القوہ۔)

سوال : نجران کا وفد کب مدینہ آیا؟

جواب : ۹ ھ میں یہ ساٹھ افراد پر مشتمل تھا۔ ان میں چوبیس اشراف تھے۔

(فتح الباری، طبقات، البدایہ والنہایہ۔)

سوال : نجران کے وفد میں تین سرکردہ افراد بھی تھے نام بتایئے؟

جواب : عبدالمسیح جس کے ذمہ امارت وحکومت کا کام تھا۔ دوسرا ایہم یا شرجیل جو سیاسی اور ثقافتی امور کا نگران تھا۔ تیسرا ابو حارثہ بن علقمہ جو دینی سربراہ اور روحانی پیشوا تھا۔ (فتح الباری، رحمتہ اللعالمین ﷺ، بدایہ والنہایہ، طبقات)۔

سوال : نجران کے وفد کی درخواست پر آپ ﷺ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو ان کے ساتھ بھیجا؟

جواب : حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو۔ آپ ﷺ نے اس موقع پر انہیں امت کا امین قرار دیا۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ، الرحیق المختوم، فتح الباری، مواہب اللدنیہ۔)

سوال : بنو حنیفہ کا وفد کب مدینہ آیا؟

جواب : یہ وفد ۹ھ یا ۱۰ھ میں مدینہ آیا۔ اس میں چودہ یا سترہ آدمی تھے۔

(فتح الباری، الرحیق المختوم، رحمۃ اللعالمین ﷺ، بذل القوۃ)

سوال : بنو حنیفہ کے وفد میں ایک ایسا شخص بھی شامل تھا جس نے بعد میں نبوت کا دعویٰ کیا نام بتایئے؟

جواب : مسیلمہ کذاب۔ اس کا پورا نام مسیلمہ بن ثمامہ بن کبیر تھا۔

(فتح الباری، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت ابن ہشام، بذل القوۃ)

سوال : اس وفد کی آمد سے قبل آپ ﷺ نے کیسا خواب دیکھا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے خواب دیکھا کہ آپ ﷺ کے پاس روئے زمین کے خزانے لا کر رکھ دیئے گئے ہیں اور اس میں سے سونے کے دو کنگن آپ ﷺ کے ہاتھ میں آپڑے ہیں۔ آپ ﷺ کو یہ دونوں گراں اور تکلیف دہ محسوس ہوئے۔ چنانچہ آپ ﷺ کو وحی کی گئی کہ ان دونوں کو پھونک دیجئے۔ آپ ﷺ نے پھونک دیا تو دونوں اڑ گئے۔ اس کی تعبیر آپ ﷺ نے یہ بتائی کہ آپ ﷺ کے بعد دو کذاب نکلیں گے۔

(صحیح بخاری، فتح الباری، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : مسیلمہ کذاب نے آنحضرت ﷺ سے کیا کہا اور آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب : اس نے کہا کہ نبوت میں حصہ دار بنالیں یا پھر آپ ﷺ اگر چاہیں تو ہم حکومت کے معاملہ میں آپ ﷺ کو آزاد چھوڑ دیتے ہیں۔ لیکن اپنے بعد اس کو ہمارے لیے طے فرمادیں۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کھجور کی شاخ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا "اگر تم مجھ سے یہ ٹکڑا چاہو گے تو تمہیں یہ بھی نہ دوں گا اور تم اپنے بارے میں اللہ کے مقرر کئے ہوئے فیصلے سے آگے نہیں جا سکتے۔ اور اگر تم نے پیٹھ پھیری تو اللہ تمہیں توڑ کر رکھ دے گا"

(صحیح بخاری، فتح الباری، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : مسیلمہ کذاب نے کب نبوت کا دعویٰ کیا اور کب قتل ہوا؟

جواب : اس نے ۱۰ھ میں نبوت کا دعویٰ کیا اور ربیع الاول ۱۲ھ میں عہد فاروقی میں یمامہ

کے اندر حضرت وحشی کے ہاتھوں قتل ہوا۔

(فتح الباری، سیرت النبویہ، سیرت رسول عربی ﷺ، استیعاب۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے جھوٹے نبی مسیلمہ کذاب کے پاس کن صحابی کو بھیجا تھا؟

جواب : حضرت حبیب بن زید رضی اللہ عنہ کو۔ (زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، سیر الصحابہ ؓ)

سوال : مسیلمہ کذاب نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : ان کو اپنی امامت ماننے پر مجبور کیا اور انکار پر جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، سیر الصحابہ ؓ)

سوال : دوسرا مدعی نبوت کون تھا۔ وہ کب قتل ہوا؟

جواب : اسود عنسی تھا جس نے یمن میں فساد برپا کیا۔ اسے رسول اللہ ﷺ کی وفات سے ایک دن پہلے حضرت فیروز رضی اللہ عنہ نے قتل کیا۔

(فتح الباری، مختصر سیرت الرسول ﷺ، الرحیق المختوم۔)

سوال : بنو عامر بن صعصعہ کا وفد کب مدینہ آیا؟

جواب : یہ وفد بھی ۹ ھ میں مدینہ آیا۔ اس وفد میں تمام کے تمام اپنی قوم کے سربر آوردہ شیطان تھے۔ ان میں عامر بن طفیل بھی تھا۔

(زاد المعاد، رحمۃ للعالمین ﷺ، سیرت ابن ہشام، طبقات۔)

سوال : عامر بن طفیل کون تھا؟

جواب : یہ وہی دشمن خدا تھا جس نے بیئر معونہ پر ستر صحابہ کرام ؓ کو قتل کیا تھا۔

(فتح الباری، مواہب اللدنیہ۔)

سوال : وفد بنی عامر نے اس موقع پر کیا سازش کی تھی؟

جواب : عامر بن صعصہ اور اربد بن قیس نے سازش کی کہ نبی اکرم ﷺ کو دھوکہ دے کر قتل کر دیں گے۔ (مسند احمد، فتح الباری، الرحیق المختوم، طبقات)۔

سوال : ان دشمنوں نے رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کی کیسے کوشش کی؟

جواب : عامر نے نبی اکرم ﷺ سے گفتگو شروع کی اور اربد گھوم کر آپ ﷺ کے پیچھے پہنچا اور تلوار میان سے نکالی لیکن اس کے بعد اللہ نے اس کا ہاتھ روک لیا اور وہ تلوار بے نیام نہ کر سکا۔ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو محفوظ رکھا۔

(فتح الباری، زاد المعاد، زرقانی، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ان دونوں کافروں کا انجام کیا ہوا؟

جواب : نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں پر بددعا کی۔ واپسی پر اللہ نے اربد اور اس کے اونٹ پر بجلی گرادی اور وہ جل مرا۔ عامر ایک سلولیہ عورت کے ہاں اترا' اسی دوران اس کی گردن میں گلٹی نکل آئی اور وہ اسی سے مرگیا۔

(فتح الباری' الرحیق المختوم' صحیح بخاری' طبقات۔)

سوال : وفد تجیب کب مدینہ آیا؟

جواب : ۹ ھ میں یہ وفد مدینے آیا اس میں تیرہ افراد تھے۔ ۱۰ ھ میں جب حضور ﷺ نے حج کیا تو یہ وفد پھر آپ ﷺ سے ملا۔

(زاد المعاد' بیہقی' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' بذل القوۃ ۔)

سوال : وفد طے کب مدینہ آیا؟

جواب : یہ وفد بھی ۹ ھ میں مدینہ آیا اور اسلام قبول کیا۔ اس میں پندرہ آدمی تھے۔

(زاد المعاد' الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام' اسد الغابہ)۔

سوال : وفد طے میں ایک مشہور شہسوار صحابی رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت زید الخیل رضی اللہ عنہ' آپ ﷺ نے ان کا نام زید الخیر رکھ دیا۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید الخیل رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے حضرت زید کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا "مجھ سے عرب کے جس کسی آدمی کی خوبی بیان کی گئی اور پھر وہ میرے پاس آیا تو میں نے اسے اس کی شہرت سے کچھ کم تر ہی پایا مگر اس کے برعکس زید الخیل کی شہرت ان کی خوبیوں کو نہیں پہنچ سکی۔ (فتح الباری' زاد المعاد' الرحیق المختوم۔)

سوال : وفد اشعریین کب مدینہ آیا؟

جواب : یہ اہل یمن تھے اور قبیلہ اشعریہ سے ان کا تعلق تھا۔ یہ ۹ھ میں مدینہ آئے۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ فتوح البلدان' طبقات۔)

سوال : وفد اشعریین کی آمد پر رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا تھا "اہل یمن آئے جن کے دل نہایت نرم اور ضعیف ہیں۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' زاد المعاد' طبری' اسد الغابہ۔)

سوال : وفد ازد کب مدینہ آیا؟ اس میں کتنے لوگ تھے؟

جواب : یہ وفد سات افراد پر مشتمل تھا اور ۹ھ میں مدینہ آیا

(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' وفود عرب بارگاہ نبوی میں۔)

سوال : عبدالقیس کا وفد کب مدینہ آیا؟

جواب : یہ عرب کا مشہور اور عظیم قبیلہ ہے۔ اس کا وفد پہلے ۵ھ میں پھر ۹ھ یا ۱۰ھ میں مدینہ آیا۔ پہلی مرتبہ تیرہ اور دوسری مرتبہ بیس افراد تھے۔

(زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ' رحمۃ اللعالمین ﷺ' اسد الغابہ۔)

سوال : کندہ کا وفد کب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب : ۱۰ھ میں کندہ کا وفد آیا۔ یہ ساٹھ یا اسی افراد تھے۔ اشعث بن قیس بھی ان کے ساتھ تھے۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ' طبقات' الاصابہ)۔

سوال : قبیلہ بنو حارث بن کعب کا وفد کب مدینہ آیا؟

جواب : ۱۰ھ میں آیا۔ یہ لوگ پہلے مسلمان ہو چکے تھے۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ' طبقات' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : مزینہ کا وفد کب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب : مزینہ کے چار سو آدمیوں پر مشتمل یہ وفد ۹ھ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ' زاد المعاد' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : بنو سعد کا وفد کب مدینے آیا؟

جواب : ۹ھ میں بنو سعد ہذیم بن قضاعہ کا وفد آیا۔ یہ لوگ بھی یمن کے رہنے والے تھے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ زاد المعاد' وفود عرب بارگاہ نبوی میں۔)

سوال : بنو اسد کا وفد کب مدینہ آیا؟

جواب : ۹ھ میں دس افراد پر مشتمل بنو اسد کا وفد آیا۔ وابصہ بن معبد اور طلیحہ بن خویلد بھی اس میں شریک تھے۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ' اسد الغابہ' طبقات)۔

سوال : قبیلہ بنی مرہ کا وفد کب آنحضرت ﷺ کے پاس آیا؟

جواب : تیرہ آدمیوں کا یہ وفد ۹ھ یا ۱۰ھ میں مدینہ آیا۔ ان کا امیر حارث بن عوف تھا۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : خولان کا وفد کب مدینہ آیا؟

جواب : دس یا پندرہ آدمیوں پر مشتمل یہ وفد شعبان ۱۰ھ میں مدینہ آیا۔

(مختصر سیرت الرسول، رحمۃ اللعالمین ﷺ، تاج العروس، طبقات۔)

سوال : محارب کا وفد کب آیا؟

جواب : حجۃ الوداع ۱۰ھ میں یہ دس افراد تھے۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ، طبقات، الاصابہ)۔

سوال : سلامان کا وفد کب آیا؟

جواب : سولہ آدمیوں پر مشتمل یہ وفد شوال ۱۰ھ میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، طبقات، زاد المعاد۔)

سوال : بنو ازد کا وفد کب آپ ﷺ کی خدمت میں آیا؟

جواب : ۱۰ھ میں۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : وفد غسان کب مدینے آیا؟

جواب : قبیلہ غسان کے تین افراد کا وفد رمضان ۱۰ھ میں مدینہ آیا۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ، زاد المعاد، طبقات۔)

سوال : وفد بنو عبس کب مدینہ آیا تھا؟

جواب : یہ وفد ۱۰ھ میں حضور ﷺ کی رحلت سے چار ماہ پیشتر آیا تھا۔ یہ علاقہ نجران کے باشندے تھے۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ، زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : وفد غامد کب مدینہ آیا تھا؟

جواب : دس افراد پر مشتمل یہ وفد ۱۰ھ میں مدینہ آیا تھا۔ (زاد المعاد، طبقات، بذل القوہ)۔

سوال : وفد نخع کب مدینہ آیا تھا؟

جواب : یہ آخری وفد ہے جو آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ دو سو افراد پر مشتمل یہ وفد محرم ۱۱ھ میں مدینہ آیا تھا۔

(زاد المعاد، رحمۃ اللعالمین ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

حجۃ الوداع :

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اپنی وفات کے بارے

میں کیسے خبر دی؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اے معاذ! غالباً تم مجھ سے میرے اس سال کے بعد نہ مل سکو گے۔ بلکہ غالباً میری اس مسجد اور میری قبر کے پاس سے گزرو گے"

(صحیح مسلم' الرحیق المختوم' زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت محمدیہ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : آپ ﷺ نے یہ الفاظ کب ارشاد فرمائے تھے؟

جواب : ۱۰ھ میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر بنا کر روانہ کرتے وقت۔

(صحیح مسلم' الرحیق المختوم' زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت محمدیہ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : حج کب فرض ہوا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے کب ادا کیا تھا؟

جواب : ۵ھ میں یا ۹ھ میں یا ۱۰ھ میں حضور اقدس ﷺ نے ۱۰ھ میں ادا فرمایا تھا۔

(زاد المعاد' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' طبقات' اسد الغابہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ کے اس حج کو حجتہ الوداع کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے اس حج سے تین ماہ بعد رحلت فرمائی تھی۔

(ضیاء النبی ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت النبویہ' اصابہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ سے حج کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

جواب : پچیس یا چھبیس ذی قعد کو سنیچر کے دن ظہر کی نماز کے بعد

(الرحیق المختوم' صحیح بخاری' زاد المعاد' طبقات' مدارج النبوت۔)

سوال : اس سال کتنے مسلمانوں نے حج ادا کیا تھا؟

جواب : ایک لاکھ سے زائد مسلمانوں نے۔

(صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' فتوح البلدان۔)

سوال : حجتہ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے مدینہ کا امیر کسے مقرر کیا؟

جواب : حضرت ابو رجانہ سعدی رضی اللہ عنہ کو۔ (طبقات' سیرت ابن اسحاق' اصابہ)۔

سوال : آپ ﷺ نے حج و عمرہ کی نیت سے کس جگہ احرام باندھا تھا؟

جواب : روانگی کے دوسرے دن ذوالحلیفہ میں۔ (صحیح بخاری' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : آپ ﷺ نے مکہ کے قریب کہاں پڑاؤ کیا تھا؟

جواب : وادی ذی طویٰ میں۔ یہاں رات گزاری تھی۔

(صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ مکہ معظمہ کب پہنچے تھے؟

جواب : چار ذی الحجہ کو اتوار کے روز۔ اس سفر میں آپ ﷺ نے آٹھ راتیں راستے میں گزاریں تھیں۔

(صحیح بخاری' ضیاء النبی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : طواف اور سعی سے فارغ ہو کر آپ ﷺ نے کہاں قیام فرمایا تھا؟

جواب : بالائی مکہ میں حجون کے پاس۔ (صحیح بخاری' الرحیق المختوم' زاد المعاد' طبقات)۔

سوال : حضور ﷺ نے حج کے موقع پر کتنی تقریریں فرمائیں اور کہاں کہاں؟

جواب : تین تقریریں۔ ۹ ذی الحجہ کو عرفہ کے مقام پر جب کہ آپ ﷺ قصویٰ اونٹنی پر سوار تھے۔ دس ذی الحجہ کو منیٰ کے مقام پر اور گیارہ ذی الحجہ کو بھی منیٰ کے مقام پر

(زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' صحیح بخاری' طبقات' سیرت محمدیہ ﷺ)

سوال : آپ ﷺ منیٰ میں کب تشریف لے گئے اور کتنا عرصہ قیام کیا؟

جواب : آٹھ ذی الحجہ۔ ترویہ کے دن۔ آپ ﷺ منیٰ تشریف لے گئے اور وہاں ۹ ذی الحجہ کی صبح تک قیام فرمایا۔ ظہر' عصر' مغرب' عشاء اور فجر کی نمازیں وہیں پڑھیں اور سورج طلوع ہونے پر عرفہ روانہ ہوئے۔

(صحیح بخاری و مسلم' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' طبقات' تاریخ طبری۔)

سوال : آپ ﷺ نے عرفات (عرفہ) میں خطبہ دیتے ہوئے اپنی وفات کا کس طرح اشارہ دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "لوگو! میری بات سن لو! کیونکہ میں نہیں جانتا کہ شاید اس سال کے بعد اس مقام پر میں تم سے کبھی نہ مل سکوں"

(صحیح مسلم' سیرت النبویہ' وفاء الوفاء' مواہب اللدنیہ' رسالتمآب ﷺ)

سوال : آپ ﷺ نے مسلمانوں کے خون اور سود کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : "تمہارا خون اور تمہارا مال ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہے جس طرح تمہارے آج کے دن کی' اس مہینے کی اور اس شہر کی حرمت ہے۔ سنو! جاہلیت کی ہر چیز میرے پاؤں تلے روندی گئی جاہلیت کے خون بھی ختم کر دیئے گئے اور ہمارے خون میں سے پہلا خون جسے ختم کر رہا ہوں وہ ربیعہ بن حارث کے بیٹے

کا خون ہے۔ اور جاہلیت کا سود ختم کر دیا گیا ہے اور ہمارے سود میں سے پہلا سود جسے میں ختم کر رہا ہوں وہ عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا سود ہے۔ اب یہ سارا کا سارا سود ختم ہے۔"

(سیرت النبویہ' صحیح بخاری و مسلم' الرحیق المختوم' سیرت سرور عالم ﷺ' اسد الغابہ۔)

سوال : آپ ﷺ نے خطبہ عرفہ میں عورتوں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : "عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ کیونکہ تم نے انہیں اللہ کی امانت کے ساتھ لیا ہے' اور اللہ کے کلمے کے ذریعے حلال کیا ہے۔ ان پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی ایسے شخص کو نہ آنے دیں جو تمہیں گوارا نہیں۔ اگر وہ ایسا کریں تو تم انہیں مار سکتے ہو۔ لیکن سخت مار نہ مارنا' اور تم پر ان کا حق یہ ہے کہ تم انہیں بہتر طریقے سے کھلاؤ پلاؤ"

(سیرت النبویہ' صحیح بخاری و مسلم' اصابہ' اسد الغابہ' فتوح البلدان۔)

سوال : آپ ﷺ نے قرآن کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : "میں تم میں ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر تم نے اسے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو اس کے بعد ہرگز گمراہ نہ ہو گے اور وہ ہے اللہ کی کتاب"

(صحیح مسلم' سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' مدارج النبوت' روض الانف۔)

سوال : آپ ﷺ نے توحید و رسالت اور عبادات کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : "یاد رکھو! میرے بعد کوئی نبی نہیں' اور تمہارے بعد کوئی امت نہیں لہٰذا اپنے رب کی عبادت کرنا' پانچ وقت کی نماز پڑھنا' رمضان کے روزے رکھنا' خوشی خوشی اپنے مال کی زکوٰۃ دینا' اپنے پروردگار کے گھر کا حج کرنا اور اپنے حکمرانوں کی اطاعت کرنا' ایسا کرو گے تو اپنے پروردگار کی جنت میں داخل ہو گے"

(ابن ماجہ' ابن عساکر' رحمۃ اللعالمین ﷺ' طبقات' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے تبلیغ دین کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "تم سے میرے متعلق پوچھا جانے والا ہے' تو تم لوگ کیا کہو گے؟" صحابہؓ نے کہا' ہم شہادت دیتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تبلیغ کر دی' پیغام پہنچا دیا اور خیر خواہی کا حق ادا کر دیا۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے

انگشت شہادت کو آسمان کی طرف اٹھایا اور لوگوں کی طرف جھکاتے ہوئے تین بار فرمایا "اے اللہ گواہ رہنا"

(صحیح مسلم، سیرت النبویہ، الرحیق المختوم، رحمتہ اللعالمین ﷺ، فقہ السیرہ)

سوال : آپ ﷺ کے ارشادات کو بلند آواز سے لوگوں تک کون پہنچا رہے تھے؟

جواب : حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ بن امیہ بن خلف۔ (الرحیق المختوم، البدایہ والنہایہ، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ خطبہ سے فارغ ہوئے تو کون سی آیت نازل ہوئی؟

جواب : سورہ مائدہ کی آیت "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور تمہارے لیے اسلام کو بحیثیت دین پسند کر لیا"

(صحیح مسلم و بخاری، رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت النبویہ، طبقات، فقہ السیرہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ منیٰ کے لئے روانہ ہوئے تو اونٹنی قصویٰ پر آپ ﷺ کے پیچھے کون تھا؟

جواب : حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ۔ (صحیح مسلم، سیرت النبویہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حجتہ الوداع کے موقع پر کتنے اونٹ ذبح کئے؟

جواب : سو اونٹ ذبح کئے ان میں سے ۶۳ اونٹ اپنے دست مبارک سے ذبح کئے۔

(صحیح مسلم، زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ، طبقات، اسد الغابہ۔)

سوال : باقی اونٹ کس نے ذبح کئے؟

جواب : باقی ۳۷ اونٹ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذبح کئے۔ اس طرح تعداد سو ہو گئی۔

(صحیح مسلم وبخاری، رحمتہ اللعالمین ﷺ، طبقات، اسد الغابہ۔)

سوال : آیت جس میں دین مکمل ہونے کی بشارت دی گئی ہے وہ کب نازل ہوئی؟

جواب : ۹ ذی الحجہ ۱۰ھ کو عرفہ کے روز جمعہ کے دن۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت النبی ﷺ، محمد الرسول اللہ ﷺ (محمد رضا)

سوال : آپ ﷺ عرفہ میں کس راستے سے داخل ہوئے تھے اور کس راستے سے واپس آئے؟

جواب : ضب کے راستے سے داخل ہوئے اور مازمین کے راستے سے واپس آئے

(مختصر سیرت الرسول ﷺ، زاد المعاد، سیرت النبویہ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : قربانی کے بعد آپ ﷺ کے سر مبارک کے بال کس نے تراشے؟

جواب : حضرت معمر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ نے۔ (صحیح مسلم، مختصر سیرت الرسول ﷺ، الرحیق المختوم)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے دوسرا خطبہ کب اور کہاں ارشاد فرمایا؟

جواب : یوم النحر یعنی دس ذوالحجہ کو۔ (ابو داؤد، رحمتہ اللعالمین ﷺ سیرت حلبیہ، فتوح البلدان)۔

سوال : اس خطبہ میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : اس خطبے میں بہت سی باتیں گزشتہ خطبے کی دہرائیں۔ اس کے علاوہ آپ ﷺ نے فرمایا "سال بارہ مہینے کا ہے جس میں سے چار مہینے حرام کے ہیں۔ ذی قعد، ذی الحجہ، محرم اور رجب" آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا تم لوگ بہت جلد اپنے پروردگار سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا۔ لہٰذا دیکھو میرے بعد پلٹ کر گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔" (صحیح بخاری، جامع ترمذی، مشکوۃ البدایہ والنہایہ)۔

سوال : آپ ﷺ یوم النحر کے بعد کتنے دن منیٰ میں رہے؟

جواب : آپ ﷺ ایام تشریق یعنی ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ ذی الحجہ کو منیٰ میں مقیم رہے۔ اس دوران آپ ﷺ نے مناسک حج بھی ادا فرمائے اور لوگوں کو شریعت کے احکام بھی سکھائے۔ (جامع ترمذی، ابن ماجہ، مشکوۃ، طبقات، اصابہ)۔

سوال : آپ ﷺ نے تیسرا خطبہ کب اور کہاں ارشاد فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے تیسرا خطبہ ایام تشریق میں ۱۱ ذوالحجہ کو منیٰ میں ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ خم غدیر پر دیا گیا اس لیے اسے خطبہ غدیر بھی کہتے ہیں۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت النبی ﷺ، زاد المعاد، استیعاب، سیرت حلبیہ)۔

سوال : اس خطبہ میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : دیگر باتوں کے علاوہ آپ ﷺ نے اس خطبہ میں اہل بیت رضوان اللہ علیہم کی شان و منزلت کا اظہار فرمایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا "جس کا میں مولا ہوں، علی بھی اس کا مولا ہے"

(رحمتہ اللعالمین ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، محمد الرسول اللہ ﷺ (محمد میاں)۔ سیرت حلبیہ۔)

سوال : سورہ نصر کب نازل ہوئی؟

جواب : ۱۰ھ میں آپ ﷺ کے وصال سے چھ ماہ پہلے۔ اس کے نزول سے رسول اللہ ﷺ سمجھ گئے کہ اس سال میں کوچ کی اطلاع دی گئی ہے۔
(صحیح بخاری، رحمۃ اللعالمین ﷺ، طبقات، تاریخ طبری، طبرانی۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے منیٰ سے کب کوچ فرما کر کہاں قیام فرمایا؟

جواب : یوم النفر یعنی ۱۳۔ ذی الحجہ کو منیٰ سے کوچ فرما کر وادی ابطح کے خیف بنی کنانہ میں قیام فرمایا۔ (صحیح بخاری ومسلم، فتح الباری، سیرت النبویہ، زاد المعاد)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کس صحابی رضی اللہ عنہ کی درخواست پر خطبہ حجۃ الوداع لکھ کر دینے کا حکم دیا تھا؟

جواب : حضرت ابو شاہ یمنی رضی اللہ عنہ کی درخواست پر۔
(مختصر سیرت الرسول ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، زاد المعاد۔)

سوال : مزدلفہ سے حضور ﷺ کس راستے سے جمرات تک پہنچے تھے؟

جواب : وادی محسر کے راستے سے۔ یہ وادی منیٰ اور مزدلفہ کے درمیان واقع ہے۔
(زاد المعاد، سیرت النبویہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے یہاں سے تیزی کے ساتھ گزرنے کی ہدایت کیوں کی تھی؟

جواب : یہاں ابرہہ کے لشکر پر تباہی نازل ہوئی تھی۔
(زاد المعاد، سیرت النبی ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، استیعاب۔)

سوال : حجۃ الوداع کے اور کون سے نام ہیں؟

جواب : حجۃ البلاغ، حجۃ الاسلام، حجۃ الکمال، حجۃ التمام۔
(مختصر سیرت الرسول ﷺ، زاد المعاد، سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے عید الضحیٰ کس مقام پر ادا فرمائی؟

جواب : کسی مقام پر بھی نہیں کیونکہ حاجی عید الضحیٰ ادا نہیں کرتے۔
(سیرت النبی ﷺ، سیرت حلبیہ، زاد المعاد، طبقات۔)

سوال : حجۃ الوداع سے واپسی پر کس صحابی رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی چند شکایات آنحضرت ﷺ تک پہنچائیں تھیں؟

جواب : حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے۔ جس کے جواب میں آپ ﷺ نے خطبہ غدیر ارشاد فرمایا تھا۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، البدایہ والنہایہ۔)

وصال سے پہلے :

سوال : نبی اکرم ﷺ نے آخری رمضان میں کتنے دن کا اعتکاف فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے ۱۰ھ میں اپنی زندگی کے آخری رمضان میں بیس دن کا اعتکاف فرمایا۔ ہر سال دس دن کا اعتکاف فرماتے تھے۔

(صحیح بخاری، رحمۃ اللعالمین ﷺ، سیرت محمدیہ ﷺ، فقہ السیرۃ)

سوال : آپ ﷺ شہدائے احد کے فاتحہ کے لیے کب تشریف لے گئے؟

جواب : صفر ۱۱ھ میں تین سال کے بعد۔ (صحیح مسلم و بخاری، الرحیق المختوم، سیرت النبی ﷺ)

سوال : کونسا آخری لشکر رسول اللہ ﷺ نے حج سے واپسی پر روانہ فرمایا؟

جواب : وہ لشکر جس کے سردار حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تھے۔ اسے جیش اسامہ رضی اللہ عنہ بھی کہتے ہیں۔ (زاد المعاد، رحمۃ اللعالمین ﷺ، کتاب المغازی، سیرت الصحابہ)

سوال : یہ لشکر کب اور کہاں روانہ کیا جا رہا تھا؟

جواب : صفر ۱۱ھ میں شام کی طرف۔ (صحیح بخاری، سیرت النبویہ، الرحیق المختوم، کتاب المغازی، طبقات۔)

سوال : یہ لشکر مدینے سے باہر کہاں خیمہ زن تھا کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کی خبر ملی؟

جواب : مدینہ سے تین میل دور مقام جرف میں۔ (صحیح بخاری، سیرت النبویہ، طبقات، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : یہ لشکر شام کب پہنچا تھا؟

جواب : یہ لشکر رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں روانہ نہ ہو سکا۔ پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسے روانہ کیا۔

(سیرت النبی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، سیرت حلبیہ، حیاۃ الصحابہ، جرنیل صحابہ رضی اللہ عنہم)

سوال : ایک موقع پر حضور ﷺ نے منبر پر چڑھ کر کیا خطبہ ارشاد فرمایا؟

جواب : "لوگو! میں تم پر سبقت لے جانے والا ہوں۔ میں تم پر گواہ ہوں۔ اور واللہ مجھے اس وقت اپنا حوض دکھائی دے رہا ہے۔ مجھے زمین کی چابیاں دے دی گئی ہیں۔ واللہ! مجھے یہ خوف نہیں کہ میرے بعد تم شرک کرنے لگو گے۔ ہاں مگر مجھے یہ خوف ہے کہ تم دنیا میں مبتلا ہو جاؤ گے۔"

(مختصر سیرت الرسول ﷺ، صحیح مسلم و بخاری، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : ایک دوسرے موقعہ پر آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : "اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بندے کو اختیار دیا ہے کہ وہ جو چاہے تو دنیا پسند کر لے' اور چاہے تو وہ چیز اختیار کرلے جو اللہ رب العزت کے پاس ہے۔ چنانچہ اس بندے نے اپنے لئے وہی کچھ پسند کرلیا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے"

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت حلبیہ' سیرت محمدیہ۔)

سوال : آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : لوگوں میں سے رفاقت اور مال کے لحاظ سے میرے لیے زیادہ صاحب احسان ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ اور اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو یہ خلیل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہوتے۔ تاہم اسلامی اخوت اور محبت ومودت بھی کچھ معمولی چیزیں نہیں ہیں۔"

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت النبویہ' حیات الصحابہ

سوال : حضور اقدس ﷺ حجۃ الوداع کے کتنے ماہ بعد بیمار ہوئے؟

جواب : تین ماہ بعد۔ (تاریخ طبری' تاریخ ابن ہشام' طبقات۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کب بیمار ہوئے؟

جواب : ۲۹ صفر ۱۱ھ بروز بدھ۔

(صحیح بخاری ومسلم' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق' اسد الغابہ۔)

سوال : آپ ﷺ کیا بیمار ہوئے؟

جواب : ایک جنازے میں بقیع تشریف لے گئے۔ واپسی پر سر میں درد شروع ہوا پھر تیز بخار ہوگیا۔ (صحیح بخاری ومسلم' فتح الباری' روض الانف' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کتنے دن بیمار رہے؟

جواب : مرض کی کل مدت ۱۳یا۱۴دن ہے۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ' سیرت النبویہ' روض الانف)۔

سوال : آپ ﷺ نے اسی حالت مرض میں کتنے دن نماز پڑھائی؟

جواب : آپ ﷺ نے گیارہ دن نماز پڑھائی۔

(سیرت النبی ﷺ ' زاد المعاد' طبقات' تاریخ اسلام کامل' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کتنی نمازیں مسجد میں ادا نہیں کرسکے؟

جواب : سترہ نمازیں۔ (سیرت النبویہ' زاد المعاد' طبقات' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : یہ نمازیں کس نے پڑھائیں؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔ (تاریخ ابن اسحاق، سیرت حلبیہ، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : بیماری کے آغاز میں آپ ﷺ کن ازواج مطہرہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے؟

جواب : حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے۔ (ازواج مطہرات، امہات المومنین، امت مسلمہ کی مائیں)

سوال : آپ ﷺ کن ازواج مطہرات رضی اللہ عنہا کے گھر منتقل ہو گئے؟

جواب : تمام ازواج مطہرہ کی اجازت سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں منتقل ہو گئے۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، الرحیق المختوم، امہات المومنین)

سوال : آپ ﷺ کن دو صحابہ رضی اللہ عنہم کا سہارا لے کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر منتقل ہوئے؟

جواب : حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کا سہارا لے کر۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ، الرحیق المختوم، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : اس دوران حضور ﷺ نے پہلی تقریر کیوں فرمائی؟

جواب : انصار و مہاجرین کو دلاسہ دینے کے لیے مسجد نبوی میں تشریف لائے اور منبر پر بیٹھ کر تقریر فرمائی۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ، محمد الرسول اللہ ﷺ (محمد میاں)۔ اصابہ۔)

سوال : کیا حضور ﷺ بیماری کے دوران دوبارہ باہر تشریف لائے؟

جواب : ایک مرتبہ اور زیارت سے مشرف فرمایا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ کر نماز پڑھائی۔ حضور ﷺ تکبیر فرماتے تھے۔ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بلند آواز سے پہنچا رہے تھے۔ (سیرت النبویہ، رحمۃ للعالمین ﷺ، طبقات، فتوح البلدان۔)

سوال : آپ ﷺ نے مسجد نبوی کے دروازوں کے بارے میں کیا حکم دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ ابوبکر کے دروازہ کے سوا مسجد کے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں۔ (زاد المعاد، سیرت النبویہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : کیا حضور ﷺ نے کوئی علاج بھی فرمایا؟ وہ کیا تھا؟

جواب : کئی مرتبہ بخار کی تیزی میں غسل فرمایا یعنی پانی سے بخار کا علاج فرمایا اور کچھ دوائیں بھی استعمال کرائی گئیں۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ، زاد المعاد، الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں قیام کے دوران حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا معمول کیا تھا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا معوذات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حفظ کی ہوئی دعائیں پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دم کرتی رہتی تھیں اور برکت کی امید میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک پر پھیرتی تھیں۔ (صحیح بخاری و مسلم' زاد المعاد' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : وفات سے پانچ روز پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا کیفیت تھی؟

واب : وفات سے پانچ دن پہلے چہار شنبہ (بدھ) کو جسم کی حرارت شدید ہو گئی جس سے تکلیف بڑھ گئی اور غشی طاری ہو گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر مختلف کنوؤں کے سات مشکیزے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن پر بہائے گئے جس سے طبیعت بحال ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے اور منبر پر بیٹھ کر خطبہ دیا اور ظہر کی نماز پڑھائی۔ (سیرت النبویہ' زاد المعاد' رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم)۔

سوال : ایک شخص نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمے میرے تین درہم باقی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسے ادا کرنے کا حکم دیا؟

جواب : حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو۔ (صحیح بخاری' موطا امام مالک' سیرت حلبیہ)۔

سوال : وفات سے چار دن پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب : جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سخت تکلیف سے دوچار تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "لاؤ میں تحریر لکھ دوں" گھر کے دوسرے افراد کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر تکلیف کا غلبہ ہے اور تمہارے پاس قرآن ہے' بس اللہ کی یہ کتاب تمہارے لیے کافی ہے۔ (مشکوۃ' صحیح بخاری' وفاء الوفاء)۔

سوال : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کب تک نمازیں خود پڑھائیں؟

جواب : مرض کی شدت کے باوجود وفات سے چار دن پہلے یعنی جمعرات تک۔
(مشکوۃ' صحیح بخاری' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری نماز کونسی پڑھائی اور اس میں کونسی سورہ تلاوت فرمائی۔؟

جواب : مغرب کی نماز جس میں سورہ والمرسلات پڑھی۔

(صحیح بخاری' الرحیق المختوم' طبقات' تاریخ اسلام کامل)

سوال : وفات سے دو دن پہلے حضور ﷺ کی کیفیت کیا تھی؟

جواب : آپ ﷺ کی طبیعت قدرے بہتر ہوئی تو آپ ﷺ دو آدمیوں کے سہارے مسجد میں تشریف لائے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر ظہر کی نماز ادا فرمائی۔ یہ دو دن پہلے ہفتہ کی بات ہے۔

(صحیح بخاری' زاد المعاد' سیرت النبویہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : وفات سے ایک دن پہلے آپ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب : وفات سے ایکدن پہلے یعنی اتوار کو آپ ﷺ نے تمام غلاموں کو آزاد فرمایا۔ سات دینار جو پاس تھے صدقہ کر دیئے اور اپنے ہتھیار مسلمانوں کو ہبہ فرما دیئے۔

(صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ' استیعاب' اصابہ۔)

سوال : حیات مبارکہ کے آخری دن یا آخری ہفتے حضور ﷺ کی اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کیا بات ہوئی؟

جواب : آپ ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے سرگوشی میں کچھ کہا تو وہ رونے لگیں۔ آپ ﷺ نے انہیں پھر بلایا اور کچھ سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں۔ بعد میں دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ آقا ﷺ نے پہلے انہیں اپنی وفات کے بارے میں بتایا تو وہ رونے لگیں۔ پھر آپ ﷺ نے بتایا کہ تمام اہل خانہ میں سب سے پہلے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ سے جا ملیں گی تو وہ ہنسنے لگیں۔

(صحیح بخاری ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' البدایہ والنہایہ' سیرت محمدیہ' تذکار صحابیات ؓ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کیا بشارت دی؟

جواب : آپ ﷺ نے بشارت دی کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ساری خواتین عالم کی سردار ہیں۔ (صحیح بخاری' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' البدایہ والنہایہ' سیرت محمدیہ' تذکار صحابیات ؓ)

سوال : حضرت فاطمہ ؓ نے حضور اقدس ﷺ کو تکلیف میں دیکھ کر دکھ کا اظہار کیا تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : "تمہارے ابا پر آج کے بعد کوئی تکلیف نہیں"۔

(صحیح بخاری' فتح الباری' الرحیق المختوم' تذکار صحابیات' سیرت ابن اسحق۔

سوال : آپ ﷺ نے اپنی بیماری کے بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا فرمایا؟

جواب : "اے عائشہ! "خیبر میں جو کھانا میں نے کھالیا تھا اس کی تکلیف برابر محسوس کر رہا ہوں۔ اس وقت مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ اس زہر کے اثر سے میری رگ جان کٹی جا رہی ہے" (صحیح بخاری' فتح الباری' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : آپ ﷺ نے حیات مبارکہ کے آخری دن اپنے اہل خانہ سے کیا فرمایا؟

جواب : حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو بلا کر پیار کیا اور ان کے بارے میں خیر کی وصیت فرمائی۔ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کو بلایا اور انہیں وعظ و نصیحت کی۔

(صحیح بخاری' فتح الباری' رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "نماز' نماز' اور تمہارے غلام" آپ ﷺ نے یہ الفاظ کئی بار دہرائے۔ (صحیح بخاری' فتح الباری' رحمۃ للعالمین ﷺ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : نزع کے وقت رسول اللہ ﷺ نے کس کے سینے پر ٹیک لگائی ہوئی تھی؟

جواب : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے۔ (صحیح بخاری' فتح الباری' البدایہ والنہایہ' زاد المعاد)۔

سوال : نزع کے وقت رسول اللہ ﷺ کا عمل کیا تھا؟

جواب : ایک پانی کا پیالہ حضور ﷺ کے پاس تھا۔ اس میں دست مبارک ڈالتے اور چہرے پر پھیرتے تھے۔ (زاد المعاد' الرحیق المختوم' صحیح بخاری' فقہ السیرۃ۔)

سوال : نزع کے وقت آپ ﷺ کی زبان پر کون سی دعا تھی؟

جواب : "اے اللہ! موت کی سختی میں میری مدد فرما"

(صحیح بخاری' رحمۃ للعالمین ﷺ' سیرت النبی ﷺ' طبقات۔)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نزع کے وقت کی کیفیت بیان کر کے کیا فرمایا کرتی تھیں؟

جواب : "اللہ کی ایک نعمت مجھ پر یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے گھر میں' میری باری کے دن' میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے وفات پائی۔ اور آپ

ﷺ کی وفات کے وقت اللہ نے میرا لعاب اور آپ ﷺ کا لعاب اکٹھا کر دیا"
(صحیح بخاری، رحمۃ اللعالمین ﷺ، زاد المعاد، ازواج مطہرات)

رفیق الاعلیٰ کی طرف :

سوال : رسول اللہ ﷺ نے آخری عمل کیا فرمایا؟

جواب : مسواک فرمائی۔ (صحیح بخاری، سیرت النبی ﷺ، رحمۃ اللعالمین، محمد رسول اللہ)۔

سوال : مسواک کس کے ہاتھ میں تھی اور کس نے مسواک کرنے میں آپ ﷺ کی مدد کی؟

جواب : عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں مسواک دیکھ کر آپ ﷺ مسکرائے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دانتوں سے مسواک نرم کر دی۔ اور آپ ﷺ نے نہایت اچھی طرح مسواک کی۔
(صحیح بخاری، زاد المعاد، سیرت النبویہ، رسالتمآب ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی آخری سرگوشی کیا تھی؟

جواب : آپ ﷺ فرما رہے تھے "ان انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ہمراہ جنہیں تو نے انعام سے نوازا، اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، اور مجھے رفیق اعلیٰ میں پہنچا دے۔ اے اللہ! رفیق اعلیٰ!" آخری فقرہ تین بار دہرایا اور آپ ﷺ رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔
(صحیح بخاری، سیرت رسول عربی ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، معجم البلدان۔)

سوال : آپ ﷺ کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی چارپائی پر کون بیٹھا تھا؟

جواب : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا (سیرت النبی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی وفات پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کیا فرمایا؟

جواب : "ہائے ابا جان! جنہوں نے پروردگار کی پکار پر لبیک کہا۔ ہائے ابا جان! جن کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے۔ ہائے ابا جان! ہم جبرئیل علیہ السلام کو آپ ﷺ کی وفات کی خبر دیتے ہیں" (صحیح بخاری، الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ۔)

سوال : آپ ﷺ کی وفات پر حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب : "جس دن رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے' اس سے بہتر اور تابناک دن میں نے کبھی نہیں دیکھا اور جس دن رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی اس سے زیادہ قبیح اور تاریک دن بھی میں نے کبھی نہیں دیکھا"۔

(دارمی' مشکوۃ الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : آپ ﷺ کی وفات پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب : "رسول اللہ ﷺ کی وفات نہیں ہوئی بلکہ آپ ﷺ اپنے رب کے پاس تشریف لے گئے ہیں جس طرح حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام تشریف لے گئے تھے اور چالیس دن رات کے بعد اپنی قوم میں واپس آگئے تھے۔ خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ بھی ضرور پلٹ آئیں گے اور ان لوگوں کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالیں گے جو سمجھتے ہیں کہ آپ ﷺ کی موت واقع ہو چکی ہے"

(سیرت النبویہ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' الرحیق المختوم' سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم)

سوال : اس موقع پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

جواب : "میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان' اللہ آپ ﷺ پر دو موت جمع نہیں کرے گا۔ جو موت آپ ﷺ پر لکھ دی گئی تھی وہ آپ ﷺ کو آچکی"

(سیرت النبویہ' زاد المعاد' سیرت حلبیہ' طبقات۔)

سوال : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرط غم میں ڈوبے صحابہ کرام ؓ کو کیا سمجھایا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا! "تم میں سے جو شخص محمد ﷺ کی پوجا کرتا ہے وہ جان لے کہ محمد ﷺ کی موت واقع ہو چکی ہے اور تم میں سے جو شخص اللہ کی عبادت کرتا تھا تو یقیناً اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ کبھی نہیں مرے گا' اللہ کا ارشاد ہے۔ محمد نہیں ہیں' مگر رسول ہی۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔ تو کیا اگر محمد ﷺ مر جائیں یا ان کی موت واقع ہو جائے یا وہ قتل کر دیئے جائیں تو تم لوگ اپنی ایڑی کے بل پلٹ جاؤ گے؟ اور جو شخص اپنی ایڑی کے بل پلٹ جائے تو یاد رکھو کہ وہ اللہ کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا"

(صحیح بخاری' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' زاد المعاد' فقہ السیرۃ۔)

سوال : وفات کے وقت آپ ﷺ کے بدن مبارک کو کس سے ڈھانپا گیا؟

جواب : دھاریدار یمنی چادر سے جو حاضرین نے ڈالدی تھی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ چادر فرشتوں نے ڈالی تھی۔ (صحیح بخاری' الرحیق المختوم' محمد الرسول اللہ ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کس روز وفات پائی؟

جواب : بارہ ربیع الاول ۱۱ھ بروز دوشنبہ (پیر) چاشت کی شدت کے وقت بمطابق ۷ جون ۶۳۲ء (صحیح بخاری' سیرت النبی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' وفاء الوفاء۔)

سوال : وفات کے وقت رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب : تریسٹھ سال چار دن۔ (الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' زاد المعاد۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی وفات کیسے کپڑوں میں ہوئی؟

جواب : دو چادروں میں۔ جن میں سے ایک تہہ بند تھا اور دوسرا چادر۔ یہ دونوں بہت موٹے کپڑے کے بنے ہوئے تھے اور جابجا پیوند لگے ہوئے تھے۔

(سیرت النبی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' وفاء الوفاء' طبقات۔)

سوال : آپ ﷺ کو کب اور کیسے غسل دیا گیا؟

جواب : منگل کے روز بغیر کپڑے اتارے' بدن مبارک پر پانی بہایا گیا اور کپڑوں کے اوپر سے ہی ہاتھ پھیرا گیا۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' محمد الرسول اللہ ﷺ ' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضور ﷺ کو کن صحابہؓ نے غسل دیا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ ' حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ان کے دو صاحبزادے فضل اور قثم' حضور ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت شقران' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت اوس بن خولی نے۔

(صحیح بخاری ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت النبویہ' سیرت محمدیہ ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کی کروٹ کون بدل رہا تھا؟

جواب : حضرت عباس ﷺ اور ان کے صاحبزادے فضل رضی اللہ عنہ اور قثم رضی اللہ عنہ

(صحیح بخاری ' فتح الباری' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کے جسم اطہر پر پانی کون بہا رہے تھے؟

جواب : حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت شقران رضی اللہ عنہ (صحیح بخاری' فتح الباری' مشکوۃ اصابہ)۔

سوال : غسل کون دے رہے تھے اور کس نے اس میں مدد کی؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت اوس رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو اپنے سینے سے ٹیک دے رکھی تھی۔ (سیرت النبویہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ' صحیح بخاری و مسلم)

سوال : حضور اقدس ﷺ کے کفن میں کتنے کپڑے تھے؟

جواب : تین سفید یمنی چادریں' جو بطور تہہ بند' قمیض اور چادر کے استعمال ہوئیں۔
(صحیح بخاری و مسلم' تلقیح الفہوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ' اسد الغابہ۔)

سوال : یہ چادریں کہاں کی بنی ہوئی تھیں؟

جواب : یمن کے شہر سحول کی۔ (محمد الرسول اللہ ﷺ' سیرت النبی ﷺ' روض الانف۔)

سوال : حضور ﷺ کے کفن کے کپڑے سلے ہوئے تھے یا بغیر سلے؟

جواب : بغیر سلے' ویسے ہی لپیٹ دیئے گئے تھے۔
(مختصر سیرت الرسول ﷺ' صحیح بخاری و مسلم' طبقات' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : حضور ﷺ کی قبر مبارک کہاں بنائی گئی؟

جواب : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں' جہاں آپ ﷺ نے وفات پائی تھی۔
(صحیح مسلم و بخاری' فتح الباری' سیرت ابن اسحاق' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : حضور ﷺ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب : کسی نے نہیں۔ بلکہ باری باری دس افراد مل کر پڑھتے رہے کوئی امام نہیں تھا۔
(صحیح بخاری و مسلم' سیرت النبی ﷺ' ضیاء النبی ﷺ' مدارج النبوت۔)

سوال : حضور ﷺ کی نماز جنازہ کس ترتیب سے پڑھی گئی؟

جواب : سب سے پہلے آپ ﷺ کے خانوادہ بنو ہاشم کے افراد نے پڑھی۔ پھر مہاجرین نے پھر انصار نے' پھر مردوں کے بعد عورتوں نے اور ان کے بعد بچوں نے اور پھر غلاموں نے۔ (صحیح مسلم و بخاری' سیرت النبویہ' مشکوۃ المصابیح۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک حجرے میں کیوں بنائی گئی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے بتایا ہوا تھا کہ انبیاء علیہ السلام جہاں وفات پاتے ہیں وہیں دفن ہوتے ہیں۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت ابن اسحاق' سیرت المصطفیٰ ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی قبر بغلی ہے یا لحدی؟

جواب : بغلی۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ سیرت النبویہ' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : آپ ﷺ کی قبر مبارک کس نے تیار کی؟

جواب : صحابی رسول رضی اللہ عنہ، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ انصاری نے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ سیرت ابن اسحاق' سیرت النبویہ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی قبر میں کڑا کس چیز کا لگایا گیا؟

جواب : کچی اینٹوں کا جن کی تعداد نو تھی۔

(محمد الرسول اللہ ﷺ تاریخ اسلام کامل' تلقیح الفہوم' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کو کب دفن کیا گیا؟

جواب : وفات سے ڈیڑھ دن بعد' منگل اور بدھ کی درمیانی رات۔

(صحیح بخاری و مسلم' مختصر سیرت الرسول ﷺ' تلقیح الفہوم۔)

سوال : آپ ﷺ کی قبر مبارک زمین سے ملی ہوئی ہے یا اونچی؟

جواب : ایک بالشت اوپر کو اٹھی ہوئی' کوہان کی مانند۔

(سیرت النبی ﷺ' محمد الرسول اللہ ﷺ' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : آپ ﷺ کی قبر مبارک پختہ ہے یا خام؟

جواب : خام۔ (سیرت النبی ﷺ' رحمتہ اللعالمین ﷺ' وفاء الوفاء' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : آپ ﷺ کو قبر مبارک میں کس نے اتارا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت عباس رضی اللہ عنہ' فضل رضی اللہ عنہ اور قثم رضی اللہ عنہ نے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' یاد النبی' صحیح بخاری و مسلم۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے حجرے میں اور کون کون دفن ہیں؟

جواب : حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

(صحیح بخاری و مسلم' سیرت رسول عربی ﷺ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : اس حجرے میں کچھ جگہ باقی ہے۔ وہ کس لئے؟

جواب : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے جو آسمان پر زندہ ہیں۔ دجال کے زمانے میں ان کا نزول ہوگا اور پھر وفات پائیں گے اور وہاں دفن ہوں گے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت النبی ﷺ رحمتہ اللعالمین ﷺ' سیرت محمدیہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک میں کچھ بچھایا گیا تھا؟

جواب : جی ہاں! وہ چادر بچھائی گئی جسے آپ ﷺ عموماً پہنتے اور نیچے بچھا کر سوتے تھے۔

(سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ روض الانف' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : سب سے آخر میں آپ ﷺ کی قبر مبارک سے کون باہر نکلے تھے؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت قثم رضی اللہ عنہ

(سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی زرہ ایک یہودی کے پاس کتنے جو کے عوض رہن تھی؟

جواب : تین صاع جو کے عوض۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ' صحیح بخاری و مسلم' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کو غسل دیتے وقت کن صحابہؓ نے پردہ کیا؟

جواب : حضرت فضل رضی اللہ عنہ بن عباس اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بن زید نے

(الخصائص الکبری' فتح الباری' فتوح البلدان' اسد الغابہ۔)

سوال : غسل دیتے وقت انصار کے اصرار پر کن صحابی رضی اللہ عنہ کو شامل کیا گیا؟

جواب : حضرت اوس بن خولی انصاری رضی اللہ عنہ۔ (سیرت رسول عربی ﷺ' ستر ستارے' اسد الغابہ)۔

سوال : حضور ﷺ کے آخری غسل کے لئے کس کنویں سے پانی لایا گیا؟

جواب : غرس نامی کنوئیں سے۔ (زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق' استیعاب۔)

سوال : حضور ﷺ کو آخری وحی کب ہوئی؟

جواب : آپ ﷺ کی وفات سے نو دن پہلے۔ ۳ ربیع الاول ۱۱ھ بروز شنبہ کو۔

(سیرت حلبیہ' طبقات' سیرت بن ہشام)

سوال : حضور ﷺ اپنی رحلت سے پہلے اہل بقیع کے لئے دعا کی خاطر تشریف لے گئے تو آپ ﷺ کے ساتھ کون تھا؟

جواب : آپ ﷺ کے آزاد کردہ غلام ابو مویہبہ رضی اللہ عنہ۔ (صحیح بخاری' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے شہدائے احد کے لئے خصوصی دعا کب فرمائی؟

جواب : صفر کے شروع میں ۱۱ھ کو۔ (صحیح بخاری' کتاب المغازی' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

اہل بیت اور رشتہ دار

اہل بیت اور رشتہ دار

ازواج مطہراتؓ :

سوال : رسول اللہ ﷺ کی سب سے پہلی شادی کن سے ہوئی؟

جواب : حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے۔(ازواج مطہراتؓ 'استیعاب' الاصابہ' امت مسلمہ کی مائیںؓ)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا لقب اور کنیت بتائیں؟

جواب : لقب طاہرہ اور کنیت ام ہند۔(امہات المومنینؓ' ازواج مطہراتؓ' تذکار صحابیاتؓ)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب : خویلد بن اسد (استیعاب' امہات المومنین' امت مسلمہ کی مائیں)۔

سوال : آپ رضی اللہ عنہا کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب : فاطمہ بنت زائدہ۔ (الاصابہ' امت مسلمہ کی مائیںؓ' امہات المومنینؓ)

سوال : آپ رضی اللہ عنہا کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : قبیلہ قریش کی شاخ بنی اسد سے۔ (استیعاب' الاصابہ' امہات المومینؓ' تذکار صحابیاتؓ)

سوال : آپؓ کا شجرہ نسب کیا تھا؟

جواب : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی۔ قصی حضور ﷺ کے جد امجد تھے۔ (امہات المومنینؓ' ازواج مطہراتؓ' الاصابہ' الاشتقاق۔

سوال : سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد خویلد کیا کام کرتے تھے؟

جواب : آپؓ کے والد عرب کے مشہور تاجر اور قریش میں معزز اور نامور تھے۔
(ام المومنین' تذکار صحابیاتؓ' ام المومنینؓ)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کب پیدا ہوئیں؟

جواب : عام الفیل سے پندرہ سال پہلے ۶۸ قبل ہجرت' ۵۵۵ء میں۔

(امہات المومنینؓ)

سوال : قصی بن کلاب سے آپ رضی اللہ عنہا کا کیا رشتہ تھا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا ان کی پوتی تھیں (امہات المومنین٭، ازواج مطہرات٭)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی پہلی شادی کس سے ہوئی؟

جواب : عتیق بن عاید مخزومی سے۔ ان کا تعلق بنو مخزوم سے تھا۔ (یہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے) قول مختلف ہیں کہ پہلی شادی کس سے ہوئی۔

(استیعاب، امت مسلمہ کی مائیں٭، رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : عتیق بن عاید سے آپ رضی اللہ عنہا کی کتنی اولاد ہوئی؟

جواب : کوئی اولاد نہ تھی۔ (بقول حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ)

(استیعاب، امت مسلمہ کی مائیں٭، رحمۃ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : آپ رضی اللہ عنہا کی دوسری شادی کس سے ہوئی؟

جواب : ابوہالہ ہند بن بناش تمیمی سے ہوئی۔ ان کا تعلق بنو تمیم سے تھا

(استیعاب، امت مسلمہ کی مائیں٭، رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : ابو ہالہ سے آپ رضی اللہ عنہا کی کتنی اولاد تھی؟

جواب : تین لڑکے ہند، ہالہ اور طاہر۔

(ازواج مطہرات٭، امت مسلمہ کی مائیں٭، رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا تیسرا نکاح کس سے ہوا؟

جواب : ایک روایت کے مطابق آپ رضی اللہ عنہا کا تیسرا نکاح ان کے عم زاد صیفی بن امیہ سے ہوا۔

(امہات المومنین٭)

سوال : بیوگی کے دوران حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا ذریعہ معاش کیا تھا؟

جواب : آپ رض نے اپنے والد کا کاروبار سنبھالا اور مال تجارت دوسرے ملکوں کو روانہ کرنے لگیں۔ (امہات المومنین٭، ازواج مطہرات٭، الاصابہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی تاجرانہ صلاحیتوں کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

جواب : آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔ "میں نے خدیجہ جیسی کوئی اجیر نہیں دیکھی۔ میں

اور میرا ساتھی جب لوٹتے تو ہمیں اس کے ہاں سے قیمتی تحفہ ملا کرتا"

(تاریخ طبری' ابن کثیر)

سوال : آپ ﷺ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مال لے کر کس ملک میں گئے؟

جواب : شام کے ملک میں۔ (الکامل سیرت رسول ﷺ سیرت النبی ﷺ ضیاء النبی ﷺ استیعاب)۔

سوال : شام کے سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ اور کون تھا؟

جواب : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا غلام میسرہ۔ (الکامل' زاد المعاد' سیرت النبویہ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)۔

سوال : شام کے سفر سے قافلہ واپس آیا تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کیا دیکھا؟

جواب : حضور ﷺ اپنے اونٹ پر سوار چلے آرہے ہیں اور دو فرشتے آپ ﷺ پر سایہ کیے ہوئے ہیں۔ (دلائل النبوۃ' ازواج مطہرات)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کس کے ذریعے حضور ﷺ کو پیغام نکاح بھیجا؟

جواب : اپنی سہیلی نفیسہ کے ذریعے جو مشہور صحابی حضرت معلی بن امیہ رضی اللہ عنہ کی بہن ہیں۔

(سیرت النبی ﷺ' طبقات' امہات المومنین' الاشتقاق)۔

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کے وقت ان کا ولی کون تھا؟

جواب : ان کا چچا عمرو بن اسد۔ (ازواج مطہرات' امہات المومنین' استیعاب۔

سوال : آپ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے کس نے پڑھایا؟

جواب : حضور ﷺ کے چچا جناب ابو طالب نے۔

(امہات المومنین' تذکار صحابیات' ازواج مطہرات)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اس نکاح میں کون لوگ شریک ہوئے؟

جواب : آپ ﷺ کے چچا جناب ابو طالب اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

(ازواج مطہرات' الاصابہ' امت مسلمہ کی مائیں)

سوال : خطبہ نکاح کس نے دیا؟

جواب : جناب ابو طالب نے اور پھر ورقہ بن نوفل نے جوابی کلمات کہے۔

(محمد ﷺ' سیرت پاک (گیارہ سے چالیس سال تک)۔

سوال : آپ کا نکاح کس جگہ پر ہوا؟

جواب : آپ کے اپنے مکان پر۔ (یعنی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے مکان پر)

(ازواج مطہرات' امہات المومنین)

سوال : یہ نکاح کب ہوا؟

جواب : شام کے سفر سے واپسی کے دو ماہ پچیس دن بعد۔ (الاستیعاب' ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن)

سوال : اس وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمریں کیا تھیں؟

جواب : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر پچیس سال اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال۔
(سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم ' رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مہر کتنا تھا؟

جواب : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مہر میں بیس اونٹ اور بعض روایات کے مطابق پانچ سو یا چار سو طلائی دینار اسی وقت ادا کئے۔
(ازواج مطہرات ؓ ' رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم ' امہات المومنین ؓ ' معارج النبوت۔)

سوال : شادی کی خوشی کا اظہار کیسے کیا گیا؟

جواب : سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے مکان پر ان کی سہیلیوں نے دف بجا کر کیا۔
(ازواج مطہرات ؓ ' استیعاب' اسد الغابہ' سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر مبارک)

سوال : ولیمے کی تقریب کیسے منائی گئی؟

جواب : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیمے کی تقریب کا اہتمام کیا۔ جس کے لیے بعض روایات کے مطابق دو اونٹ ذبح کئے گئے۔
(سیرت دحلانیہ' معارج النبوت' سیرت محمدیہ' سیرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضرت سیدہ ؓ کے مال تجارت کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی اور بھی تجارتی سفر کیا؟

جواب : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی تجارتی سفر کئے (مسند احمد' سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر مبارک۔)

سوال : حضرت حلیمہ سعدیہ کے ساتھ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شفقت کا کیا عالم تھا؟

جواب : آپ ؓ ان کے ساتھ بے حد شفیق تھیں۔ ایک موقع پر ان کو چالیس بکریاں اور سامان سے لدا ہوا ایک اونٹ دیا۔
(سیرت دحلانیہ' نقوش (رسول نمبر)۔ جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین۔

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ایک غلام ابھی بچے تھے ان کا نام بتایئے؟

جواب : حضرت زید رضی اللہ عنہ، ان کی عمر آٹھ سال تھی جب وہ سیدہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔
(سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ' سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم ' ضیاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم ' رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضور ﷺ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کے کن چچا زاد بھائی کی پرورش کی؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ کی۔ (تاریخ محمد ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، اسوۃ الرسول ﷺ، اسد الغابہ)۔

سوال : حضور ﷺ کے ساتھ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی رفاقت کیسی تھی؟

جواب : آپ ؓ ایک وفادار اور غمگسار بیوی تھیں۔ پوری یکسوئی اور دلجمعی سے خاوند کی دلجوئی اور خدمت گزاری کرتی تھیں۔

(مدارج النبوت، اسوۃ الرسول ﷺ، الرحیق المختوم، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : غار حرا میں حضور ﷺ کی کون سی بیوی کبھی کبھی ساتھ جایا کرتی تھیں؟

جواب : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔ (سیرت ابن ہشام، سیرت دحلانیہ، سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ ۔)

سوال : پہلی وحی کے نازل ہونے کے بعد حضور ﷺ گھر تشریف لائے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو کیسے تسلی دی؟

جواب : "اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو کبھی رسوا نہ کرے گا۔ آپ ﷺ رشتہ داروں سے نیک سلوک کرتے ہیں، سچ بولتے ہیں، امانتیں ادا کرتے ہیں۔ بے سہارا لوگوں کا بوجھ برداشت کرتے ہیں۔ نادار لوگوں کو کما کر دیتے ہیں"

(سیرت حلبیہ، سیرت ابن اسحاق، طبقات)۔

سوال : حضور ﷺ کی بعثت کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر کیا تھی؟

جواب : تقریباً پچپن سال۔ (ازواج مطہرات ؓ، تذکار صحابیات ؓ)

سوال : نزول وحی کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کو کس کے پاس لے گئیں؟

جواب : اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس۔

(سیرت دحلانیہ، سیرت ابن ہشام، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : آپ ﷺ پر سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں حضرت خدیجہ ؓ کتنے نمبر پر ہیں؟

جواب : پہلے نمبر پر۔ عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ہی رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائیں۔ (ازواج مطہرات ؓ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، الرحیق المختوم۔)

سوال : قریش کے بائیکاٹ کے وقت شعب ابی طالب میں کون سی بیوی آپ ﷺ کے ساتھ تھی؟

جواب : حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

(روض الانف' طبقات' ضیاء النبی ﷺ' تذکار صحابیات ؓ)

سوال : تعمیر کعبہ کا واقعہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح سے پہلے کا ہے یا بعد کا؟

جواب : بعد کا۔ (نبی رحمت ﷺ' طبقات' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضرت سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب : ۱۰ رمضان ۱۰ نبوی کو ہجرت سے تین سال پہلے پینسٹھ برس کی عمر میں مکہ میں وفات پائی۔ (امہات المومنین ؓ' امت مسلمہ کی مائیں ؓ' الاصابہ' تاریخ اسلام۔)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب : اس وقت نماز جنازہ فرض نہیں ہوئی تھی۔ (ازواج مطہرات ؓ' امہات المومنین ؓ)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب : حجون کے مقام پر جو مکہ کے قریب ہی ایک ٹیلہ ہے۔

(ازواج مطہرات ؓ' تذکار صحابیات ؓ' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)۔

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی کتنی بہنیں اور کتنے بھائی تھے؟

جواب : دو بہنیں ہالہ اور رقیقہ اور دو بھائی حزام اور عوام۔ حزام سب سے بڑے تھے۔

(ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو کس نے قبر میں اتارا؟

جواب : حضور ﷺ خود قبر میں اترے اور اپنے دست مبارک سے قبر میں اتارا۔

(سیرت المجتبیٰ ﷺ' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)۔

سوال : حضور ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی تعریف کرتے ہوئے کیا فرمایا تھا؟

جواب : مردوں میں بہت کامل لوگ ہوئے مگر عورتوں میں صرف تین' ایک مریم علیہ السلام بنت عمران' دوسری آسیہ زوجہ فرعون اور تیسری خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد۔

(ترمذی' اسد الغابہ' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)۔

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی ان بہن کا نام بتایئے جن کی آواز آپ ؐ سے بہت ملتی

جلتی تھی؟

جواب : ہالہ بنت خویلد۔ (اسد الغابہ، جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)۔

سوال : آپ رضی اللہ عنہا کتنا عرصہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہیں؟

جواب : پچیس برس یا چوبیس برس چھ ماہ۔

(الاصابہ، امت مسلمہ کی مائیں، امہات المومنین، تہذیب الاسماء واللغات۔)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی زندگی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی شادیاں کیں؟

جواب : کوئی شادی نہیں کی۔(الاصابہ، ازواج مطہرات، اسد الغابہ، جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)۔

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کس بیوی کو حضرت جبرئیل نے اللہ کا اور اپنا سلام پہنچایا؟

جواب : حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کو۔

(امہات المومنین، ازواج مطہرات، نقوش (رسول نمبر) مجمع الزوائد۔)

سوال : اس موقع پر حضرت جبرئیل نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے رب العالمین کا سلام کہہ دیجئے اور میرا سلام بھی۔ انہیں جنت کے ایسے محل کی بشارت بھی دیجئے جو خالص مروارید سے تیار کیا ہوا ہوگا اور اس میں کسی قسم کا رنج والم نہ ہوگا۔

(نقوش رسول نمبر، امہات المومنین، ازواج مطہرات، دلائل النبوت، صحیح بخاری۔)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس سال کو غم کا سال قرار دیا تھا؟

جواب : حضرت ابوطالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے سال کو۔

(رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم، الرحیق المختوم، تذکار صحابیات)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب : دو بیٹے حضرت قاسم اور حضرت عبداللہ۔

(طبقات، سیرت النبویہ، سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب : چار بیٹیاں، زینب رضی اللہ عنہا، رقیہ رضی اللہ عنہا، ام کلثوم رضی اللہ عنہا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا

(زاد المعاد، تاریخ طبری، سیرت حلبیہ، الرحیق المختوم)۔

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی کون سی سہیلی آپ کی وفات کے بعد مدینہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے آئیں؟

جواب : حسانہ مزنیہ۔ (ازواج مطہرات ؓ' اسد الغابہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : "مجھے خدیجہ سے اچھی بیوی نہیں ملی۔ وہ ایمان لائیں جب سب لوگ کافر تھے' انہوں نے میری تصدیق کی جب سب نے مجھے جھٹلایا' انہوں نے اپنا زر و مال مجھ پر قربان کیا جب دوسروں نے مجھے محروم رکھا' اللہ نے ان کے بطن سے مجھے اولاد دی۔" (ازواج مطہرات ؓ' الاصابہ' امہات المومنین ؓ' بدایہ والنہایہ۔)

سوال : ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا؟

جواب : "میں جب کفار سے کوئی بات سنتا اور وہ مجھ کو ناگوار معلوم ہوتی تو میں خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کہتا۔ وہ میری ڈھارس اس طرح بندھاتیں کہ میرے دل کو تسکین ہو جاتی اور کوئی رنج ایسا نہ تھا جو خدیجہ رضی اللہ عنہا کی باتوں سے آسان اور ہلکا نہ ہو جاتا ہو۔" (الاصابہ' بدایہ والنہایہ' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضور ﷺ کی دوسری شادی کس سے ہوئی؟

جواب : حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا سے۔

(مسند احمد' بدایہ والنہایہ' ازواج مطہرات ؓ' امت مسلمہ کی مائیں ؓ)

سوال : یہ شادی کب ہوئی؟

جواب : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد' شوال ۱۰ نبوی میں۔

(امہات المومنین ؓ' ازواج مطہرات' بدایہ والنہایہ)۔

سوال : حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب : زمعہ۔ (اسد الغابہ' بدایہ والنہایہ' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : آپ ؓ کی والدہ کا نام بتایئے؟

جواب : شموس بنت قیس۔ (امہات المومنین رضی اللہ عنہا' ازواج مطہرات ؓ' استیعاب)۔

سوال : آپ رضی اللہ عنہا کی پہلی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب : اپنے چچا زاد بھائی سکران بن عمرو بن عبدود سے۔ وہ انتقال کر گئے تھے۔

(سیر الصحابیات ؓ' ازواج مطہرات ؓ' امہات المومنین ؓ)

سوال : حضور ﷺ سے شادی کے وقت آپ ﷺ کی عمر اور حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی عمر کیا تھی؟

جواب : حضور ﷺ کی عمر پچاس سال تھی اور حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی عمر بھی پچاس سال۔

(اسد الغابہ' تذکار صحابیات*' ازواج مطہرات*)

سوال : حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : پانچ احادیث' ان میں ایک صحیح بخاری میں ہے۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ' ازواج مطہرات*)

سوال : کیا آپ* کے پہلے شوہر مسلمان تھے؟

جواب : جی ہاں! پہلے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا مسلمان ہوئیں پھر شوہر کو مسلمان کیا۔

(ازواج مطہرات*' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے کس جگہ ہجرت کی تھی؟

جواب : اپنے پہلے شوہر حضرت سکران رضی اللہ عنہ بن عمرو کے ساتھ حبشہ ہجرت کی تھی۔

(ازواج مطہرات*' امہات المومنین*' الاصابہ)۔

سوال : حضرت سکران بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہاں وفات پائی تھی؟

جواب : حبشہ میں۔ (ازواج مطہرات*' الاصابہ' استیعاب)۔

سوال : حضور ﷺ کی طرف سے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو نکاح کا پیغام کس نے دیا؟

جواب : حضرت خولہ بنت حکیم* نے۔ (ازواج مطہرات' امت مسلمہ کی مائیں*' الاصابہ۔)

سوال : حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے کیا جواب دیا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا نے کہا "میں محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائی ہوں۔ وہ میرے ہادی بھی ہیں اور میرے رہنما بھی' میری ذات کے متعلق انہیں کلی اختیار ہے۔ وہ جو چاہیں فیصلہ کریں" (ازواج مطہرات' امہات المومنین' استیعاب۔)

سوال : حضور ﷺ کے عقد میں آنے سے چند سال پہلے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب : انہوں نے دیکھا تھا کہ وہ اپنے بستر پر لیٹی ہوئی ہیں کہ آسمان پھٹا اور چاند ان پر آگرا۔

(ازواج مطہرات' امہات المومنین*' زرقانی۔)

سوال : یہ خواب انہوں نے اپنے شوہر حضرت سکران سے بیان کیا تو انہوں نے کیا کہا تھا؟

جواب : انہوں نے خواب کی تعبیر بیان کرتے ہوئے کہا تھا "میں عنقریب مرجاؤں گا اور تم عرب کے چاند محمد ﷺ کے نکاح میں آجاؤ گی"

(ازواج مطہرات ؓ، امہات المومنین ؓ، زرقانی۔)

سوال : سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کے نکاح میں حضرت سکران رضی اللہ عنہ کے کون سے دو بھائی شریک ہوئے تھے؟

جواب : حضرت سلیط رضی اللہ عنہ بن عمرو اور حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بن عمرو۔

(ازواج مطہرات ؓ، تذکار صحابیات ؓ، اسد الغابہ۔)

سوال : سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کے ایک بھائی نے جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے نکاح کا سن کر اپنے سر پر خاک ڈال لی تھی۔ نام بتایئے؟

جواب : عبداللہ۔ (البدایہ والنہایہ، امت مسلمہ کی مائیں ؓ، ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کتنا عرصہ حضور ﷺ کی رفاقت میں رہیں؟

جواب : تقریباً چودہ سال۔ (استیعاب، اصابہ، ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ۱۹ھ میں مدینہ منورہ میں تہتر سال کی عمر میں۔ (استیعاب، اصابہ، امت مسلمہ کی مائیں ؓ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے تیسری شادی کب اور کس سے کی؟

جواب : شوال ۱۱ نبوی میں حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے شادی کے سال بعد اور ہجرت سے دو سال پانچ ماہ پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔

(اصابہ، ازواج مطہرات ؓ، تذکار صحابیات ؓ)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی کب ہوئی؟

جواب : ہجرت کے سات ماہ بعد شوال ۱ھ میں۔ (استیعاب، اصابہ، امت مسلمہ کی مائیں ؓ)

سوال : حضور ﷺ کی ان زوجہ محترمہ کا نام بتایئے جو کنواری تھیں؟

جواب : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

(امت مسلمہ کی مائیں ؓ، اصابہ، اور کنیت ازواج مطہرات ؓ، سیر الصحابیات ؓ)

سوال : حضور ﷺ کی تیسری بیوی کا نام اور لقب بتایئے؟

جواب : نام عائشہ رضی اللہ عنہا اور لقب صدیقہ اور کنیت ام عبداللہ تھی۔
(سیر الصحابیات، ازواج مطہرات، امہات المومنین)

سوال : آپ رضی اللہ عنہا کے والد اور والدہ کا نام بتایئے؟

جواب : والد کا نام ابوبکر صدیق اور والدہ کا نام ام رومان زینب۔
(اصابہ، استیعاب، امت مسلمہ کی مائیں)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کب پیدا ہوئیں؟

جواب : ۶۱۳ء میں۔ (ازواج مطہرات، امت مسلمہ کی مائیں)

سوال : حضرت عائشہؓ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی کی بات کس نے شروع کی تھی؟

جواب : حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا نے۔ (ازواج مطہرات، سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم، اصابہ)۔

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیت ام عبداللہ کیوں تھی؟

جواب : اپنے بھانجے حضرت عبداللہ بن زبیر کی نسبت سے۔ یہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے بیٹے تھے۔ (سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم، سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم، امہات المومنین)

سوال : حضرت عائشہؓ کا سلسلہ نسب کونسی پشت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملتا ہے؟

جواب : باپ کی طرف سے آٹھویں پشت اور ماں کی طرف سے بارھویں پشت میں۔
(الاستیعاب، طبقات، ازواج مطہرات)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر اور حضرت عائشہ کی عمر کیا تھی؟

جواب : نکاح کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر پچاس سال چھ ماہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر چھ سال۔ بوقت رخصتی آپ رضی اللہ عنہا کی عمر نو سال تھی۔
(اصابہ، بخاری شریف، ازواج مطہرات)

سوال : ام المومنین رضی اللہ عنہا سے حمیرا کن کا لقب تھا؟

جواب : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا۔ (اسد الغابہ، سیر الصحابیات، امہات المومنین)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت میں کتنا عرصہ گزارا؟

جواب : نو سال۔ (ازواج مطہرات، امہات المومنین، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد صحابہ کرامؓ اپنے مسائل کے حل کے لیے

کس کے پاس جاتے تھے؟

جواب : سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس۔ (ازواج مطہرات ؓ ' امہات المومنین ؓ)

سوال : حضور ﷺ کی کن زوجہ نے ایک جنگ کی قیادت کی تھی؟

جواب : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے۔ جنگ جمل کی قیادت کی تھی۔

(تذکار صحابیات ؓ ' ازواج مطہرات ؓ ' امہات المومنین ؓ)

سوال : کن ام المومنین نے ستائیس غلام آزاد کئے تھے؟

جواب : ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے۔

سوال : سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا تعلق قریش کے کس قبیلے سے تھا؟

جواب : قریش کے معزز قبیلے بنو عدی سے۔

(ازواج مطہرات ؓ ' تذکار صحابیات ؓ ' امہات المومنین ؓ)

سوال : حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی پہلی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب : حضرت خنیس رضی اللہ عنہ بن حذیفہ سہمی سے۔

(سیرت النبی ﷺ سیرت رسول عربی ﷺ رحمتہ اللعالمین ﷺ ' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کب اسلام لائی تھیں؟

جواب : ٦ نبوی کے شروع میں اپنے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہی۔

(ازواج مطہرات ؓ ' تذکار صحابیات ؓ ' اصابہ)۔

سوال : حضرت خنیس رضی اللہ عنہ کا قریش کے کس قبیلے سے تعلق تھا؟

جواب : قبیلہ بنو سہم سے۔ (سیرت النبی ﷺ ' ازواج مطہرات ؓ ' الرحیق المختوم)۔

سوال : حضرت خنیس رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب : جنگ بدر میں زخمی ہو کر بدر اور احد کے درمیانہ عرصے میں وفات پائی۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی بیوگی اور حضرت ابوبکر و عثمان رضی اللہ عنہما کے شادی سے انکار کا ذکر حضور ﷺ سے کرتے تو آپ ﷺ کیا فرماتے؟

جواب : آپ ﷺ فرماتے "تمہاری بیٹی کی شادی کیوں نہ اس شخص سے ہو جو ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ سے بہتر ہے؟ اور عثمان رضی اللہ عنہ کی شادی اس خاتون سے کی

جائے جو تمہاری بیٹی سے برتر ہے"

(رحمۃ اللعالمین ﷺ، تذکار صحابیات ؓ، زاد المعاد، سیرت النبویہ)۔

سوال : حضور ﷺ سے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کب ہوا؟

جواب : شعبان ۳ھ میں۔ (سیرت رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم، زاد المعاد، ازواج مطہرات ؓ)

سوال : اس شادی کے وقت رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی عمر کیا تھی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک پچپن سال اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی عمر بائیس سال تھی۔ (ازواج مطہرات ؓ، تذکار صحابیات ؓ، امہات المومنین ؓ)

سوال : حضرت حفصہ ؓ سے شادی کے وقت کونسی دو ازواج آپ ﷺ کے عقد میں تھیں؟

جواب : ام المومنین سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا اور ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

(ازواج مطہرات ؓ، تذکار صحابیات ؓ، امت مسلمہ کی مائیں ؓ)

سوال : حضرت جبرئیل ؑ نے حضرت حفصہ ؓ کے بارے میں کیا الفاظ کہے؟

جواب : "وہ بہت عبادت کرنے والی اور بہت روزے رکھنے والی ہیں۔ یا رسول اللہ! وہ جنت میں بھی آپ ﷺ کی زوجہ ہیں"

(الاستیعاب، طبقات، رحمۃ اللعالمین ﷺ، ازواج مطہرات ؓ۔)

سوال : حضرت حفصہ ؓ نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ۴۱ھ میں بعمر ساٹھ سال یا ۴۵ھ میں بعمر تریسٹھ سال مدینہ میں۔

(ازواج مطہرات ؓ، طبقات، سیرت رسول عربی ﷺ، امہات المومنین ؓ)

سوال : ام المومنین حضرت حفصہ ؓ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : ساٹھ احادیث کی روایات منقول ہیں۔ (ازواج مطہرات ؓ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کن غزوات میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر کا علم استعمال فرمایا؟

جواب : غزوہ بدر، غزوہ خیبر، غزوہ فتح مکہ۔ (غزوات نبوی ﷺ، سیرت رسول مجتبیٰ ﷺ)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار کس غزوہ میں گم ہوا تھا؟

جواب : غزوہ بنی مصطلق میں۔

(سیرت عائشہؓ، سیرۃ الرسول ﷺ، امت مسلمہ کی مائیںؓ، ازواج مطہرات۔)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : سوا دو ہزار حدیثیں یا دو ہزار دو سو دس۔

(ازواج مطہراتؓ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، الاصابہ۔)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : سترہ رمضان ۵۷ھ میں چھیاسٹھ سال کی عمر میں مدینہ منورہ میں۔

(سیرت عائشہؓ، سیرت رسول عربی ﷺ، استیعاب، ازواج مطہراتؓ)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟ اور آپ رضی اللہ عنہا کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔

(ازواج مطہراتؓ، امہات المومنینؓ، استیعاب۔)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی میت کو کس نے لحد میں اتارا؟

جواب : عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ نے۔

(ازواج مطہراتؓ، الاصابہ، استیعاب، امت مسلمہ کی مائیںؓ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے وصال کے وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر کیا تھی؟

جواب : اٹھارہ سال۔ (سیرت رسول عربی ﷺ، ازواج مطہراتؓ، استیعاب، امہات المومنینؓ)

سوال : کس زوجہ کے ساتھ شادی کے لیے حضور ﷺ کو خواب میں نکاح کی بشارت ملی تھی؟

جواب : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔ (صحیح بخاری و مسلم، ازواج مطہراتؓ، امت مسلمہ کی مائیںؓ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کتنا عرصہ زندہ رہیں؟

جواب : تقریباً سینتالیس سال۔ (سیرت عائشہ رضی اللہ عنہا، الکامل (سیرت الرسول)، امہات المومنینؓ)

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے وقت اور کون سی زوجہ اطہر زندہ تھیں؟

جواب : حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔ (سیر الصحابیاتؓ، سیرت عائشہؓ، تذکار صحابیاتؓ)

سوال : حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی وفات پر کیا کہا تھا؟

جواب : آپ ؐ نے فرمایا تھا۔ "عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے جنت واجب ہے' کیونکہ وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے پیاری بیوی تھیں۔"

(ازواج مطہرات' سیرت عائشہ ؓ ' اسد الغابہ۔

سوال : ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام بتایئے؟

جواب : حضرت عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب۔ (تذکار صحابیات ؓ ' الرحیق المختوم' سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی والدہ کا نام بتایئے؟

جواب : حضرت زینب بنت مظعون۔ (سیر الصحابیات رضی اللہ عنہا ' تذکار صحابیات ؓ ' سیرت النبویہ)۔

سوال : سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا سلسلہ نسب کون سی پشت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جاملتا ہے؟

جواب : دسویں پشت میں لوئی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جاملتا ہے۔

(ازواج مطہرات ؓ ' تذکار صحابیات رضی اللہ عنہا ' امہات المومنین ؓ)

سوال : ام المومنین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا لقب کیا تھا؟

جواب : ام المساکین۔

(رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم ' سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم ' ازواج مطہرات ؓ ' تذکار صحابیات رضی اللہ عنہا)

سوال : حضرت زینب بنت خزیمہ کس قبیلے سے تعلق رکھتی تھیں؟

جواب : بنو عامر صعصعہ ہلالی قریشی۔ (ازواج مطہرات ؓ ' الرحیق المختوم' امہات المومنین ؓ)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عقد میں آنے سے پہلے ان کی کتنی شادیاں ہوئیں اور کن کن سے؟

جواب : تین شادیاں۔ طفیل بن حارث سے' عبیدہ بن حارث سے یہ دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے چچا حارث کے بیٹے تھے۔ اور تیسری شادی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن جحش سے ہوئی۔

(رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم ' تذکار صحابیات رضی اللہ عنہا ' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کب اور کہاں شہید ہوئے؟

جواب : ۲ ھ میں جنگ بدر میں شدید زخمی ہونے کے بعد بدر سے واپس آتے ہوئے صفراء کے مقام پر۔

(ازواج مطہرات'' الرحیق المختوم' امت مسلمہ کی مائیں'' اصابہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے کیا فرمایا؟

جواب : عبیدہ بلاشبہ تم شہید ہو اور متقیوں کے امام ہو

(ازواج مطہرات'' تذکار صحابیات'')

سوال : حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے کب شہادت پائی؟

جواب : ۳ھ میں غزوہ احد کے موقع پر۔

(ازواج مطہرات'' الرحیق المختوم' اصابہ' امہات المومنین'')

سوال : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح رسول اللہ ﷺ سے کب ہوا؟

جواب : ۴ھ میں۔ (ازواج مطہرات'' تذکار صحابیات'' امت مسلمہ کی مائیں'')

سوال : حضور ﷺ سے نکاح کے وقت حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی عمر کیا تھی اور حضور ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب : حضور ﷺ کی عمر مبارک پچپن سال اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کی عمر تقریباً تیس سال۔ (ازواج مطہرات'' امہات المومنین'')

سوال : حضرت زینب بنت رضی اللہ عنہا خزیمہ کا مہر کتنا مقرر ہوا تھا؟

جواب : ساڑھے بارہ اوقیہ چاندی یعنی چار سو اسی درہم۔ (ازواج مطہرات'' اصابہ' استیعاب)۔

سوال : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت خزیمہ کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

جواب : ۴ھ میں مدینہ منورہ میں تیس سال کی عمر میں۔

(ازواج مطہرات'' الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت خزیمہ کتنا عرصہ حضور ﷺ کی زوجیت میں رہیں؟

جواب : سب سے کم عرصہ۔ تین یا آٹھ ماہ۔

(ازواج مطہرات'' الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اپنی کن زوجہ کی نماز جنازہ سب سے پہلے پڑھی؟

جواب : ام المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت خزیمہ کی۔ کیونکہ حضرت خدیجہ الکبری رضی اللہ عنہا کی وفات کے وقت تک میت کے لیے نماز جنازہ کا حکم نازل نہیں ہوا تھا۔

(ازواج مطہرات'' سیرت رسول عربی ﷺ ' امہات المومنین'')

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد وہ کون سی زوجہ تھیں جن کا انتقال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہوا؟

جواب : ام المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت خزیمہ۔

(ازواج مطہرات*، سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم، استیعاب، امت مسلمہ کی مائیں*)

سوال : ام المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کی ایک بہن بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عقد میں آئیں۔ نام بتائیے؟

جواب : ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا جو ۷ھ میں حرم نبوی میں داخل ہوئیں۔

(ازواج مطہرات*، تذکار صحابیات*، سیر الصحابیات*)

سوال : ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : حضرت ہند، اپنے بیٹے سلمہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے کنیت ام سلمہ ہوئی۔

(سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم، سیر الصحابیات*، ازواج مطہرات*)

سوال : حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے والد اور والدہ کا نام بتائیے؟

جواب : والد کا نام ابی امیہ بن مغیرہ (والد کا نام سہیل اور کنیت ابی امیہ) والدہ کا نام عاتکہ بنت عامر تھا۔ (ازواج مطہرات*، سیرت رسول عربی، امہات المومنین*)

سوال : حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب : قبیلہ قریش کی شاخ بنو مخزوم سے۔(ازواج مطہرات*، تذکار صحابیات*، سیرۃ النبویہ۔)

سوال : حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ (ابو سلمہ رضی اللہ عنہا) مخزومی سے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی برہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دودھ شریک بھائی تھے۔ (سیر الصحابیات*، ازواج مطہرات*، تاریخ طبری، طبقات۔)

سوال : حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے پہلی ہجرت کب اور کہاں کی؟

جواب : اپنے پہلے شوہر حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حبشہ کی طرف ۵ نبوی میں۔

(تذکار صحابیات*، طبقات، سیرۃ النبویہ، امہات المومنین*)

سوال : آپ رضی اللہ عنہا نے دوسری مرتبہ کب اور کہاں ہجرت کی؟

جواب : نبوت کے چھٹے سال، حبشہ کی طرف۔

(ازواج مطہراتؓ، سیرت حلبیہ، سیرت النبی ﷺ)

سوال : آپ رضی اللہ عنہا نے تیسری مرتبہ کب اور کہاں ہجرت کی؟

جواب : ۱۴ نبوی میں مدینہ منورہ کی طرف۔

(سیرت النبویہ، ضیاء النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : ہجرت مدینہ کے موقع پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو کیا مشکلات پیش آئیں؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا اپنے شوہر حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے سلمہ کے ساتھ ہجرت مدینہ کے لیے نکلیں تو ابو سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر والوں نے ان کے بچے سلمہ کو چھین لیا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھرانے والوں نے ام سلمہ کو چھین لیا۔ بیوی اور بچہ چھن جانے پر بھی حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہا مدینہ ہجرت کر گئے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا مکہ ہی میں رہیں۔ وہ ہر شام اس جگہ آبیٹھتیں جہاں علیحدگی ہوئی تھی۔ اور روتی رہیں۔ ایک سال اسی پریشانی اور دکھ میں گزر گیا۔ آخر کچھ لوگوں کو رحم آیا اور انہوں نے ماں اور بچے کو مدینے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیج دیا۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ، ازواج مطہراتؓ، سیرت النبویہ، امہات المومنینؓ)

سوال : یہ ماں بیٹا کس کے ساتھ مدینہ پہنچے؟

جواب : خانہ کعبہ کے کلید بردار عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ۔

(ازواج مطہراتؓ، تذکار صحابیاتؓ، سیرت النبویہ)۔

سوال : حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہا کب شہید ہوئے؟

جواب : جنگ احد میں زخمی ہوئے اور اسی تکلیف سے جمادی الاخر سن ۴ھ میں شہادت پائی۔

(ازواج مطہراتؓ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، امہات المومنینؓ)

سوال : آخر وقت حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہا کیا دعا کر رہے تھے؟

جواب : "الٰہی میرے کنبے کی اچھی طرح نگہداشت فرمانا"

(ازواج مطہراتؓ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، سیرت النبویہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کب نکاح فرمایا؟

جواب : شوال ۴ھ میں۔ (ازواج مطہراتؓ، تذکار صحابیاتؓ، امت مسلمہ کی مائیں، اصابہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ سے شادی کے وقت حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے کتنے بچے تھے؟

جواب : چھوٹے چھوٹے چار بچے۔ دو بیٹے عمر رضی اللہ عنہ اور سلمہ رضی اللہ عنہا اور دو بیٹیاں درہ رضی اللہ عنہا اور زینب رضی اللہ عنہا (رحمۃ اللعالمین ﷺ، سیرت النبویہ، تذکار صحابیات)

سوال : حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی حالت زار کے پیش نظر رسول اللہ ﷺ نے ان کو نکاح کا پیغام بھجوایا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب : "یا رسول اللہ ﷺ! میری جوانی ڈھل چکی ہے۔ میں چار یتیم بچوں کی ماں ہوں۔ میں غیور قسم کی عورت ہوں جس کی وجہ سے میں پہلے خاوند کی وفات کے بعد کسی اور سے شادی نہیں کر سکتی"

(ازواج مطہرات ﷺ، طبقات ابن سعد، امہات المومنین)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جہاں تک عمر کا تعلق ہے میں تم سے بڑا ہوں، میں خود یتیم بچوں کی کفالت کرنا چاہتا ہوں۔ غیرت کی بات اہم ہے۔ اس لئے میں اللہ سے دعا کروں گا کہ وہ تمہاری طبیعت کو معمول پر لے آئے" بارگاہ الٰہی میں یہ دعا قبول ہوئی اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے خود یہ رشتہ بخوشی قبول کرلیا۔ (طبقات، ازواج مطہرات، بدایہ والنہایہ، استیعاب)۔

سوال : اس شادی کے بارے میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کیا فرماتی تھیں؟

جواب : "اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کی صورت میں مجھے جو نعم البدل عطا فرمایا ہے وہ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے بدرجہا بہتر ہے" (صحیح مسلم، ازواج، امہات المومنین)

سوال : ۶ ھ میں صلح حدیبیہ کے موقع پر جب صحابہ غمزدہ ہو گئے اور قربانی کرنے سے ہچکچاہٹ محسوس کی تو کس کے مشورے پر حضور ﷺ نے پہلے خود قربانی کی؟

جواب : ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مشورے سے۔

(ازواج مطہرات، سیرت النبی ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ، امت مسلمہ کی مائیں)

سوال : ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ۵۹ ھ یا ۶۱ ھ یا ۶۳ ھ میں مدینہ میں۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت النبی ﷺ ' تذکار صحابیات ' امہات المومنین)

سوال : امہات المومنین میں سب سے آخر میں کس نے وفات پائی؟

جواب : ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے۔ چوراسی سال کی عمر میں۔

(ازواج مطہرات ' سیرت النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' امت مسلمہ کی مائیں ﷺ)

سوال : ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : تین سو اٹھتر۔ (ازواج مطہرات ' سیرت رسول عربی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : خواتین اسلام میں سے سب سے پہلے ہجرت مدینہ کی سعادت کسے حاصل ہوئی؟

جواب : ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو۔

(ازواج مطہرات ' تذکار صحابیات ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : ام المومنین حضرت زینب بنت جحش کے والد اور والدہ کا نام بتایئے؟

جواب : جحش بن ایاب' والدہ کا نام امیمہ بنت عبدالمطلب تھا۔ جو حضور ﷺ کی پھوپھی تھیں۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ 'ازواج مطہرات ' طبقات' سیرت النبویہ)۔

سوال : آپ رضی اللہ عنہا کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : بنی اسد کے قبیلے خزیمہ سے۔

(ازواج مطہرات ' الرحیق المختوم' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب : حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے۔ جو حضور ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے اور جنہیں حضور ﷺ کا بیٹا سمجھا جاتا تھا۔

(تذکار صحابیات ' سیرت النبی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' طبقات۔)

سوال : حضرت زید رضی اللہ عنہ سے علیحدگی کیسے ہوئی؟

جواب : دونوں کے مزاج میں فرق تھا اس لیے نباہ نہ ہو سکا اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے طلاق دے دی۔ (الرحیق المختوم' ازواج مطہرات ' طبقات' امہات المومنین)

سوال : رسول اللہ ﷺ سے حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کی شادی کے لیے کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب : سورہ احزاب کی آیت ۳۷ "جب زید رضی اللہ عنہ نے ان سے اپنی ضرورت پوری کر

لی تو ہم نے انہیں آپ ﷺ کی زوجیت میں دے دیا"

(الرحیق المختوم' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ سے حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کی شادی کب ہوئی؟

جواب : ذیقعدہ ۵ھ میں۔(سیرت النبی ﷺ 'تاریخ اسلام کامل' رحمۃ اللعالمین ﷺ 'ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کب پیدا ہوئیں؟

جواب : بعثت نبوی سے ۳۳ سال پہلے ۵۹۰ء میں مکہ میں (تہذیب الاسماء واللغات)۔

سوال : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کا حضور ﷺ سے اور کیا رشتہ تھا؟

جواب : آپ ؓ حضور ﷺ کی پھوپھی زاد تھیں اور حضور ﷺ ان کے ماموں زاد بھی تھے۔ (سیرت رسول عربی ﷺ ' امہات المومنین ؓ)

سوال : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا حضرت زینب بنت جحش سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ان کے ماموں تھے۔ (امہات المومنین ؓ' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کے کن بھائی کو سب سے پہلے امیرالمومنین کہا گیا؟

جواب : اسلام کے پہلے علمبردار حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن جحش کو۔

(تہذیب الاسماء واللغات' اسد الغابہ)۔

سوال : کن زوجہ مطہرہ ؓ کا جنازہ حضور ﷺ کی چارپائی پر لے جایا گیا؟

جواب : ام المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کا۔

(معارف' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)۔

سوال : اسلام میں کن پہلی خاتون کا تابوت بنایا گیا؟

جواب : ام المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کا۔ جس کا مشورہ حضرت اسماء ؓ بنت عمیس نے دیا تھا۔ (تہذیب الاسماء واللغات' دلائل النبوت)۔

سوال : حضور ﷺ سے شادی کے وقت حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش اور حضور ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کی عمر چھتیس سال اور آپ ﷺ کی عمر مبارک ستاون سال تھی۔

(ازواج مطہرات ؓ' سیرت النبویہ' تاریخ اسلام کامل' امہات المومنین ؓ)

سوال : حضرت زینب بنت جحش ؓ کا لقب کیا تھا؟

جواب : ام الحکم۔ (تاریخ اسلام کامل، رحمتہ اللعالمین ﷺ، امہات المومنین ؓ، ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کس بات پر فخر کیا کرتی تھیں؟

جواب : دیگر ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کا نکاح تو ان کے باپ یا بھائی یا اہل نے کر دیا۔ مگر میرا نکاح اللہ تعالیٰ نے آسمان سے کر دیا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، ازواج مطہرات ؓ، صحیح بخاری، طبقات۔)

سوال : آیات حجاب کس ام المومنین کے نکاح کے بعد نازل ہوئی تھیں؟

جواب : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کے ۵ ھ میں۔

(الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ، صحیح مسلم، امت مسلمہ کی مائیں ؓ، طبقات)۔

سوال : آیت تحریم کے نزول کا سبب کون سی ام المومنین بنیں؟

جواب : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش۔ (صحیح بخاری و مسلم، ابوداؤد، نسائی، ازواج مطہرات ؓ)

سوال : سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کس صنعت کی مہارت رکھتی تھیں؟

جواب : چمڑے کی صنعت میں ماہر دستکار تھیں۔ (طبقات، ازواج مطہرات ؓ)

سوال : "تم میں سے مجھے وہ جلد ملے گا جس کا ہاتھ سب سے لمبا ہو گا" رسول اللہ ﷺ نے یہ الفاظ کس کے بارے میں فرمائے تھے؟

جواب : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کے بارے میں۔ لمبے ہاتھ سے مراد سخاوت تھی۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بہت سخی تھیں اور وہ آپ ﷺ کے بعد تمام ازواج میں سب سے پہلے اس دنیا سے رحلت فرما گئیں۔

(ازواج مطہرات ؓ، تذکار صحابیات ؓ، طبقات۔)

سوال : ام المومنین سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے کب وفات پائی؟

جواب : ۲۰ ھ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، الرحیق المختوم، امہات المومنین ؓ)

سوال : اسلامی تاریخ میں پہلا شامیانہ کس کی قبر پر لگایا گیا؟

جواب : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کی قبر پر۔

(طبقات، ازواج مطہرات ؓ، امہات المومنین ؓ)

سوال : وفات کے وقت ام المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کی عمر کیا تھی اور آپؓ کتنا عرصہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہیں؟

جواب : باون یا ترپن سال کی عمر میں وفات پائی اور تقریباً پانچ سال چار ماہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہیں۔ (تاریخ اسلام کامل' ازواج مطہراتؓ' امہات المومنینؓ)

سوال : حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش سے کتنی حدیثیں مروی ہیں؟

جواب : گیارہ حدیثیں۔

(رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم' تذکار صحابیاتؓ' ازواج مطہراتؓ)

سوال : ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام بتایئے؟

جواب : حارث بن ابی ضرار جو کہ قبیلہ بنو مصطلق کے سردار تھے۔

(سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم' رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم' مدارج النبوت' امہات المومنینؓ)

سوال : حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا تھا اور آپ رضی اللہ عنہا کیسے مدینہ پہنچیں؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا کا نام برہ تھا۔ آپؓ جنگی قیدیوں کے ساتھ مدینے لائی گئی تھیں۔

(ازواج مطہراتؓ' تذکار صحابیاتؓ' الاستیعاب' امہات المومنینؓ)

سوال : حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی پہلی شادی کس کے ساتھ ہوئی تھی؟

جواب : مسافع بن صفوان مصطلقی سے۔ یہ غزوہ بنو مصطلق (سن ۵ھ) میں قتل ہوا تھا۔

(الاستیعاب' سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم' ازواج مطہراتؓ' امت مسلمہ کی مائیںؓ)

سوال : حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا باندی کی حیثیت سے کس کے حصے میں آئی تھیں؟

جواب : حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن قیس انصاری کے حصے میں۔

(طبقات' تذکار صحابیاتؓ' رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم' امہات المومنینؓ)

سوال : حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے کیسے آزادی حاصل کی؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن قیس سے مکاتبت کرلی۔ یعنی ایک خاص رقم ۹ اوقیہ زر فدیہ کے بدلے میں آزادی۔

(ازواج مطہرات' طبقات' الاستیعاب' امت مسلمہ کی مائیںؓ)

سوال : حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی پر رضامندی کا اظہار کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہا؟

جواب : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زر فدیہ ادا کر کے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو ام المومنین

ہونے کا شرف عطا فرمایا۔ (ازواج مطہرات ؓ، الرحیق المختوم، رحمتہ اللعالمین ؐ)

سوال: حضور ﷺ سے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی شادی کب ہوئی؟

جواب: شعبان ۵ھ یا ۶ھ میں۔

(طبقات، الرحیق المختوم، سیرت رسول عربی ﷺ، مدارج النبوت، امہات المومنین ؓ)

سوال: شادی کے وقت حضور ﷺ اور حضرت جویریہ ؓ کی عمر کتنے سال تھی؟

جواب: حضور ؐ کی عمر مبارک ستاون سال اور حضرت جویریہ ؓ کی عمر بیس سال تھی۔

(ازواج مطہرات ؓ، تذکار صحابیات ؓ، مدارج النبوت، امت مسلمہ کی مائیں ؓ۔)

سوال: حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر کتنا ادا کیا گیا؟

جواب: چار سو درہم۔ (ازواج مطہرات ؓ، الاستیعاب، اسد الغابہ، امہات المومنین ؓ)

سوال: حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی شادی سے ان کی قوم کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب: انصار اور مہاجرین نے بنو مصطلق کے تمام قیدی مردوں اور عورتوں کو بغیر معاوضے کے رہا کر دیا۔ سیرت النبویہ، سیرت رسول عربی ﷺ، امہات المومنین ؓ)

سوال: حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: ۵۶ھ میں پینسٹھ یا اکہتر سال کی عمر میں مدینہ میں وفات پائی۔ نماز جنازہ مروان نے پڑھائی اور جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔

(مدارج النبوت، رحمتہ اللعالمین ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، ازواج مطہرات ؓ)

سوال: ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی کس بہن کا شمار صحابیات ؓ میں ہوتا ہے؟

جواب: حضرت ثوامی رضی اللہ عنہا بنت حارث۔ (تذکار صحابیات ؓ، سیر الصحابیات ؓ)

سوال: حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کتنا عرصہ حضور ﷺ کی رفاقت میں رہیں؟

جواب: تقریباً پانچ سال چھ ماہ۔ (الاستیعاب، تذکار صحابیات ؓ، ازواج مطہرات ؓ، امہات المومنین ؓ)

سوال: حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب: سات احادیث۔ (رحمتہ اللعالمین ؐ، مدارج النبوت، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال: ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: رملہ نام اور کنیت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا تھی۔

(ازواج مطہرات ؓ، رحمتہ اللعالمین ﷺ، مدارج النبوت، امہات المومنین ؓ)

سوال : حضرت ام حبیبہؓ کے والد اور والدہ کا نام بتائیے؟

جواب : والد کا نام ابو سفیان بن امیہ اور والدہ کا نام صفیہ بنت ابو العاص۔

(ازواج مطہراتؓ ' تذکار صحابیاتؓ ' سیرت رسول عربیؐ)

سوال : حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا تعلق کس خاندان سے تھا؟ اور آپؓ کب پیدا ہوئیں؟

جواب : قریش کے ایک معزز قبیلے بنی امیہ سے۔ آپؓ کی ولادت واقعہ فیل کے تئیس برس بعد ہوئی۔ (ازواج مطہراتؓ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' امہات المومنینؓ)

سوال : حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی پہلی شادی کس سے ہوئی؟

جواب : عبید اللہ بن جحش سے ہوئی جس کا تعلق بنی غنم سے تھا۔

(مدارج النبوت' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' امت مسلمہ کی مائیںؓ)

سوال : حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کب اور کہاں ہجرت کی؟

جواب : اپنے خاوند عبید اللہ بن جحش کیساتھ پہلی اور دوسری ہجرت حبشہ۔

(ضیاء النبی ﷺ ' تذکار صحابیاتؓ ' الرحیق المختوم' اسد الغابہ)۔

سوال : عبید اللہ بن جحش نے مرتد ہو کر کونسا مذہب اختیار کیا؟

جواب : حبشہ میں ہی عیسائی مذہب اختیار کیا۔

(الرحیق المختوم' زاد المعاد' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' ازواج مطہراتؓ)

سوال : عبید اللہ بن جحش نے کہاں وفات پائی؟

جواب : حبشہ میں۔ (ازواج مطہراتؓ سیرت رسول عربی ﷺ ' استیعاب)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کس صحابی رضی اللہ عنہ کو نکاح کا پیغام دے کر حبشہ کے بادشاہ نجاشی کے پاس بھیجا؟

جواب : عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ کو۔ (ازواج مطہراتؓ ' الاستیعاب' رحمۃ اللعالمینؐ)

سوال : نجاشی نے کس لونڈی کے ذریعے حضور ﷺ کا پیغام حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا تک پہنچایا؟

جواب : اپنی خاص باندی ابرہ کے ذریعے۔ (ازواج مطہراتؓ ' سیرت النبویہ' طبقات۔)

سوال : حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے خوشخبری لانے والی باندی کو کیا انعام دیا؟

جواب : اپنے جسم سے تمام زیور اتار کر پیش کر دیئے۔ (ازواج مطہراتؓ ' الاستیعاب۔)

سوال : ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے شادی سے پہلے کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب : یہ کہ ایک شخص انہیں ام المومنین کہہ کر پکار رہا ہے۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ، مدارج النبوت، الاستیعاب، ازواج مطہرات، امہات المومنین)

سوال : حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا وکیل نکاح کون تھا اور یہ نکاح کب ہوا؟

جواب : حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ بن العاص اموی، یہ نکاح ۷ھ میں ہوا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، مدارج النبوت، ازواج مطہرات)

سوال : نجاشی نے کس صحابی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو حضور ﷺ کے پاس بھیجا؟

جواب : حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ بن حسنہ کے ساتھ۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، الاستیعاب، ازواج مطہرات، تذکار صحابیات)

سوال : حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی شادی کے موقع پر خطبہ نکاح کس نے پڑھا؟

جواب : حبشہ کے بادشاہ نجاشی نے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، ازواج مطہرات، امہات المومنین)

سوال : اس شادی کے وقت رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک اور حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی عمر کیا تھی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک پچاس سال اور حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی عمر چھتیس سال تھی۔ (سیرت النبی ﷺ، تاریخ اسلام کامل، امہات المومنین)

سوال : "یہ رسول اللہ ﷺ کا بستر ہے اور تم مشرک اور نجس ہو۔ مجھے یہ پسند نہیں کہ تم ان کے بستر پر بیٹھو" یہ الفاظ کس نے کب کہے تھے؟

جواب : ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے اپنے مشرک باپ ابو سفیان سے جو ان سے ملنے مدینہ آیا تھا۔ (سیرت النبی ﷺ، ازواج مطہرات، مدارج النبوت۔)

سوال : حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ۴۴ھ میں مدینہ منورہ میں۔ اس وقت آپ کی عمر بہتر سال تھی۔

(الاستیعاب، رحمۃ اللعالمین ﷺ، ازواج مطہرات، تذکار صحابیات، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کتنے برس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت میں گزارے؟

جواب : تقریباً پانچ سال۔ (تاریخ اسلام' مدارج النبوت' امہات المومنین' ازواج مطہرات)

سوال : ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : پینسٹھ احادیث۔ (سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم' الاستیعاب' رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم' ازواج مطہرات)

سوال : ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے والد اور والدہ کا نام بتائیے؟

جواب : والد کا نام حیی بن اخطب جو کہ بنو نضیر کا سردار تھا اور والدہ کا نام برہ یا خزہ بنت سموئیل۔ (طبقات' ازواج مطہرات' سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم' امہات المومنین)

سوال : سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کب اور کہاں پیدا ہوئیں؟

جواب : ہجرت سے دس سال پہلے مدینہ میں۔

(تذکار صحابیات' ازواج مطہرات' امہات المومنین)

سوال : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا پہلا اور دوسرا نکاح کس سے ہوا؟

جواب : پہلا نکاح سلام بن مشکم سے ہوا۔ اس نے طلاق دے دی تو دوسرا نکاح کنانہ بن ابی الحقیق سے ہوا وہ جنگ خیبر میں مارا گیا۔

(ازواج مطہرات' تذکار صحابیات' الاستیعاب' امت مسلمہ کی مائیں)

سوال : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کب ہوا؟

جواب : جمادی الاخرے ۷ھ میں۔

(ازواج مطہرات' سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم' مدارج النبوت' اصابہ)۔

سوال : اس شادی کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی عمر کیا تھی؟

جواب : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی عمر سترہ سال اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک انسٹھ سال تھی۔ (ازواج مطہرات' تاریخ اسلام کامل' امہات المومنین)

سوال : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت ولیمہ کہاں کی تھی؟

جواب : مقام صہباء میں۔ (سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم' ازواج مطہرات' الاستیعاب۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ سے شادی سے پہلے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ "میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ میں اور وہ شخص جسے لوگ اللہ کا رسول ﷺ کہتے ہیں۔ ایک ساتھ ہیں ایک فرشتہ ہمیں اپنے پروں میں چھپائے ہوئے ہے" آپ ؓ نے ایک اور خواب بیان کیا "میں نے دیکھا کہ یثرب سے ایک چاند طلوع ہوا اور میری گود میں آگرا۔ میں نے یہ خواب اپنے شوہر کنانہ کو سنایا تو اس نے کہا اچھا' تو مدینے کے بادشاہ کی ملکہ بننے کا خواب دیکھ رہی ہے" پھر اس نے میرے منہ پر زور کا طمانچہ مارا۔؟

(ازواج مطہرات ؓ ' الاستیعاب' مدارج النبوت' امہات المومنین ؓ)

سوال : آپ ﷺ کی کونسی زوجہ محترمہ رضی اللہ عنہا عمدہ کھانا پکاتی تھیں؟

جواب : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا۔ (ازواج مطہرات ؓ ' امہات المومنین ؓ ' تذکار صحابیات ؓ)

سوال : ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے کب اور کہاں وفات پائی؟ اس وقت ان کی عمر کیا تھی؟

جواب : رمضان ۵۰ھ میں مدینہ طیبہ میں ساٹھ سال کی عمر میں۔

(ازواج مطہرات ؓ ' تذکار صحابیات ؓ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' طبقات۔)

سوال : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے کتنا عرصہ حضور ﷺ کی رفاقت میں گزارا؟

جواب : تقریباً چار سال۔ (تاریخ اسلام کامل' سیرت النبویہ' طبقات' الاستیعاب)۔

سوال : ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : دس احادیث۔ (رحمتہ اللعالمین ؐ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے والد اور والدہ کا نام بتایئے؟

جواب : والد کا نام حارث بن حزن تھا جو بنو ہلال بن عمار سے تھے جب کہ والدہ کا نام ہند تھا۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' ازواج مطہرات ؓ ' تذکار صحابیات ؓ ' امہات المومنین ؓ)

سوال : حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟ اور حضور ﷺ سے شادی سے پہلے کیا نام تھا؟

جواب : قبیلہ بنی قیس بن عیلان سے۔ اور پہلا نام برہ تھا۔
(ازواج مطہرات ؓ، الاستیعاب، طبقات، اصابہ)۔

سوال : سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا پہلا اور دوسرا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب : پہلی شادی دور جاہلیت میں مسعود بن عمرو بن عمیر ثقفی۔ مسعود نے طلاق دے دی تو ابو رہم بن عبدالعزیٰ سے نکاح ہوا۔ (ازواج مطہرات، تاریخ اسلام کمال)۔

سوال : سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کونسی بہن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ تھیں؟

جواب : ام المومنین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا
(ازواج مطہرات ؓ، سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم، تذکار صحابیات ؓ)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے کب شادی کی؟ دعوت ولیمہ کہاں کی گئی؟

جواب : محرم ۷ ھ میں عمرۃ القضاء کے بعد۔ مکہ کے قریب سرف کے مقام پر۔
(سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ازواج مطہرات ؓ، سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم، اسد الغابہ۔)

سوال : شادی کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی عمر کیا تھی؟

جواب : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک انسٹھ سال اور سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی عمر چھتیس سال تھی۔ (طبقات، الاستیعاب، ازواج مطہرات ؓ، امہات المومنین ؓ)

سوال : حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے کتنا عرصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت میں گزارا؟

جواب : تقریباً سوا تین سال۔ (تاریخ اسلام کامل، امہات المومنین ؓ، ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا نکاح حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری نکاح کن سے ہوا تھا؟

جواب : حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے۔ (امہات المومنین ؓ، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم، سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : ام المومنین حضرت میمونہ ؓ نے کہاں وفات پائی اور کہاں دفن ہوئیں؟

جواب : مکہ کے قریب وفات پائی اور مقام سرف میں دفن ہوئیں۔
(سیرت النبویہ صلی اللہ علیہ وسلم، طبقات، ازواج مطہرات ؓ)

سوال : ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کو سرف کے مقام پر کیوں دفن کیا گیا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا نے وصیت فرمائی تھی۔ (ازواج مطہرات، الاستیعاب، مدارج النبوت)۔

سوال : حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : چھہتر احادیث۔ (سیرت رسول عربی ؐ ' ازواج مطہرات ؓ ' رحمتہ اللعالمین ؐ)

سوال : حضرت ماریہ قبطیہ ؓ کون تھیں اور کیسے حضور ﷺ تک پہنچیں؟

جواب : حضرت ماریہ قبطیہ ؓ حضور ﷺ کی لونڈی تھیں جنہیں آپ ﷺ نے اپنے پاس رکھا۔ ان کو مصر کے فرمانروا مقوقس نے بطور ہدیہ بھیجا تھا۔

(زاد المعاد ' الرحیق المختوم ' امہات المومنین ؓ)

سوال : ان کے بطن سے حضور ﷺ کے کون سے صاحبزادے پیدا ہوئے؟

جواب : حضرت ابراہیم۔ (زاد المعاد ' سیرت النبویہ ' الرحیق المختوم ' امت مسلمہ کی مائیں ؓ)

سوال : آپ ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم کب فوت ہوئے؟

جواب : بچپن ہی میں ۲۸ یا ۲۹ شوال ۱۰ھ بمطابق ۲۷ جنوری ۶۳۲ء کو مدینے میں۔

(زاد المعاد ' سیرت النبویہ ' الرحیق المختوم)۔

سوال : حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا بنت زید کون تھیں اور حضور ﷺ تک کیسے پہنچیں؟

جواب : آپ ﷺ کی لونڈی تھیں۔ بعض کا کہنا ہے کہ آپ ﷺ نے انہیں آزاد کر کے شادی کر لی تھی۔ یہ بنو قریظہ کے قیدیوں میں تھیں۔

(زاد المعاد ' الرحیق المختوم ' امہات المومنین ؓ)

سوال : حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے اس غلام کا نام بتایئے جنہیں آپ ؓ نے اس شرط پر آزاد کیا تھا کہ وہ تمام عمر حضور ﷺ کی خدمت کریں گے۔؟

جواب : حضرت سفینہ رضی اللہ عنہا (غلامان رسول ﷺ ' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : ان امہات المومنین رضی اللہ عنہن کا نام بتایئے جو حضور ﷺ سے نکاح میں آنے سے پہلے صرف ایک بار بیوہ ہوئیں؟

جواب : حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ' حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا ' حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ' اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا (ازواج مطہرات ؓ ' امہات المومنین ؓ ' تذکار صحابیات ؓ)

سوال : امہات المومنین رضی اللہ عنہن میں سے لکھنا کون جانتی تھیں؟

جواب : حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا ۔ (ازواج مطہرات ؓ ' امہات المومنین ؓ)

سوال : امہات المومنین رضی اللہ عنہا میں سے کون بہترین شاعرہ تھیں؟

جواب : حضرت ام سلمہ ؓ اور حضرت عائشہ ؓ۔ (طبقات 'سیرت ابن ہشام 'ازواج مطہرات ؓ)

اولاد رسول :

سوال : رسول اللہ ﷺ کے کتنے صاحبزادے تھے؟

جواب : تین صاحبزادے جو اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔ (سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ سیرت محمدیہ)۔

سوال : حضور ﷺ کی کتنی صاحبزادیاں تھیں؟

جواب : چار صاحبزادیاں۔ (سیرت سرور عالم ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کی اولاد میں سب سے بڑے کون تھے؟ باقی بچوں کی ترتیب بتائیے؟

جواب : سب سے بڑے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ ان سے چھوٹی حضرت زینب رضی اللہ عنہا پھر حضرت عبداللہ ان سے چھوٹی حضرت ام کلثوم ؓ ان سے چھوٹی حضرت رقیہ اور سب سے چھوٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

(سیرت سرور عالم ﷺ ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ ' انوار محمدیہ ' سیرت محمدیہ)

سوال : ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے کون سی اولادیں پیدا ہوئیں؟

جواب : دو صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں۔

(انوار محمدیہ ' سیرت محمدیہ ﷺ ' سیرت النبی ﷺ ' ازواج مطہرات ؓ ' امہات المومنین ؓ)

سوال : آپ ﷺ کی سب اولادیں بعثت سے پہلے پیدا ہوئیں یا بعد میں؟

جواب : حضرت عبداللہ اور حضرت ابراہیم بعثت کے بعد پیدا ہوئے۔ باقی سب اولادیں بعثت سے پہلے پیدا ہوئیں۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کس کے بطن سے اور کب پیدا ہوئے؟

جواب : حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے ۸ ھ میں پیدا ہوئے۔

(الرحیق المختوم ' امہات المومنین ' ہدایہ والنہایہ)

سوال : حضرت ابراہیم ؓ بن محمد ﷺ کی وفات کب ہوئی؟

جواب : ۱۰ ھ میں۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے کن صاحبزادے کی وفات کے روز اتفاق سے سورج گرہن تھا؟

جواب : حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' زاد المعاد)۔

سوال : کن صاحبزادے کو دفن کرتے وقت آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے؟

جواب : حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ۔ (صحیح بخاری' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کو ان کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کی ولادت کی خوشخبری کس نے دی تھی؟

جواب : آپ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ نے۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' زاد المعاد' طبقات)۔

سوال : آپ ﷺ نے انہیں انعام میں کیا دیا تھا؟

جواب : ایک غلام عطا فرمایا تھا۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' زاد المعاد' طبقات)۔

سوال : حضور ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو کس نے دودھ پلایا تھا؟

جواب : حضرت ام سیف ام بردہ بنت منذر بن زید انصاری نے۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی اولادوں کے نام بتایئے؟

جواب : حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی کوئی اولاد نہیں تھی۔

(نقوش رسول نمبر' صحابیات' ' بنات الرسول ﷺ)

سوال : حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول ﷺ کب پیدا ہوئیں؟

جواب : خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت حضور ﷺ کی عمر مبارک کے پینتیسویں سال۔ بعض مورخین اکتالیسویں سال بتاتے ہیں۔

(صحابیات' ' سیرت النبی ﷺ ' آنحضرت ﷺ کی صاحبزادیاں' اصابہ)۔

سوال : حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کب اور کس کے ساتھ ہوئی؟

جواب : ہجرت کے دوسرے سال غزوہ احد کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ پندرہ سال کی عمر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر اکیس سال تھی۔

(نقوش رسول نمبر ﷺ ' اسد الغابہ' سیرت رسول عربی ﷺ ' آنحضرت ﷺ کی صاحبزادیاں' ۔)

سوال : حضرت فاطمہؓ بنت رسول ﷺ نے کب انتقال فرمایا؟

جواب : ۳ رمضان ۱۱ھ میں۔ (سیرت رسول عربی ﷺ، اسد الغابہ، صحابیاتؓ)

نواسے نواسیاں :

سوال : حضور ﷺ نے کس شخصیت کے بارے میں فرمایا تھا کہ یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں؟

جواب : حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے لیے۔ (اسد الغابہ، سیر الصحابہؓ، سیرہ سیدہ فاطمہ الزہراؓ)

سوال : "یہ دونوں بچے دنیا میں میری خوشبو ہیں" یہ جملہ حضور ﷺ نے کن بچوں کے بارے میں فرمایا تھا؟

جواب : حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

(سیر الصحابہ، اسد الغابہ، سیرت سیدہ فاطمہ الزہراؓ، تاریخ اسلام۔)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا ان دونوں کی نانی تھیں۔

(امہات المومنینؓ، تذکار صحابیاتؓ، بنات الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی اس نواسی کا نام بتایئے جسے آپ ﷺ نے کندھے پر بٹھا کر اور گود میں لے کر نماز ادا کی تھی؟

جواب : سیدہ امامہؓ بنت حضرت زینبؓ۔ (آنحضرت ﷺ کی صاحبزادیاں، تاریخ اسلام)۔

سوال : حضور ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ کی اولاد کے اسمائے گرامی بتایئے؟

جواب : حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ، حضرت سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا، حضرت سیدہ زینب رضی اللہ عنہا۔ (آنحضرت ﷺ کی صاحبزادیاںؓ، تاریخ اسلام)۔

سوال : حضور ﷺ کی کس صاحبزادی کی اولاد دنیا میں سب سے زیادہ پھیلی؟

جواب : حضرت فاطمہ الزہراؓ کی۔ (تاریخ اسلام، آنحضرت ﷺ کی صاحبزادیاںؓ)۔

سوال : حضور ﷺ کے کون سے نواسے زیادہ مشہور ہیں؟

جواب : حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ، اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ۔

(تاریخ اسلام، آنحضرت ﷺ کی صاحبزادیاں۔)

سوال : حضور ﷺ نے اپنے کس نواسے کے بارے میں فرمایا تھا کہ میرا بیٹا سید ہے اور اللہ تعالیٰ اسے اس وقت تک زندہ رکھے گا جب تک اس کے وسیلے سے مسلمانوں کے دو گروہوں میں صلح نہ ہو جائے؟

جواب : حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

(تاریخ اسلام' انسائیکلو پیڈیا آف اسلام' سیرت حسن رضی اللہ عنہ' اسد الغابہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے کون سے نواسے کی وفات زہر دینے سے ہوئی؟

جواب : حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی۔ (تاریخ اسلام' طبقات' اسد الغابہ' مستدرک' تہذیب التہذیب)۔

سوال : حضور ﷺ کے نواسے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کب اور کہاں شہید ہوئے؟

جواب : دس محرم ۶۱ھ کو میدان کربلا میں۔ اس دن جمعۃ المبارک تھا۔

(تاریخ اسلام' مستدرک' فتوح البلدان)۔

سوال : حضور ﷺ کی کون سی نواسی شہید کربلا کے ساتھ میدان میں موجود تھیں؟

جواب : حضرت سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت علی۔ (فتوح البلدان' تاریخ طبری' تاریخ ابن خلدون)۔

سوال : حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب : ۳ھ میں۔ (اسد الغابہ' استیعاب' طبقات' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب : ۴ھ میں۔ (اسد الغابہ' استیعاب' طبقات' تاریخ طبری)۔

سوال : حضور ﷺ کے نواسے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے والد اور والدہ کا نام بتایئے؟

جواب : حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت رقیہ بنت رسول ﷺ

(تذکار صحابیات ؓ' آنحضرت ﷺ کی صاحبزادیاں ؓ' تاریخ طبری)۔

سوال : حضور ﷺ کے نواسے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال کیسے اور کس عمر میں ہوا تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کا انتقال چھ سال کی عمر میں ہوا۔ ان کی آنکھ میں مرغ نے چونچ مار دی تھی۔ (آنحضرت ﷺ کی صاحبزادیاں ؓ' تذکار صحابیات ؓ۔)

حضور ﷺ کے تایا' چچا اور پھوپھیاں :

سوال : حضور اقدس ﷺ کے کتنے تائے اور چچا تھے اور کیا کیا نام تھے؟

جواب : گیارہ یا تیرہ، جن کے نام ہیں۔ سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ، جناب ابو طالب (عبد مناف)۔ ابولہب (عبدالعزیٰ) حضرت زبیر، عبدالکعبہ، ضرار، قثم، مصعب، حارث، مقوم، مغیرہ، حجل۔

(سیرت النبویہ، اصح السیر، سوانح عبدالمطلب)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تایا چچا میں سب سے بڑے کون تھے اور سب سے چھوٹے کون تھے؟

جواب : سب سے بڑے حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ تھے اور سب سے چھوٹے حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے۔ (شواہد النبوۃ، سیرت دحلانیہ، رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم)۔

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کن چچاؤں نے اسلام قبول کیا؟

جواب : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ، حضرت ابوطالب کے اسلام لانے کے بارے میں اختلاف ہے۔ (سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم، سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم، الرحیق المختوم)۔

سوال : جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ملک شام گئے تو ساتھ دوسرے چچا کون تھے؟

جواب : حارث بن عبدالمطلب۔ (شاہد النبوۃ، رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم، الخصائص الکبریٰ۔)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم یمن کے تجارتی سفر میں اپنے کن چچا کے ہمراہ تھے؟

جواب : حضرت زبیرؓ بن عبدالمطلب کے ہمراہ۔

(تاریخ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، سیرت دحلانیہ، رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی پھوپھیاں تھیں؟ نام بتائیے؟

جواب : چھ پھوپھیاں، عاتکہ، امیمہ، بیضا ام حکیم، برہ، صفیہ، اور اَروی

(سیرت محمدیہ، سوانح عبدالمطلب

سوال : آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کون کون سی پھوپھیاں مسلمان ہوئیں؟

جواب : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں تمام سیرت نگاروں کا اتفاق ہے۔ اروی اور عاتکہؓ کے متعلق اختلاف ہے۔ (سوانح عبدالمطلبؓ، صحابیات رضی اللہ عنہن، زاد المعاد)۔

سوال : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سگے چچا اور پھوپھیاں کون کون سی ہیں؟

جواب : آپ ﷺ کے سگے چچا ابوطالب اور زبیر تھے جب کہ بیضاء' عاتکہ ' برہ' امیمہ' اور اروٰی سگی پھوپھیاں ہیں۔ (سوانح عبدالمطلب' شاہد النبوۃ ' رسالتماب ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی ان پھوپھی صاحبہ کا نام بتایئے جنہوں نے خواب میں غزوہ بدر میں قتل ہونے والے کفار کی قتل گاہوں کو دیکھ لیا تھا؟

جواب : حضرت عاتکہ ؓ (مختصر سیرت الرسول ﷺ ' طبقات۔)

سوال : مشرکین مکہ میں سے کس نے حضرت عاتکہ ؓ کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا تھا کہ اب تو بنو ہاشم کی عورتیں بھی نبوت کرنے لگیں؟

جواب : ابوجہل نے۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کے چچا جناب ابوطالب کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : عبد مناف۔ (سوانح عبدالمطلب' سیرت رسول عربی ﷺ) .

سوال : آپ ﷺ کے چچا عبد مناف کو ابو طالب کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : اپنے بیٹے طالب کی وجہ سے ان کی کنیت ابوطالب تھی۔

(سیرت حلبیہ' سیرت ابن ہشام' اسد الغابہ)۔

سوال : حضور ﷺ کے کن چچا کا لقب سید الشہداء تھا؟

جواب : حضرت حمزہ ؓ کا۔

(سیرت سرور عالم ﷺ ' رسالتماب ﷺ ' سیرت النبی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے کس موقع پر حضرت حمزہ ؓ کو سید الشہداء کا خطاب دیا؟

جواب : جنگ احد کے موقع پر۔ (سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت دحلانیہ' مدارج النبوت)۔

سوال : حضور ﷺ کے چھ چچا تھے۔ ان میں سے کتنے چچاؤں نے اسلام قبول کیا؟

جواب : دو چچاؤں' حضرت حمزہ ؓ ' اور حضرت عباس ؓ نے۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کے والد حضرت عبداللہ کے علاوہ اور کون سے بیٹے حضرت فاطمہ کے بطن سے تھے؟

جواب : جناب ابوطالب' اور زبیر۔ (اسد الغابہ' سوانح عبدالمطلب' سیرت محمدیہ ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی کون سی پھوپھیاں حضرت فاطمہ کے بطن سے تھیں؟

جواب : پانچ پھوپھیاں' عاتکہ' امیمہ' برہ' ام حکیم بیضاء اور اروٰی۔

(سوانح عبدالمطلب' مدارج النبوت' سیرت محمدیہ ﷺ)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد دوسرے نمبر پر کون سی خاتون اسلام لائیں؟

جواب : حضور ﷺ کی چچی حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا' آپ رضی اللہ عنہا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں۔ (سیرت النبی ﷺ' مدارج النبوۃ' سیرت حلبیہ)۔

سوال : حضور ﷺ کی کن چچا زاد بہن نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب : حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا بنت ابو طالب۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت ابن اسحاق' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی کون سی پھوپھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی نانی تھیں؟

جواب : حضرت ام حکیم بیضاء رضی اللہ عنہا۔ (مدارج النبوت' سیر الصحابہؓ' تذکار صحابیاتؓ)

سوال : حضور ﷺ کی کونسی پھوپھی آپ ﷺ کی خوشدامن (ساس) بھی تھیں؟

جواب : امیمہ بنت عبدالمطلب۔ (ازواج مطہرات رضی اللہ عنہا' امہات المومنینؓ' رحمتہ اللعالمینؐ

سوال : حضور ﷺ کی کونسی پھوپھی آپ ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بہن تھیں؟

جواب : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا۔ (سیر الصحابیات رضی اللہ عنہا' تذکار صحابیات رضی اللہ عنہا)

سوال : حضور ﷺ کے والد حضرت عبداللہ کی سگی بہنوں کے نام بتایئے؟

جواب : ام حکیم بیضاء رضی اللہ عنہا' اور اروٰی۔ (سیرت ابن ہشام' سیرت محمد' اصح السیر)۔

سوال : حضور ﷺ کی کن پھوپھی کے بیٹے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ عشرہ مبشرہ میں سے ہیں؟

جواب : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے۔ (سیرت دحلانیہ' طبقات' مدارج النبوت)۔

سوال : حضور ﷺ کے چچا ابولہب کا اصلی نام کیا تھا؟

جواب : عبدالعزیٰ۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' اسوہ الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے کس چچا زاد بھائی کو نماز فجر کی امامت کے دوران شہید کیا گیا؟

جواب : آپ ﷺ کے چچا جناب ابو طالب کے بیٹے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ۱۷ رمضان ۴۰

ہ کو شہید کیا گیا۔ (سیرت النبی ﷺ ' سیر الصحابہؓ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ

سوال : غزوہ احد میں حضور ﷺ کے کس چچا کی لاش کی بے حرمتی کی گئی؟

جواب : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی' ابو سفیان کی بیوی ہندہ بنت عتبہ نے آپ رضی اللہ عنہ کی لاش کا مثلہ کیا تھا۔ (سیرت النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' زاد المعاد۔)

سوال : حضور ﷺ کے کس چچا نے آپ ﷺ کی مخالفت میں اپنی پوری زندگی گزار دی؟

جواب : ابولہب نے۔ (سیرت ابن ہشام' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت محمدیہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے کس چچا نے آپ ﷺ کے چچا زاد بھائی حضرت جعفر بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کی پرورش کی تھی؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' الوفاء)۔

سوال : حضور ﷺ کے کس چچا کی والدہ نے خانہ کعبہ کو ریشمی غلاف پہنایا تھا؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی۔ ان کا نام نتیلہ تھا۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' استیعاب)۔

سوال : حضور ﷺ کے ان چچاؤں کا نام بتایئے جن کا انتقال آپ ﷺ کو نبوت ملنے سے پہلے ہو گیا تھا؟

جواب : زبیر اور حارث۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' اصابہ ' استیعاب)۔

سوال : حضور ﷺ کے کون سے چچا تعمیر کعبہ میں شریک تھے؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ ' اور زبیر

(سیرت رسول ﷺ ' رسالتمآب ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو کب اور کس نے شہید کیا؟

جواب : وحشی بن حرب نے غزوہ احد میں۔ یہ ابو سفیان کی بیوی ہندہ کا غلام تھا۔

(سیرت النبی ﷺ ' مدارج النبوت' سیرت رسول عربی ﷺ)'

سوال : حضور ﷺ کا چچا ابولہب کب اور کیسے مرا؟

جواب : غزوہ بدر کے بعد چیچک سے مرا۔ (سرور عالم ﷺ کے سفر مبارک' اسد الغابہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ کے کون سے چچا جنگ بدر میں مشرکین کی طرف سے لڑے

اور گرفتار ہوئے تھے؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ، اسد الغابہ، سیر الصحابہ)

سوال : بیعت عقبہ ثانیہ کے وقت حضور ﷺ کے کون سے چچا آپ ﷺ کے ساتھ تھے؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ سیرت رسول عربی ﷺ، تاریخ طبری)۔

سوال : حضور ﷺ کے چچا ابولہب کا ذکر قرآن پاک کی کس سورہ میں ہے؟

جواب : سورہ لہب میں۔ (قرآن مجید، تفسیر قرآن العظیم، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی)۔

سوال : حضور ﷺ کے کون سے چچا مسلمان ہوئے اور آپؐ کے بعد وفات پائی؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔ (طبقات، سیرت حلبیہ، رسالتماب ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی کونسی پھوپھی نے اسلام قبول کیا تھا اور غزوہ خندق میں ایک یہودی کو قتل کر دیا تھا؟

جواب : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے۔ (اسد الغابہ، سیرت سرور عالم ﷺ، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : آپ ﷺ کے کون سے چچا نے کافی عرصہ اپنا اسلام چھپائے رکھا اور درپردہ رسول اللہ ﷺ کی مدد کرتے رہے؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔

(سیرت المصطفیٰ ﷺ، حیات محمد ﷺ، رسالتماب ﷺ، سیرت دحلانیہ)۔

سوال : آپ ﷺ کے کون سے چچا آپ ﷺ کے دودھ شریک بھائی بھی تھے؟

جواب : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ۔ (سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے کون سے پھوپھی زاد بھائی آپ ﷺ کے دودھ شریک بھائی بھی تھے؟

جواب : حضرت ابو سلمہ عبداللہ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ۔

(حضور ﷺ کا بچپن، حضور ﷺ کی رضاعی مائیں، اصابہ، اسد الغابہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے چچا ابولہب کی بیوی ام جمیل کس طرح مری تھی؟

جواب : گلے میں رسی کا پھندہ پڑنے سے۔ (سیرت النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے کس چچا (تایا) کی وجہ سے جناب عبدالمطلب کی کنیت ابوالحارث تھی؟

جواب : حارث بن عبدالمطلب کی وجہ سے۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' طبقات ' استیعاب۔)

سوال : حضور ﷺ کے چچا حارث بن عبدالمطلب کے کتنے بیٹے تھے؟ نام بتائیے؟

جواب : چار بیٹے ' نوفل ' عبداللہ ' ربیعہ ' ابو سفیان مغیرہ۔

(استیعاب ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' طبقات۔)

سوال : حضور ﷺ نے اپنے کون سے چچا زاد بھائی کا نام خطبہ حجۃ الوداع میں لیا تھا؟

جواب : حضرت ربیعہ بن حارث رضی اللہ عنہ کا نام۔ ان کے شیر خوار بیٹے کو دشمنوں نے قتل کر دیا تھا۔ (طبقات ' اصابہ ' استیعاب۔)

سوال : حضور ﷺ کے کون سے چچا زاد بھائی آپ ﷺ کے دودھ شریک بھائی بھی ہیں؟

جواب : حضرت ابو سفیان مغیرہ بن حارث ' انہوں نے حضرت حلیمہ سعدیہ کا دودھ پیا تھا۔

(تاریخ العرب ' طبقات ' حضور ﷺ کی رضاعی مائیں۔)

سوال : جنگ حنین میں کس چچا زاد بھائی نے آپ ﷺ کی سواری کی رکاب پکڑی؟

جواب : حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ بن حارث۔ (رحمۃ اللعالمین ' الرحیق المختوم ' کتاب المغازی)۔

سوال : حضور ﷺ کے چچا جناب ابو طالب کے کتنے بیٹے اور بیٹیاں تھیں؟ نام بتائیے؟

جواب : چار بیٹے طالب ' عقیل رضی اللہ عنہ ' جعفر رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ ' دو بیٹیاں حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا اور حضرت جمانہ رضی اللہ عنہا (صحیح بخاری ' رحمۃ اللعالمین ' تاریخ طبری)۔

سوال : عقیل بن ابی طالب کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے چچا جناب ابوطالب کے بیٹے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بھائی تھے۔ طالب سے دس سال چھوٹے اور جعفر رضی اللہ عنہ سے دس سال بڑے تھے۔

(تاریخ طبری ' صحیح بخاری۔ سیرت رسول عربی ﷺ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' حضور ﷺ کا بچپن)۔

سوال : حضرت عقیل رضی اللہ عنہ بن ابو طالب کب اسلام لائے؟

جواب : صلح حدیبیہ سے پہلے ایمان لائے ' اور غزوہ موتہ میں شریک ہوئے۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' رسالتمآب ﷺ ' سیرت پاک)۔

سوال : حضرت عقیل بن ابو طالب کس علم کے ماہر تھے؟

جواب : علم الانساب کے۔ ان کی کنیت ابو یزید تھی۔ (نقوش جلد دوم' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضرت جعفر رضی اللہ عنہ طیار کا حضور ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : آپ ﷺ کے چچا جناب ابو طالب کے بیٹے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بھائی تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دس سال بڑے تھے۔

(صحیح بخاری' رحمتہ اللعالمین ﷺ' سیر الصحابیات ؓ)

سوال : حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ سے کیا خاص نسبت تھی؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ کی شکل وصورت حضور اکرم ﷺ سے ملتی جلتی تھی

(حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' سیرت پاک)۔

سوال : حضور ﷺ کے چچا زاد بھائی حضرت جعفر طیار نے کہاں ہجرت کی تھی؟

جواب : حبشہ کی طرف۔ آپ ﷺ ابتدا میں اسلام لانے والوں میں سے ہیں۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ' الرحیق المختوم' سیرت پاک' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت جعفر رضی اللہ عنہ بن ابو طالب کب شہید ہوئے؟

جواب : معرکہ موتہ میں ۸ ھ کو۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' سیر الصحابہ ؓ' اصابہ۔)

سوال : حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب : حضور ﷺ کے چچا جناب ابو طالب کی بیٹی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حقیقی بہن تھیں۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ' سیرت رسول عربی' تذکار صحابیات ؓ' سیر الصحابیات ؓ)

سوال : غزوہ احد میں جو لوگ زرہ پوش نہ تھے حضور ﷺ نے ان کا سردار کن صحابی رضی اللہ عنہ کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب : اپنے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو۔ (طبقات' سیرت ابن ہشام' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضور ﷺ کے کون سے چچا جنگ بدر میں اسیر ہوئے تو انصار مدینہ نے انہیں بھائی کہہ کر فدیہ دینے کی پیش کش کی لیکن آپ ﷺ نے قبول نہ فرمایا؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ' ضیاء النبی ﷺ' طبقات۔)

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب : ۶ نبوی میں۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ' اصابہ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضور ﷺ کی چچی ام جمیل کس سردار قریش کی بہن تھی؟

جواب : ابو سفیان بن حرب کی۔ (اسد الغابہ' اصابہ' جنم کی پروانہ یافتہ۔)

سوال : اس پہلے شہید صحابی کا نام بتایئے جن کی نماز جنازہ حضور اقدس ﷺ نے پڑھائی تھی؟

جواب : اپنے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ۔ (طبقات' ابوداؤد' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : آپ ﷺ کے کون سے چچا عمر میں تقریباً آپ ﷺ کے برابر تھے؟

جواب : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ۔ (سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ' سیرت دحلانیہ' سیرت پاک)۔

سوال : آپ ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو حبشی غلام وحشی نے جس نیزے سے شہید کیا اس کا مخصوص نام کیا تھا؟

جواب : حربہ۔ (اصابہ' استیعاب' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے کس غزوہ میں دو تلواروں سے جنگ کی تھی؟

جواب : غزوہ بدر میں۔ (طبقات' اصابہ' غزوات النبی ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کی کون سی پھوپھی بہت اچھی شاعرہ تھیں؟

جواب : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا۔ (سیر الصحابیات ؓ' صحابیات ؓ' استیعاب۔)

سوال : حضور ﷺ کے چچا ابولہب بن عبدالمطلب کے کتنے بیٹے اور بیٹیاں تھیں؟

جواب : چار بیٹے تھے۔ دو حالت کفر میں مرے اور دو عتبہ اور معتب عام الفتح کے دن مسلمان ہوئے ایک بیٹی درہ تھی جو مسلمان ہوئی۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ' اصابہ' استیعاب)۔

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب : ۳۲ھ میں ۸۸ سال کی عمر میں۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ' استیعاب' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی کنیت کیا تھی؟

جواب : ابوالفضل۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' اصابہ ' استیعاب۔)

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کیا کاروبار کرتے تھے؟

جواب : وہ یمن سے عطر خریدتے اور ایام حج میں بیچا کرتے تھے۔ سود پر لوگوں کو روپیہ بھی دیتے تھے۔ (عیون الاثر ' مجمع الزوائد ' سیرت حلبیہ ' یہ تیرے پراسرار بندے)۔

سوال : اہل مدینہ نے ساقی حرمین کا خطاب حضور ﷺ کے کن چچا کو دیا تھا؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب کو' قریش مکہ آپ کو ذوالرائی کہتے تھے۔

(سیر الصحابہؓ ' دائرہ معارف اسلامیہ ' یہ تیرے پراسرار بندے)۔

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنے علاتی بھائی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اور حضور ﷺ سے کتنے چھوٹے تھے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے تقریباً بائیس برس چھوٹے تھے اور حضور ﷺ سے تقریباً تین برس پہلے پیدا ہوئے۔ (اسد الغابہ ' دائرہ معارف اسلامیہ)۔

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے زیادہ عرصہ مکہ میں کیوں گزارا؟

جواب : حضور ﷺ کی ہجرت کے بعد وہ مشرکین کی خبریں آپ ﷺ کو لکھ کر بھیجتے تھے۔

(مدارج النبوت ' یہ تیرے پراسرار بندے)۔

سوال : حضور ﷺ نے حجۃ الوداع میں سودی کاروبار کے خاتمے کا اعلان فرمایا تو سب سے پہلے کس کا سود ختم کیا؟

جواب : اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب کا سود باطل قرار دیا۔

(مدارج النبوت ' استیعاب ' اصابہ ' سیرت النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے کن چچا نے اپنا مکان مسجد نبوی کی توسیع کے لیے دے دیا تھا؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب نے۔

(یہ تیرے پراسرار بندے۔ دائرہ معارف اسلامیہ

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت (۳۲ھ) میں۔

(اسد الغابہ ' سیر الصحابہؓ ' حیات الصحابہؓ)

سوال : حضور ﷺ کے کتنے ماموں تھے؟ نام بتائیے؟

جواب : دو ماموں' اسود بن وہب اور عبد یغوث بن وہب۔

(مواہب اللدنیہ' ذخائر محمدیہ ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کی کتنی خالائیں تھیں۔ نام بتایئے؟

جواب : ایک خالہ فریعہ بنت وہب۔ (مواہب اللدنیہ' ذخائر محمدیہ ﷺ)

سوال : حضرت ام الفضل کون تھیں؟

جواب : حضور ﷺ کی چچی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں۔

(تذکار صحابیات'' سیر الصحابیات'' استیعاب)۔

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بڑے بیٹے کا نام کیا تھا؟

جواب : حضرت فضل رضی اللہ عنہ ان کے نام سے حضرت عباس کی کنیت ابوالفضل تھی۔

(استیعاب' اصابہ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بیٹوں اور بیٹیوں کے نام بتایئے؟

جواب : فضل' عبداللہ' عبید اللہ' معبد' قثم' عبدالرحمٰن اور بیٹی ام حبیب حضرت ام الفضل سے ہیں اور عون بن عباس ایک دوسری ماں سے۔ دکثیر ایک اور ماں سے اور ہارث ایک اور ماں سے۔ (استیعاب' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے چچا زبیر بن عبدالمطلب کا انتقال کب ہوا؟

جواب : جب حضور ﷺ کی عمر مبارک چونتیس سال تھی۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ' استیعاب)

سوال : حلف الفضول میں حضور ﷺ کے کس چچا نے نمایاں حصہ لیا؟

جواب : زبیر بن عبدالمطلب نے۔ (سیرت طیبہ' محمد رسول اللہ ﷺ (محمد میاں)۔ سیرت النبی ؐ)

سوال : حضور ﷺ کے کون سے چچا فصیح البیان شاعر تھے؟

جواب : زبیر بن عبدالمطلب۔ (طبقات' رحمتہ اللعالمین ﷺ' استیعاب)۔

سوال : حضور ﷺ کے چچا زبیر بن عبدالمطلب کے کتنے بیٹے اور کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب : ایک بیٹا عبداللہ رضی اللہ عنہ اور دو بیٹیاں صباعہ رضی اللہ عنہا اور ام حکیم رضی اللہ عنہا

(تذکار صحابیاتؓ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' استیعاب-)

سوال : حضور ﷺ کی پھوپھی ام حکیم بیضا کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب : کرز بن ربیعہ بن حبیب سے۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' استیعاب' حضور ﷺ کا بچپن)-

سوال : حضور ﷺ کی پھوپھی ام حکیم بیضا کی کونسی بیٹی حضرت عثمان کی والدہ ہیں؟

جواب : اروی۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' استیعاب-)

سوال : حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : ہند بنت ابی طالب۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' تذکار صحابیاتؓ)

سوال : حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب : ہبیرہ بن ابی وہب سے۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' تذکار صحابیاتؓ)

سوال : حضرت ام ہانی کب اسلام لائیں؟

جواب : عام الفتح کو اسلام لائیں۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی پھوپھی امیمہ کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب : جحش بن رباب سے۔ جو ام المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کے والد ہیں۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ استیعاب' تذکار صحابیاتؓ ' امہات المومنینؓ)-

سوال : حضور ﷺ کی پھوپھی امیمہ کے بیٹے اور بیٹیوں کے نام بتایئے؟

جواب : ام المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا ' ام حبیبہ رضی اللہ عنہا اور حمنہ رضی اللہ عنہا بیٹیاں اور عبداللہ رضی اللہ عنہ بن جحش بیٹے۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیر الصحابہؓ ' اصابہ' استیعاب' تذکار صحابیاتؓ)

سوال : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن جحش سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ماموں تھے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' زاد المعاد' استیعاب' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت عبدالمطلب کون تھیں؟

جواب : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی حقیقی بہن اور رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی تھیں۔

(تذکار صحابیاتؓ ' سیرت النبی ﷺ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت عبدالمطلب کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب : پہلا نکاح حارث بن حرب سے اور دوسرا نکاح عوام بن خویلد سے ہوا جو حضرت خدیجہؓ کے بھائی تھے۔

(استیعاب' تذکار صحابیاتؓ' سیر الصحابیاتؓ)

سوال : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ان مشہور فرزند کا نام بتایئے جو عشرہ مبشرہ میں سے ہیں؟

جواب : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام۔ (سیر الصحابہؓ' طبقات' حیات صحابہؓ کے درخشاں پہلو۔

سوال : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ان صاحبزادے کا نام بتایئے جنہوں نے بدر' خندق اور یمامہ کی جنگوں میں حصہ لیا؟

جواب : حضرت سائب رضی اللہ عنہ بن العوام۔ (استیعاب' رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم' اصابہ۔)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی برہ کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب : عبدالاسد بن ہلال سے۔ (استیعاب' رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پھوپھی کا نام بتایئے جن کے بیٹے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پہلے شوہر تھے؟

جواب : برہ۔ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم' تذکار صحابیاتؓ' سیر

سوال : کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی اروی اسلام لائی تھیں؟

جواب : ابن سعد اور ابن قیم نے ان کے اسلام کی تصدیق کی ہے۔

(زاد المعاد' طبقات' رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم' سیرت مولوی کرامت علی)۔

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی اروی کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب : عمیر بن وہیب سے۔ (رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم' استیعاب' اصابہ)۔

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی اروی کے کس بیٹے نے اسلام قبول کیا اور حبشہ کی طرف ہجرت کی؟

جواب : طلیب بن عمیر نے۔ (رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم' اصابہ' استیعاب)۔

حضور ﷺ کی رضاعی مائیں :

سوال : رسول اللہ ﷺ کو سب سے پہلے کس نے دودھ پلایا؟

جواب : آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے۔

(سیرت المصطفیٰ ﷺ سیرت دحلانیہ' سیرت رسول عربی ﷺ) ۔

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے والد اور والدہ کا نام بتائیے؟

جواب : والد کا نام وہب بن عبد مناف تھا جو بنی زہرہ کے سردار تھے اور والدہ کا نام مرہ (یا برہ) (شرف النبی ﷺ ' حبیب خدا ﷺ ' ذکر حبیب ﷺ ' اسلامی انسائیکلو پیڈیا)۔

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے نام کا کیا مطلب ہے؟

جواب : آمنہ کا مطلب ہے امن چین اور سلامتی چاہنے والی۔ حفاظت' پناہ اور سکون دینے والی۔ (شجرہ رسول مقبول ﷺ نقوش رسول ﷺ نمبر)۔

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی شادی کس سے اور کب ہوئی؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب سے جمادی الاخر کی پہلی تاریخ کو دوشنبہ (پیر) کے دن۔ (سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت دحلانیہ' تاجدار حرم' مدارج النبوت)۔

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کو کتنا عرصہ دودھ پلایا؟

جواب : تین چار روز' سات روز' کئی روز۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت المصطفیٰ ﷺ ' رسالتماب ﷺ ' محمد رسول اللہ ﷺ)

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی چند خصوصیات بیان کریں؟

جواب : رحم دل اور فیاض' پاکیزہ و طیب' پرہیزگار اور خدا پرست' حسن و جمال میں یکتا' عظیم اور بلیغ' نیک اور پارسا۔

(تاجدار دوعالم ﷺ کے والدین' شجرہ رسول مقبول ﷺ ' سیرت دحلانیہ' ہادی کونین۔)

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : بیس سال کی عمر میں مدینہ کے قریب ابوء کے مقام پر۔

(حیات محمد ﷺ ' سیرت دحلانیہ' والدین مصطفیٰ ﷺ)

سوال : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے وقت حضور ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب : چھ برس۔ (انوار محمدیہ' حیات محمد ﷺ)

سوال : حضرت آمنہ ؓ بہترین شاعرہ بھی تھیں۔ اس کا اظہار کن دو موقعوں پر ہوا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی وفات پر مرثیہ کہا اور اپنی وفات کے وقت حضور ﷺ کے چہرہ اقدس کی طرف دیکھ کر اشعار کہے تھے۔ اسی طرح آپ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کو حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا کے سپرد کرتے ہوئے بھی اشعار کہے تھے۔ (اسد الغابہ' دلائل النبوت)۔

سوال : حضرت آمنہ ؓ کے بعد حضور ﷺ کو دودھ پلانے کا شرف کسے حاصل ہوا؟

جواب : حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا کو۔ (سیرت احمد مجتبیٰ' سیرت دحلانیہ' الوفاء' مدارج النبوت۔)

سوال : حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا نے کتنا عرصہ حضور ﷺ کو دودھ پلایا؟

جواب : ایک ہفتہ' دو ہفتے' سات ماہ یا چند دن۔

(اسوہ الرسول ﷺ' خاتم النبیین ﷺ' محمد رسول اللہ ﷺ' سیرت سرور عالم ﷺ۔)

سوال : حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب : حضور ﷺ کے چچا ابولہب کی لونڈی تھیں۔

(اسد الغابہ' تذکار صحابیات ؓ' سیرت دحلانیہ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی ولادت باسعادت کن خاتون کی آزادی کا باعث بنی؟

جواب : ابولہب کی لونڈی ثویبہ رضی اللہ عنہا' ابولہب نے بھتیجے کی پیدائش کی خبر سن کر انہیں آزاد کر دیا تھا۔ (رحمۃ للعالمین' سیرت مصطفیٰ' معارج النبوۃ' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : حضرت ثویبہ ؓ کی نسبت سے حضور ؐ کے رضاعی بھائی کون سے ہیں؟

جواب : حضرت ثویبہ ؓ کے بیٹے مسروح' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ

(حیات محمد ﷺ' معارج النبوت' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : حضور ﷺ حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا کا کس قدر احترام کرتے تھے؟

جواب : حضور ﷺ ان کا بے حد اکرام کرتے اور ان کو انعام واکرام سے نوازتے۔

(معارج النبوت' الوفاء' مدارج النبوت' سیرت المصطفیٰ ﷺ)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ کیسا رویہ تھا؟

جواب : ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بھی حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا کا بے حد ادب واحترام

کرتیں اور ان کے ساتھ احسان کا برتاؤ کرتیں۔

(فروغ ابدیت، اسوہ الرسول ﷺ، اصح السیر، سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : کیا حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا اسلام لائی تھیں؟

جواب : حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا اسلام سے مشرف ہوئیں اور حضور ﷺ مدینہ سے ان کے لیے تحائف بھیجتے تھے۔ (تذکار صحابیات ؓ، سیرت دحلانیہ۔)

سوال : حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا نے کب وفات پائی؟

جواب : ۷ ھ میں۔ (حیات محمد ﷺ، سیرت محمدیہ ﷺ، معارج النبوت، فروغ ابدیت۔)

سوال : سب سے زیادہ اپنی گود میں حضور ﷺ کے رکھنے کا شرف کس خاتون کو حاصل ہوا؟

جواب : حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کو۔

(ضیاء النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ، حضور ﷺ کی رضاعی مائیں)۔

سوال : حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کون تھیں؟ اور ان کا تعلق کس قبیلے سے تھا اور آپ کی کنیت کیا تھی؟

جواب : یہ حضور ﷺ کی دایہ تھیں اور ان کا تعلق قبیلہ بنو سعد سے تھا۔ کنیت ام کبشہ تھی۔ (کتاب المعارف، رحمۃ للعالمین ﷺ، سیرت رسول ﷺ، عرب کا چاند۔)

سوال : حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب : اصل نام عبداللہ بن حارث اور کنیت ابو ذوہیب تھی

(کتاب المعارف، نبی رحمت ﷺ)

سوال : حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کی چند خصوصیات بتائیے؟

جواب : حلم و وقار اور سعادت والی، شریف اور قوم کی باعزت خاتون، حرص و طمع سے پاک، قناعت پسند، ملنسار۔

(سیرت المصطفیٰ ﷺ، مدارج النبوت، حضرت محمد ﷺ ولادت سے نزول وحی تک۔)

سوال : حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے خاوند یعنی حضور ﷺ کے رضاعی باپ کا کیا نام تھا؟

جواب : آپؓ کے خاوند کا نام حارث بن عبدالعزیٰ تھا۔

(ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کی حالت کیا تھی اور حضور ﷺ کو گود لینے کے بعد کیا تبدیلی آئی؟

جواب : اونٹنی آتے وقت سب سے پیچھے تھے۔ جانوروں اور خود حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے دودھ میں کمی تھی ۔ علاقہ قحط زدہ تھا۔ حضور ﷺ کو گود میں لینے کے بعد اونٹنی سب سے آگے نکل گئی۔ جانوروں کے خشک تھنوں میں دودھ آگیا۔ قحط زدہ علاقے پر بہار آگئی۔

(حرا کا آفتاب ﷺ ' سیرت رسول ﷺ ' حبیب خدا ﷺ ' نبی رحمت ﷺ ' سیرت محمدیہ ﷺ)

سوال : حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کو کیا لوری دیا کرتی تھیں؟

جواب : "اے میرے رب! جب تو نے محمد ﷺ کو ہمیں دیا ہے تو آپ ﷺ کو باقی رکھ یعنی زندگی دے اور عمر کو پہنچا۔ اور آپ ﷺ کے مراتب اعلیٰ کر' اور آپ ﷺ کے دشمن جو باطل باتیں اور باطل خیال کریں ان کو مٹادے"

(رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کی نسبت سے کتنے رضاعی بہن بھائی تھے؟

جواب : عبداللہ رضی اللہ عنہ بن حارث' انیسہ بنت حارث رضی اللہ عنہا ' شیما بنت حارث رضی اللہ عنہا اور حدیقہ بنت حارث۔ (الخصائص الکبریٰ' الوفاء' الرحیق المختوم۔)

سوال : جب حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کو گود لیا تو اس وقت ان کی گود میں شیر خوار بچہ کون تھا؟

جواب : عبداللہ بن حارث۔ (سیرت المصطفیٰ ﷺ ' حضور ﷺ کا بچپن۔)

سوال : آپ ﷺ کی رضاعی بہن شیما کن الفاظ میں لوریاں دیتی تھیں؟

جواب : "اے میرے رب! (میرے بھائی) محمد ﷺ کو ہمارے لئے سلامت رکھ یہاں تک کہ میں آپ ﷺ کو جوان دیکھوں۔ یہاں تک کہ میں آپ ﷺ کو سردار دیکھوں۔ جس کی سب اطاعت کرتے ہوں اور (اے میرے رب) ان

کے دشمنوں اور حاسدوں کو ذلیل ورسوا کر اور ان کو دائمی عزت عطا فرما۔

(ضیاء النبی ﷺ ' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی)۔

سوال : حضرت حلیمہ سعدیہ ؓ حضور ﷺ کو کتنی مدت بعد واپس مدینہ لائیں؟ کیا وہ آپ ﷺ کو دوبارہ ساتھ لے گئی تھیں؟

جواب : دو سال بعد واپس لائیں اور والدہ سے ملوا کر ساتھ لے گئیں۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کتنا عرصہ حضرت حلیمہ سعدیہ ؓ کے پاس رہے؟

جواب : تقریباً پانچ سال۔ (فروغ ابدیت' تذکار صحابیات ؓ)

سوال : حضور ﷺ اپنی رضاعی ماں حضرت حلیمہ سعدیہ ؓ کا کس قدر احترام کرتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ حضرت حلیمہ سعدیہ ؓ کا بے حد احترام کرتے۔ ان کے لیے اپنی چادر بچھا دیتے اور انہیں تحائف دیتے تھے۔

(حیات محمد ﷺ ' حضرت محمد ولادت ﷺ سے نزول وحی تک۔ سیرت المصطفیٰ ﷺ)

سوال : ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰ ؓ حضرت حلیمہ سعدیہ ؓ سے کیسے پیش آئیں؟

جواب : بے حد محبت واحترام سے پیش آئیں اور مالی تعاون کے ساتھ اونٹ اور بکریاں بھی دیتی تھیں۔ (سیرت دحلانیہ' روض الانف' اسوہ الرسول ﷺ)

سوال : کیا حضرت حلیمہ سعدیہ ؓ اور ان کے خاوند حارث ؓ اسلام لائے تھے؟

جواب : جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہما مشرف بہ اسلام ہوئے۔

(محمد رسول اللہ ﷺ ' سیرت دحلانیہ' تذکار صحابیات ؓ ' اسد الغابہ)۔

سوال : حضور ﷺ کی رضاعی بہن شیما کا اصل نام بتایئے؟

جواب : جدامہ ؓ یا حذافہ ؓ۔ (طبقات' تذکار صحابیات ؓ ' کتاب المعارف۔)

سوال : حضور ﷺ کی کونسی رضاعی بہن غزوہ حنین میں گرفتار ہوئیں؟

جواب : حضرت شیماء ؓ۔ (سیرت دحلانیہ' اسد الغابہ' صحابیات ؓ۔)

منہ بولی مائیں اور رضاعی بہن بھائی :

سوال : حضرت فاطمہ ؓ بنت اسد کون تھیں؟

جواب : حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ کی بیوی، حضور ﷺ کی چچی اور منہ بولی ماں تھیں۔ انہوں نے حضور ﷺ کی پرورش میں حصہ لیا۔

(تذکار صحابیات ؓ، حضور ﷺ کا بچپن، تاریخ اسلام للذہبی)۔

سوال : حضرت فاطمہ ؓ بنت اسد سے حضور ﷺ کا اور کیا تعلق تھا؟

جواب : آپ ؓ حضور ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہ ؓ کی ساس اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جعفر طیار کی والدہ تھیں۔ حضور ﷺ کی خوشدامن تھیں۔

(سیرت النبویہ، سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، تاریخ اسلام، سیرو حلبیہ، عیون الاثر۔)

سوال : حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسدؓ کب اسلام لائیں؟

جواب : آپ ؓ ابتدائی اسلام لانے والوں میں سے ہیں۔ (استیعاب، اسد الغابہ، سیرت حلبیہ)۔

سوال : حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے کس بیٹے اور بہو نے حبشہ کی طرف ہجرت کی؟

جواب : حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور ان کی اہلیہ اسماء بنت عمیس ؓ نے۔

(اصابہ، سیرت حلبیہ، جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)۔

سوال : حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد نے کہاں ہجرت کی؟

جواب : مدینہ کی طرف۔ (استیعاب، اسد الغابہ، اصابہ۔)

سوال : حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد کہاں دفن ہوئیں؟

جواب : مدینہ منورہ کے مقام روحاء میں۔ (سیرت ابن ہشام، البدایہ والنہایہ، طبقات)۔

سوال : حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : "یہ بہترین ماں اور بہترین ربیبہ یعنی پرورش کرنے والی تھیں۔

(اسد الغابہ، وفاء الوفاء)۔

سوال : حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد کو کن اصحاب نے قبر میں اتارا؟

جواب : رسول اکرم ﷺ نے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

(مجمع الزوائد، جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)۔

سوال : حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد کتنی احادیث کی راوی ہیں؟

جواب : چھیالیس احادیث کی۔ (سیرت حلبیہ، جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)۔

سوال : حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد نے حضور ﷺ کی پرورش کیسے کی؟

جواب: جب حضور ﷺ جناب ابوطالب بن عبدالمطلب کی سرپرستی میں گئے تو حضور ﷺ کی پرورش اور خدمت میں انہوں نے حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ کا بھرپور ساتھ دیا تھا۔ (تذکار صحابیات ؓ' اسد الغابہ' سیرت حلبیہ' عیون الاثر۔)

سوال: حضور ﷺ نے اپنی کس منہ بولی ماں کی لحد کھودی اور قبر میں لیٹے تھے؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد کی۔ (تذکار صحابیات ؓ' حضور ؐ کا بچپن)۔

سوال: حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد کی قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر کیا فرمایا؟

جواب: "اے میری ماں! خدا آپ پر رحم کرے۔ آپ میری ماں کے بعد ماں تھیں۔ آپ خود بھوکی رہتی تھیں مگر مجھے کھلاتی تھیں' آپ کو خود لباس کی ضرورت ہوتی تھی مگر مجھے پہناتی تھیں" (تذکار صحابیات ؓ' اسد الغابہ' مجمع الزوائد)۔

سوال: جب حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ بنت اسد کو کفن کے لیے اپنی قمیض دی اور ان کی قبر میں لیٹے تو صحابہ ؓ نے اس سلوک کی وجہ دریافت کی تو حضور ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: "ابوطالب ؓ کے بعد مجھ سے کسی اور نے اس خاتون سے بڑھ کر عمدہ سلوک نہیں کیا۔ میں نے انہیں اپنی قمیض اس لیے پہنا دی ہے کہ انہیں بہشتی خلعت پہنایا جائے اور ان کی قبر میں اس لئے لیٹا ہوں کہ انہیں قبر کے عذاب سے چھٹکارا ہو" (تذکار صحابیات ؓ' اسد الغابہ' صحابیات ؓ' وفاء الوفاء۔)

سوال: حضرت فاطمہ بنت اسد کے بیٹے اور بیٹیوں کے نام بتایئے؟

جواب: بیٹوں میں طالب' عقیل رضی اللہ عنہ' جعفر رضی اللہ عنہ' اور علی رضی اللہ عنہ۔ بیٹیوں میں ام ہانی رضی اللہ عنہا (ہند یا فاطمہ) اور جمانہ شامل ہیں۔ (تذکار صحابیات ؓ' اسد الغابہ' سیرت النبی ؐ)

سوال: حضرت عاتکہ کون تھیں اور ان کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب: حضور ﷺ کے حقیقی چچا جناب زبیر بن عبدالمطلب کی بیوی تھیں انہیں حضور ﷺ نے اپنی ماں فرمایا۔ ان کے والد کا نام وہب تھا۔

(کتاب المعارف' اسد الغابہ' سیرت النبی ﷺ)

سوال : حضرت عاتکہ بنت وہب سے حضور ﷺ کا اور کیا رشتہ تھا؟

جواب : آپ حضور ﷺ کے والد حضرت عبداللہ کی ماموں زاد بہن بھی تھیں۔

(سیرت طیبہ' اسد الغابہ' حضور ﷺ کا بچپن)۔

سوال : حضرت عاتکہ ؓ کے بچوں کے نام بتائیے؟

جواب : ام الحکم اور ضباعہ بیٹیاں تھیں اور عبداللہ بیٹے تھے۔

(اسد الغابہ' تذکار صحابیات ؓ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : برکتہ بن ثعلبہ۔ (استیعاب' اسد الغابہ)

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب : حضور ﷺ کی حبشی کنیز تھیں۔ انہیں آپ ﷺ نے ماں کے بعد ماں کہا۔ انہوں نے بھی حضور ﷺ کی دیکھ بھال کی۔

(سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ تذکار صحابیات ؓ' اسوہ الرسول ﷺ' تہذیب الاسماء واللغات)۔

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا نے کس طرح حضور ﷺ کی خدمت کی؟

جواب : آپ ؓ حضور ﷺ کے والد حضرت عبداللہ کی کنیز تھیں اور حضور ﷺ کو ورثے میں ملی تھیں۔ (رسول عربی ﷺ' اسوہ الرسول ﷺ' اسد الغابہ' اصابہ۔)

سوال : حضور ﷺ کی والدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کو ساتھ لے کر مدینہ گئیں تو ساتھ کون تھا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا کی کنیز حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا

(اعلام النساء' نبی اکرم کاشانہ نبوی میں' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت النبی ﷺ)

سوال : حضرت ام ایمن ؓ کو کب آزاد کیا گیا؟

جواب : حضور ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کے بعد حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کو آزاد کر دیا۔ (مدارج النبوت' تذکار صحابیات ؓ)

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کب اسلام لائیں؟

جواب : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا اوائل اسلام میں ایمان لائیں۔

(اسد الغابہ' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)۔

سوال : غزوۂ احد میں ام ایمن رضی اللہ عنہا کی ذمہ داری کیا تھی؟

جواب : زخمیوں کی مرہم پٹی' ان کی امداد اور مجاہدین کو پانی پلانا۔

(سیرت حلبیہ' مغازی' انساب الاشراف)۔

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کے شوہر حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے کس جنگ میں شہادت پائی؟

جواب : غزوہ موتہ میں ۸ ھ میں۔ (الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام' المغازی)۔

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کے بیٹے ایمن بن عبید رضی اللہ عنہ کب شہید ہوئے؟

جواب : غزوہ حنین کے موقع پر ۸ ھ میں۔ (الرحیق المختوم' طبقات' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : اس صحابیہ رضی اللہ عنہا کا نام بتایئے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں کہا اور جو کبھی کبھی بولنے میں ہکلاتی تھیں؟

جواب : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا۔ (اصابہ' اعلام النساء)۔

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کی وفات کب ہوئی؟

جواب : ۱۱ ھ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے پانچ ماہ بعد۔

(تہذیب الاسماء واللغات' تاریخ اسلام' اسد الغابہ)۔

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : "جسے یہ بات پسند ہو کہ وہ اہل جنت میں سے کسی عورت سے شادی کرے تو وہ ام ایمن رضی اللہ عنہا سے نکاح کرلے۔ (طبقات' اصابہ' انساب الاشراف)۔

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کو اور کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

جواب : ام الظباء یعنی ہرن کی ماں بھی کہاجاتا تھا۔(اسد الغابہ' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)۔

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث کی روایت ہے؟

جواب : پانچ احادیث کی۔ (تہذیب التہذیب' اصابہ)۔

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کی پہلی شادی کس سے ہوئی؟

جواب : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی پہلی شادی عبید بن زید حبشی رضی اللہ عنہ سے کردی۔

(مدارج النبوت' تذکار صحابیات ؓ' استیعاب' اسد الغابہ)۔

سوال : عبید بن زید سے حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کے ہاں تنی اولادیں ہوئیں؟

جواب : ایک بیٹا ایمن رضی اللہ عنہا جن کی نسبت سے آپ رض ام ایمن رضی اللہ عنہا کہلائیں۔ یہ غزوہ حنین میں شہید ہوئے۔

(مدارج النبوت' تذکار صحابیات رض' سیرت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم)۔

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کا دوسرا نکاح کس سے ہوا؟

جواب : عبید بن زید رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد ان کی دوسری شادی حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ سے ہوئی۔ (صحابیات رض' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بچپن' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت زید رض بن حارثہ سے حضرت ام ایمن رض کی کتنی اولادیں ہوئیں؟

جواب : ایک بیٹا حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بن زید' ان سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بے حد محبت تھی۔

(غلامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بچپن' تذکار صحابیات رض)

سوال : حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا نے کن غزوات میں شرکت کی؟

جواب : غزوہ احد' غزوہ حنین' اور غزوہ خیبر میں۔

(الرحیق المختوم' نامور خواتین اسلام' اعلام النساء)۔

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کی ایک بہن کو بھی ماں کہہ کر پکارا ہے۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت سلمیٰ بنت ابو ذہیب' یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی خالہ تھیں۔

(شرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم' اسد الغابہ' اسوہ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اس رضاعی خالہ کا کس قدر احترام کرتے تھے؟

جواب : ماں کہہ کر خوش آمدید کہتے۔ واپس جاتے وقت درہم' کپڑے اور سواری دیتے۔

(سیرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم' اسد الغابہ' اسوہ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک رضاعی بہن کو ماں کہہ کر پکارا ہے نام بتایئے؟

جواب : حضرت شیما بنت حارث رضی اللہ عنہا ان کا نام حذافہ تھا اور لقب شیما۔

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی بہن شیما رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا خدمت کی؟

جواب : اپنی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ مل کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش و خدمت کرتی تھیں۔ آپ ؐ کو کھلایا کرتی تھیں۔ گود میں اٹھاتیں اور لوریاں

سنایا کرتی تھیں، وہ آپ ؐ سے بے حد محبت کرتی تھیں۔

(سیرت المصطفیٰ ﷺ، انوار محمدیہ ﷺ، صحابیات، اسوہ الرسول ﷺ، سیرت دحلانیہ۔)

سوال : شیما رضی اللہ عنہا کس جنگ کے موقع پر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں؟

جواب : غزوہ حنین کے موقع پر۔ (الرحیق المختوم، اسوہ الرسول ﷺ، سیرت دحلانیہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : آپ ﷺ خوشی سے اٹھ کھڑے ہوئے اور فرط محبت سے آنسو آگئے۔ آپ ﷺ نے اپنی چادر بچھائی اور اس پر انہیں بٹھایا۔

(سیرت النبویہ، سیرت محمدیہ ﷺ، انوار محمدیہ ﷺ)

سوال : آقا ﷺ نے رضاعی بہن شیما ؓ سے کیا کہا اور انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب : "اگر تم میرے پاس رہنا چاہو تو یہاں عزت سے رہو اور اگر اپنے علاقے میں جانا چاہو تو بھی تمہیں اجازت ہے"۔ حضرت شیما رضی اللہ عنہا نے اسلام قبول کیا اور واپس جانے کی خواہش ظاہر کی۔ حضور ﷺ نے انہیں مال و متاع اور لونڈی غلام کے ساتھ رخصت کیا۔ (اسد الغابہ، معارج النبوۃ، حیات محمد ﷺ، الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت شیما رضی اللہ عنہا نے حنین کے ایک مجرم کی سفارش کی تھی۔ نام بتائیے؟

جواب : بجاد کی سفارش کی تھی۔ حضور ﷺ نے اسے آزاد کر دیا۔

(سیرت النبویہ، سیرت النبی ﷺ کامل)۔

سوال : جناب عبدالمطلب کی بیوی کا نام بتائیے؟

جواب : حضرت ہالہ رضی اللہ عنہا بنت وہیب۔ (اصح السیر، شواہد النبوۃ، مواہب اللدنیہ)۔

سوال : حضرت ہالہ رضی اللہ عنہا کا حضور ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : آپ ﷺ کی دادی تھیں اور بعض سیرت نگاروں کے بقول حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی چچا زاد بہن تھیں۔ (اسد الغابہ، سیرت رسول اکرم، سوانح عبدالمطلب)

سوال : حضرت ہالہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کی پرورش میں کیسے حصہ لیا؟

جواب : حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد حضور ﷺ کی پرورش آپ ﷺ کے دادا جناب عبدالمطلب نے کی اس پرورش میں حضرت ہالہ رضی اللہ عنہا کو بھی

بہت دخل تھا۔ (اسوہ الرسول ﷺ، الخصائص الکبریٰ، سوانح عبدالمطلب)

سوال : حضرت ہالہ رضی اللہ عنہا کی اولاد کے نام بتایئے؟

جواب : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، عقوم، حجل اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

(النبی الاطہر، اصح السیر، سیرت رسول اکرم ﷺ)

اسماء الرسولؐ اور علامات نبوت

اسماء الرسول ﷺ اور علامات نبوت

اسماء مبارکہ :

سوال : کس الہامی کتاب میں حضور ﷺ کا نام فاروق دیا گیا ہے؟

جواب : زبور میں۔ (اسماء النبی الکریم ﷺ ' الشفاء قاضی عیاض' التیس ابن عربی)۔

سوال : آپ ﷺ کا عبرانی نام کیا ہے جس کا ذکر توریت میں آیا ہے؟

جواب : فارقلیط۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ؛ اسماء النبی الکریم ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کا نام اہل جنت کے نزدیک کیا ہے؟

جواب : عبدالکریم ﷺ ۔ (اسماء النبی الکریم ﷺ ' مواہب اللدنیہ)۔

سوال : قرآن پاک کی کس سورہ میں آپ ﷺ کا اسم مبارک احمد بیان ہوا ہے؟

جواب : سورہ صف کی چھٹی آیت میں۔ (القرآن الکریم)۔

سوال : قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان میں رسول اللہ ﷺ کا کیا نام بتایا گیا ہے؟

جواب : احمد۔ (القرآن الکریم)۔

سوال : حضور ﷺ کو نبی القبلتین بھی کہا جاتا ہے۔ کیوں؟

جواب : بیت المقدس اور بیت اللہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کی وجہ سے۔
(اسماء النبی الکریم ﷺ ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : انبیاء کے نزدیک آنحضرت ﷺ کا اسم مبارک کیا ہے؟

جواب : عبدالوہاب۔ (اسماء النبی الکریم ﷺ ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : فرشتوں کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کا کیا نام ہے؟

جواب : عبدالمجید۔ (اسماء النبی الکریم ﷺ)

سوال : انجیل مقدس میں حضور ﷺ کا کیا نام ہے؟

جواب : طاب طاب۔
(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' اسماء النبی الکریم ﷺ)

سوال : سریانی زبان میں آنحضرت ﷺ کے لئے کون سا لفظ بولا گیا ہے؟

جواب : منحمنا۔
(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' اسماء النبی الکریم ﷺ)

سوال : ۔ تورات میں حضور ﷺ کا اسم گرامی کیا ہے؟

جواب : ماذ ماذ۔
(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' اسماء النبی الکریم ﷺ ۔)

سوال : محمد ﷺ اور احمد ﷺ ناموں کے بارے میں حدیث نبوی میں کیا بات درج ہے؟

جواب: زمین پر میرا نام محمد ﷺ اور آسمان پر احمد ﷺ ہے۔
(اسماء النبی الکریم ﷺ ' صحیح بخاری و مسلم)۔

سوال : حضور ﷺ سے پہلے عرب میں محمد نامی کتنے اشخاص تھے؟

جواب : کوئی بھی نہیں تھا۔
(تاریخ عرب ' اسد الغابہ ' تاریخ طبری۔)

سوال : حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضور اقدس ﷺ کی کنیت کیا رکھی تھی؟

جواب : ابو ابراہیم۔
(اسماء النبی الکریم ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کو سراج منیر بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے معنی بتایئے؟

جواب : روشن چراغ۔
(قرآن مجید ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : الطیبات والطیبین کن کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضور ﷺ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو۔
(اسماء النبی الکریم ﷺ طبقات)۔

سوال : حضور ﷺ کے اسمائے مبارکہ کی تعداد کتنی ہے؟

جواب : بعض سیرت نگار ہزار ' بعض چار سو ' بعض آٹھ سو بیس ' بعض ننانوے اور بعض اڑھائی ہزار بتاتے ہیں۔
(اسماء النبی الکریم ' الشفاء قاضی عیاض ' المستوفی ' مواہب اللدنیہ ' القیس لابن عربی)۔

سوال : حضور ﷺ نے خود اپنے کن ناموں کے بارے میں فرمایا ہے؟

جواب : ماحی ' کفر کو مٹانے والا ' حاشر۔ اللہ تعالیٰ کائنات کو آپ ﷺ کے قدموں میں جمع کرے گا۔ عاقب۔ سب سے آخر میں آنے والے ' مقفی۔ سب سے پیچھے

آنے والا' نبی توبہ اور نبی رحمت نبی الملحمہ۔ برائی کو مٹانے کے لئے جہاد والا نبی قاسم۔ معلی۔ (صحیح بخاری و مسلم' ذخائر محمدیہ' اسماء النبی الکریم ﷺ)

سوال : قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو جن اسماء مبارکہ سے مخاطب کیا ہے ان میں سے چند ایک بتایئے؟

جواب : بشیر۔ نذیر۔ سراج منیر۔ رؤف رحیم۔ طٰہٰ۔ یٰسین۔ مزمل۔ مدثر۔ نذیر۔ مبین۔ عبداللہ۔ مذکر۔ حلیم۔ خافض۔ صادق۔ رحمتہ اللعالمین۔ شاہد۔ نور۔ ہادی۔

(القرآن الحکیم' تفسیر ابن کثیر' تفسیر ماجدی' اسماء النبی الکریم ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے کچھ اور نام بھی ہیں۔ وہ کون سے ہیں؟

جواب : طیب' طاہر' مطہر' صاحب' سید' شافع' شارع' خطیب' مطاع' فاتح' خاتم النبیین' خلیل الرحمٰن' حبیب اللہ۔ (اسماء النبی الکریم ﷺ' اقتبس ابن عربی' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

معجزات نبوی :

سوال : حضور اقدس ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ کونسا ہے؟

جواب : قرآن سب سے بڑا معجزہ ہے۔

(سیرت النبی ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : قرآن کو حضور ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ کیوں کہا گیا ہے؟

جواب : فصاحت وبلاغت' اسلوب بیان' غیب کی خبریں بتانے' علوم القرآن' منبع ہدایت' سچائی اور حقانیت کے علاوہ بہت سی دوسری وجوہات کی بناء پر۔

(تعلیمات نبوی ﷺ' سیرت المصطفیٰ ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ سیرت النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کا دوسرا بڑا معجزہ کون سا ہے؟

جواب : اسراء و معراج النبی ﷺ

(معجزات نبوی ﷺ' رحمتہ اللعالمین ﷺ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : چاند کے حوالے سے حضور ﷺ کا ایک مشہور معجزہ شق القمر کب ہوا تھا؟

جواب : ہجرت سے پہلے۔ آپ ﷺ کی مکی زندگی میں' سورہ قمر کی پہلی آیات میں

اس کا ذکر ہے۔ (سیرت سرور عالم ﷺ، تفسیر ابن کثیر، صحیح بخاری و مسلم، مسند ابوداؤد)۔

سوال : چاند کے حوالے سے حضور ﷺ کا معجزہ شق القمر ہے۔ کیا سورج کے حوالے سے بھی آپ ﷺ کا کوئی معجزہ ہے؟

جواب : جی ہاں! ردشمس یا سورج کا واپس لوٹانا۔ اور حبس الشمس یعنی سورج کو روکے رکھنا۔

(طبرانی، سیرت رسول عربی ﷺ، خصائص کبریٰ)۔

سوال : حضرت عیسیٰؑ اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔ کیا حضور ﷺ کو بھی ایسا معجزہ عطا ہوا تھا؟

جواب : جی ہاں! مردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔ آپ ﷺ کے ہاتھوں ایسے متعدد معجزے ہوئے۔ (دلائل النبوت، مواہب اللدنیہ، خصائص کبریٰ، بیہقی۔)

سوال : کیا حضور اقدس ﷺ کے دست مبارک سے جانوروں اور چیزوں میں تبدیلی آجاتی تھی؟

جواب : جی ہاں! جانور تیز رفتار ہو جاتے تھے۔ بکریوں کے تھنوں میں دودھ اتر آتا تھا اور بعض چیزوں میں تبدیلی آجاتی تھی۔

(معجزات نبوی ﷺ، خصائص کبریٰ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے دست مبارک سے کسی جانور کی تیز رفتاری کا کوئی واقعہ بتائیے؟

جواب : ایک رات مدینے کے لوگ ڈر گئے۔ حضور ﷺ ایک گھوڑے پر سوار ہو کر اکیلے جنگل کی طرف تشریف لے گئے۔ واپس آکر آپ ﷺ نے فرمایا "ڈرو نہیں، ڈرو نہیں" اور گھوڑے کی نسبت فرمایا کہ ہم نے اسے دریا کی مانند تیز رفتار پایا۔ بعد میں بھی یہ گھوڑا دوسرے گھوڑوں سے تیز رفتار رہا۔

(صحیح بخاری، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : جنگ بدر میں ایک صحابی حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ کی تلوار ٹوٹ گئی تھی حضور ﷺ نے ان کو کیا چیز عطا کی تھی؟

جواب : آپ ﷺ نے ان کو ایک لکڑی عنایت فرمائی تو وہ ایک سفید تلوار بن گئی۔ وہ جنگ کرتے رہے۔ اس تلوار کا نام عون تھا۔ حضرت عکاشہ اسی سے جہاد

کرتے رہے حتیٰ کہ وہ خود حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں شہید ہو گئے۔
(مسند امام احمد' سیرت ابن ہشام' الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : جنگ احد میں اس قسم کا واقعہ کن صحابی کے ساتھ پیش آیا تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی تلوار ٹوٹ گئی تو حضور ﷺ نے ان کو کھجور کی ایک شاخ عنایت فرمائی۔ جو تلوار بن گئی۔ وہ جنگ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔ اس تلوار کا نام عرجون تھا۔ (استیعاب' اصابہ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک سے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے لیے کھجور کے درخت لگائے تھے اس سے کیا فائدہ ہوا؟

جواب : وہ درخت ایک ہی سال میں پھل لائے۔
(خصائص کبریٰ' معجزات نبوی ﷺ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے دست مبارک سے ہونے والے چند معجزوں کا ذکر کیجئے؟

جواب : بانجھ بکریاں دودھ دینے لگیں۔ گنجے کے سر پر دست شفا پھیرا تو بال اگ آئے۔
(خصائص کبریٰ' شمائل ترمذی' طبقات۔)

سوال : بچوں نے بھی حضور ﷺ کی رسالت کی گواہی دی تھی کوئی واقعہ بتایئے؟

جواب : حجتہ الوداع کے بعد حضور ﷺ کے پاس ایک بچہ لایا گیا جو اسی دن پیدا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا "اے بچے! میں کون ہوں" اس نے کہا "آپ ﷺ اللہ کے رسول ﷺ ہیں" اس بچے کو "مبارک الیمامہ" کہا جاتا تھا۔ اسی طرح ایک گونگے بچے نے بھی آپ ﷺ کی رسالت کی گواہی دی تھی۔ (مواہب اللدنیہ' خصائص کبریٰ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : کن صحابی کی آنکھیں سفید ہو گئی تھیں۔ حضورؐ نے دم کیا تو شفا ہو گئی؟

جواب : حضرت فدیک بن عمرو رضی اللہ عنہ کی۔ وہ ایسے بینا ہو گئے کہ اسی برس کی عمر میں سوئی میں دھاگہ ڈال لیتے تھے۔ (بیہقی طبرانی' مواہب اللدنیہ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : مشہور صحابی حضرت معاذ بن عفراء کو کیا مرض تھا اور وہ کیسے ٹھیک ہوئے؟

جواب : انہیں برص کی بیماری تھی۔ حضور ﷺ نے اپنا عصا مبارک ان کے جسم پر

پھیرا تو مرض ختم ہو گیا۔ (مواہب اللدنیہ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : غزوہ خیبر کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھ میں تکلیف تھی وہ کیسے دور ہوئی؟

جواب : آپ ﷺ نے اپنا لعاب دہن لگایا تو آشوب چشم جاتا رہا۔

(الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : ہجرت کی رات غار ثور میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاؤں پر کسی زہریلے جانور نے کاٹ لیا تھا۔ اس کا زہر کیسے زائل ہوا؟

جواب : حضور ﷺ نے اپنا لعاب دہن لگایا تو زہر کا اثر فوراً ختم ہو گیا۔

(طبقات، سیرت ابن اسحاق، سیرت النبی ﷺ)

سوال : جنگ بدر میں ایک صحابی حضرت حبیب بن یساف رضی اللہ عنہ کے دونوں کندھوں کے درمیان تلوار اس زور سے لگی کہ ایک طرف کا بازو لٹک گیا۔ اس موقع پر حضور ﷺ کے ہاتھوں کیا معجزہ ہوا تھا؟

جواب : ان کے لٹکے ہوئے حصے کو ملا کر حضور ﷺ نے دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ حضرت حبیب رضی اللہ عنہ نے زخمی کرنے والے کو مار ڈالا۔

(خصائص کبریٰ، معجزات نبوی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : قلیل کھانا بھی حضور ﷺ کے دست مبارک سے کثیر بن جاتا تھا۔ کوئی معجزہ بتایئے؟

جواب : جنگ خندق کے موقع پر حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ایک بکری کا بچہ ذبح کر کے اور ایک صاع جو سے حضور ﷺ اور چند صحابہؓ کو کھانے کی دعوت دی۔ حضور اقدس ﷺ نے تمام صحابہؓ کو کھانے میں شامل کیا۔ آپ ﷺ نے کھانے میں اپنا لعاب دہن شامل کیا اور دعا فرمائی۔ تمام صحابہؓ نے کھانا کھا لیا مگر وہ ختم نہ ہوا۔ (صحیح مسلم، مشکوۃ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : غزوہ تبوک کے موقع پر کھانے کی کمی کا مسئلہ ہوا تو آپ ﷺ کے ہاتھوں کیا معجزہ ہوا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے چمڑے کا دستر خوان بچھا کر صحابہ سے بچا ہوا کھانا اس پر اکٹھا

کروایا۔ آپ ﷺ نے برکت کی دعا فرمائی اور فرمایا کہ اپنے برتنوں میں ڈالتے جاؤ۔ سب کے برتن بھر گئے سب نے پیٹ بھر کر کھایا اور کھانا بچ رہا۔

(مواہب اللدنیہ' خصائص کبریٰ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے جو کی چند روٹیاں حضور ﷺ کی خدمت میں بھیجیں تو آپ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب : آپ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ ستر صحابہؓ بھی پاس تھے۔ آپ ﷺ نے تمام صحابہ کو کھانے کی دعوت دی اور ساتھ لے کر حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ کے حکم سے روٹیوں کے ٹکڑے کر کے کچھ گھی ڈال دیا گیا۔ پھر آپ ﷺ نے دعا فرمائی اور دس دس صحابہؓ کو طلب کر کے کھانا کھلایا۔ تمام صحابہؓ نے سیر ہو کر کھایا۔

(صحیح مسلم' مواہب اللدنیہ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی چند کھجوروں کے لئے دعائے برکت فرمائی اور کیا حکم دیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ ان کو اپنے توشہ دان میں رکھ لو۔ جس وقت ان میں سے کچھ لینا چاہو تو ہاتھ ڈال کر نکال لینا۔ اور توشہ دان کو نہ جھاڑنا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایسا ہی کرتے۔ خود بھی کھاتے اور راہ خدا میں بھی دیتے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے دن وہ توشہ دان گم ہو گیا۔

(صحیح بخاری' سیرت رسول عربی ﷺ ' معجزات نبوی۔)

سوال : حضور ﷺ کا ایک معجزہ اجابت دعا بھی تھا۔ اس کا مطلب بتایئے؟

جواب : آپ ﷺ جو دعا فرماتے وہ بارگاہ رب العزت میں قبول ہوتی۔

(صحیح بخاری و مسلم' ترمذی' بیہقی' طبرانی۔)

سوال : حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک کے لئے حضور ﷺ نے کیا دعا فرمائی تھی؟

جواب : "یا اللہ! تو اس کا مال واولاد زیادہ کر۔ اور جو نعمت تو نے انہیں دی اس میں برکت دے" ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ تو اس کی عمر زیادہ کر اور بہشت میں میرا رفیق بنا۔ یہ دعا ایسی قبول ہوئی کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے باغوں میں

کھجوروں کے درخت سال میں دو دفعہ پھل دیتے۔ ان کی اولاد سو سے زیادہ تھی اور ان کی عمر ننانوے سال تھی۔

(صحیح بخاری' طبرانی' سیرت الصحابہ ؓ' حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن ؓ بن عوف کے لیے کیا دعا فرمائی تھی؟

جواب : "اللہ تجھے برکت دے" اس دعا کی برکت سے تجارت میں بہت زیادہ منافع ہوتا تھا۔

(صحیح بخاری و مسلم' حیات صحابہ کے درخشاں پہلو' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : جنگ احد میں حضور ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ کے لئے کیا دعا فرمائی؟

جواب : یا اللہ اس کا نشانہ درست کردے اور اس کی دعا قبول کرلے۔ حضرت سعد مستجاب الدعوات بن گئے۔ (الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام' طبقات۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت عمر فاروق ؓ کے حق میں کیا دعا فرمائی تھی جو قبول ہوئی؟

جواب : ان کے ایمان لانے کے لئے دعا فرمائی تھی۔

(سیرت النبی ﷺ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : آپ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس ؓ کے حق میں کیا دعا فرمائی؟

جواب : "یا اللہ! اس کو دین میں فقیہہ بنادے" اس دعا کی برکت سے حضرت ابن عباس ؓ رئیس المفسرین اور حبر الامت بن گئے۔

(مشکوٰۃ' صحیح مسلم و بخاری' سیرت رسول عربی ﷺ' حیات صحابہ کے درخشاں پہلو۔)

سوال : حضرت ابو ہریرہ ؓ کی والدہ کے لئے حضور ﷺ نے کیا دعا فرمائی تھی جو قبول ہوئی؟

جواب : حضور ﷺ نے ان کے ایمان لانے کے لئے دعا فرمائی تھی۔

(سیرت حلبیہ' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت النبی ﷺ)۔

سوال : حضرت نابغہ ؓ نے حضور ﷺ کو شعر سنایا تو آپ ﷺ نے کیا دعا دی؟

جواب : "اللہ تیرا دانت نہ گرائے" حضرت نابغہ ؓ کی عمر سو سال ہوگئی مگر آپ ؓ کا کوئی دانت نہ گرا۔ (معجزات نبوی ﷺ' خصائص کبریٰ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضرت ثابت بن زید رضی اللہ عنہ کا ایک پاؤں لنگڑا تھا' وہ کیسے ٹھیک ہوا؟

جواب : حضور ﷺ نے ان کے حق میں دعا فرمائی تھی۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' معجزات نبوی ﷺ)

سوال : ابو سفیان نے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر دعا کی درخوست کیوں کی تھی؟ حالانکہ وہ اس وقت مشرک تھے۔

جواب : مکہ میں قحط پڑ گیا تو ابو سفیان نے مدینہ آکر حضور ﷺ سے دعا کی درخواست کی۔ آپ ﷺ کی دعا کی برکت سے یہ مصیبت دور ہو گئی۔

(صحیح بخاری' خصائص کبریٰ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : خسرو پرویز نے حضور ﷺ کا نامہ مبارک پھاڑ دیا تھا۔ آپ ﷺ نے سنا تو کیا فرمایا؟

جواب : "اس کا ملک پارہ پارہ ہو جائے" یہ دعا قبول ہوئی۔

(الرحیق المختوم' سیرت النبی ﷺ' زاد المعاد)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن جعفر کے لیے کیا دعا فرمائی تھی؟

جواب : "اے اللہ! ان کی خرید و فروخت میں برکت عطا فرما" اس دعا کا اثر تھا کہ حضرت عبداللہ جو کچھ بھی خریدتے اس میں بھرپور منافع ہوتا۔

(خصائص کبریٰ' طبقات' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ہجرت مدینہ کے وقت بھی آپ ﷺ سے معجزے کا ظہور ہوا تھا وہ کیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ سورہ یٰسین کی آیات پڑھتے ہوئے گھر سے نکلے تھے اور مٹھی بھر مٹی کافروں کی طرف پھینکتے ہوئے فرمایا تھا "شاہت الوجوہ" حضور ﷺ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے۔

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی انگلیوں سے چشموں کی طرح پانی جاری ہوا تھا۔ کب؟

جواب : متعدد موقعوں پر' جنگ بدر کے موقع پر' غزوہ طائف کے موقع پر اور صلح حدیبیہ کے موقع پر۔ (طبقات' معجزات نبوی' صحیح بخاری' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : جانوروں کی اطاعت کے بارے میں حضور ﷺ کے چند معجزے بتایئے؟

جواب : ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا اونٹ سرکش ہو گیا تو اس نے حضور ﷺ سے شکایت کی۔ آپ ﷺ کے حکم پر اونٹ نے اطاعت قبول کر لی۔ حضور ﷺ کی ہجرت کے دوران آپ ﷺ کی دعا سے کبری نے دودھ دیا۔ ایک موقع پر بھیڑیے کا کلام کرنا اور آپ ﷺ کی رسالت ﷺ کی شہادت دینا اور بہت سے دوسرے واقعات۔ (شرح السنہ' استیعاب' وفاء الوفاء' مشکوۃ۔)

سوال : کیا نباتات نے بھی حضور ﷺ کی اطاعت کی تھی؟

جواب : جی ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب میری طرف وحی کی گئی تو جس پتھر اور درخت کے پاس سے میرا گذر ہوتا وہ کہتا تھا الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ۔ (مواہب اللدنیہ' سیرت رسول عربی ؐ)

رسول اللہ ﷺ کی پیشین گوئیاں :

سوال : غزوہ خندق کے موقع پر حضور ﷺ نے کیا پیش گوئی فرمائی تھی؟

جواب : خندق کی کھدائی کے دوران سخت چٹان آ گئی۔ آپ ﷺ نے بسم اللہ پڑھ کر کدال ماری تو وہ ایک تہائی ٹوٹ گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا "مجھے شام کی کنجیاں دی گئیں ہیں" اللہ کی قسم! میں اس وقت شام کے سرخ محلات دیکھ رہا ہوں" پھر آپ ﷺ نے دوسری بار کدال ماری تو دوسری تہائی ٹوٹ گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ اکبر! مجھے فارس کی کنجیاں دی گئی ہیں۔ خدا کی قسم! میں اس وقت مدائن کسریٰ کا سفید محل دیکھ رہا ہوں۔ پھر تیسری بار کدال ماری تو باقی تہائی بھی ٹوٹ گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے یمن کی کنجیاں دی گئی ہیں۔ خدا کی قسم میں اس وقت ابواب صنعاء کو دیکھ رہا ہوں" حضور ﷺ کی یہ پیش گوئی سچ ثابت ہوئی۔ (الرحیق المختوم' سیرت حلبیہ' مختصر سیرت الرسول ؐ' طبقات۔)

سوال : حضور ﷺ نے اپنی علالت کے دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

جواب : اہل بیت میں سے میری وفات کے بعد وہ سب سے پہلے میرے پاس پہنچے گی۔
(سیرت النبی ﷺ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت ابن اسحاق)

سوال : ام المومنین حضرت زینبؓ کے بارے میں حضورؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا تھا۔ میری ازواج میں سب سے پہلے مجھے وہ ملے گی جو لمبے ہاتھ والی (سخی) ہو گی۔ (ازواج مطہراتؓ ' تذکار صحابیاتؓ ' سیرت رسول عربیؐ)

سوال : حضور ﷺ نے چند مشرکین کی موت کے بارے میں بھی پیش گوئی فرمائی تھی۔ وہ کون تھے؟

جواب : ابی بن خلف کے بارے میں فرمایا کہ وہ میرے ہاتھ سے قتل ہو گا۔ رفاعہ بن زید کی موت کے بارے میں پیش گوئی۔
(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام' زاد المعاد۔)

سوال : حضور ﷺ نے بعض اہل بیت اور صحابہ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا تھا؟

جواب : حضرت عمرو رضی اللہ عنہ، وعثمان رضی اللہ عنہ، وعلی رضی اللہ عنہ، کی شہادت کی پیشن گوئی فرمائی۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ، کے بارے میں فرمایا کہ وہ دو گروہوں میں صلح کرائیں گے۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ، کی شہادت کی خبر۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ، کی ولایت کی خبر حضرت عمار بن یاسر کی شہادت کی خبر' حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ، سے فرمایا کہ تجھے کسریٰ کے کنگن پہنائے جائیں گے۔
(صحیح بخاری و مسلم' رسول اللہ ﷺ کی پیش گوئیاں' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے قیامت کے بارے میں کیسی پیش گوئیاں فرمائی تھیں؟

جواب : بعض وقوع پذیر ہو چکی ہیں۔ بعض نشانیاں ظاہر ہو رہی ہیں اور بعض ابھی ظاہر ہوں گی۔ (رسول اللہ ﷺ کی پیشن گوئیاں' سیرت رسول عربی ﷺ ' خصائص کبریٰ۔)

سوال : وہ کونسی نشانیاں ہیں جن کی حضور ﷺ نے پیش گوئی فرمائی اور وہ ظہور میں آچکی ہیں؟

جواب : آنحضرت ﷺ کی وفات اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، کا اس دنیا سے رخصت ہونا' بعض اہل بیت اور صحابہؓ کے بارے میں پیش گوئیاں' تاتاریوں کا فتنہ' حجاز کی

آگ، جھوٹے نبیوں کے دعوے، بیت المقدس، مدائن، اور ایران، فارس اور یمن کی فتح، قتل، فتنوں اور زلزلوں کی کثرت۔

(صحیح بخاری و مسلم، خصائص کبریٰ، رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی چند پیش گوئیاں بتایئے جو پوری ہو رہی ہیں؟

جواب : قاریوں کی کثرت اور فقہاء کی قلت، عابدوں کا جاہل ہونا، امیروں کی کثرت اور امینوں کی قلت، قطع رحم کرنا، علم دین کو حصول دنیا کے لیے سیکھنا، بڑوں کی عزت نہ ہونا، چھوٹوں پر شفقت نہ ہونا۔ مسجدوں میں نمازیوں کی کمی اور مسجدوں کی آرائش، ناحق مال لینا، خطیبوں کا جھوٹ بولنا، عورتوں کی مردوں سے مشابہت اور مردوں کی عورتوں سے مشابہت، جہاد نہ کرنا، مالداروں کی تعظیم اور مفلسوں کو حقیر سمجھنا، کبیرہ گناہوں کو حلال جاننا، قرآن کو تجارت بنانا، مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت۔

(صحیح مسلم و بخاری، خصائص کبریٰ، مواہب اللدنیہ۔)

سوال : قرب قیامت کی وہ پیش گوئیاں کونسی ہیں جن کا ظہور ابھی باقی ہے؟

جواب : حضرت امام مہدی کی تشریف آوری، دجال لعین کا ظہور، حضرت عیسیٰؑ کی تشریف آوری، یاجوج ماجوج کا نکلنا، بہت بڑا دھواں، آفتاب کا مغرب سے نکلنا، دابتہ الارض، خانہ کعبہ کا گرایا جانا، ایک بڑی آگ اور نفخ صور۔

(صحیح بخاری و مسلم، خصائص کبریٰ۔)

سوال : حضور ﷺ نے مقتولین بدر کے بارے میں کیا پیش گوئی فرمائی تھی؟

جواب : حضور ﷺ جنگ بدر سے پہلے صحابہ کرامؓ کے ساتھ میدان میں تشریف لے گئے اور فرمایا کل اس جگہ ابوجہل مارا جائے گا۔ اس جگہ عتبہ واصل جہنم ہو گا۔ تمام بڑے سرداروں کے نام لے کر جگہ بتلائی جو حرف بحرف پوری ہوئی۔ (صحیح بخاری، حضور اکرم ﷺ کی پیشگوئیاں۔)

سوال : کیا آپ ﷺ نے قالینوں پر بیٹھنے کی بھی کوئی خبر دی تھی؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا تھا "وہ وقت بہت قریب ہے جب تم قالینوں پر بیٹھو گے"۔

(صحیح بخاری، حضور اکرم ﷺ کی پیشن گوئیاں۔)

سوال : آپ ﷺ نے مسلمانوں کی فتح و نصرت کی کیا خبر دی تھی؟

جواب : حضور ﷺ نے فرمایا "تم لوگ جزیرہ عرب میں لڑو گے اور اللہ تمہیں فتح دے گا۔ پھر فارس سے لڑو گے اس پر غالب آؤ گے۔ پھر روم سے لڑو گے اور فتح حاصل کرو گے۔ چند سال میں ایسا ہی ہوا۔

(صحیح بخاری، حضور اکرم ﷺ کی پیشن گوئیاں۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے فتنہ ارتداد کی خبر کئی سال پہلے دی تھی۔ یہ فتنہ کب رونما ہوا تھا؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں فتنہ ارتداد نے تقریباً تمام عرب کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا اور سینکڑوں مسلمان مرتد ہو گئے تھے۔

(صحیحین، حضور اکرم ﷺ کی پیش گوئیاں۔)

سوال : حضور ﷺ نے کس صحابی کے بارے میں فاتح ایران ہونے کی پیش گوئی کی تھی؟

جواب : حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

(صحیحین، حضور اکرم ﷺ کی پیشن گوئیاں۔)

سوال : کیا حضور ﷺ نے بیت المقدس کی فتح کی خبر دی تھی؟

جواب : جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا تھا "قیامت سے پہلے چند واقعے شمار کرلو۔ پہلا میری موت، پھر بیت المقدس کی فتح" (صحیح بخاری، حضور اکرم ﷺ کی پیشن گوئیاں)۔

سوال : حضور ﷺ نے فاتح خیبر کے بارے میں کیا پیش گوئی فرمائی تھی؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "کل میں علم ایسے شخص کو دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح دے گا۔ وہ اللہ اور رسول کو دوست رکھتا ہے اور اللہ اور رسول اس کو دوست رکھتے ہیں" چنانچہ دوسرے دن آپ ﷺ نے علم حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا فرمایا۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ پر فتح عطا فرمائی۔

(الرحیق المختوم، طبقات، سیرت ابن ہشام۔)

شمائل وخصائل نبوی

شمائل وخصائل نبوی

حلیہ مبارک :

سوال : رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک کیسا تھا؟

جواب : روئے مبارک جمال الٰہی کا آئینہ اور انوار تجلی کا مظہر تھا۔

(مواہب اللدنیہ، سیرت رسول عربی ﷺ، خصائص الکبریٰ)

سوال : حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کو دیکھ کر کیا کہا تھا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ پکار اٹھے تھے کہ یہ چہرہ کسی دروغ گو کا چہرہ نہیں۔

(مشکوٰۃ شریف، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت دحلانیہ۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کے رخسار مبارک کیسے تھے؟

جواب : نہ بہت زیادہ پرگوشت نہ کم بھرے ہوئے۔ نرم اور سرخی مائل اور ہموار۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، ترمذی، الرحیق المختوم۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کے چہرے مبارک کا رنگ کیسا تھا؟

جواب : رنگ گورا گلابی، اور نورانی چہرہ، چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا ہوا۔

(صحیح بخاری، سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت ابن ہشام، تاریخ اسلام کامل، الوفاء۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کا چہرہ مبارک کیسا تھا؟

جواب : ٹھوڑی چھوٹی اور پیشانی پست، چہرہ کسی قدر گول۔

(صحیح بخاری، ترمذی، سیرت ابن ہشام، سیرت رسول عربی ﷺ، مشکوٰۃ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی مقدس پیشانی کیسی تھی؟

جواب : کشادہ اور روشن جو کہ ابھری ہوئی نہیں تھی۔

(زاد المعاد، تاریخ اسلام کامل، خصائص کبریٰ، مواہب اللدنیہ، دلائل النبوۃ)

سوال : حضور اقدس ﷺ کی بھنویں کیسی تھیں؟

جواب : خم دار، باریک اور گنجان، دونوں کے بیچ میں ایک رگ تھی جو غصہ کے وقت ابھر جاتی تھی۔ (سیرت النبی ﷺ سیرت رسول عربی ﷺ، خصائص الکبریٰ، مواہب اللدنیہ۔)

سوال : آقا حضور ﷺ کی پلکیں کیسی تھیں؟

جواب : آپ ﷺ کی پلکیں لمبی تھیں۔

(صحیح بخاری' ترمذی' الرحیق المختوم' خصائص کبری' الوفاء۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں کے بارے میں بتائیے؟

جواب : آنکھیں بڑی بڑی' اور سرخی مائل' ان میں سرخ ڈورے تھے۔

(صحیح بخاری' ترمذی' تاریخ اسلام' مواہب اللدنیہ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کا دہن مبارک کیسا تھا؟

جواب : آپ ﷺ کا دہانہ کشادہ تھا جو مناسب تھا اور پاکیزگی لئے ہوئے تھا۔

(سیرت ابن ہشام' صحیح بخاری' خصائص کبری۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کے دندان مبارک کیسے تھے؟

جواب : روشن چمکدار اور باریک' سامنے کے دانت ایک دوسرے سے قدرے چھیدے ہوئے جو خوبصورت لگیں۔

(تاریخ اسلام کامل' الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ' اصابہ۔)

سوال : حضور ﷺ کی مقدس ناک کیسی تھی؟

جواب : بلندی مائل مگر زیادہ اونچی نہیں۔ (خلاصہ السیر' مشکوۃ' شمائل ترمذی)۔

سوال : حضور اقدس ﷺ کا لعاب دہن کیسا تھا؟

جواب : زخمیوں اور بیماروں کے لئے شفا۔ (زاد المعاد' اصابہ' استیعاب' خصائص الکبریٰ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ کا سر مبارک کیسا تھا؟

جواب : سر مبارک بڑا لیکن نہایت موزوں' بال مبارک سیاہ تھے اور کسی قدر گنگھریالے۔ (خصائص الکبریٰ' طبقات' شمائل ترمذی' سیرت رسول عربی ﷺ' مواہب اللدنیہ)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ کی ریش مبارک کیسی تھی؟

جواب : گھنی تھی' کنگھی کرتے تھے اور مونچھ مبارک کٹوایا کرتے تھے۔

(زاد المعاد' تاریخ اسلام کامل' اصابہ۔)

سوال : آخری عمر میں رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک اور ریش مبارک میں کتنے سفید بال تھے؟

جواب : سترہ یا بیس بال۔ (شمائل ترمذی' خصائص الکبریٰ' مواہب اللدنیہ' مسند احمد۔)

سوال : حضور ﷺ سر کے بال کیسے سنوارتے تھے؟

جواب : کنگھی کیا کرتے تھے' پہلے مانگ نکالتے نہ تھے لیکن بعد میں مانگ نکالا کرتے۔

(شمائل ترمذی' صحیح بخاری' الرحیق المختوم)

سوال : رسول اللہ ﷺ کا بدن مبارک کیسا تھا؟

جواب : گٹھا ہوا خوبصورت' بدن مبارک پر بال بہت کم۔

(تاریخ اسلام کامل' استیعاب' طبقات' شمائل ترمذی۔)

سوال : حضور ﷺ کا قد مبارک کیسا تھا؟

جواب : میانہ اور موزوں' نہ بہت دراز قد نہ کوتاہ قد۔

(مواہب اللدنیہ' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت ابن ہشام' شمائل الرسول ﷺ' وفاء الوفاء' مشکوٰۃ سبل الہدیٰ)

سوال : آقا حضور ﷺ کی آواز مبارک کیسی تھی؟

جواب : حضور ﷺ تمام انبیاءؑ سے زیادہ خوبرو اور خوش آواز تھے۔ آپ ﷺ بلند آواز تھے اور قدرے بھاری آواز تھی۔

(مواہب اللدنیہ' خصائص کبریٰ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کی گردن مبارک کیسی تھی؟

جواب : سفیدی مائل اور صاف ستھری' مناسب حد تک دراز۔

(تاریخ اسلام کامل' صحیح بخاری' دلائل النبوۃ' شمائل ترمذی۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے شانے مبارک کیسے تھے؟

جواب : بھاری' پرگوشت اور ایک دوسرے سے فاصلے پر' دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی۔

(طبقات' شمائل ترمذی' سیرت ابن ہشام' سیرت محمدیہ۔)

سوال : مہر نبوت کہاں تھی؟

جواب : دونوں شانوں کے درمیان بائیں طرف والی سخت ہڈی کے قریب۔

(تاریخ اسلام کامل' الرحیق المختوم' خصائص کبریٰ۔)

سوال : مہر نبوت کی شکل کیا تھی؟

جواب : مسہ کی طرح خوبصورتی سے گوشت مبارک ابھرا ہوا اور قدرے سرخ تھا۔ چاروں طرف بڑے بڑے تل تھے' اور گرداگرد بال تھے۔

(شمائل ترمذی' طبقات' تاریخ اسلام کامل' اصابہ۔)

سوال : مہر نبوت کتنی بڑی تھی؟

جواب : کبوتر کے انڈے کے برابر۔

(مدارج النبوت' شمائل ترمذی' سیرت رسول عربی ﷺ' دلائل النبوت۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کا سینہ مبارک کیسا تھا؟

جواب : آپ ﷺ کا سینہ مبارک کشادہ اور بھرا ہوا تھا۔ سینہ مبارک کے بالائی حصہ پر کسی قدر بال تھے۔ ناف تک لمبی لکیر بالوں کی۔

(شمائل ترمذی' استیعاب' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت ابن ہشام' طبقات۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کا شکم مبارک کیسا تھا؟

جواب : شکم اور سینہ ہموار تھا اور شکم بالوں سے صاف۔

(زاد المعاد' استیعاب' خصائص کبریٰ' طبرانی۔)

سوال : حضور ﷺ کی کلائیاں اور بازو کیسے تھے؟

جواب : دراز اور چوڑی' مضبوط اور قوی' بازو مبارک پر گوشت تھے۔

(تاریخ اسلام کامل' زاد المعاد' شمائل ترمذی' صحیح بخاری۔)

سوال : آپ ﷺ کی ہتھیلیاں کیسی تھیں؟

جواب : ہتھیلیاں کشادہ اور پر گوشت' ہاتھ نہایت نرم اور خوشبو والے۔

(تاریخ اسلام کامل' صحیح بخاری' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے اعضاء کے جوڑ اور ہڈیاں کیسی تھیں؟

جواب : ہڈیاں بڑی' چوڑی اور مضبوط۔ (تاریخ اسلام کامل' اصابہ' سیرت ابن ہشام' الرحیق المختوم۔)

سوال : پائے مبارک رسول اللہ ﷺ کے کیسے تھے؟

جواب : پر گوشت اور ہموار' خوبصورت' صاف اور نرم' ایڑیاں کم گوشت۔

(مدارج النبوت' شمائل ترمذی' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی چال مبارک کیسی تھی؟

جواب : مناسب تھی اور قدم مبارک تواضع سے اٹھاتے۔ کسی قدر آگے کو جھکے ہوئے اور جھٹکے سے پاؤں اٹھاتے۔ (خصائص الکبریٰ' شمائل ترمذی' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی جلد مبارک اور بوئے خوش کیسی تھی؟

جواب : جلد مبارک نرم تھی اور خوشبو لگائے بغیر ایسی خوشبو آتی تھی کہ کوئی خوشبو اس کا مقابلہ نہ کر سکتی تھی۔

(مواہب اللدنیہ' خصائص الکبریٰ' سیرت رسول عربی ﷺ' وفاء الوفاء' مدارج النبوت۔)

سوال : موئے مبارک حضور اقدس ﷺ کے کیسے تھے؟

جواب : سر کے موئے مبارک نہ بہت گھونگھریالے نہ بہت سیدھے' کبھی کانوں تک دراز کبھی کانوں کے نصف تک' کبھی کانوں کی لو تک کبھی شانہ مبارک کے نزدیک تک اور کبھی شانوں تک' بال سیاہ تھے۔

(مشکوۃ المصابیح' سیرت رسول عربی ﷺ' تہذیب ابن عساکر' سبل الہدیٰ' دلائل بیہقی۔)

سوال : حضور ﷺ کی انگلیاں مبارک کیسی تھیں؟

جواب : مناسب حد تک دراز' خوبصورت اور پر گوشت۔

(ابن ہشام' شمائل ترمذی' الرحیق المختوم)

سوال : حضور اقدس ﷺ کا پسینہ اور لعاب دہن کیسے تھے؟

جواب : پسینہ اور لعاب دہن کی خوشبو مشک و عنبر کی خوشبو سے بھی بڑھ کر تھی۔

(صحیح مسلم و بخاری' سیرت ابن ہشام' شمائل ترمذی' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : ہجرت کے وقت کس بدوی خاتون کے خیمے سے گزرے تو اس نے حضور ﷺ کا حلیہ مبارک بیان کیا؟

جواب : ام معبد خزاعیہؓ۔ (زاد المعاد' الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : کونسے خلیفہ راشد اور داماد رسول ﷺ نے آپ ﷺ کا مکمل حلیہ مبارک بیان فرمایا ہے؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت ابن ہشام' شمائل ترمذی۔)

سوال : "میں نے آپ ﷺ سے پہلے اور آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ جیسا نہیں دیکھا" یہ کن صحابی رضی اللہ عنہ کے الفاظ ہیں؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ کے۔ (شمائل ترمذی' صحیح بخاری و مسلم' الرحیق المختوم)۔

سوال : "اگر تم حضور ﷺ کو دیکھتے تو لگتا کہ تم نے طلوع ہوتے سورج کو دیکھا ہے" یہ کن صحابیہ رضی اللہ عنہا کے الفاظ ہیں۔؟

جواب : حضرت ربیع رضی اللہ عنہا بنت معوذ۔ (مسند دارمی، مشکوۃ، الرحیق المختوم)۔

سوال : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی خوبصورتی کیسے بیان کی ہے؟

جواب : "میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ خوبصورت چیز کوئی نہیں دیکھی۔ لگتا تھا سورج آپ ﷺ کے چہرے میں رواں دواں ہے" (جامع ترمذی، مشکوۃ۔)

سوال : حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت نے حضور ﷺ کی پیشانی مبارک کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب : جب اندھیری رات میں آپ ﷺ کی پیشانی ظاہر ہوتی تو تاریکی کے روشن چراغ کی مانند چمکتی۔ (مواہب اللدنیہ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضورؐ کی شکل وشباہت اور اخلاق وعادات کس پیغمبر سے زیادہ مشابہ تھے؟

جواب : حضرت ابراہیم سے۔ (استیعاب، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ چلتے وقت دوسروں میں کیسے نظر آتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ چلتے وقت دوسروں سے بلند قامت نظر آتے تھے۔

(خصائص الکبریٰ، تہذیب عساکر، شاہکار ربوبیت۔)

سوال : حضور ﷺ مجلس میں بیٹھے ہوئے کیسے نظر آتے تھے؟

جواب : مجلس میں بیٹھنے کی صورت میں بھی دوسروں سے بلند نظر آتے تھے۔

(جمع الوسائل، مواہب اللدنیہ۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کے گوش مبارک کیسے تھے؟

جواب : آپ ﷺ کے دونوں گوش مبارک مناسب، خوبصورت اور مکمل تھے۔

(شمائل الرسول ﷺ، خصائص کبریٰ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی ریش مبارک میں کس جگہ چند سفید بال تھے؟

جواب : تھوڑی کی جگہ ہونٹ کے نیچے اور کانوں کے ساتھ۔

(صحیح بخاری، شمائل ترمذی، طبقات۔)

سوال : آپ ﷺ کی مبارک پنڈلیاں کیسی تھیں؟

جواب : پرگوشت نہ تھیں، بلکہ نرم، باریک اور نہایت چمکدار تھیں، موزونیت کے ساتھ پتلی تھیں۔ (ترمذی، شمائل الرسول ﷺ، صحیح بخاری)

سوال : آپ ﷺ کے قدم مبارک کیسے تھے؟

جواب : نرم' پر گوشت اور قدرے بڑے تھے۔

(بخاری' شمائل ترمذی' دلائل النبوۃ ' سبل الھدیٰ' مسند احمد۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کی ناف مبارک کیسی تھی؟

جواب : آپ ﷺ ختنہ شدہ اور ناف بریدہ پیدا ہوئے تھے۔

(مواہب اللدنیہ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے بازو کی کلائیاں کیسی تھیں؟

جواب : کلائیاں خوبصورت اور لمبی تھیں' ان پر تھوڑے تھوڑے خوبصورت بال تھے۔

(شمائل ترمذی' سبل الھدیٰ' وفائی الوفاء طبقات۔)

سوال : آپ ﷺ کی مبارک بغلیں کیسی تھیں؟

جواب : سفید اور خوشبودار بغلیں' بغیر بالوں کے تھیں اور ان کا رنگ متغیر نہ ہوتا تھا۔

(طبقات' خصائص الکبریٰ' صحیح بخاری۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی پشت مبارک اور ریڑھ کی ہڈی کیسی تھی؟

جواب : نہایت خوبصورت تھی' کمر مبارک اعتدال اور موزونیت کے ساتھ پتلی تھی۔
ریڑھ کی ہڈی طویل تھی۔ (مسند احمد' دلائل النبوۃ ' بیہقی۔)

سوال : آپ ﷺ کے لب مبارک کیسے تھے؟

جواب : لب مبارک خوبصورت سرخی مائل تھے اور نہایت نرم و نازک تھے۔

(زرقانی' انوار محمدیہ۔)

سوال : آپ ﷺ کس طرح گفتگو فرماتے تھے؟

جواب : ٹھہر ٹھہر کر اور شیریں انداز سے۔ (وفاء الوفاء' شمائل ترمذی' طبقات' شمائل الرسول ﷺ)

حضور کا لباس :

سوال : حضور اقدس ﷺ کا لباس کیسا ہوتا تھا؟

جواب : آپ ﷺ کا لباس سادہ اور صاف ستھرا ہوتا تھا۔ بعض اوقات پیوند لگے ہوتے۔

(سیرۃ النبی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' خصائص کبریٰ' سیرت رسول عربی ﷺ ' مشکوۃ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ عموماً کتنے کپڑے پہنا کرتے تھے۔؟

جواب : چادر، کرتہ یا قمیص، تہبند، اور عمامہ۔ (مشکوۃ شریف، زاد المعاد، سیرت محمدیہ)۔

سوال : حضور ﷺ کونسی چادریں زیادہ پسند فرماتے تھے؟

جواب : یمن کی سبز یا سرخ دھاریدار چادریں اور تہبند۔

(تاریخ اسلام کامل، سیرت رسول عربی ﷺ، اصلبہ۔)

سوال : حضور ﷺ کا پسندیدہ لباس کون سا تھا؟

جواب : قمیص یا کرتہ۔ (وفاء الوفاء، خصائص کبریٰ، مشکوۃ۔)

سوال : حضور ﷺ کی چادر کتنی لمبی اور چوڑی ہوتی تھی؟

جواب : چار گز لمبی اور سوا دو گز چوڑی۔ (تاریخ اسلام کامل، زاد المعاد، مشکوۃ۔)

سوال : حضور ﷺ کا تہبند کتنا لمبا اور کتنا چوڑا ہوتا تھا؟

جواب : آپ ﷺ تین گز لمبا اور ڈیڑھ گز چوڑا تہبند پہنتے تھے۔

(مشکوۃ، سیرت ابن ہشام، وفاء الوفاء۔)

سوال : حضور ﷺ کے عمامے کی لمبائی بتائیے؟

جواب : حضور ﷺ کا عمامہ تقریباً پانچ گز لمبا ہوتا تھا۔

(سیرت النبی ﷺ، سیرت حلبیہ، ترمذی۔)

سوال : حضور ﷺ کے عمامے کا رنگ کیسا تھا؟

جواب : عمامہ اکثر سیاہ رنگ کا ہوتا تھا۔ (مشکوۃ شریف، سیرت رسول عربی، تاریخ اسلام کامل)۔

سوال : حضور ﷺ عمامہ کس طرح باندھتے تھے؟

جواب : عمامہ کے نیچے ٹوپی پہنتے تھے (اونچی ٹوپی استعمال نہیں فرمائی) عمامہ کا کبھی شملہ چھوڑتے کبھی نہیں۔ شملہ اکثر دونوں شانوں کے بیچ میں اور کبھی شانہ مبارک پر۔ شملہ عموماً بالشت بھر کا ہوتا تھا۔

(مشکوۃ طبقات، سیرت ابن ہشام، سیر رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے عمامہ کا دوسرا نام کیا تھا؟

جواب : سحاب۔ (مشکوۃ شریف، ترمذی)۔

سوال : کیا حضور ﷺ نے پاجامہ پہنا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے پاجامہ کبھی نہیں پہنا تھا۔ آپ ﷺ نے پاجامہ سلایا تھا اور

ترکہ میں موجود تھا۔ لیکن پہنا نہیں۔ (سیرت رسول عربی ﷺ' مشکوۃ شریف۔)

سوال : کیا حضور ﷺ نے کبھی جبہ پہنا تھا؟

جواب : جی ہاں! بعض اوقات آپ ﷺ نے اونی جبہ شامیہ استعمال فرمایا۔ جبہ کسروانی بھی کبھی کبھی پہن لیتے۔ اونی چادر بھی پہنی ہے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' مشکوۃ شریف' شمائل ترمذی۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کس رنگ کا لباس زیادہ پسند فرماتے تھے؟

جواب : سفید رنگ کا لباس' سرخ رنگ کا ناپسند فرماتے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' مشکوۃ شریف' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : حضور ﷺ کے کمبل کا رنگ کیسا ہوتا تھا؟

جواب : اکثر سیاہ رنگ کا کمبل استعمال فرماتے تھے۔

(مشکوۃ شریف' سیرت رسول عربی ﷺ' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : آپ ﷺ کی نعلین مبارک کی شکل کیسی تھی؟

جواب : چپل یا کھڑاؤں جیسی۔ ہر ایک کے دو دو تسمے ہوتے تھے۔

(مشکوۃ شریف' سیرت رسول عربی ﷺ' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : آپ ﷺ کے نعلین مبارک کی لمبائی کتنی ہوتی تھی؟

جواب : ایک بالشت دو انگل۔ (مشکوۃ شریف' خصائص الکبریٰ)۔

سوال : کیا حضور ﷺ نے ریشمی لباس پہنا تھا؟

جواب : کبھی نہیں' بلکہ اس سے منع فرمایا تھا۔

(زاد المعاد' سیرت النبی ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نیا کپڑا کس دن پہننا پسند فرماتے تھے؟

جواب : جمعہ کے روز۔ (سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ' ضیاء النبی ﷺ' فقہ السیرہ)۔

سوال : آپ ﷺ کوئی نیا کپڑا پہنتے تو کیا کرتے؟

جواب : اللہ کا شکر ادا کرتے اور دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

(صحیح بخاری و مسلم' خصائص الکبریٰ' مواہب اللدنیہ)۔

سوال : حضور ﷺ سفید کے علاوہ کن رنگوں کو پسند فرماتے تھے؟

جواب : زرد اور سبز رنگ۔ (سیرت ابن ہشام' البدایہ والنہایہ' شمائل ترمذی)۔

سوال : حضور ﷺ قمیص یا کرتہ پہنتے وقت کون سی آستین پہلے پہنا کرتے تھے؟
جواب : دائیں ہاتھ والی۔ (مشکوۃ شریف' خصائص کبریٰ' سیرت رسول عربی ﷺ)
سوال : آپ ﷺ جہاد میں کس قسم کا کرتہ پہنتے تھے؟
جواب : جس کے دامن اور آستین کی لمبائی کم ہو۔ (وفاء الوفاء' استیعاب' مدارج النبوت۔)
سوال : حضور ﷺ کی انگوٹھی سونے کی تھی یا چاندی کی؟
جواب : چاندی کی۔ حضور ﷺ کی انگوٹھی میں مہر تھی۔ (تاریخ اسلام' زاد المعاد۔)
سوال : حضور ﷺ انگوٹھی کس ہاتھ میں اور کیسے پہنتے تھے؟
جواب : عموماً دائیں ہاتھ میں اور کبھی بائیں ہاتھ میں' نگ عموماً اندر کی جانب ہتھیلی کی طرف ہوتا تھا۔ (تاریخ اسلام کامل' شمائل ترمذی۔)

صفائی اور سامان آرائش :

سوال : رسول اللہ ﷺ صفائی کا کس قدر خیال رکھتے تھے؟
جواب : آپ ﷺ بے حد صفائی پسند تھے' اپنی جسمانی صفائی کے علاوہ لوگوں کو بھی صاف ستھرا رہنے کی تلقین فرماتے تھے۔
(سیرت النبی ﷺ' ضیاء النبی ﷺ' اصابہ' استیعاب۔)
سوال : آپ ﷺ بالوں کو سنوارنے کے لئے کیسے اہتمام فرماتے تھے؟
جواب : روزانہ صفائی کے علاوہ دوسرے تیسرے روز کنگھا بھی فرماتے تھے اور مانگ بھی نکالتے تھے۔ (زاد المعاد' تاریخ اسلام کامل' خصائص الکبریٰ' ابوداؤد' سبل الہدیٰ)۔
سوال : حضور ﷺ جسمانی صفائی کا کیسے اہتمام فرماتے تھے؟
جواب : ہر وضو کے وقت مسواک فرماتے اور آٹھویں روز غسل مسنون قرار دیا تھا۔
(زاد المعاد' سیرت رسول عربی ﷺ' خصائص الکبریٰ۔)
سوال : حضور ﷺ کونسا سرمہ پسند فرماتے تھے؟
جواب : اثمد۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' اصابہ' سیرت رسول عربی ﷺ)
سوال : آپ ﷺ کس طرح کی خوشبو پسند فرماتے تھے؟

جواب : کستوری اور سکہ نام کی خوشبو۔ (سیرت ابن ہشام' البدایہ والنھایہ' سیرت محمدیہ)۔

سوال : آپ ﷺ نے مردوں کے لیے کونسی خوشبو پسند فرمائی؟

جواب : جس کی مہک پھیلے۔ (روض الانف' رسالتماب ﷺ ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ)

سوال : آپ ﷺ نے عورتوں کے لیے کس قسم کی خوشبو پسند فرمائی؟

جواب : جس کا رنگ نمایاں ہو اور خوشبو چھپی رہے۔
(روض الانف' رسالتماب ﷺ ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ)

سوال : حضور ﷺ رات کو سوتے وقت کتنی کتنی سلائیاں سرمہ دونوں آنکھوں میں لگاتے تھے؟

جواب : تین تین۔ (سیرت النبی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت حلبیہ)۔

سوال : سفر کے دوران آپ ﷺ کن چیزوں کو اپنے ساتھ رکھتے تھے؟

جواب : تیل کی شیشی' سرمہ دانی' آئینہ' کنگھی' قینچی' مسواک' سوئی اور دھاگہ۔
(مشکوٰۃ شریف' شمائل ترمذی' خصائص الکبریٰ)۔

سوال : ان چیزوں کو آپ ﷺ کس میں رکھتے تھے؟

جواب : چمڑے کے تھیلے میں۔ (زاد المعاد' ضیاء النبی ﷺ ' سیرت النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے حجامت کی زیادہ سے زیادہ مدت کتنی قرار دی ہے؟

جواب : زیادہ سے زیادہ مدت چالیس روز۔ (زاد المعاد' فتوح البلدان' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : آپ ﷺ نے مکانوں کی صفائی کے بارے میں کیا حکم دیا؟

جواب : مکانوں کو صاف ستھرا رکھنے اور پیشاب پاخانہ مکان سے باہر رکھنے کا حکم دیا۔
(زاد المعاد' سیرت النبی ﷺ ' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : حضور ﷺ کا معمول قضا حاجت کے وقت کیا تھا؟

جواب : نجاست کے موقعوں پر بایاں پاؤں آگے اور اچھے موقعوں پر دایاں پاؤں آگے۔
(شمائل ترمذی' خصائص الکبریٰ' سیرت النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ استنجا کیسے کیا کرتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ پانی سے بھی استنجا کرتے اور ڈھیلوں سے بھی اور دونوں سے استنجا کرنا بہتر قرار دیا۔ (زاد المعاد' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : آرائشی اشیاء میں حضور ﷺ نے سب سے زیادہ کس چیز کو پسند فرمایا۔؟

جواب : خوشبو کو۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' شمائل ترمذی)۔

حضور ﷺ کی خوراک اور کھانے پینے کے انداز :

سوال : حضور ﷺ کی عام غذا کیا تھی؟

جواب : چند چھوہارے' جو کی روٹی' ستو' دودھ 'گوشت' سرکہ' شہد۔

(زاد المعاد' سیرت النبی ﷺ ' تاریخ اسلام کامل' خصائص الکبریٰ۔)

سوال : حضور ﷺ کو کون سی چیزیں مرغوب تھیں؟

جواب : کدو' شہد' دودھ 'گوشت' سرکہ روغن زیتون۔

(طبقات' خصائص الکبریٰ' سیرت محمدیہ ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کو کونسی چیزیں ناپسند تھیں؟

جواب : لہسن' پیاز اور بدبو کی چیزیں۔ (سیرت رسول عربی ﷺ ' وفاء الوفاء)۔

سوال : آپ ﷺ کیسے آٹے کی روٹی پسند فرماتے تھے؟

جواب : ان چھنے آٹے کی۔ (صحیح بخاری' مدارج النبوۃ)۔

سوال : حضور ﷺ روغنیات میں سے کون سا روغن پسند کرتے تھے؟

جواب : روغن زیتون۔ (صحیح بخاری و مسلم' خصائص الکبریٰ۔)

سوال : آپ ﷺ کو ثرید بھی پسند تھی۔ ثرید کسے کہتے ہیں؟

جواب : شوربے میں ڈوبی ہوئی روٹی کو۔ (طبقات' سیرت حلبیہ۔)

سوال : کھانوں میں حضور ﷺ کو حیس بھی پسند تھا یہ کیا ہوتا ہے؟

جواب : گھی میں پنیر اور کھجور ڈال کر پکایا جاتا ہے۔ (طبقات' خصائص الکبریٰ۔)

سوال : حضور ﷺ کم سے کم کتنی انگلیوں سے کھاتے تھے؟

جواب : تین انگلیوں سے' اور فارغ ہونے کے بعد ان کو چاٹ لیتے تھے۔

(صحیح بخاری و مسلم' ابوداؤد۔)

سوال : آپ ﷺ کھانا شروع کرنے سے پہلے کیا پڑھتے تھے؟

جواب : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ (ترمذی' صحیح مسلم' اسلامی آداب معاشرت)۔

سوال : حضور ﷺ کس ہاتھ سے کھاتے تھے؟

جواب : دائیں ہاتھ سے' کھانے سے پہلے ہاتھ ضرور دھو لیتے تھے۔

(بخاری و مسلم' اسلامی آداب معاشرت۔)

سوال : حضور ﷺ پانی پیتے وقت کتنے سانس لیتے تھے؟

جواب : تین سانس میں پانی پیتے تھے۔ (ابوداؤد' اسلامی آداب معاشرت)۔

سوال : حضور ﷺ کس قسم کے برتن استعمال کرتے تھے؟

جواب : مٹی کے' شیشے کے' تانبے کے اور لکڑی کے۔ (ترمذی' صحیح مسلم و بخاری)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ کھانا کس طرح کھاتے تھے؟

جواب : آہستہ آہستہ چبا کر اور اپنے سامنے سے۔ (ترمذی' ابوداؤد۔)

سوال : کھانا کھاتے وقت حضور ﷺ کے بیٹھنے کا انداز کیا تھا؟

جواب : دو زانو یا اکڑوں بیٹھتے تھے۔ (صحیح بخاری' اسلامی آداب معاشرت۔)

سوال : حضور ﷺ کھانے کے اختتام پر یا من بھاتی چیز ملنے پر کیا فرماتے تھے؟

جواب : الحمد للہ! (صحیح بخاری و مسلم' اسلامی آداب معاشرت)۔

سوال : حضور ﷺ کا کھانے کا انداز کیا تھا؟

جواب : کھانے کے بیچ میں سے اور چھانٹ چھانٹ کر نہ کھاتے۔ گری ہوئی چیز کو صاف کر کے کھانے کی ترغیب دیتے۔ کھانے میں عیب نہ نکالتے۔ خواہش ہوتی تو کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے۔ کھانے کو سراہتے جاتے۔ مل کر کھانا پسند فرماتے تھے۔ بسیار خوری نہ کرتے بلکہ ہمیشہ بھوک رکھ کر کھاتے۔

(صحیح بخاری و مسلم' ابوداؤد' اسلامی آداب معاشرت)۔

حضور ﷺ کا انداز راحت و آرام :

سوال : حضور ﷺ کے سونے کا وقت کونسا تھا؟

جواب : عشاء کی نماز کے بعد آپ ﷺ آرام فرماتے تھے۔ (ابوداؤد' ترمذی' شمائل ترمذی۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ سونے سے قبل صفائی کا کیسے خیال رکھتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ باوضو اور پاک صاف ہو کر سوتے تھے۔ بستر پر جانے سے پہلے اسے جھاڑ لیتے۔ (صحیح بخاری، ابوداؤد، شمائل ترمذی)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ کا بستر کیسا ہوتا تھا؟

جواب : انتہائی سادہ بستر تھا۔ ایک ٹاٹ تھا جسے دوہرا کر کے بچھا دیا جاتا۔ کپڑے کا بستر بھی ہوتا اور چمڑے کا بھی۔ (شمائل ترمذی، صحیح بخاری و مسلم۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ سونے سے قبل کیا پڑھتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ قرآنی آیات یا دعائیہ کلمات پڑھتے تھے۔ مثلاً "اے اللہ! میرا مرنا اور جینا تیرے ہی نام کے ساتھ ہے" اور "اے پروردگار جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے مجھے عذاب سے بچانا" تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس مرتبہ اللہ اکبر اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور چاروں قل پڑھتے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی سورتیں پڑھنے کی عادت تھی۔
(شمائل ترمذی، صحیح بخاری، مسند احمد۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کا سونے کا انداز کیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ دائیں کروٹ لیٹتے اور اپنا دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ لیتے اور پھر دعائیں پڑھتے۔ (شمائل ترمذی، مسند احمد، صحیح بخاری)۔

سوال : حضور ﷺ نیند سے بیدار ہوتے تو کیا پڑھتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے۔ "حمد و شکر ہے اس اللہ کا جس نے مرنے کے بعد مجھے پھر سے جگایا اور جس کی طرف پلٹ کر جانا ہے"
(صحیح بخاری و مسلم، شمائل ترمذی۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کب بیدار ہوتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ عشاء کے فوراً بعد سو جاتے اور تہجد کے لیے رات کے تیسرے پہر بیدار ہوتے۔ پھر فجر کی نماز تک ذکر الٰہی میں مشغول رہتے۔
(شمائل ترمذی، صحیح بخاری و مسلم۔)

سوال : نیند سے بیدار ہونے کے بعد حضور ﷺ کا پہلا معمول کیا تھا؟

جواب : طہارت کا اہتمام کرتے۔ مسواک کرنے کے بعد وضو فرماتے تھے۔
(شمائل ترمذی' ابوداؤد۔)

سوال : سونے کے بارے میں حضور ﷺ کے ارشادات کیا ہیں؟

جواب : آپ ﷺ نے سونے کا جو انداز اور معمولات اختیار فرمائے اس پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ ﷺ نے غیر محفوظ جگہ پر سونے سے منع فرمایا اور بسم اللہ پڑھ کر گھروں کے دروازے بند کرنے اور آگ بجھا کر سونے کی تلقین فرمائی۔ (صحیح بخاری و مسلم' ترمذی)۔

روز مرہ کے معمولات :

سوال : حضور ﷺ صحابہ کے لئے حلقہ درس کب قائم فرماتے تھے؟

جواب : روزانہ نماز فجر کے بعد آپ ﷺ مسجد میں جائے نماز پر تشریف فرما ہوتے اور صحابہؓ پاس آکر بیٹھ جاتے۔ یہی حلقہ درس ہوتا یہی احباب کی محفل ہوتی اور یہی دربار نبوت تھا۔ (مدارج النبوت' صحیح بخاری و مسلم۔)

سوال : حلقہ درس میں حضور ﷺ کیا ارشاد فرماتے؟

جواب : نزول شدہ وحی سے صحابہؓ کو مطلع فرماتے۔ فیوض باطنی اور برکات روحانی سے نوازتے۔ دین کے مسائل' معاملات' معاشرت اور اخلاق کی تعلیم فرماتے اور خواب کی تعبیر بتاتے۔ (مدارج النبوت' صحیح بخاری و مسلم۔)

سوال : صحابہؓ کی مجلس کے بعد حضور ﷺ کا معمول کیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ اشراق کے نوافل پڑھتے' مال غنیمت یا لوگوں کے وظیفے تقسیم فرماتے۔
(مدارج النبوت' صحیح بخاری و مسلم)

سوال : جب دن خوب چڑھ آتا تو حضور ﷺ کا معمول کیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ چاشت کے نوافل ادا کرتے اور مجلس برخاست فرما کر جن زوجہ محترمہ کی اس دن باری ہوتی ان کے گھر تشریف لے جاتے اور اکثر گھر کے مختلف کام خود کرتے۔ (مدارج النبوت' سیرت النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ دوپہر کا کھانا کب تناول فرماتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ دن میں صرف ایک بار دوپہر کو کھانا تناول فرماتے اور کچھ دیر آرام فرماتے۔
(مدارج النبوت' سیرت النبی ﷺ)

سوال : نماز ظہر ادا کرنے کے بعد حضور ﷺ کا معمول کیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نماز ظہر کے بعد مدینے کے بازاروں میں گشت فرماتے دکانداروں کا معائنہ اور احتساب فرماتے۔ ان کے ناپ تول کی نگرانی اور حاجت مندوں کی حاجت پوری فرماتے۔ (سیرت النبی ﷺ ' مدارج النبوت)۔

سوال : نماز عصر ادا کرنے کے بعد حضور ﷺ کا معمول کیا تھا؟

جواب : نماز عصر کے بعد آپ ﷺ ازواج مطہرات میں سے ایک ایک کے گھر تشریف لے جاتے اور تھوڑی تھوڑی دیر سب کے ہاں ٹھہرتے۔ یہ کام آپ ﷺ پابندی سے اور وقت مقررہ پر کرتے۔ (صحیح بخاری و مسلم' مدارج النبوت)۔

سوال : نماز مغرب کے بعد حضور ﷺ کا معمول کیا تھا؟

جواب : جن زوجہ محترمہ رضی اللہ عنہا کی باری ہوتی آپ ﷺ ان کے ہاں ٹھہرتے تمام ازواج رض اسی گھر میں جمع ہو جاتیں اور مدینے کی عورتیں بھی اکثر جمع ہو جاتیں اور آپ ﷺ عورتوں کو دینی مسائل کی تعلیم فرماتے۔ عورتیں اپنے مقدمات پیش کرتیں اور آپ ﷺ فیصلے صادر فرماتے۔ وہ اپنی پریشانیاں' شکایتیں اور مجبوریاں بیان کرتیں اور آپ ﷺ ان کو حل فرماتے۔
(مدارج النبوت' خصائص الکبریٰ' صحیح بخاری و مسلم۔)

سوال : نماز عشاء کے بعد آپ ﷺ کا کیا معمول تھا؟

جواب : آپ ﷺ اس شب کی قیام گاہ پر جا کر سو رہتے اور آپ ﷺ عشاء کے بعد بات چیت کرنا پسند نہ فرماتے تھے۔ (مدارج النبوت' خصائص الکبریٰ۔)

حضور ﷺ کی خانگی اور مجلسی زندگی :

سوال : حضور ﷺ اپنے اہل خانہ میں کس طرح رہتے تھے؟

جواب : نہایت پیار اور محبت سے رہتے۔ ہنسی مذاق کرتے۔ پہلے زمانے کے قصے بیان فرماتے۔ دلچسپی کی باتیں کرتے اور گھر کے کام میں بھی حصہ لیتے' اپنا کام خود ہی کرتے۔ (شمائل نبوی' خصائص الکبریٰ' صحیح بخاری و مسلم' زاد المعاد)۔

سوال : حضور ﷺ کا اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے سلوک کیسا تھا؟

جواب : آپ ﷺ اپنی بیویوں میں سے نمبروار ہر ایک کے یہاں رات کو رہتے تھے۔ باقی دن میں ایک مرتبہ عموماً عصر کے بعد ہر ایک کے مکان پر تشریف لے جاتے۔
(مدارج النبوت ﷺ' خصائص الکبریٰ' صحیح بخاری و مسلم' زاد المعاد)۔

سوال : حضور ﷺ کی مجلسی زندگی کا انداز کیا تھا؟

جواب : اہل علم و عمل کی طرف پہلے توجہ فرماتے' ایک دو یا تین غرض جتنی بھی ضرورتیں کوئی لے کر آتا آپ ﷺ پوری فرماتے۔ دربار خاص میں دینی فضیلت کے لحاظ سے وقت دیا جاتا۔ دربار عام میں بھی ہر حاجت مند کی حاجت پوری فرماتے۔ ہر قوم کے شریف اور معزز لوگوں کی تعظیم کی جاتی۔ خندہ پیشانی اور خوش خلقی سے پیش آتے۔ ہر ایک کی دلجوئی فرماتے۔ دوستوں کی خبر گیری فرماتے۔ (زاد المعاد' طبقات' مدارج النبوت)۔

سوال : حضور ﷺ کا طرز گفتگو کیسا ہوتا تھا؟

جواب : آپ ﷺ کی زبان فصاحت و بلاغت اور شیریں بیانی سے بھرپور ہوتی تھی۔ ٹھہر ٹھہر کر اور ہر کلمہ جدا جدا فرماتے۔ آپ ﷺ کی گفتگو مختصر اور بامقصد ہوتی۔
(زاد المعاد' طبقات' داؤد' سیرت النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ اپنے اوقات کس طرح تقسیم فرماتے تھے؟

جواب : مجلس کی دو صورتیں ہوتی تھیں جن پر آپ ﷺ وقت تقسیم فرماتے۔ ایک مکان کے اندر اور دوسرا مکان کے باہر۔
(مدارج النبوت' صحیح بخاری و مسلم' سیرت النبی ﷺ)

سوال : مکان یعنی گھر کے اندر کے وقت کو حضور ﷺ کس انداز میں تقسیم فرماتے تھے؟

جواب : یہ وقت تین حصوں میں تقسیم فرماتے۔ ایک حصہ عبادت کے لیے' ایک حصہ بات

چیت اور ہنسنے بولنے کے لیے اور ایک حصہ آرام کے لیے ہوتا تھا۔ آرام کے وقت میں سے بھی ایک حصہ امت کے کاموں کے لئے وقف فرما دیتے تھے۔

(زاد المعاد' سیرت النبی ﷺ' ضیاء النبی ﷺ' مدارج النبوت۔)

سوال : غلاموں اور باندیوں کے ساتھ حضور ﷺ کا سلوک کیسا تھا؟

جواب : آپ ﷺ غلاموں کو اولاد کی طرح سمجھتے تھے۔ اور نہایت محبت اور شفقت سے پیش آتے۔ (زاد المعاد' صحیح بخاری و مسلم' سیرت حلبیہ)۔

سوال : حضور ﷺ کے پیدائشی اوصاف کیا تھے؟

جواب : ذہانت' تدبر' سچائی اور دیانت داری' تواضع اور عاجزی' رحم دلی و بہادری' غرض بہت سے اوصاف۔ (سیرت رسول عربی ﷺ' محمد رسول اللہ' سیرت سرور عالم)

احبابِ رسول ؓ

احباب رسول ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے خاص احباب :

سوال : حضور ﷺ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو عتیق من النار کا خطاب عطا فرمایا تھا؟

جواب : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ صدیق کو۔ (طبقات' تہذیب التہذیب' تاریخ الخلفاء)۔

سوال : اسیران بدر کی قسمت کا فیصلہ کرنے کے لیے حضور ﷺ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کا مشورہ قبول کیا؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا۔ (سیر الصحابہؓ' طبقات' سیرت ابن ہشام' اسوہ صحابہؓ)

سوال : حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کس مشہور صحابی رضی اللہ عنہ کے والد تھے؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے۔ (سیر الصحابہؓ' طبقات' تاریخ اسلام)۔

سوال : حضور ﷺ کی وفات سے کتنا عرصہ بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انتقال فرمایا؟

جواب : دو سال چھ ماہ بعد۔ (تاریخ اسلام' سیر الصحابہؓ' اسوہ صحابہؓ)

سوال : کون سے خلیفہ راشد حضور ﷺ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کی تقریب میں شریک تھے؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ (سیرت پاک' گیارہ سے چالیس سال)۔ خلفائے راشدینؓ۔)

سوال : واقعہ معراج کی سب سے پہلے کس نے تصدیق کی تھی؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔ (خلفائے راشدینؓ' سیرت النبیؐ' سیرت ابن اسحاق' طبقات۔)

سوال : حضور ﷺ کی وفات کے بعد خلیفہ کے انتخاب کے لئے صحابہ کرامؓ کہاں اکٹھے ہوئے تھے؟

جواب : سقیفہ بنو ساعدہ میں خزرج کے سردار حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت النبی ﷺ' تاریخ اسلام' طبقات۔)

سوال : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر صحابہؓ نے کہاں بیعت کی تھی؟

جواب : سقیفہ بنو ساعدہ میں۔ عام لوگوں نے مسجد میں بیعت کی تھی۔

(طبقات' سیرت ابن ہشام' تاریخ اسلام' خلفائے راشدین ؓ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد مسلمانوں پر سب سے بڑی افتاد کیا پڑی؟

جواب : فتنہ ارتداد' منکرین زکوۃ اور جھوٹے مدعیان نبوت کا سامنا۔

(طبقات' تاریخ طبری' خلفائے راشدین رضہ ' صحیح بخاری۔)

سوال : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کن بڑے فتنوں کا مقابلہ کیا؟

جواب : فتنہ ارتداد' منکرین زکوۃ' اور جھوٹے نبیوں مسیلمہ کذاب' سجاح اور اسود عنسی کا۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' تاریخ اسلام' خلفائے راشدین' تاریخ الخلفاء)

سوال : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟ ان کی مدت خلافت کیا تھی؟

جواب : جمادی الاول ۱۳ھ میں۔ دو سال سات ماہ۔

(تاریخ الخلفاء' تہذیب التہذیب' طبقات' تاریخ اسلام۔)

سوال : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ان ہمشیرہ کا نام بتایئے جنہوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے پہلے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب : حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا۔ (سیر الصحابہ ؓ ' اسد الغابہ' تذکار صحابیات ؓ ' الفاروق۔)

سوال : کس صحابی رضی اللہ عنہ نے اعلانیہ مدینہ ہجرت کی تھی؟

جواب : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔ (اسد الغابہ' استیعاب' تاریخ السام' الفاروق۔)

سوال : حضرت عمر کو فاروق رضی اللہ عنہ کا خطاب کس نے دیا تھا؟

جواب : حضور اقدس ﷺ نے۔ (تاریخ اسلام' تاریخ الخلفاء' سیر الصحابہ ؓ ' ازالۃ الخفاء)۔

سوال : جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ایمان لائے تو مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : تقریباً چالیس۔ (طبقات' سیرت ابن اسحاق' تاریخ اسلام۔)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے پر خانہ کعبہ میں نماز ادا کی گئی؟

جواب : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے۔ (الفاروق' اسد الغابہ' تاریخ طبری' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے تھے؟

جواب : ۶ نبوی میں۔ (الفاروق' تاریخ الخلفاء' تاریخ اسلام' عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

سوال : حضور ﷺ نے کون سے دو عمروں میں سے ایک کے مسلمان ہونے کی دعا فرمائی تھی؟

جواب : حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور عمر بن ہشام (ابو جہل)۔

(تاریخ اسلام' زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق' الفاروق۔)

سوال : حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب حضور ﷺ کو قتل کرنے کے ارادے سے جا رہے تھے تو راستہ میں کون صحابی رضی اللہ عنہ ملے تھے جنھوں نے آپ رضی اللہ عنہ کی بہن اور بہنوئی کے اسلام لانے کی خبر دی تھی؟

جواب : حضرت نعیم رضی اللہ عنہ بن عبد اللہ۔ (الفاروق' سیر الصحابہ' تاریخ الخلفاء' عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔)

سوال : فتح مکہ کے موقع پر مردوں سے بیعت حضور اقدس ﷺ نے لی تھی۔ عورتوں سے بیعت کس نے لی تھی؟

جواب : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔ (طبقات' تاریخ طبری' تاریخ ابن اسحاق)

سوال : یکم محرم ۹ھ کو مدینہ میں زکوٰۃ اور صدقات وصول کرنے کے لیے حضور ﷺ نے کس کا تقرر کیا تھا؟

جواب : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا۔ (الفاروق' رحمۃ اللعالمین' تاریخ طبری' تاریخ الخلفاء۔)

سوال : حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو ان کو کس نے اپنی پناہ میں لیا؟

جواب : عاص بن وائل سہمی نے۔ (الفاروق' تاریخ اسلام' عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

سوال : حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے قریبی احباب میں شامل تھے اور آپ ﷺ کے داماد بھی تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ تیسرے خلیفہ بھی ہیں۔

(سیرت سرور عالم ﷺ' سیرت الصحابہ' حیات صحابہ' کے درخشاں پہلو۔)

سوال : آپ رضی اللہ عنہ کی اس کے علاوہ حضور ﷺ سے کیا رشتہ داری تھی؟

جواب : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی والدہ اروی بنت کریز رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی ام حکیم بیضا بنت عبد المطلب تھیں۔

(سیرت سرور عالم ﷺ' حضور ﷺ کی رشتہ دار خواتین۔)

سوال : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کیا کام کرتے تھے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ تاجر تھے پارچہ فروشی کرتے تھے۔ (نبی اکرم ﷺ کی معاشی زندگی)۔

سوال : ذوالنورین کن صحابی رضی اللہ عنہ کا لقب تھا؟

جواب : حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت سرور عالم ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو ذوالنورین کیوں کہتے ہیں؟

جواب : حضور ؐ کی دو صاحبزادیوں حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام کلثوم ؓ کا یکے بعد دیگرے ان سے نکاح ہوا۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' مدارج النبوۃ' اسوہ حسنہ)۔

سوال : اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر آپ ﷺ کی کن صاحبزادی کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کردیا تھا؟

جواب : حضرت جبرئیل امین ؑ یہ حکم لے کر حاضر ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کردیا ہے۔

(مدارج النبوت' سیرت طیبہ' صحابیات ؓ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ)

سوال : "اے عائشہ! میں اس شخص سے حیا کیسے نہ کروں جس سے اللہ کی قسم فرشتے حیا کرتے ہیں" حضور ﷺ نے یہ الفاظ کس کے بارے میں فرمائے؟

جواب : حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

(عہد نبوی کا اسلامی تمدن' مدارج النبوت' سیر الصحابہ ؓ -)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ کو غزوہ بدر میں شرکت نہ کرسکنے کے باوجود مال غنیمت سے حصہ ملا؟

جواب : حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو۔ (سیر الصحابہ ؓ' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ' خلفائے راشدین ؓ)

سوال : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کب شہید ہوئے؟ ان کی مدت خلافت کتنی تھی؟

جواب : ۱۸ ذوالحجہ ۳۵ھ کو۔ مدت خلافت گیارہ سال گیارہ مہینے تھی۔

(تاریخ الخلفاء' تاریخ اسلام' خلفائے راشدین ؓ)

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کب اور کس نے شہید کیا تھا؟ ان کی مدت خلافت کیا تھی؟

جواب : ۱۸ رمضان المبارک ۴۰ھ میں عبدالرحمٰن ابن ملجم نے۔ مدت خلافت چار سال

آٹھ ماہ۔

(تاریخ الخلفاء' طبری' خلفائے راشدین۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کہاں کے قاضی مقرر کئے گئے تھے؟

جواب : یمن کے۔ (اسد الغابہ' سیر الصحابہ' سیرت علی رضی اللہ عنہ)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شیر خدا کا لقب کب دیا تھا؟

جواب : خیبر کا قلعہ قموص فتح کرنے پر۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : صلح حدیبیہ کا معاہدہ کس نے تحریر کیا تھا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت سرور عالم ﷺ' طبقات)۔

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آنحضرت ﷺ نے کب اپنی گود میں لیا تھا؟

جواب : چار پانچ سال کی عمر میں۔ (حضور ﷺ اور بچے۔ سیر الصحابہ)

سوال : حضور ﷺ ہجرت مدینہ کے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مکہ کیوں چھوڑ گئے تھے؟

جواب : تاکہ آپ ﷺ کے پاس کفار کی جو امانتیں رکھی ہوئی تھیں وہ ان کے مالکوں تک پہنچائیں۔ (الرحیق المختوم' ضیاء النبی ﷺ' مدارج النبوت)۔

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ کتنے دن مکے میں رہے؟

جواب : تین دن مکے میں رہے اور امانتیں واپس کر کے مدینے آئے۔

(الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام' سیرت محمد ﷺ ۔)

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ کب اور کہاں حضور ﷺ سے آکر ملے؟

جواب : قبا میں سترہ یا اٹھارہ ربیع الاول کو دوشنبہ کے دن۔

(الرحیق المختوم' سیرت محمدیہ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کن جنگوں میں حصہ لیا؟

جواب : غزوہ تبوک کے سوا ہر غزوہ میں شریک ہوئے۔

(نقوش (رسول نمبر) الشہد' سیر الصحابہ)

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غزوہ تبوک میں کیوں شرکت نہیں کی تھی؟

جواب : حضور ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا حاکم مقرر کیا تھا اور اہل و عیال کی

حفاظت کے لیے چھوڑا تھا۔ (سیرت رسول عربی' ضیاء النبی ﷺ' سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت صہیب رضی اللہ عنہ رومی کون تھے؟ ان کا پورا نام بتایئے؟

جواب : حضور ﷺ کے قریبی ساتھیوں میں سے تھے اور پورا نام صہیب رضی اللہ عنہ بن سنان بن مالک تھا۔ کنیت ابو یحییٰ۔ (الاستیعاب' غلامان محمد ﷺ)

سوال : حضرت صہیب رضی اللہ عنہ رومی حضور ﷺ تک کیسے پہنچے؟

جواب : روم اور ایران کی لڑائی میں گرفتار ہوئے۔ رومیوں کی غلامی میں رہنے کے بعد فروخت ہوتے ہوئے مکہ پہنچے اور عبداللہ بن جدعان نے خرید لیا۔ عبداللہ بن جدعان حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قریبی رشتہ دار تھا اس لئے ان کی وساطت سے یہ حضور ﷺ سے متعارف ہوئے اور آپ ﷺ کی صحبت میں بیٹھنے لگے۔ (سیرت سرور عالم ﷺ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت صہیب رضی اللہ عنہ رومی نے مدینہ کیسے ہجرت کی؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے مکے میں تجارت سے کافی دولت جمع کرلی تھی۔ ہجرت کے وقت کفار نے کہا کہ تم ہمارے ہاں مفلس آئے تھے ہم تمہیں یہ دولت نہیں لے جانے دیں گے۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے تمام دولت ان کے حوالے کردی اور خالی ہاتھ قبا آپہنچے۔ (اسد الغابہ' غلامان محمد ﷺ)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ سے یہ واقعہ سن کر کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "ابو یحییٰ! تمہاری تجارت فائدہ مند رہی" (غلامان محمد ﷺ' سیرت پاک (گیارہ سے چالیس سال تک)۔)

سوال : حضور ﷺ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا فرمایا کرتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ فرمایا کرتے "سبقت کر جانے والے چار ہیں۔ اہل عرب میں میں ہوں' اور صہیب رضی اللہ عنہ اہل روم میں' سلمان رضی اللہ عنہ اہل فارس میں اور بلال رضی اللہ عنہ اہل حبش میں۔ (اسد الغابہ' سیرت پاک۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے ایک دوست بدری صحابی حضرت عتبہ بن مروان کی بہن

کے غلام تھے۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت مجاہد بن جبیر رضی اللہ عنہ۔ (الجامعہ جلد ۳۲، شمارہ ۴ مضمون شفیع الاقم کا عالم شباب، اصابہ)۔

سوال : "حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی شادی کا حال مجھ سے زیادہ اور کون جانتا ہے۔ میں آپ ﷺ کا ہم نشین، دوست اور آپ ﷺ سے بہت مانوس تھا۔" یہ قول کن صحابی رضی اللہ عنہ کا ہے؟

جواب : حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر کا۔ (سیرت سرور عالم ﷺ، بیہقی)۔

سوال : کون سے موذن رسول ﷺ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر کے غلام تھے؟

جواب : حضرت سعد بن عامر رضی اللہ عنہ۔ (سیرت سرور عالم ﷺ، سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے والد اور والدہ کا نام بتایئے؟

جواب : والد کا نام حضرت یاسر اور والدہ کا نام سمیہ تھا۔ جنہیں ابو جہل نے شہید کیا اور یہ پہلی شہید خاتون تھیں۔ (سیرت النبی ﷺ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ان چچا زاد بھائی کا نام بتایئے جو حضور ﷺ کے احباب میں شامل تھے؟

جواب : ورقہ بن نوفل۔

(محمد رسول اللہ ﷺ، سیرت طیبہ محمد رسول اللہ ﷺ، ام المومنین حضرت خدیجہ۔)

سوال : ورقہ بن نوفل کب اسلام لائے؟

جواب : آپ اسلام نہیں لائے تھے، زمانہ جاہلیت میں عیسائی ہو گئے تھے۔ اور عبرانی زبان جانتے تھے۔ نزول وحی کے وقت بوڑھا ہونے کی وجہ سے نابینا ہو گئے تھے۔ انجیل کا عبرانی زبان میں ترجمہ کیا کرتے تھے۔ نزول وحی کے تھوڑے دن بعد انتقال ہو گیا۔ (سیرت دحلانیہ، سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کو نبوت ملنے کے بعد کس نے آپ ﷺ کی ہجرت کی پیش گوئی کی تھی؟

جواب : ورقہ بن نوفل نے۔ (سیرت النبی ﷺ ' الرحیق المختوم ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : حضرت عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کون تھے؟ اور کب اسلام لائے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے قریبی جاننے والوں میں شمار ہوتے تھے۔ تقریباً چھ برس کی عمر میں اسلام لائے۔ (سیرت سرورِ عالم ﷺ ' الشاہد)۔

سوال : حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص کب شہید ہوئے؟

جواب : غزوہ بدر میں' سولہ برس کی عمر میں۔ جب آقا ﷺ نے کم عمر صحابہ رضی اللہ عنہم کو واپس جانے کا حکم دیا تو آپ رضی اللہ عنہ رونے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے جذبہ شہادت کو دیکھتے ہوئے اجازت دے دی۔ آپ رضی اللہ عنہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص کے چھوٹے بھائی تھے۔

(سیرت سرور عالم ﷺ ' الشاہد' سیرت رسول عربی ﷺ ' غزوات نبوی ﷺ ' اسوہ الرسول ﷺ)

سوال : حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے قریبی عزیزوں میں شمار ہوتے تھے۔ آپ ﷺ کی پھوپھی برہ بنت عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔ (النبی الاطہر ﷺ ' سیرت پاک)۔

سوال : حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔ اس کے علاوہ ان کا آپ ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے رضاعی بھائی بھی تھے۔ حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ اور حضور ﷺ نے حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا کا دودھ پیا تھا۔

(حضور ﷺ کی رشتہ دار خواتین' ازواج مطہرات۔)

سوال : حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کو کس غزوہ کے موقع پر حضور ﷺ نے مدینہ کا امیر مقرر کیا تھا؟

جواب : غزوہ ذی العشیرہ میں۔ (الرحیق المختوم' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کو کب اور کس قبیلے کی سرکوبی کے لئے بھیجا گیا؟

جواب : محرم ۴ھ میں بنو اسد کی سرکوبی کے لیے ڈیڑھ سو انصار و مہاجرین کا دستہ دے کر۔

(الرحیق المختوم' زاد المعاد' عہد نبوی ﷺ کے غزوات و سرایا۔)

سوال : حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب : ۴ ھ میں جب کہ جنگ احد میں لگا ہوا ایک زخم پھوٹ پڑا جس کی وجہ سے وفات پائی۔ (الرحیق المختوم' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے تھے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ قدیم الاسلام تھے اور اسلام لانے والوں میں آپ رضی اللہ عنہ کا گیارہواں نمبر تھا۔
(النبی الاطہر ﷺ' ہادی کونین ﷺ)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن جحش کون تھے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی امیمہ بنت عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔ اس طرح آپ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے قریبی عزیزوں اور احباب میں شامل تھے۔
(سیرت سرور عالم ﷺ' حضور ﷺ کی رشتہ دار خواتین)۔

سوال : حضور اقدس ﷺ کا حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ سے اور کیا رشتہ تھا؟

جواب : ام المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش حضرت عبداللہ بن جحش کی بہن تھیں۔
(سیرت النبی ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت سرور عالم ﷺ' حضور ﷺ کی رشتہ دار خواتین)۔

سوال : حضور ﷺ نے کس سریہ میں حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کو امیر مقرر فرمایا؟

جواب : سریہ نخلہ میں۔ (الرحیق المختوم' زاد المعاد' حضور ﷺ کے غزوات و سرایا)۔

سوال : حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کب شہید ہوئے؟

جواب : ۳ ھ میں غزوہ احد کے موقع پر۔ (سیر الصحابہ' الرحیق المختوم)۔

سوال : حضرت عقیل رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے محبوب چچا جناب ابو طالب اور چچی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد کے بیٹے تھے۔ اس طرح حضرت عقیل حضور ﷺ کے قریبی احباب اور دوستوں میں سے تھے۔ (سیرت رسول عربی ﷺ' حضور ﷺ کا بچپن)۔

سوال : حضرت عقیل رضی اللہ عنہ بن ابو طالب کب ایمان لائے؟

جواب : صلح حدیبیہ سے پہلے ایمان لائے اور غزوہ موتہ میں شریک ہوئے۔
(رحمۃ للعالمین ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ حضرت عقیل رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے کیا فرماتے؟

جواب : "اے ابو یزید! میں تم سے دوگونہ محبت رکھتا ہوں۔ ایک تو محبت قرابت، دوم اس لئے کہ مجھے علم ہے کہ میرے چچا کو تم سے محبت تھی"

(رحمتہ اللعالمین ﷺ، حضور ﷺ کا بچپن۔)

سوال : حضرت عقیل رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کس علم کے ماہر تھے؟

جواب : واقعات اور انساب عرب کے بہت بڑے واقف تھے۔

(تہذیب الاسماء، رحمتہ اللعالمین ﷺ، نقوش (رسول نمبر)۔

سوال : حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عوف کون تھے۔؟

جواب : ان کا شمار حضور ﷺ کے احباب میں ہوتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ ان دس اصحاب میں سے ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ نے جنت کی بشارت دی تھی۔

(سیرت سرور عالم ﷺ، سیرت پاک۔)

سوال : حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کی حضور اقدس ﷺ سے کیا رشتہ داری تھی؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ کی بیوی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بنت جحش حضور اقدس ﷺ کی سالی یعنی ام المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کی بہن تھیں۔

(حضور ﷺ کی رشتہ دار خواتین، تذکار صحابیات، ازواج مطہرات۔)

سوال : حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے چچا ابو طالب کے بیٹے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سگے بھائی تھے۔

(سیر الصحابہ، سیرت پاک (گیارہ سے چالیس سال تک)۔

سوال : حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ میں کیا خاص بات تھی؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ کی شکل و صورت حضور اکرم ﷺ سے ملتی جلتی تھی۔

(حیات صحابہ کے درخشاں پہلو، سیرت پاک (گیارہ سے چالیس سال تک)۔

سوال : حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے کہاں ہجرت کی تھی؟

جواب : حبشہ کی طرف۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت عمیس کے ساتھ۔

(سیر الصحابہ، تذکار صحابیات)

سوال : حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب : جب رسول اللہ ﷺ دار ارقم میں مقیم تھے۔ اس وقت مسلمانوں کی تعداد تیس کے قریب تھی۔ (سیر الصحابہ، تذکار صحابیات)

سوال : حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کب شہید ہوئے؟

جواب : جنگ موتہ میں شہید ہوئے۔ ان کے جسم پر نوے زخم آئے۔

(حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' الاصابہ۔)

سوال : حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ کا نام کنیت اور لقب بتایئے؟

جواب : نام ضحاک رضی اللہ عنہ بن سفیان' کنیت ابو سعید اور لقب سیاف رسول ﷺ

(الوفاء' سیر الصحابہ ؓ' جرنیل صحابہ ؓ' جوامع السیر۔)

سوال : حضور ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ کو کس قبیلے کا حاکم مقرر فرمایا تھا؟

جواب : ان کے اپنے قبیلے بنی سلیم پر۔ (اسد الغابہ' جرنیل صحابہ ؓ' مدارج النبوت)۔

سوال : حضور ﷺ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو سو کے برابر فرمایا؟

جواب : حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ کو۔ ان کے قبیلے کی تعداد نو سو تھی۔ آپ ﷺ نے حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ کو شامل کر کے فرمایا "میں نے تمہارے قبیلے کی تعداد ہزار کر دی ہے" آپ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے صدقات پر بھی رسول اللہ ﷺ کی طرف سے عامل تھے۔ (اسد الغابہ' جرنیل صحابہ ؓ' مدارج النبوت)۔

سوال : حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے گہرے دوست اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھائی حزام بن خویلد کے بیٹے تھے۔ (اسد الغابہ' سیرت سرور عالم' جرنیل صحابہ رضی اللہ عنہم)

سوال : حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا دار الندوہ سے کیا تعلق تھا؟

جواب : اس دارالندوہ میں حکیم رضی اللہ عنہ بن حزام کو پندرہ سال کی عمر میں شامل کر لیا گیا تھا۔ دارالندوہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے قبضے میں تھا پھر انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ ایک لاکھ درہم میں بیچ دیا اور تمام رقم خیرات کر دی۔

(سیر الصحابہ ؓ' تاریخ ابن خلدون' سیرت دحلانیہ' حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو)۔

سوال : شعب ابی طالب کے زمانے میں حضرت حکیم بن حزام نے مسلمانوں کی کیا خدمت کی؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شریک تجارت بھی تھے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے بھی اس لئے رات کو جب بھی موقع ملتا گندم پہنچا دیتے۔

(الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام)

سوال : "میں مشرکین سے ہدیہ نہیں لیتا۔ اگر آپ چاہیں تو میں قیمت ادا کر کے یہ غلہ لے سکتا ہوں" یہ الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس سے کہے؟

جواب : حضرت حکیم رضی اللہ عنہ بن حزام سے۔

(حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' آسمان ہدایت کے ستر ستارے)

سوال : حضرت حکیم رضی اللہ عنہ بن حزام کب اسلام لائے؟

جواب : فتح مکہ کے موقع پر' اس وقت ان کی عمر چوہتر سال تھی۔

(سیرالصحابہ ؓ ' آسمان ہدایت کے ستر ستارے' سیرت دحلانیہ)

سوال : حضرت عمرو بن عنبہ رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب : حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پرانے دوستوں میں سے تھے۔ قبیلہ بنو سلم کے رئیس اور حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کے ماموں تھے۔ (سیرت طیبہ' جوامع السیرہ)

سوال : حضرت عمرو بن عنبہ رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب : ابتداء میں اسلام لانے والوں کے کچھ ہی عرصہ بعد اسلام لائے۔

(الوفاء' تاریخ ابن خلدون' جوامع السیرہ)

سوال : اسلام لانے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کیا حکم دیا؟

جواب : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی تم اپنے وطن لوٹ جاؤ۔ جب میرے غلبہ کی خبر سنو تو پھر میرے پاس آنا۔ (سیرت دحلانیہ' سیرت طیبہ)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ان دوست صحابی رضی اللہ عنہ کا نام بتایئے جو زمانہ جاہلیت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پہن کر خانہ کعبہ کا طواف کرتے تھے؟

جواب : حضرت عیاض حماد رضی اللہ عنہ۔ (جوامع السیرہ' طبقات ابن سعد)

سوال : حضرت عبداللہ بن جدعان رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے احباب میں سے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے قریبی رشتہ دار تھے۔ (سیرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ' اسد الغابہ' غلامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن جدعان کیا کام کرتے تھے؟

جواب : وہ جانور پالتے اور ان کے بچے فروخت کرتے تھے۔

(نبی کریم ﷺ کی معاشی زندگی، سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : حضرت ضماد بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب : زمانہ جاہلیت سے حضور ﷺ کے دوست تھے۔قبیلہ ازدشنوءہ سے تعلق رکھتے تھے۔

(سیرت سید المرسلین ﷺ، سیر الصحابہ، سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : حضرت ضماد رضی اللہ عنہ بن ثعلبہ کیا کرتے تھے؟

جواب : طبابت اور جھاڑ پھونک کا کام۔ آپ رضی اللہ عنہ اپنے قبیلے کے رئیس بھی تھے۔

(ضیاء النبی ﷺ، سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، سیر الصحابہ ﷺ)

سوال : وہ کون شخص تھا جو قریش سے سن کر حضور ﷺ کے (نعوذ باللہ) آسیب کا علاج کرنے آیا اور مسلمان ہو گیا؟

جواب : حضرت ضماد رضی اللہ عنہ بن ثعلبہ۔ (سیر الصحابہ، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : کس صحابی رضی اللہ عنہ کے بیعت کرنے پر حضور ﷺ نے فرمایا۔ "یہ بیعت صرف تمہاری طرف سے نہیں، تمہاری قوم کی طرف سے بھی ہے"؟

جواب : حضرت ضماد بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ۔ (سیر الصحابہ، ضیاء النبی ﷺ، اسوہ صحابہ)

سوال : حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کون تھے؟ ان کا حضور ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے دوستوں میں شمار ہوتے تھے۔ ان کے دادا وہب حضور ﷺ کے نانا جان تھے۔

(سیرت سرور عالم ﷺ، سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، سیرت پاک)

سوال : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص کب ایمان لائے؟

جواب : انیس برس کی عمر میں اعلان نبوت کے پہلے سال۔یہ ساتویں یا تیسرے مسلمان تھے۔

(سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، سیرت پاک، رحمت دارین کے شیدائی)

سوال : حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کیا کام کرتے تھے؟

جواب : یہ تیر سازی کا کام کرتے تھے۔ اور یہ بہترین تیر انداز بھی تھے۔

(سیرت سرور عالم ﷺ، سیرت پاک)

سوال : غزوہ احد میں حضور ﷺ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کیا فرماتے تھے؟

جواب : اے سعد رضی اللہ عنہ تیر چلا۔ میرے ماں باپ تجھ پر قربان۔

(الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ تھے جو اپنی خوشی سے سفر میں حضور ﷺ کے خیمے کا پہرہ دیا کرتے تھے؟

جواب : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص۔ (قومی ڈائجسٹ صحابہ کرام نمبر' الرحیق المختوم)۔

سوال : حضور ﷺ نے طیب المطیب کے لقب سے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو نوازا تھا؟

جواب : حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر رضی اللہ عنہ کو۔

(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ' سیر الصحابہ ؓ' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو الیقظان تھی۔ ان کے والد اور والدہ کا نام بتایئے؟

جواب : والد کا نام یاسر رضی اللہ عنہ بن عامر اور والدہ کا نام سمیہ ؓ بنت خیاط تھا۔ والد قحطانی النسل تھے۔

(انساب الاشراف' تہذیب التہذیب' حیاۃ الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر نے دار ارقم میں اسلام قبول کیا تھا۔ ان کے ساتھ دوسرے صحابی کون تھے؟

جواب : حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بن سنان رومی۔

(طبقات' اسوہ صحابہ ؓ' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : مشرکین نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو آگ پر لٹادیا۔ حضور ﷺ نے دیکھا تو کیا فرمایا؟

جواب : "اے آگ عمار رضی اللہ عنہ پر اس طرح ٹھنڈی ہو جا جس طرح تو ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی ہوئی تھی۔

(طبقات' سیر الصحابہ ؓ' سرور کائنات کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : کس صحابی کو مشرکین نے پانی میں غوطے دیئے تھے؟

جواب : حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر کو۔ (طبقات' اسد الغابہ' سیرت الصحابہ ؓ)

سوال : مسجد قبا کے لئے پتھر کن صحابی رضی اللہ عنہ نے جمع کئے تھے؟

جواب : حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر نے۔ (مستدرک' سرور کائنات کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر کے مدینہ میں دینی بھائی کون تھے؟

جواب : حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بن یمان۔ (تاریخ طبری' طبقات' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : "افسوس ابن سمیہ تمہیں ایک باغی قتل کرے گا" حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ الفاظ کن صحابی رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمائے تھے؟

جواب : حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر کے بارے میں۔

(طبقات' سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : کس جنگ میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر کا ایک کان کٹ گیا تھا؟

جواب : مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ یمامہ میں۔ (طبقات' مستدرک' طبری)۔

سوال : حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر کہاں کے امیر رہے؟

جواب : ۲۰ھ میں کوفہ کے امیر۔ (تاریخ الامم والملوک' فتوح البلدان سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر کب اور کہاں شہید ہوئے؟

جواب : جنگ صفین میں ایک شامی کے ہاتھوں ۳۶ھ میں۔ (طبقات' اسد الغابہ' اصابہ)۔

سوال : جنگ بدر کے لیے روانگی کے وقت ایک صحابی رضی اللہ عنہ اونٹ پر سوار تھے جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ساتھ ساتھ پیدل چل رہے تھے' وہ صحابی رضی اللہ عنہ کون تھے۔؟

جواب : حضرت ابو لبابہ رضی اللہ عنہ ۔ (سیرت ابن ہشام' طبقات' خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : حضرت ابو لبابہ رضی اللہ عنہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : رفاعہ بن عبد المنذر انصاری رضی اللہ عنہ۔ ان کا نام بشیر بھی بتایا گیا ہے' قبیلہ اوس تھا۔

(مسند احمد' سیرت ابن اسحاق' سیرت ابن ہشام' انصار صحابہ ؓ)۔

سوال : حضرت ابو لبابہ رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب : بیعت عقبہ ثانی (بیعت عقبہ کبیرہ) کے موقع پر۔

(اسد الغابہ' اصابہ' خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : حضرت ابو لبابہ رضی اللہ عنہ کو کب مدینہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت کا شرف حاصل ہوا؟

جواب : جنگ بدر (حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں راستے میں واپس بھیج دیا تھا) غزوہ بنی

قینقاع اور غزوہ سویق کے موقع پر۔ (طبقات' سیر الصحابہؓ' انصار صحابہؓ)

سوال : حضرت سعید رضی اللہ عنہ بن زید کون تھے؟

جواب : عشرہ مبشرہ میں سے ایک صحابی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ حضرت فاطمہ بنت خطاب کے شوہر۔ (الفاروق' سیر الصحابہؓ' اسد الغابہ۔)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ اور صحابیہ رضی اللہ عنہا کا اسلام لانا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا باعث بنا؟

جواب : حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت خطاب کا۔
(سیر النبی صلی اللہ علیہ وسلم' الفاروق' سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو کس کا دینی بھائی بنایا گیا تھا؟

جواب : حضرت رافع رضی اللہ عنہ بن مالک زرقی اور بعض روایات میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا۔
(طبقات' سیرت ابن ہشام' اسد الغابہ۔)

سوال : الجدع فی اللہ (گوش بریدہ راہ خدا) کن صحابی کا لقب ہے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن جحش کا۔
(المغازی' سیرت ابن اسحاق' خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم کے چالیس جانثارؓ)

سوال : حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کے ساتھ اور کون اسلام لائے تھے؟

جواب : تین بہنیں حضرت زینب رضی اللہ عنہا (ام المومنین)' حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا (ام المومنین) اور حضرت حمنہؓ اور دو بھائی ابو احمد عبد رضی اللہ عنہ اور عبید اللہ رضی اللہ عنہ بھی ایمان لائے۔ (اصابہ' طبقات' تذکار صحابیاتؓ)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن جحش کو کس کا دینی بھائی بنایا تھا؟

جواب : حضرت عاصم رضی اللہ عنہ بن ثابت بن ابی افلح کا۔ (طبقات' سیرۃ النبیؐ' رحمۃ اللعالمینؐ)

سوال : اس نوجوان کا نام بتائیے جس کے گھر کو اسلام کا پہلا مرکز اور مسلمانوں کی پناہ گاہ بننے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب : حضرت ابو عبداللہ ارقم رضی اللہ عنہ بن ابی ارقم رضی اللہ عنہ
(خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم کے چالیس جانثارؓ' الرحیق المختوم' سیر الصحابہؓ)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ارقم رضی اللہ عنہ بن ابی ارقم کو کن کا دینی بھائی بنایا؟

جواب : حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ زید بن سہل انصاری کا۔

(طبقات' اسد الغابہ' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار'' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : دار ارقم کے مالک حضرت ارقم بن ابی ارقم نے کب وفات پائی؟

جواب : ۵۳ یا ۵۵ میں ۸۳ یا ۸۵ سال کی عمر میں۔

(طبقات' سیر الصحابہ'' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار)

سوال : شیخ المہاجرین کن صحابی کا لقب ہے؟ ان کی کنیت بتایئے؟

جواب : حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بن حارث مطلبی کا۔ کنیت ابو معاویہ اور ابو الحارث تھی۔

(انساب الاشراف' اسد الغابہ' تہذیب التہذیب۔)

سوال : حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بن حارث کا حضور ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : رشتہ میں حضور ﷺ کے چچا تھے۔ حضور ﷺ کے پردادا ہاشم کے بھائی مطلب کے پوتے تھے۔ (انساب الاشراف' استیعاب' اسد الغابہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بن حارث کو کس کا دینی بھائی بنایا؟

جواب : حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بن حمام انصاری کا۔ (رحمۃ اللعالمین' طبقات' تاریخ طبری)۔

سوال : کس سریہ میں سب سے پہلے اللہ کی راہ میں تیر چلایا گیا؟

جواب : سریہ عبیدہ رضی اللہ عنہ بن حارث میں۔ (طبقات' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار)

سوال : حضور ﷺ نے سب سے پہلے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو کس سریہ کی قیادت کے لیے علم عطا فرمایا؟

جواب : حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بن حارث کو۔ بعض روایات میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا نام بھی آیا ہے۔

(طبقات' اسد الغابہ' سیر الصحابہ)

سوال : صاحب غابہ کن صحابی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے؟

جواب : حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بن اکوع کا۔

(طبقات' سیر الصحابہ'' حیاۃ الصحابہ'' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بن اکوع کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

جواب : ''ہمارے سواروں میں سب سے بہترین ابو قتادہ رضی اللہ عنہ ہیں اور پیادوں میں سب سے بہترین سلمہ رضی اللہ عنہ ہیں۔'' (اسد الغابہ' سیر الصحابہ'' اسوہ صحابہ'' استیعاب۔)

سوال : غزوہ ذی قرد یا غابہ سے واپسی پر حضور ﷺ کے ساتھ پیچھے اونٹنی پر کون سوار تھا؟

جواب : حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بن اکوع حضور ﷺ کے ساتھ عضباء نامی اونٹنی پر سوار تھے۔

(خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار، سیر الصحابہ)

سوال : صاحب غابہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بن اکوع نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ۷۴ھ میں مدینہ منورہ میں۔ (سیر الصحابہ، اسد الغابہ، اصابہ)۔

سوال : کس صحابی رضی اللہ عنہ نے عکاظ کے بازار میں حضور ﷺ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا تھا؟

جواب : حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن عبسہ نے۔

(سیر الصحابہ، اسد الغابہ، خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ نے ہجرت کے وقت اپنی جان خطرے میں ڈال کر حضور اقدس ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت اور اعانت کی تھی؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ نے۔

(سیرت ابن اسحاق، طبقات، تاریخ طبری، الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ اور باقی اہل خانہ ہجرت کے وقت مدینہ میں کہاں ٹھہرے تھے؟

جواب : بنو حارث بن خزرج کے محلہ میں حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ بن نعمان کے گھر میں۔

(سیر الصحابیات، حیاۃ الصحابہ، خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کی زوجہ کا نام بتائیے؟

جواب : حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ حضرت عاتکہ رضی اللہ عنہا بنت زید۔

(اسد الغابہ، سیر الصحابہ، سیر الصحابیات)

سوال : حضور ﷺ کے ایک صحابی منحور کے لقب سے مشہور ہوئے۔ وہ کون تھے؟

جواب : حضرت ابورہم کلثوم، حضور ﷺ نے ان کے سینے کے زخم پر لعاب دہن لگایا تھا۔

(طبقات، خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار)

سوال : عمرۃ القضاء اور فتح مکہ کے وقت مدینہ میں حضور ﷺ کے جانشین کون تھے؟

جواب : حضرت ابورہم کلثوم رضی اللہ عنہ۔ (طبقات، استیعاب، اسد الغابہ، سیر الصحابہ، مستدرک۔)

سوال : "ضمام عقلمند آدمی ہے" حضور ﷺ نے یہ الفاظ کن صحابی کے بارے میں

فرمائے تھے؟

جواب : حضرت ضمام رضی اللہ عنہ بن ثعلبہ کے بارے میں۔ (اسد الغابہ' اصابہ' حیاۃ الصحابہ ؓ)

سوال : غزوہ احد میں سر پر سرخ پٹی باندھ کر لڑنے والے صحابی ابو دجانہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : حضرت سماک رضی اللہ عنہ بن خرشہ انصاری۔

(سیر الصحابہ ؓ' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ' سیرت ابن ہشام' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : سید الانصار کن صحابی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے؟

جواب : حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ سلمی کا۔ (طبقات' سیر الصحابہ ؓ' اصابہ' استیعاب)۔

سوال : حضور ﷺ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو بنو سلمہ کی مسجد کا امام مقرر فرما دیا تھا؟

جواب : حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو۔

(صحیح بخاری' سیر الصحابہ ؓ' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار رضی اللہ عنہ)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بن جبل کو کہاں کا امیر بنایا تھا؟

جواب : یمن کو پانچ حصوں میں تقسیم کر کے اقصائے یمن کا امیر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو بنایا۔ (اصابہ' بدر و البدور' سیر الصحابہ ؓ)۔

سوال : "شاید اس کے بعد تم مجھ سے نہ مل سکو اور جب مدینہ واپس آؤ تو میری قبر دیکھو" حضور ﷺ نے یہ کس سے فرمایا تھا؟

جواب : حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بن جبل کو یمن روانہ کرتے وقت۔

(استیعاب' اصابہ' اسد الغابہ' تاریخ طبری' سیر الصحابہ ؓ)

اصحابؓ رسول

اصحاب ؓ رسول اللہ ﷺ

خاص صحابہ ؓ :

سوال : حضور اقدس ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل ؓ کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

جواب : "میرے صحابہ ؓ میں حلال و حرام کے سب سے بڑے عالم معاذ بن جبل ہیں"

(سیر الصحابہ ؓ، اصابہ، اسد الغابہ، خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : حضرت عبداللہ ؓ بن سلام کا تعلق اہل کتاب صحابہ ؓ سے ہے۔ ان کا اصل نام بتائیے؟

جواب : "پہلے حصین تھا، اسلام لانے کے بعد ابو یوسف عبداللہ بن سلام ہوا۔

(اہل کتاب صحابہ ؓ، سیر الصحابہ ؓ، خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : حضرت حمزہ ؓ کی کنیت ابو عمارہ ؓ بھی تھی اور ابو یعلی بھی ان کا لقب کیا تھا؟

جواب : سید الشہداء، اسد اللہ اور اسد الرسول۔ (اسد الغابہ، استیعاب، سیر الصحابہ ؓ، طبقات)۔

سوال : جنگ احد میں حضرت حمزہ ؓ کس دستے کے امیر تھے؟

جواب : جس کا کوئی مجاہد زرہ پوش نہیں تھا۔

(المغازی، طبقات، تاریخ طبری، خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : کن شہید صحابی ؓ کی نماز جنازہ ستر مرتبہ پڑھائی گئی؟

جواب : حضور ﷺ کے چچا حضرت حمزہ ؓ کی نماز جنازہ۔

(طبقات، سیرت ابن ہشام، اصابہ)۔

سوال : حضرت حمزہ ؓ کو کن صحابی ؓ کے ساتھ دفن کیا گیا؟

جواب : ان کے بھانجے حضرت عبداللہ ؓ بن جحش کے ساتھ۔

(طبقات، سیرت ابن ہشام، اسد الغابہ، استیعاب)۔

سوال : کونسے صحابی ؓ زرہ کے بغیر اور دونوں ہاتھوں سے تلوار چلاتے تھے؟

جواب : حضرت حمزہ ؓ۔ (مثنوی مولانا روم، خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے حضرت جبرئیل ؑ کو دیکھنے کی خواہش کی تھی لیکن پاؤں دیکھ کر بے ہوش ہوگئے؟

جواب : حضور ﷺ کے چچا سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے۔

(طبقات' خیرالبشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : قبیلہ بنو عدی کے وہ کون شخص تھے جو کفرو شرک کی علانیہ مذمت کرتے تھے؟

جواب : زید بن عمرو بن نفیل۔ (اسد الغابہ' سیرت ابن ہشام' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے میں ان کے کن عزیزوں کا اہم کردار ہے؟

جواب : حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بہن حضرت فاطمہ ؓ بنت خطاب اور بہنوئی حضرت سعید رضی اللہ عنہ بن زید کا۔ (سیر الصحابہ ؓ' اسد الغابہ' زاد المعاد' اسوہ صحابہ ؓ)

سوال : ان صحابی اور صحابیہ کا نام بتایئے جنہوں نے سب سے پہلے مدینہ ہجرت کی؟

جواب : حضرت ابو سلمہ ؓ عبداللہ مخزومی اور حضرت ام سلمہ ؓ نے۔

(اسد الغابہ' صحیح بخاری' خیرالبشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : شیخ المہاجرین کن صحابی کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بن حارث مطلبی کو' ان کی کنیت ابو معاویہ بھی تھی اور ابو حارث بھی۔ (استیعاب' اصابہ' سیر الصحابہ ؓ انساب الاشراف)۔

سوال : سید الانصار کن صحابی کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضرت عمرو بن جموع رضی اللہ عنہ کو۔ (طبقات' سیر الصحابہ ؓ' اسد الغابہ' مہاجرین۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے دار ارقم کو کب مرکز تبلیغ وہدایت بنایا تھا؟

جواب : بعثت نبوی کے اڑھائی سال بعد۔ (طبقات' سیرت ابن اسحاق' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : دار ارقم میں سب سے پہلے کن چار جوانوں نے اسلام قبول کیا؟

جواب : بنو لیث کے چار بھائیوں عاقل' خالد' عامر اور ایاس بن بکیر لیثی نے۔

(اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ' حیاۃ الصحابہ ؓ' استیعاب۔)

سوال : حضور ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر جن اشخاص کو واجب القتل قرار دیا تھا ان میں عبداللہ بن خطل بھی تھا۔ کیوں؟

جواب : دو کنیزوں کو حضور ﷺ اور صحابہ ؓ کی ہجو کے اشعار یاد کرا رکھے تھے اور وہ انہیں سر تال کے ساتھ گاتی رہتیں۔

(مسند احمد' طبقات' اسد الغابہ' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : عبداللہ بن خطل کو کس نے قتل کیا تھا؟

جواب : حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ اسلمی نے جب کہ وہ کعبہ کے پردے سے لٹکا ہوا تھا۔

(طبقات' اسد الغابہ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : فقیہ الامت کن صحابی رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضرت ابو عبدالرحمٰن عبداللہ ؓ بن عمر ؓ کو۔

(حیاۃ الصحابہ ؓ ' طبقات' انساب الاشراف۔)

سوال : فتح مکہ کے وقت حضور ﷺ کے ساتھ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ' بلال رضی اللہ عنہ اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کے بعد کون سب سے پہلے بیت اللہ میں داخل ہوا تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ۔ (بخاری' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ 'ام المومنین حضرت میمونہ ؓ کے بھانجے تھے۔ ان کا لقب کیا تھا؟

جواب : الحبر (بہت بڑے عالم)' البحر (علم کے سمندر) ترجمان القرآن اور امام المفسرین۔

(اسد الغابہ' طبقات' سیر الصحابہ ؓ ' حیاۃ الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی کنیت سے مشہور ہوئے' ان کا نام اور قبیلہ بتائیے؟

جواب : عبدالرحمٰن یا عمیر نام اور یمن کا قبیلہ دوس۔ (انساب الاشراف' تہذیب الاتہذیب۔)

سوال : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کتنا عرصہ حضور ﷺ کی صحبت میں رہے؟

جواب : ۷ھ تا ۱۱ھ تک۔ (اسد الغابہ' اصابہ' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : سلطان الحدیث کن صحابی رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو۔ (طبقات' اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : پانچ ہزار تین سو چوہتر (5374) (اصابہ' اسد الغابہ' طبقات' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : ارشادات نبوی کا بڑا حافظ کن صحابی رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو۔ (مستدرک' طبقات' استیعاب' اصابہ۔)

سوال : "یا رسول اللہ ﷺ ! میری خواہش تو یہی ہے کہ میں آپ ﷺ سے علم سیکھتا رہوں' مال میرے کس کام کا ہے" یہ الفاظ کن صحابی رضی اللہ عنہ کے ہیں؟

جواب : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے۔ (اصابہ' طبقات' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ میمونہ یا امیمہ کے لیے حضور ﷺ سے کیا دعا کروائی تھی؟

جواب : قبول حق کی دعا' حضور ﷺ کی دعا سے وہ اسلام لائیں۔

(سیر الصحابہ ؓ ' طبقات' اسد الغابہ' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کب انتقال فرمایا؟

جواب : ۵۷ھ' ۵۸ھ یا ۵۹ ھ میں۔ (اسد الغابہ' اصابہ' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب : بسرہ بنت غزوان ؓ سے۔ جس کے وہ ملازم تھے۔

(اسد الغابہ' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : شہسوار قریش کن صحابی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے؟ ان کی کنیت بتایئے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن زبیر کا۔ ان کی کنیت ابوبکر اور ابو خبیب ہے۔

(اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ ' تاریخ الخلفاء۔)

سوال : حضرت مغیرہ (ابوسفیان) بن حارث حضور کے چچا زاد اور رضاعی بھائی تھے۔ ان میں خاص بات کیا تھی؟

جواب : وہ صورتاً حضور ﷺ سے مشابہت رکھتے تھے۔

(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ ' اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : بنو سہم کے ایک مشرک عوف بن صبرہ نے حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کی تو ایک ایسے شخص نے اسے اونٹ کی ہڈی سے مار کر لہولہان کر دیا جو ابھی مسلمان نہیں ہوا تھا' بتایئے وہ کون تھا؟

جواب : حضور ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی' حضرت طلیب رضی اللہ عنہ بن عمیر۔

(اسد الغابہ' یہ تیرے پراسرار بندے' استیعاب۔)

سوال : حضور ﷺ ۲ھ میں غزوہ بواط کے لئے تشریف لے گئے تو مدینہ میں کس کو امیر مقرر فرمایا؟

جواب : ایک نوجوان صحابی حضرت سائب رضی اللہ عنہ بن عثمان جمحی کو۔ بعض روایات میں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا نام بھی آیا ہے۔ (المغازی' طبقات' سیر الصحابہؓ' ابن ہشام۔

سوال : ردیف رسول اللہ ﷺ کے نام سے کون سے صحابی رضی اللہ عنہ مشہور ہوئے؟

جواب : حضرت فضل رضی اللہ عنہ بن عباس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ نے حجتہ الوداع میں انہیں اپنی سواری پر اپنے ساتھ بٹھایا تھا۔ (سیرت ابن ہشام' طبقات' سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا اصل نام کیا تھا اور وہ کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب : عبداللہ رضی اللہ عنہ بن قیس' وہ یمن کے رہنے والے تھے۔ (حیاۃ الصحابہؓ' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے اور کہاں ہجرت کی؟

جواب : ہجرت مدینہ سے پہلے مکہ میں اسلام لائے اور اتفاقاً حبشہ پہنچے کچھ عرصہ بعد مدینہ ہجرت کی۔ (البدایہ والنہایہ' استیعاب' یہ تیرے پراسرار بندے۔)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ کے حکم پر مکہ میں اسیر مسلمان بھائیوں کو چھڑانے میں تگ و دو کی؟

جواب : حضرت مرثد بن ابی مرثد غنوی رضی اللہ عنہ۔

(استیعاب' اصابہ' سیر الصحابہؓ' دائرہ معارف اسلامیہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ بہت پست قامت (پستہ قد) تھے۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ ربیعہ بن اکثم اسدی۔ ۷ھ میں غزوہ خیبر کے دوران قلعہ نطاۃ پر حارث یہودی کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

(المغازی' طبقات' سیرت ابن ہشام' یہ تیرے پراسرار بندے۔)

سوال : حضور ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کو اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئی تھیں۔ اس سے پہلے وہ حضرت جبرئیلؑ کے بارے میں تحقیق کے لیے حضور ﷺ کو ایک

اور شخص کے پاس لے گئی تھیں۔ وہ کون تھا؟

جواب : حضرت عداس کے پاس۔ یہ دین مسیحی کے پیروکار اور نیک خصلت آدمی تھے۔ آسمانی صحائف پر انہیں عبور حاصل تھا۔

(تذکرہ نگار، سلیمان تیمیؒ، موسیٰ بن عقبہؒ، زرقانیؒ)

سوال : حضرت عداس رضی اللہ عنہ نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب : خدا کی قسم! اس میں کوئی شبہ نہیں کہ وہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں اور تمام مخلوق خدا کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔ جو کوئی ان کی مخالفت کرے گا وہ خائب و خاسر ہو گا۔ (اصابہ، یہ تیرے پراسرار بندے۔)

سوال : حضور ﷺ نے ایک ضعیف العمر شخص سے پوچھا "مجھ میں اور آپ میں کون بڑا ہے؟" وہ شخص کون تھا اور اس نے کیا جواب دیا؟

جواب : وہ حضرت سعید بن ربوع رضی اللہ عنہ مخزومی تھے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان، آپ ﷺ مجھ سے بہت بڑے اور بہتر ہیں۔ البتہ میں آپ ﷺ سے پہلے پیدا ہوا تھا"

(سیر الصحابہؓ، اصابہ، استیعاب، یہ تیرے پراسرار بندے۔)

سوال : حضور اقدسؐ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے تو قبا میں حضرت کلثوم رضی اللہ عنہ بن ہدم کے ہاں قیام فرمایا۔ آپ ﷺ لوگوں سے ملاقات کے لئے کن صحابی رضی اللہ عنہ کے ہاں تشریف لے آتے تھے؟

جواب : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن خیثمہ کے گھر، کیونکہ وہ مجرد تھے اور ان کا گھر کھلا تھا۔

(اصابہ، استیعاب، اسد الغابہ۔)

سوال : ہجرت نبوی ﷺ کے بعد سب سے پہلے وفات پانے والے صحابی رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب : انصاری صحابی حضرت کلثوم رضی اللہ عنہ بن ہدم۔ (اصابہ، سیر الصحابہؓ، سیر انصارؓ)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی تلوار حنیفیہ جیسی تلوار بنوا کر پاس رکھی ہوئی تھی؟

جواب : حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بن جندب نے۔ (حیاۃ الصحابہؓ، یہ تیرے پراسرار بندے، تہذیب التہذیب۔)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے روئے انور اور اخلاق واطوار کے بارے میں توریت میں درج نشانیوں کی تحقیق کرنے کے بعد اسلام قبول کیا تھا؟

جواب : مدینہ منورہ کے بہت بڑے یہودی عالم حضرت زید رضی اللہ عنہ بن سعنہ نے۔

(الل کتب صحابہؓ وتابعینؒ ' سیر الصحابہ ' اصابہ ' مستدرک۔)

سوال : اصحاب صفہؓ کی رہائش کے لئے چبوترہ کہاں بنایا گیا تھا؟

جواب : مسجد نبوی سے جانب مشرق۔ (سیرت ابن ہشام' زاد المعاد' حیاۃ الصحابہؓ)

سوال : کون سے صحابی رضی اللہ عنہ اصحاب صفہؓ کے لئے کھانے کا انتظام کرتے تھے؟

جواب : قبیلہ خزرج کے سردار حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن عبادہ انصاری۔

(اسد الغابہ' سیرت ابن اسحاق' سیر انصارؓ)

سوال : ایک صحابی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مالک (نام میں اختلاف ہے۔ کسی نے خلف بن مالک اور کسی نے حویرث بن عبداللہ لکھا ہے) آبی اللحم کے لقب سے مشہور ہوئے کیوں؟

جواب : قبل از اسلام وہ بتوں کے نام پر ذبح کئے ہوئے جانوروں کا گوشت بالکل نہیں کھاتے تھے۔ بعض نے لکھا ہے کہ وہ گوشت بالکل نہیں کھاتے تھے۔ آبی اللحم کا مطلب ہے گوشت کھانے سے پرہیز کرنے والا۔

(استیعاب' فوز وسعادت کے ایک سو پچاس چراغ۔)

سوال : حضور ﷺ ۶ ھ میں عمرے کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ راستے میں کس نے آپ ﷺ کو مشرکین مکہ کی مزاحمت کے ارادے کا بتایا؟

جواب : حضرت بذیلؓ بن ورقاء نے وہ ۸ ھ میں اسلام لائے۔

(اصابہ ' اسد الغابہ' فوز وسعادت کے ایک سو پچاس چراغ۔)

سوال : غزوہ حمراء الاسد میں لشکر اسلام کے گائیڈ کون تھے؟

جواب : حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن ضحاک انصاری۔ (اصابہ' سیر الصحابہؓ' سیر انصار۔)

سوال : حضور ﷺ نے اپنا پیرہن مبارک' نعلین اور کچھ موئے مبارک ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو عنایت فرمائے تھے۔ نام بتادیجئے؟

جواب : حضرت جشم الخیر بن خلیبہ حریمیؓ۔ (استیعاب' فوز وسعادت کے ایک سو پچاس چراغ۔)

سوال : غزوہ بدر کے موقع پر لشکر اسلام روحا کے مقام پر پہنچا تو حضور ﷺ نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ اور حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ کو واپس بھیج دیا کیوں؟

جواب : حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو مدینے کا امیر مقرر فرمایا اور حضرت حارث رضی اللہ عنہ کے ذمے کوئی اور خدمت لگائی گئی۔ (استیعاب' طبقات' اسد الغابہ' سیر الصحابیات ۵)

سوال : صلح حدیبیہ سے پہلے حضور ﷺ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو پیغام دے کر مشرکین کے پاس بھیجا کہ ہم لڑنے نہیں آئے؟

جواب : حضرت خراش رضی اللہ عنہ بن امیہ خزاعی کو۔ (اسوہ صحابہ ۵ ' اسد الغابہ' الرحیق المختوم۔)

سوال : صلح حدیبیہ کے دن کن صحابی نے حضور ﷺ کا سر اقدس موئے مبارک سے صاف کیا تھا؟

جواب : حضرت خراش بن امیہ رضی اللہ عنہ نے۔ (اسد الغابہ' نوز وسعادت کے ایک سو پچاس چراغ۔)

سوال : حضور ﷺ کی ہجرت مدینہ سے پہلے ہی بنو غفار کے آدھے آدمی مسلمان ہو گئے تھے اور انہوں نے نماز باجماعت پڑھنی شروع کر دی تھی نماز میں امامت کون کراتے تھے؟

جواب : حضرت ایماء بن رحضہ رضی اللہ عنہ اور حضرت خفاف رضی اللہ عنہ بن ایماء۔

(مسند ابی داؤد' نوز وسعادت کے ایک سو پچاس چراغ' اسد الغابہ۔)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ۴۶ھ میں طرابلس الغرب کا حاکم مقرر کیا؟

جواب : حضرت رویفع رضی اللہ عنہ کو جو ۵۶ھ میں فوت ہوئے۔ (اسد الغابہ' سیر الصحابہ ۵)

سوال : خانہ کعبہ کی کلید برادری کن صحابی کے خاندان کو ملی تھی؟

جواب : حضرت ابو عثمان شیبہ رضی اللہ عنہ بن عثمان عبدری کو۔ (استیعاب' اصابہ' اسد الغابہ۔)

سوال : غزوہ حنین کے دن ایک شخص حضور ﷺ کو شہید کرنے کے ارادے سے ساتھ ہو لیا۔ ایک موقع پر اس ارادے سے آگے بڑھا۔ حضور ﷺ نے دیکھ لیا اور آگے بلا کر اپنا دست مبارک اس کے سینے پر رکھا اور فرمایا "شیطان کو اپنے سے دور کردو" وہ ایمان لایا اور حنین میں ثابت قدمی سے لڑا۔ وہ خوش

نصیب کون تھا؟

جواب : حضرت شیبہ رضی اللہ عنہ بن عثمان عبدری۔

(اسد الغابہ' نوز وسعلات' کے ایک سو پچاس چراغ' استیعاب۔)

سوال : حضرت ابو فکیہہ رضی اللہ عنہ امیہ اور صفوان کے ظلم کا نشانہ بنتے رہے۔ وہ پہلے بنی عبد دار کے غلام تھے' بعد میں انہیں بنوجمح نے خرید لیا۔ ان صحابی ؓ کو کس نے آزاد کرایا تھا؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خرید کر آزاد کردیا۔ (تاریخ اسلام' استیعاب' اصابہ۔)

سوال : حضرت صفوان رضی اللہ عنہ واجب القتل افراد میں سے تھے۔ حضور ﷺ نے انہیں کس کی سفارش پر معاف فرمایا؟

جواب : حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بن وہب کی التجا پر معاف فرما دیا۔ حضرت عمیر ؓ کو اپنی ردائے مبارک عنایت کی۔ ایک روایت میں ہے کہ نشانی کے طور پر اپنا وہ عمامہ عنایت فرمایا جو فتح مکہ کے دن باندھ رکھا تھا۔

(اسد الغابہ' نوز وسعلات کے ایک سو پچاس چراغ۔)

سوال : غزوہ حنین کے موقع پر حضور ﷺ نے حضرت صفوان رضی اللہ عنہ بن امیہ سے کیا چیزیں ادھار لی تھیں؟

جواب : جنگی ضروریات کے لئے چالیس ہزار درہم بطور قرض اور کچھ زرہیں اور ہتھیار۔

(اسد الغابہ' تاریخ اسلام' سیرت النبی ﷺ)

سوال : غزوہ احد کے کن دو شہداء کو میدان احد کی بجائے شہر میں دفن کیا گیا تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ بن سلمہ انصاری ؓ کو ان کی والدہ حضرت انیسہ ؓ بنت عدی کی درخواست پر۔ حضرت مجذر ؓ بن زیاد ان کے جگری دوست تھے۔ وہ بھی اس لڑائی میں شہید ہوگئے۔ دونوں دوستوں کو مدینہ لے جا کر دفن کیا گیا۔

(اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ' سیر انصار ؓ)

سوال : امیہ بن ابی الصلت ثقفی' طائف کا شاعر اور مفکر تھا۔ طائف کا ایک نامور طبیب کون تھا؟

جواب : بنو ثقیف کا حارث بن کلدہ جو کہ طبیب العرب کے لقب سے مشہور تھا۔

(اسد الغابہ' تاریخ اسلام' استیعاب' فوز وسعادت کے ایک سو پچاس چراغ۔)

سوال : ایک صحابیؓ درختوں پر لگے پھلوں کا اندازہ لگانے میں مہارت رکھتے تھے۔ حضور ﷺ ان کو اہل مدینہ کے باغوں میں پھلوں کا تخمینہ لگانے کے لئے بھیجا کرتے تھے۔ ان صحابیؓ کا نام بتایئے؟

جواب : حضرت فروہ رضی اللہ عنہ بن عمرو انصاری۔ (اسد الغابہ' فوز وسعادت کے ایک سو پچاس چراغ۔)

سوال : فتح مکہ کے بعد حضور ﷺ طواف کعبہ کر رہے تھے کہ ایک صاحب آپ ﷺ کو شہید کرنے کے ارادے سے آگے بڑھا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو باخبر کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ابھی تم دل میں کیا ارادہ کر رہے تھے" وہ ہنس دیا اور پھر حضور ﷺ نے اس کے سینے پر دست شفقت رکھ دیا اور وہ ایمان لایا۔ وہ شخص کون تھا؟

جواب : قبیلہ بنی لیث بن بکر کے حضرت فضالہ بن وہب لیثی۔ (اسد الغابہ' اصابہ' سیر الصحابہؓ)

سوال : وصاف النبی ﷺ کن صحابی رضی اللہ عنہ کا لقب تھا؟

جواب : ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فرزند (جو پہلے خاوند ابوہالہ سے تھے) اور حضور ﷺ کے ربیب (پروردہ سوتیلے بیٹے) حضرت ہند رضی اللہ عنہا بن ابی ہالہ کا۔

(اسد الغابہ' سیر الصحابہؓ' فوز وسعادت کے ایک سو پچاس چراغ' استیعاب۔)

سوال : دو بھائی حضرت ہند رضی اللہ عنہ بن حارثہ اور اسماء بن حارثہ رضی اللہ عنہ اکثر حضور ﷺ کے دروازے پر رہا کرتے تھے اور آپ ﷺ کی بہت خدمت کرتے تھے۔ یہ کل کتنے بھائی تھے اور ان کا قبیلہ کون سا تھا؟

جواب : آٹھ بھائی تھے اور ان کا تعلق بنو اسلم سے تھا۔

(اسد الغابہ' فوز وسعادت کے ایک سو پچاس چراغ۔)

سوال : حضور ﷺ کے ایک نابینا صحابی رضی اللہ عنہ حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ تھے۔ ان کا پورا نام بتایئے؟

جواب : ابو قحافہ رضی اللہ عنہ عثمان بن عامر' یہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے والد تھے۔

(سیر الصحابہؓ' خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم' اسد الغابہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے ایک صحابی کو نہ ایک وقت کی نماز پڑھنی نصیب ہوئی نہ ایک

روزہ رکھنے کا موقع ملا مگر وہ سیدھے جنت میں گئے۔ وہ کون تھے؟

جواب : حضرت اسود حبشیؓ ' اللہ پر ایمان لانے کی فضیلت اور اپنے لیے جنت کی خوشخبری سن کران پر گریہ طاری ہوگیا۔ وہ روتے روتے اسی وقت جاں بحق ہوگئے۔

(اسد الغابہ' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب ؓ)

سوال : اسلام میں ظہار (بیوی کو حرام کرنے کے لیے کہہ دینا کہ تو میرے اوپر ایسی ہے جیسے میری ماں) کا پہلا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب : جب حضرت اوس ؓ بن صامت نے اپنی بیوی حضرت خولہؓ بنت ثعلبہ سے ظہار کیا۔ (اسد الغابہ' سیر انصارؓ' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحابؓ' مسند احمد)۔

سوال : حضرت اوس ؓ بن صامت نے اپنی بیوی سے غصہ میں ظہار کے الفاظ کہہ دیئے تھے۔ یہ معاملہ حضور ﷺ کے پاس پہنچا تو آپ ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی پھر بارگاہ الٰہی سے فیصلہ ہوا تو کونسی سورت نازل ہوئی؟

جواب : سورہ المجادلہ کی پہلی آیت اور پھر ساری سورت۔

(مسند احمد' سنن ابی داؤد' استیعاب۔)

سوال : حضرت عمر فاروق ؓ نے ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں فرمایا تھا "یہ خولہ رضی اللہ عنہا بنت ثعلبہ ہیں۔ ان کی بات تو سات آسمانوں کے اوپر سنی گئی تھی" وہ کیسے؟

جواب : ان کے خاوند حضرت اوس ؓ بن صامت نے ان سے ظہار کے الفاظ کہہ دیئے تھے۔ پھر سورہ المجادلہ نازل ہوئی جس سے اللہ نے حضرت خولہ ؓ کے حق میں فیصلہ دیا۔ (استیعاب' اسد الغابہ' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحابؓ)

سوال : فتح مکہ کے موقع پر کس صحابی نے نو اشعار پر مشتمل شاندار قصیدہ کہا تھا؟

جواب : حضرت بجیر ؓ بن زہیر مزنی نے۔

(جمہرۃ اشعار العرب' سیرۃ ابن ہشام' اصابہ' استیعاب۔)

سوال : قریش میں سب سے زیادہ خبریں پھیلانے والا آدمی کون تھا؟

جواب : جمیل بن معمر بن حبیب جمحی' یہ بعد میں مسلمان ہو گئے تھے۔

(سیرت ابن ہشام' اصابہ' اسد الغابہ' طبرانی۔)

سوال : ایک صحابی حضرت جمیل رضی اللہ عنہ بن معمر کو ذو قلبین (دو دلوں والا) کہا جاتا تھا کیوں؟

جواب : انہیں کوئی راز چھپا کر نہ رکھنے کی عادت تھی۔ سورہ احزاب کی آیت نمبر ۴ انہی کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ (اسد الغابہ، حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب رضی اللہ عنہم)

سوال : بدر کے دن حضور ﷺ نے مال غنیمت کی حفاظت پر کسے مامور فرمایا تھا؟

جواب : حضرت حارث بن عبداللہ رضی اللہ عنہ مازنی انصاری کو۔ (سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم، اصابہ، استیعاب، طبقات۔)

سوال : "اے اللہ! طلحہ سے اس حال میں ملاقات کر کہ تو اس کو دیکھ کر ہنسے اور وہ تجھے دیکھ کر" حضور ﷺ نے یہ الفاظ کن صحابی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ارشاد فرمائے تھے؟

جواب : حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بن براء کے بارے میں۔ (طبرانی، تہذیب التہذیب، سنن ابوداؤد۔)

سوال : عرب کے ایک بہت بڑے پہلوان رکانہ بن عبد یزید تھے جو بعد میں اسلام لائے۔ ان کا حضور ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : حضور ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ رشتے میں رکانہ کے ماموں اور حضور ﷺ کے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، رکانہ کے ماموں زاد بھائی تھے۔
(انساب الاشراف، اسد الغابہ، سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم)

سوال : حضور ﷺ نے عرب کے پہلوان حضرت رکانہ سے کتنی مرتبہ کشتی لڑی؟

جواب : تین مرتبہ پچھاڑا لیکن اس نے اسلام قبول نہ کیا۔ وہ فتح مکہ (۸ھ) کے موقع پر اسلام لائے۔
(شجاعت نبوی ﷺ، سیرت ابن ہشام، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد۔)

سوال : فتح مکہ کے بعد حضور ﷺ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو مکہ کے بازار کا نگران مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت سعید رضی اللہ عنہ بن سعید کو۔ (اسد الغابہ، حبیب کبریا، کے تین سو اصحاب رضی اللہ عنہم)

سوال : "میری امت میں ایک شخص ہوگا صلہ رضی اللہ عنہ۔ اس کی شفاعت سے جنت میں کثیر تعداد میں لوگ داخل ہوں گے" حضور اقدس ﷺ نے یہ الفاظ کن صحابی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ارشاد فرمائے؟

جواب : حضرت صلہ رضی اللہ عنہ بن اشیم عدوی کے بارے میں۔
(اسد الغابہ، سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم، حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب رضی اللہ عنہم)

سوال : وہ کون تھا جو حضور ﷺ سے استہزاء کرتا تھا۔ "میں اس وقت تک تم پر ایمان نہیں لا سکتا جب تک تمہارے لئے زمین سے کوئی چشمہ نہ پھوٹے۔ یا تمہارے لئے کوئی سونے کا محل نہ تیار ہو جائے؟

جواب : عبداللہ بن ابی امیہ مخزومی' ان کے بارے میں سورہ بنی اسرائیل کی آیت ۹۰۔ ۹۱ نازل ہوئی تھیں۔ یہ فتح مکہ سے چند دن پہلے حضور ﷺ کے چچا زاد بھائی ابو سفیان مغیرہ بن حارث کے ساتھ ثیتہ العقاب کے مقام پر اسلام لائے۔

(تفسیر ابن جریر طبری' استیعاب۔)

سوال : کس شخص نے جناب ابو طالب کو آخر وقت میں ایمان لانے سے یہ کہہ کر روکا تھا کہ کیا عبدالمطلب کی ملت سے پھر جاؤ گے؟

جواب : حضرت عبداللہ بن ابی امیہ مخزومی نے جو اس وقت مشرک تھے۔

(صحیح بخاری' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب رضی اللہ عنہم)

سوال : اس مخنث صحابی رضی اللہ عنہ کا نام بتایئے جن کو حضور ﷺ نے اپنے گھروں کے اندر آنے سے منع فرما دیا تھا؟

جواب : حضرت ماتع یا ہیت۔ محاصرہ طائف کے دوران ایک عجیب واقعہ پیش آگیا تھا جس کے بعد حضور ﷺ نے یہ حکم دیا۔

(اسد الغابہ' سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم ' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب رضی اللہ عنہم)

سوال : حضرت ماتع کون تھے؟

جواب : ایک مخنث صحابی رضی اللہ عنہ جو فاختہ بنت عمرو کے آزاد کردہ غلام تھے۔ قبول اسلام کے بعد کوئی گھریلو خدمت انجام دینے کے لئے امہات المومنین کے حجروں میں چلے جایا کرتے تھے۔ (اسد الغابہ' استیعاب' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب رضی اللہ عنہم)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن زبیر بن عبدالمطلب کو حضور ﷺ پیار سے کیا کہا کرتے تھے؟

جواب : "میرے چچا کا بیٹا" "میرا پیارا" اور "میری ماں کے بیٹے"

(اسد الغابہ' حیات الصحابہ رضی اللہ عنہم ' استیعاب۔)

سوال : جن صحابہ رضی اللہ عنہم نے پہلے پہل پاکستان کی سرزمین پر قدم رکھا ان میں حضرت عبداللہ

رضی اللہ عنہ بن عمیر اشجعی اور حضرت عاصم رضی اللہ عنہ بن عمرو بھی شامل تھے۔ یہ صحابہ رضی اللہ عنہم کب یہاں آئے تھے؟

جواب : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ۲۲ھ میں جب ان علاقوں میں عسکری مہمات بھیجی تھیں۔ (تاریخ طبری' اسد الغابہ' سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم ' الفاروق۔)

سوال : عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں بنو خطمہ نے اپنے محلے میں ایک مسجد تعمیر کی تھی اس میں امام کون تھا؟

جواب : ایک صحابی رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمیر خطمی۔
(مجم کبیر' مسند بزار' حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے سو اصحاب رضی اللہ عنہم)

سوال : ایک صحابی رضی اللہ عنہ جھاڑ پھونک کا منتر جانتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ان کو منتر سنانے کا حکم دیا۔ اس میں ایک لفظ بھی شرک کا نہیں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے کام لینے کی اجازت دے دی۔ وہ صحابی رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب : حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ بن حزم' ان کی والدہ حضرت ام عمارہ بھی صحابیات رضی اللہ عنہن میں سے تھیں۔
(اسد الغابہ' سیر انصار' حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے تین سو اصحاب رضی اللہ عنہم)

سوال : ایک صحابی حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بن حارث کو لوگ مقرن کہا کرتے تھے۔ وجہ بتایئے؟

جواب : وہ لڑائی کے دوران اور بعد میں قیدیوں کو اکٹھا کیا کرتے تھے۔
(اسد الغابہ' سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم ' حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے سو اصحاب رضی اللہ عنہم)

سوال : کون سے صحابی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیراہن مبارک پہن کر کعبہ کا طواف کیا کرتے تھے؟

جواب : حضرت عیاض رضی اللہ عنہ بن حمار مجاشی۔
(تہذیب التہذیب' استیعاب' حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے تین سو اصحاب رضی اللہ عنہم)

سوال : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر کو قبر انور میں رکھ کر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور سے کفن مبارک سرکا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والے سب سے آخری صحابی اور سب سے بعد باہر نکلنے والے کون خوش نصیب تھے؟

جواب : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت قثم رضی اللہ عنہ بن عباس بعض روایات کے مطابق آخری صحابی حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(اسد الغابہ' طبقات' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب رضی اللہ عنہم)

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ایک بیٹے حضور ﷺ کے ہم شبیہ تھے۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت قثم بن عباس رضی اللہ عنہ۔ (اسد الغابہ' سیر الصحابہؓ' طبقات۔)

سوال : فتح حنین کے بعد حضور ﷺ نے کس صحابی کو خوشخبری سنانے اہل مدینہ کے پاس بھیجا؟

جواب : حضرت نہیک رضی اللہ عنہ بن اوس انصاری۔ (سیر انصار رضی اللہ عنہم' اسد الغابہ' طبقات۔)

سوال : ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا لقب عتیق النبی (نبی کا آزاد کیا ہوا) تھا۔ اصل نام بتایئے؟

جواب : حضرت ابو بکرہ نفیع بن مسروح یا حارث۔ (الرحیق المختوم' طبقات' اسد الغابہ)۔

سوال : حضور ﷺ کے ایک خدمتگار صحابی رضی اللہ عنہ اکثر حضور ﷺ کے در اقدس پر پڑے رہتے۔ نام بتایئے؟

جواب : قبیلہ بنو اسلم کے حضرت ابو فراس ربیعہ رضی اللہ عنہ بن کعب۔

(طبقات' اسد الغابہ' آسمان ہدایت کے ستر ستارے۔)

سوال : حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بن الجراح کا لقب امین الامت تھا۔ ان کا اصل نام بتایئے؟

جواب : عامر بن عبداللہ نام خاندان بنو فہر اور والدہ کا نام امیمہ بنت غنم۔

(انساب الاشراف' سیرت ابن اسحاق' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائیؓ۔)

سوال : کس صحابی نے غزوہ بدر میں اپنے مشرک والد کو قتل کیا تھا؟

جواب : حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح نے اپنے والد عبداللہ بن جراح کو۔

(استیعاب' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بن الجراح نے کونسی ہجرت کی تھی؟

جواب : ہجرت حبشہ اور پھر ہجرت مدینہ۔

(سیرت ابن اسحاق' المغازی' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائیؓ)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بن الجراح کو کب امین الامت کا خطاب دیا تھا؟

جواب : ۹ ھ میں وفد نجران کی آمد پر۔ (طبقات' سیرت ابن ہشام' وفود عرب بارگاہ نبوت میں۔)

سوال : حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بن الجراح نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ۱۸ھ میں طاؤن عمواس کے دوران شام میں۔(سیرالصحابہؓ' الفاروق' فتوح البلدان۔)

سوال : صاحب احد کن صحابی رضی اللہ عنہ کا لقب تھا؟

جواب : حضرت ابو محمد طلحہ رضی اللہ عنہ الخیر بن عبید اللہ۔ (مختصر سیرت الرسولؐ ' سیرالصحابہؓ)

سوال : کونسے صحابی بصریٰ (شام) گئے تھے تو ایک راہب نے پوچھا تھا کہ کیا احمد نبی ﷺ ظاہر ہو چکے ہیں؟ کیونکہ یہی ان کے ظہور کا زمانہ ہے۔؟

جواب : حضرت ابو محمد طلحہ رضی اللہ عنہ بن عبید اللہ۔ (طبقات' اسد الغابہ' متدرک۔)

سوال : غزوہ تبوک کے موقع پر منافقین مسلمانوں میں بددلی پھیلانے کے لیے سویلم یہودی کے مکان میں جمع ہو کر منصوبے بناتے تھے۔ حضور ﷺ کو اطلاع ملی تو آپ ﷺ نے کن صحابی کو ان کی سرکوبی کے لیے بھیجا؟

جواب : حضرت ابو محمد طلحہ رضی اللہ عنہ بن عبید اللہ کو۔

(سیرت ابن ہشام' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہم)

سوال : جنگ جمل (۳۶ھ) میں سب سے پہلے شہید ہونے والے صحابیؓ کون تھے؟

جواب : حضرت ابو محمد طلحہ رضی اللہ عنہ بن عبید اللہ' چونسٹھ سال کی عمر میں۔

(تاریخ الصغیر' سیراعلام النبلاء' طبقات۔)

سوال : ان صحابی کا نام بتایئے جنہوں نے راہ حق میں سب سے پہلے اپنے جانور کی کونچیں کاٹیں؟

جواب : حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ۔ (البدایہ والنہایہ' طبرانی۔)

سوال : حجتہ الوداع کے موقع پر سید المرسلین ﷺ کے موئے مبارک تراشنے کی سعادت کسے نصیب ہوئی تھی؟

جواب : حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ عدوی کو۔ اسی سفر میں حضور ﷺ کی سواری کا اہتمام بھی یہی کرتے تھے۔ (اسد الغابہ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائیؓ)

سوال : حضور ﷺ نے کن صحابیؓ سے فرمایا "جب تم راہ خدا میں جہاد کی نیت سے نکل آئے اور پھر لڑائی سے پہلے تمہیں بخار آجائے اور اس بخار سے تم وفات

پا جاؤ تب بھی تم شہید ہو گے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عبد نہم ذوالبجادین سے۔ وہ جنگ سے پہلے ہی بخار سے وفات پا گئے۔ (المغازی' طبقات' سیرت ابن اسحاق' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت ابو مسعود عروہ رضی اللہ عنہ بن مسعود صلح حدیبیہ میں قریش کے سفیر تھے۔ ان میں کیا خاص بات تھی؟

جواب : حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ وہ شبیہ مسیح ؑ ہیں۔
(اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہم)

سوال : حضور ﷺ کے ایک دیہاتی دوست تھے۔ ان کے بارے میں آپ ﷺ کیا فرماتے تھے؟

جواب : "ہر شہری کا کوئی نہ کوئی دیہاتی (بادیہ نشین) دوست ہوتا ہے۔ آل محمد ﷺ کا دیہاتی دوست زاہر بن حرام رضی اللہ عنہ ہے" یہ گاؤں سے دیہات کا کوئی تحفہ لاتے اور حضور ﷺ انہیں کوئی نہ کوئی چیز ضرور عطا فرماتے تھے۔
(اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : وہ کون سے صحابی مدینہ کے بازار میں کچھ بیچ رہے تھے کہ حضور ﷺ نے ان کی پشت کی طرف جا کر ان کی آنکھوں پر اپنے دست مبارک رکھ دیئے اور فرمایا۔ اس غلام کو کون خریدتا ہے؟

جواب : حضرت زاہر رضی اللہ عنہ بن حرام اشجعی۔ (سیر الصحابہ ؓ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : حضور ﷺ نے یثرب کے نقیب النقباء کن صحابی ؓ کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب : ابو امامہ' حضرت اسعد رضی اللہ عنہ بن زرارہ انصاری کو۔
(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیر انصار ؓ ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : مدینہ میں حضور ﷺ کی میزبانی کا شرف حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوا تھا۔ آپ ﷺ کی اونٹنی قصوا کی میزبانی کس نے کی؟

جواب : بنو نجار کے حضرت اسعد رضی اللہ عنہ بن زرارہ نے۔ (اسد الغابہ' سیر انصار ؓ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : ہجرت نبوی کے بعد سب سے پہلے حضرت کلثوم رضی اللہ عنہ بن ہدم نے قباء میں

وفات پائی۔ دوسرے فوت ہونے والے صحابیؓ کون تھے؟

جواب : چند دن بعد مدینے میں حضرت اسعد رضی اللہ عنہ بن زرارہ فوت ہوئے۔

(اسد الغابہ' اصابہ' سیر انصار' سیر الصحابہ)

سوال : حضور ﷺ نے سب سے پہلی نماز جنازہ کس کی پڑھائی؟ اور جنت البقیع میں دفن ہونے والے پہلے مسلمان کون تھے؟

جواب : حضرت اسعد رضی اللہ عنہ بن زرارہ۔ (طبقات' اسد الغابہ' رحمت دارینؐ کے سو شیدائی)

سوال : کوئی ایسا صحابی رضی اللہ عنہ بتایئے جس نے ایک وقت کی نماز بھی نہ پڑھی ہو اور سیدھا جنت میں جائے؟

جواب : حضرت عمرو (الاصیرم) رضی اللہ عنہ بن ثابت اشہلی وہ ۳ ھ میں غزوہ احد کے موقع پر اسلام لائے اور شہید ہو گئے۔ (اسد الغابہ' سیر الصحابہ' طبقات' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : غزوہ احد میں کن زخمی صحابیؓ نے حضور اقدس کے مقدس قدموں کو اپنے رخساروں سے سہلاتے ہوئے جان دی؟

جواب : حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ بن زیاد اشہلی نے۔(اسد الغابہ' رحمت دارین ﷺ کے سوشیدائیؓ)

سوال : صاحب الاذان کے لقب سے کون سے صحابی مشہور ہوئے؟

جواب : حضرت ابو محمد عبداللہ رضی اللہ عنہ بن زید۔ جن کو خواب میں اذان کی بشارت دی گئی تھی۔

(سیرت ابن اسحاق' زاد المعاد' سنن ابی داؤد' مسند داری۔)

سوال : حضرت خبیب رضی اللہ عنہ انصاری کو بلیع الارض کا لقب کیوں دیا گیا؟

جواب : انہوں نے دعا کی تھی کہ ان کا جسد خاکی مشرکین کے ہاتھ نہ لگے۔ انہیں زمین نے نگل لیا۔

(طبقات' اصابہ' سیرت ابن اسحاق' تاریخ طبری۔)

سوال : حضور ﷺ کو حضرت جبرئیلؑ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کا سلام پہنچایا تھا؟

جواب : حضرت خبیب انصاری رضی اللہ عنہ کا جنہیں مشرکین نے مکہ میں پھانسی دے دی تھی۔

(تاریخ طبری' اسد الغابہ' تاریخ ابن اسحاق' اصابہ۔)

سوال : حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو بنو حارث نے خرید کر کہاں قید رکھا تھا؟

جواب : حجیر بن ابی اہاب کی کنیز ماویہ (یا ماریہ) کے گھر اور زینب بنت حارث کو ان کی نگرانی پر مامور کیا تھا۔ (صحیح بخاری' تاریخ طبری' تمیں پروانے شمع رسالت ﷺ کے۔)

سوال : ۵ھ میں مشرکین مکہ نے حضور ﷺ کو شہید کرنے کے لیے کسے مدینہ بھیجا تھا؟

جواب : عمرو بن امیہ ضمری کو۔ جو بعد میں مسلمان ہو گئے تھے۔

(طبقات، تمیں پروانے شمع رسالت ﷺ کے، اسد الغابہ۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ اس وقت کہاں تشریف فرما تھے؟

جواب : مسجد بنو عبدالاشہل میں صحابہؓ کی ایک جماعت کے ساتھ۔

(استیعاب، طبقات، تمیں پروانے شمع رسالت ﷺ کے۔)

سوال : ۱۰ ھ میں قبیلہ بجیلہ کا وفد آیا تو حضور ﷺ نے سردار کے لئے اپنی چادر مبارک بچھادی۔ سردار کون تھا؟

جواب : حضرت جریر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ البجلی۔

(وفود عرب بارگاہ نبوت میں، اسد الغابہ، اصابہ، طبقات۔)

سوال : قبیلہ بجیلہ کا مشہور بت کدہ کونسا تھا جسے حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے تباہ کیا؟

جواب : ذی الخلصہ یا ذی الحلیفہ۔ (صحیح بخاری، طبقات، تمیں پروانے شمع رسالت ﷺ کے)۔

سوال : طائف کے محاصرے کے دوران تیر لگنے سے کن صحابی رضی اللہ عنہ کی آنکھ کا ڈیلا نکل آیا تھا؟

جواب : حضرت صخر بن حرب رضی اللہ عنہ کا جو ابوسفیان رضی اللہ عنہ بن حرب کے نام سے مشہور تھے۔

(طبقات، المغازی، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضرت ام حبیبہؓ کے حضور ﷺ سے نکاح کی خبر پا کر ابوسفیان رضی اللہ عنہ بن حرب نے کیا کہا تھا؟

جواب : "محمد ﷺ میری بیٹی کے لئے بہتر ہیں" وہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے مشرک باپ تھے۔

(مستمی، تمیں پروانے شمع رسالت ﷺ کے۔ طبقات۔)

سوال : اسلام لانے کے بعد ابوسفیان سب سے پہلے کس غزوہ میں شریک ہوئے؟

جواب : غزوہ حنین میں۔ حضور ﷺ نے مال غنیمت سے انہیں چالیس اوقیہ سونا اور سو اونٹ دیئے تھے۔ (المغازی، سیرت ابن اسحاق، سیر الصحابہؓ)

سوال : خطیب قریش کون تھے جو بعد میں اسلام لائے؟

جواب : حضرت سہیل رضی اللہ عنہ بن عمرو۔ (طبقات اسد الغابہ، سیر الصحابہؓ)

سوال : قبیلہ دوس کے سردار حضرت طفیل رضی اللہ عنہ بن عمرو کا لقب ذوالنور کیوں پڑا؟

جواب : حضور ﷺ کی دعا سے پہلے ان کے چہرے میں نور آیا پھر ان کے کوڑے میں منتقل ہو گیا۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' اسد الغابہ ' استیعاب۔)

سوال : قبیلہ دوس میں ذوا لکفین نام کا بت خانہ تھا۔ اسے کس نے تباہ کیا؟

جواب : حضور ﷺ کے حکم پر حضرت طفیل رضی اللہ عنہ بن عمرو دوسی نے۔

(طبقات ' تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے۔)

سوال : حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو صدیق انصار رضی اللہ عنہ کہا گیا ہے۔ وہ کون تھے؟

جواب : مدینہ کے قبیلہ اوس کی شاخ بنو عبدالاشہل کے سردار تھے۔

(انساب الاشراف ' انصار صحابہ ؓ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ کی پیروی میں ان کا سارا قبیلہ ایک ہی دن میں مسلمان ہو گیا تھا؟

جواب : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن معاذ کی پیروی میں۔ ایک شخص عمرو بن ثابت کے سوا۔

(استیعاب ' سیر الصحابہ ؓ ' انصار صحابہ ؓ)

سوال : غزوہ احزاب کے موقع پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو کس نے زخمی کیا تھا؟

جواب : مشرک ابن العرقہ حبان بن عبد مناف نے بازو پر تیر مارا۔

(استیعاب ' انصار صحابہ ؓ ' تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی خدمت اور علاج کے لیے کسے مامور فرمایا؟

جواب : مسجد نبوی ﷺ کے صحن میں خیمہ لگوایا اور حضرت رفیدہ اسلمیہ ؓ کو جو طبیبہ تھیں اور زخمیوں کی مرہم پٹی کیا کرتی تھیں کو علاج کے لیے مامور فرمایا۔

(تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے ' سیر انصار ؓ)

سوال : میزبان رسول ﷺ ' حضرت ابوایوب ؓ انصاری کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : خالد بن زید وہ خزرج کے خاندان بنو نجار سے تھے۔ والدہ کا نام ہند بنت سعد تھا۔

(اسد الغابہ ' انساب الاشراف ' سیر الصحابہ ؓ ' سیر انصار ؓ)

سوال : ہجرت مدینہ کے وقت حضور ﷺ نے کن صحابی کو میزبانی کا شرف بخشا؟

جواب : حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ انصاری کو۔ حضور ﷺ ان کے دو منزلہ مکان میں پہلے نیچے والے کمرے میں پھر اوپر والے کمرے میں ٹھہرے۔

(تاریخ اسلام ' طبقات ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضور ﷺ نے مواخات قائم کی تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو کس کا دینی بھائی بنایا؟

جواب : مدینہ میں اسلام کے معلم اول حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر کو۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' طبقات' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ انصاری نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ۵۲ھ میں قسطنطنیہ میں اسی برس کی عمر میں۔

(تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے' سیر انصار' اسد الغلبہ۔)

سوال : حضرت ام حسن بنت زید اور حضرت ام ایوب کن صحابی رضی اللہ عنہ کی بیویاں تھیں؟

جواب : حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ انصاری کی۔ (سیرت انصار رضی اللہ عنہ ' اسد الغابہ' سیر الصحابیات)

سوال : فتح مکہ کے دن کن دو صحابہ کے چہرے سے حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر گرد صاف کی تھی؟

جواب : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام' اور حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بن الاسود کے۔

(تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے' طبقات۔)

سوال : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام کو کب اور کس نے شہید کیا؟

جواب : ۳۶ھ میں جنگ جمل کے دوران باغی عمرو بن جرموز نے۔

(مستدرک حاکم' تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے۔)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ کا بار کفالت حضور ﷺ نے خود اٹھالیا تھا؟

جواب : حضرت ابو الاسود مقداد بن الاسود اور دو اور مفلوک الحال مہاجرین کا۔

(صحیح مسلم' اسد الغلبہ' استیعاب۔)

سوال : "یا رسول اللہ ﷺ ہم وہ نہیں ہیں کہ موسیٰ کی قوم کی طرح کہہ دیں تو اور تیرا رب جا کر لڑے ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ ہم تو کہتے ہیں چلئے جدھر آپ ﷺ کا رب آپ ﷺ کو حکم دے رہا ہے۔ اس طرف چلئے۔ اس اللہ کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں ہماری جان ہے اور جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔ ہم آپ ﷺ کے دائیں لڑیں گے اور بائیں لڑیں گے۔ آگے لڑیں گے اور پیچھے لڑیں گے۔ واللہ جب تک ہم میں سے ایک آنکھ بھی گردش کرتی ہے آپ ﷺ کا ساتھ نہ چھوڑیں گے" بدر کے موقع

پر یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

جواب : حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بن عمرو (الاسود) نے۔ (زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بن عمرو الاسود کب اور کیسے مدینہ آئے تھے؟

جواب : حضرت مقداد رضی اللہ عنہ اور حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ بن غزوان ۱ھ میں عکرمہ بن ابو جہل کی سرکردگی میں دو سو افراد کے ساتھ مدینہ کی طرف روانہ ہوئے تھے۔ حضور ﷺ نے ان کے مقابلے کے لیے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بن الحارث کی سرکردگی میں ساٹھ مجاہدین کو روانہ کیا۔ یہ واقعہ سریہ رابغ کے نام سے مشہور ہے۔ مشرکین مسلمانوں سے لڑے بغیر گشت لگا کر واپس چلے گئے۔ البتہ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ اور حضرت عتبہؓ مسلمانوں سے جا ملے تھے۔

(اسد الغابہ' طبقات' تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے' صحیح مسلم۔)

سوال : جنگ بدر میں حضور ﷺ نے مہاجرین کا سب سے بڑا علم کس کو عنایت فرمایا؟

جواب : حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر کو۔ (المغازی' طبقات' سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب : مشہور صحابیہؓ اور حضور ﷺ کی پھوپھی زاد بہن حضرت حمنہؓ بنت جحش سے۔

(تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے' تذکار صحابیاتؓ' اسوہ صحابیاتؓ)

سوال : خلیل رسول ﷺ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کا اصل نام بتایئے؟

جواب : بریر یا جندب وہ قبیلہ غفار سے تعلق رکھتے تھے۔ ماں کا نام رملہ بنت ربیعہ تھا۔

(اسد الغابہ' سیر الصحابہؓ' استیعاب' تاریخ اسلام۔)

سوال : حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب : ۳۵ھ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں۔ (اصابہ استیعاب' سیر الصحابہؓ)

سوال : حضور ﷺ نے چار صحابہؓ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا تھا؟

جواب : "اللہ تعالیٰ نے مجھے چار آدمیوں کے ساتھ محبت رکھنے کا حکم دیا ہے اور مجھے خبر دی ہے کہ وہ (اللہ) بھی ان سے محبت رکھتا ہے" پوچھا گیا وہ کون ہیں۔ فرمایا "علی رضی اللہ عنہ' مقداد رضی اللہ عنہ' سلمان رضی اللہ عنہ اور ابوذر رضی اللہ عنہ۔

(استیعاب' تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے۔)

سوال : فقیہہ الامت حضرت ابو عبدالرحمٰن عبداللہ بن مسعود کو حضور ﷺ نے کیا خطاب دیا تھا؟

جواب : "تعلیم یافتہ لڑکے" کا۔ آپ ﷺ انہیں اکثر ابن ام عبد کہہ کر بھی پکارتے تھے۔

(اسد الغابہ' سیر الصحابہ' تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے۔)

سوال : غزوہ حنین میں جب آپ ﷺ سفید خچر دلدل پر سوار تھے تو آپ ﷺ نے مہاجرین وانصار کو آواز دینے کا حکم کن صحابی کو دیا تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مسعود کو' بعض روایات میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو۔

(اسد الغابہ' اصابہ' استیعاب' تاریخ اسلام۔)

سوال : مشہور صحابی حضرت خباب رضی اللہ عنہ بن الارت کی کنیت کیا تھی اور وہ کب فوت ہوئے؟

جواب : کنیت ابو عبداللہ تھی اور انہوں نے ۳۷ھ میں وفات پائی۔

(اسد الغابہ' استیعاب' سیر الصحابہ' تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے۔)

سوال : حضرت خباب بن الارت کا پیشہ کیا تھا؟

جواب : وہ آہن گر تھے اور تلواریں بنا کر فروخت کرتے تھے۔

(حیاۃ الصحابہ' الاصابہ' انساب الاشراف۔)

سوال : کن صحابی کی میت پر حضور ﷺ نے تین مرتبہ جھک کر پیشانی پر بوسہ دیا تھا؟

جواب : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن مظعون کی۔

(تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے۔ اسد الغابہ' استیعاب۔)

سوال : "آج سے میں بقیع کو مسلمانوں کا قبرستان قرار دیتا ہوں۔ آئندہ جو مسلمان مدینے میں سفر آخرت اختیار کرے گا وہ یہیں دفن کیا جائے گا" حضور ﷺ نے یہ الفاظ کب ارشاد فرمائے تھے؟

جواب : جنت البقیع میں سب سے پہلے دفن ہونے والے صحابی ابو السائب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی تدفین کے موقع پر۔

(تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے۔ سیر الصحابہ' طبقات' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے ہجرت کر کے آنے والے صحابی حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر کیا فرمایا تھا؟

جواب : "صہیب رضی اللہ عنہ نے تجارت میں بہت نفع کمایا" یہ تمام مال و دولت مشرکین کے

حوالے کر آئے تھے۔ (اسد الغابہ' مہاجرین وانصار رضی اللہ عنہم' طبقات۔)

سوال : حضرت ابو عبداللہ رضی اللہ عنہ سالم کس خاتون کے غلام تھے؟

جواب : ثبیتہ بنت یعار انصاریہ کے۔ (اسد الغابہ' تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے' طبقات۔)

چند صحابیات رسول ﷺ (خاص صحابیات):

سوال : حضرت ام حرام کون تھیں؟ ان کا پورا نام بتایئے؟

جواب : حضور اقدس ﷺ کی صحابیہ تھیں۔ پورا نام ام حرام بنت ملحان بن خالد تھا۔

(سیر الصحابیات' صحابیات' طبقات۔)

سوال : حضرت ام حرام نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب : پہلے اسلام قبول کرنے والی انصاری خواتین میں سے ہیں۔

(تذکار صحابیات' سیر الصحابیات۔)

سوال : حضرت ام حرام کے کون سے دو بھائی بیرِ معونہ کے واقعہ میں شہید ہوئے؟

جواب : حضرت حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ اور حضرت سلیم رضی اللہ عنہ بن ملحان۔

(المغازی والسیر' طبقات۔)

سوال : بنی عامر کے سردار عامر بن طفیل کے پاس حضور ﷺ کا خط لے کر کون گیا تھا؟

جواب : حضرت ام حرام کے بھائی حرام رضی اللہ عنہ بن ملحان۔

(سیر المغازی وسیر' الرحیق المختوم' مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : عامر بن طفیل نے حضرت حرام رضی اللہ عنہ بن ملحان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : انہیں شہید کر دیا تھا۔ (المغازی والسیر' طبقات' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : "رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا" یہ الفاظ کس نے اور کب کہے تھے؟

جواب : حضرت حرام رضی اللہ عنہ بن ملحان نے عامر بن طفیل کے ہاتھوں اپنی شہادت کے وقت۔

(الاستبصار' الرحیق المختوم' سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کے شوہر کا نام بتایئے؟ وہ کب شہید ہوئے؟

جواب : حضرت عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ بن زید' یہ جنگ احد میں شہید ہوئے تھے۔

(المغازی، سیرت وطانیہ۔)

سوال : حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کے کونسے بیٹے جنگ احد میں شریک ہوئے تھے؟

جواب : حضرت قیس رضی اللہ عنہ بن عمرو بن قیس۔ (الاستبصار، المغازی والسیر)۔

سوال : حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا نے دوسری شادی کس سے کی؟

جواب : حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بن صامت کے ساتھ جو ستر انصاریوں کے ساتھ بیعت عقبہ ثانی میں شریک تھے۔ (سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، تذکار صحابیات، الاستبصار۔)

سوال : ہجرت کے وقت قباء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کن کے گھر ٹھہرے تھے؟

جواب : حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بن صامت اور حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کے گھر۔

(وفاء الوفاء، سیرت حلبیہ، ضیاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اور حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کا آپس میں کیا تعلق تھا؟

جواب : یہ دونوں آپس میں سگی بہنیں تھیں۔ (سیرت حلبیہ، وفاء الوفاء)۔

سوال : وہ کونسی صحابیہ تھیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں کبھی کبھی کنگھی کرتی تھیں؟

جواب : حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر تشریف لے جاتے تھے۔

(سیرت حلبیہ، دلائل النبوت۔)

سوال : کن صحابیہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شہادت اور بحری جنگ میں شرکت کی خوشخبری سنائی تھی؟

جواب : حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کو۔ (وفاء الوفاء، استیعاب، اسد الغابہ، استبصار۔)

سوال : حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا نے کب بحری جنگ میں حصہ لیا؟

جواب : ۲۷ھ میں قبرص کی جنگ میں اپنے شوہر کے ساتھ حصہ لیا۔

(تاریخ اسلام، صحیح بخاری، البدایہ والنھایہ، فتوح البلدان۔)

سوال : حضرت ام حرام کب شہید ہوئیں؟

جواب : غزوہ بحر یعنی قبرص کی جنگ کے دوران یہ سمندر سے نکلیں تو اپنی سواری سے گر گئیں تو یہ رحلت کر گئیں۔ (صحیح بخاری، البدایہ والنہایہ، مجمع الزوائد۔)

سوال : صحابیہ حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام بتایئے؟

جواب : نسیبہ بنت کعب بن عمرو۔ (سیر اعلام النساء، تذکار صحابیات رضی اللہ عنہن)۔

سوال : حضرت ام عمارہؓ نے کب بیعت کی؟

جواب : بیعت عقبہ ثانیہ کے وقت جب تہتر مرد اور دو عورتیں حاضر ہوئیں۔ ان میں ایک حضرت ام عمارہؓ تھیں۔ (سیرت ابن اسحاق' البدایہ والنہایہ' سیرت حلبیہ' طبقات۔)

سوال : حضرت ام عمارہؓ نے کس کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا؟

جواب : حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر کے ہاتھ پر۔
(سیرت ابن اسحاق' البدایہ والنہایہ' سیرت حلبیہ' طبقات۔)

سوال : بیعت عقبہ ثانی کے وقت بیعت کرنے والی دوسری خاتون کون تھیں؟

جواب : حضرت ام منیع اسماء بنت عمرو۔ (موطا' مسند احمد' اصابہ' البدایہ والنہایہ)۔

سوال : حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا کا پہلے کس سے نکاح ہوا تھا اور اس سے کتنی اولاد تھی؟

جواب : زید بن عاصم المازنی سے۔ ان سے عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حبیب رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔
(طبقات' سیرت ابن اسحاق' انساب الاشراف۔)

سوال : حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا کی دوسری شادی کس سے ہوئی اور اس سے کتنی اولاد تھی؟

جواب : غزیہ بن عمرو المازنی سے ان سے خولہ نامی لڑکی پیدا ہوئی۔
(طبقات' سیرت ابن اسحاق' انساب الاشراف۔)

سوال : حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا کن معرکوں اور واقعات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہیں؟

جواب : بیعت عقبہ ثانی' غزوہ احد' غزوہ بنو قریظہ' حدیبیہ' خیبر' عمرۃ القضاء' فتح مکہ اور حنین میں حضورؐ کے ساتھ تھیں اور بعد میں جنگ یمامہ میں بھی حصہ لیا۔
(سیر اعلام' اصابہ' طبقات۔)

سوال : اسلامی تاریخ کی اس پہلی خاتون کا نام بتایئے جو قتال میں شریک ہوئیں؟

جواب : حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا (اصابہ' طبقات' اسد الغابہ' تذکار صحابیاتؓ)

سوال : جنگ احد میں حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا کی کیا ذمہ داری تھی؟

جواب : پیاسوں کو پانی پلانا' اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرنا' جب حالات نے پلٹا کھایا تو لڑائی پر مجبور ہو گئیں۔ (طبقات' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کس طرح حفاظت کی؟

جواب : آپ ؓ بعض دوسرے صحابہ ؓ کے ساتھ حضور ﷺ کا دفاع کرنے لگیں اور خود زخمی ہو گئیں۔ (سیر اعلام الانبیاء' المغازی' طبقات۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام عمارہ ؓ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : میں جب بھی اپنے دائیں یا بائیں دیکھتا تو نسیبہ (ام عمارہ) کو اپنے دفاع میں لڑتا ہوا پاتا۔ (صحیح بخاری' طبقات' اصابہ' حیات الصحابہ ؓ)

سوال : غزوہ احد کے دن حضرت ام عمارہ ؓ کو کتنے زخم آئے تھے؟

جواب : تیرہ زخم۔ (المغازی' اعلام النبلاء' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)

سوال : بیعت عقبہ ثانی کے بعد حضرت ام عمارہ ؓ نے کس بیعت میں شرکت کی تھی؟

جواب : بیعت رضوان میں جو حدیبیہ کے مقام پر ہوئی تھی۔

(المغازی' سیر اعلام النبلاء' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین۔)

سوال : بیعت رضوان میں کن صحابی ؓ نے حضور ﷺ کا ہاتھ تھام رکھا تھا؟

جواب : حضرت عمر فاروق ؓ نے۔ (الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' الخصائص الکبریٰ۔)

سوال : غزوہ خیبر میں کتنی صحابیات شریک ہوئیں؟

جواب : بیس خواتین جن میں ام المومنین حضرت ام سلمہ ؓ اور حضرت ام عمارہ ؓ بھی تھیں۔

(المغازی' سیر الصحابیات ؓ ' تذکار صحابیات۔)

سوال : غزوہ حنین میں کتنی صحابیات شریک ہوئیں؟

جواب : پانچ صحابیات ؓ جن میں حضرت ام عمارہ ؓ اور حضرت ام سلیم ؓ بھی تھیں۔

(المغازی' تذکار صحابیات ؓ ' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین۔)

سوال : حضرت ام عمارہ ؓ کے کون سے بیٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کے ہاتھوں شہید ہوئے؟

جواب : حضرت حبیب ؓ بن زید بن عاصم۔ (سیرت ابن ہشام' طبقات' سیرت حلبیہ۔)

سوال : کون سے صحابی ؓ حضور اقدس ﷺ کا نامہ مبارک لے کر مسیلمہ کذاب

کے پاس گئے تھے؟

جواب : حضرت حبیب بن زید رضی اللہ عنہ، آپ حضرت ام عمارہ کے بیٹے تھے۔

(استیعاب، اصابہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیر الصحابیات)

سوال : حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا نے کس جنگ میں مسیلمہ کذاب کے خلاف جہاد کیا؟

جواب : جنگ یمامہ میں، اس وقت ان کی عمر ساٹھ سال تھی۔

(سیرت حلبیہ، البدایہ والنہایہ، تذکار صحابیات)

سوال : جنگ یمامہ میں کن صحابیہ کو گیارہ زخم آئے اور ایک ہاتھ بھی شہید ہوا؟

جواب : حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا۔ (سیر اعلام النبلاء، سیر الصحابیات)

سوال : حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا کو جنت کی بشارت کب ملی تھی؟

جواب : یوم احد میں سب گھر والوں کے ساتھ اور اس سے پہلے بھی۔

(المغازی، طبقات، سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے اس موقع پر کیا دعا دی تھی؟

جواب : آپ ﷺ نے دعا دی تھی "اے اللہ! انہیں جنت میں میرا رفیق بنا دے"

(سیرت حلبیہ، المغازی، سیر اعلام النبلاء۔)

سوال : حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا نے کیا کہا تھا؟

جواب : انہوں نے کہا کہ اب دنیا کی تکالیف کی مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

(سیرت حلبیہ، المغازی، طبقات، جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین۔)

سوال : حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیوی، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں۔

(سیر اعلام النبلاء، اسد الغابہ، انساب الاشراف، ازواج مطہرات)

سوال : حضور کا حضرت رومان رضی اللہ عنہ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : حضور اقدس ﷺ حضرت رومان رضی اللہ عنہ کے داماد تھے۔

(امہات المومنین، ازواج مطہرات، تذکار صحابیات)

سوال : حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا کے والد کا نام بتائیے؟

جواب : عامر بن عویمر۔ (انساب الاشراف، استیعاب، اصابہ۔)

سوال : حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : زینب یا دعد لیکن اپنی کنیت ام رومان سے مشہور تھیں۔

(استیعاب' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا کی پہلی شادی کس سے ہوئی اور ان سے کتنی اولاد ہوئی؟

جواب : عبداللہ بن حارث سے' جس سے ایک بیٹا طفیل بن عبداللہ پیدا ہوا۔

(معجم البلدان' انساب الاشراف۔)

سوال : حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا کی دوسری شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے۔ (خلفائے راشدین' سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم' سیر الصحابیات رضی اللہ عنہن)

سوال : اس سے پہلے کون سی خاتون حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عقد میں تھیں؟

جواب : قتیلہ بنت عبدالعزیٰ جن سے بیٹا عبداللہ اور بیٹی اسماء پیدا ہوئے تھے۔

(معجم البلدان' انساب الاشراف' تذکار صحابیات رضی اللہ عنہن)

سوال : زمانہ اسلام میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کس صحابیہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تھی؟

جواب : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت عمیس سے۔ ان سے ایک بیٹا محمد اور دوسری بیوی حبیبہ سے بیٹی ام کلثوم پیدا ہوئیں۔ (سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم' حیات صحابہ رضی اللہ عنہم' تذکار صحابیات رضی اللہ عنہن)

سوال : حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا کب اسلام لائیں؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا ابتدائی دور میں اسلام لائیں۔

(تہذیب الاسماء واللغات' سیر الصحابیات رضی اللہ عنہن' طبقات۔)

سوال : حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا نے کہاں ہجرت کی تھی؟

جواب : مدینہ طیبہ کی طرف۔ (طبقات' تذکار صحابیات رضی اللہ عنہن' سیر الصحابیات رضی اللہ عنہن)

سوال : حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا نے کب وفات پائی؟

جواب : ذوالحجہ ۷ھ میں۔ (طبقات' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)۔

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : جب حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا کو قبر کے حوالے کر دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص جنت کی کسی حور عین کو دیکھنا چاہے تو ام رومان کو دیکھ لے"

(طبقات' کنز العمال' اسد الغابہ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہ کون تھیں؟

جواب : ایک جلیل القدر صحابیہ رضی اللہ عنہا تھیں پہلے اسلام لانے والی انصاری خواتین میں شامل تھیں۔

(تہذیب التہذیب' تذکار صحابیات' سیر الصحابیات)

سوال : حضرت ربیع رضی اللہ عنہا کے والد کا نام بتایئے؟

جواب : غزوہ بدر کے عظیم مجاہد حضرت معوذ رضی اللہ عنہ بن عفراء رضی اللہ عنہا انصاری۔

(سیرت حلبیہ' اسوہ صحابیات' سیر الصحابیات' تذکار صحابیات)

سوال : حضرت ربیع رضی اللہ عنہا کے والد حضرت معوذ رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں کیا کارنامہ انجام دیا تھا؟

جواب : مشرکین کے سردار ابو جہل کو قتل کرنے میں اپنے بھائی معاذ رضی اللہ عنہ کا ساتھ دیا تھا۔

(استیعاب' سیرت حلبیہ' عیون الاثر' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضرت ربیع رضی اللہ عنہا کے شوہر کا نام بتایئے؟

جواب : حضرت ایاس رضی اللہ عنہ بن البکیر۔ (سیر اعلام النبلاء' سیر الصحابیات)

سوال : نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہ کو کیا خاص اعزاز بخشا؟

جواب : ان کی شادی والے دن ان کے گھر تشریف لے گئے۔

(صحیح بخاری' تہذیب الاسماء واللغات' اصابہ۔)

سوال : حضرت ربیع رضی اللہ عنہا بنت معوذ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک کس طرح بیان کیا تھا؟

جواب : حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بن محمد بن عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر کے پوچھنے پر کہا "اگر تم انہیں دیکھ لیتے تو محسوس کرتے کہ سورج نکلا ہوا ہے" (دلائل النبوت' اسد الغابہ۔)

سوال : کیا حضرت ربیع رضی اللہ عنہا بنت معوذ رضی اللہ عنہ نے غزوات میں شرکت کی تھی۔؟

جواب : جی ہاں! آپ نے کئی غزوات میں شرکت کی اور پیاسوں کو پانی پلایا اور زخمیوں کی مرہم پٹی کی۔ (طبرانی' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین۔)

سوال : حضرت ربیع رضی اللہ عنہا بنت معوذ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر کونسی بیعت کی تھی؟

جواب : بیعت رضوان۔ (دلائل النبوۃ' سیر الصحابیات' تذکار صحابیات' اصابہ۔)

سوال : حضرت ربیع رضی اللہ عنہا بنت معوذ رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب : ۴۵ھ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں۔

(سیر الصحابیات ؓ، استیعاب۔)

سوال : حضرت ربیع رضی اللہ عنہا بنت معوذ رضی اللہ عنہ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : اکیس احادیث۔ (سیر اعلام النبلاء، اسوہ صحابیات ؓ)

سوال : حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت رضوان میں شامل لوگوں کو کیسے جنت کی خوشخبری دی؟

جواب : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جن لوگوں نے درخت کے نیچے بیعت کی ان میں سے کوئی شخص آگ میں داخل نہیں ہوگا"

(صحیح بخاری، کتاب المغازی، مسند احمد، تفسیر ابن کثیر۔)

سوال : حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب : عظیم صحابیہ ؓ تھیں۔ (انساب الاشراف، سیرۃ النبی ؐ، سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کے والد اور شوہر کا نام بتایئے؟

جواب : والد کا نام خباط اور شوہر کا نام عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر تھا۔ (سیر المغازی، انساب الاشراف۔)

سوال : حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کس کی باندی تھیں؟

جواب : ابو حذیفہ بن مغیرہ بن عبداللہ کی۔ ابو حذیفہ نے انہیں آزاد کر دیا تھا۔

(السیر المغازی، انساب الاشراف۔)

سوال : حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے کا نام بتایئے جو مشہور صحابی تھے؟

جواب : حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر۔ (السیر المغازی، انساب الاشراف، سیرت حلبیہ، سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب : آپ ؓ ان سات افراد میں شامل ہیں جنھوں نے شروع میں اسلام قبول کیا۔

(سیر اعلام النبلاء، اسد الغابہ، تاریخ اسلام۔)

سوال : مشرکین مکہ نے کس خاندان پر سب سے زیادہ ظلم و تشدد کیا تھا؟

جواب : آل یاسر پر جو انتہائی صبر کرنے والا خاندان تھا۔ (مسند احمد، مجمع الزوائد، طبقات۔)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آل یاسر کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "آل یاسر صبر کرو" پھر فرمایا۔ "اے اللہ آل یاسر کی مغفرت فرما اور جو کہ تو کر ہی چکا ہے" (مسند احمد' مجمع الزوائد' طبقات)۔

سوال : اسلام کی پہلی شہید خاتون کا اعزاز کسے حاصل ہوا؟

جواب : حضرت سمیعہ رضی اللہ عنہا بنت خباط کو۔ (البدایہ والنہایہ' سیرت حلبیہ' اسوہ الرسول ؐ)

سوال : خاندان یاسر پر سب سے زیادہ ظلم کس نے کیا؟

جواب : ابو جہل اور اس کے ساتھیوں نے۔ (سیرت النبی ﷺ ' سیرت سرور عالم ﷺ ۔)

سوال : حضرت سمیعہ رضی اللہ عنہا کے شوہر یاسر سختیاں جھیلتے ہوئے جاں بحق ہوئے تو حضرت سمیعہ رضی اللہ عنہا کو کس نے شہید کیا؟

جواب : ابو جہل نے۔ (البدایہ والنہایہ' حیاۃ صحابیات ؓ ' تاریخ اسلام۔)

سوال : حضرت سمیعہ رضی اللہ عنہا کو کب شہید کیا گیا؟

جواب : ہجرت مدینہ سے پہلے۔ ۷ نبوی بمطابق ۶۱۵ء میں۔

(صفۃ الصفوۃ' انساب الاشراف' تاریخ اسلام)

سوال : حضور ﷺ نے آل یاسر کو جنت کی خوشخبری کیسے دی؟

جواب : آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اے آل یاسر! صبر کرو بے شک تمہارا ٹھکانہ جنت ہے۔"

(سیر اعلام النبلاء' مجمع الزوائد' طبقات۔)

سوال : حضرت کبشہ رضی اللہ عنہا بنت رافع کون تھیں؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کی عظیم صحابیہ رضی اللہ عنہا۔ آپ انصاریہ تھیں۔

(طبقات' استیعاب' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت کبشہ ؓ بنت رافع کے شوہر کا نام بتایئے؟

جواب : معاذ بن نعمان رضی اللہ عنہ ۔ (طبقات' استبصار' البدایہ والنہایہ)۔

سوال : حضرت کبشہ رضی اللہ عنہا کے دو صاحبزادے جنگ بدر میں حضور ﷺ کے پہرے دار تھے۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن معاذ اور حضرت عمرو بن معاذ رضی اللہ عنہ ۔

(طبقات' سیر الصحابہ ؓ ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت کبشہ ؓ بنت رافع رضی اللہ عنہا کے کون سے صاحبزادے کو "دوسرا صدیق" کہا گیا؟

جواب : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن معاذ کو۔ (استیعاب، البدایہ والنہایہ، سیرت الصحابہ)

سوال : حضرت کبشہ بنت رافع کی کنیت ام سعد تھی۔ بتائیے آپ رضی اللہ عنہا نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب : حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر کی تحریک پر انصار میں یہ پہلا گھر تھا جس کے تمام افراد مسلمان ہوئے۔ (سیرت حلبیہ، البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضرت ام سعد کبشہ رضی اللہ عنہا بنت رافع کی کونسی دو بہنیں بھی اسلام لائی تھیں؟

جواب : ایک تو فریعہ یا فارعہ تھیں۔ دوسری سعاد جو حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں۔
(منتہ الغوۃ، سیر الصحابیات، تذکار صحابیات)

سوال : آنحضرت ﷺ سے بیعت کرنے والوں میں سب سے پہلے کونسی خواتین شامل تھیں؟

جواب : ام سعد کبشہ رضی اللہ عنہا، ام عامر رضی اللہ عنہا بنت تیزید اور حواء بنت یزید۔
(طبقات، البدایہ والنہایہ، رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضرت ام سعد رضی اللہ عنہا کے کون سے بیٹے جنگ احد میں شہید ہوئے؟

جواب : حضرت عمرو بن معاذ رضی اللہ عنہ۔ یہ ضرار بن خطاب کے ہاتھوں شہید ہوئے۔
(انساب الاشراف، طبقات، اصابہ۔)

سوال : حضرت ام سعد رضی اللہ عنہا کے بیٹے حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن معاذ کس جنگ میں شدید زخمی ہوئے تھے؟

جواب : جنگ خندق میں۔ (تاریخ الاسلام، الرحیق المختوم، دلائل النبوۃ۔)

سوال : بنو قریظہ نے کس جنگ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن معاذ کو حاکم بنایا تھا؟

جواب : غزوہ بنو قریظہ میں۔ (تاریخ اسلام، سیر اعلام النبلاء، رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضرت ام سعد رضی اللہ عنہا کے بیٹے حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن معاذ کب شہید ہوئے؟

جواب : غزوہ بنو قریظہ کے بعد ان کا زخم پھوٹ نکلا اور وہ شہید ہو گئے۔
(دلائل النبوۃ، سیرت ابن ہشام، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : غزوہ بنو قریظہ میں کون سی مشہور خواتین بھی شامل تھیں؟

جواب : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا، حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا، حضرت ام سلیط رضی اللہ عنہا، حضرت

ام العلاء رضی اللہ عنہا حضرت سمیرا بنت قیس رضی اللہ عنہ اور حضرت ام سعد رضی اللہ عنہ

(المغازی' سیرت حلبیہ' سیر الصحابیات)

سوال : حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا کون تھیں؟ ان کے والد کا نام بتایئے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا عظیم صحابیہ رضی اللہ عنہا تھیں جنہیں جنت کی بشارت دی گئی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام حضرت مالک رضی اللہ عنہ بن سنان تھا۔

(سیر الصحابیات' تذکار صحابیات' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا کے اس بھائی کا نام بتایئے جو مفتی مدینہ تھے؟

جواب : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن مالک بن سنان ابو سعید الخدری۔

(اسوہ صحابہ' سیرت صحابہ' جنت کی خوشخبری پانے والے حضرات۔)

سوال : حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام بتایئے؟

جواب : جلیل القدر صحابی حضرت مالک رضی اللہ عنہ بن سنان بن عبید۔

(سیر الصحابہ' استیعاب' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ الخدری کی مروی احادیث کی تعداد کتنی ہے؟

جواب : گیارہ سو ستر۔ (حیاۃ صحابہ' سیر الصحابہ)

سوال : حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا کے کونسے بھائی غزوہ بدر اور احد کے اہم کردار تھے؟

جواب : حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بن نعمان انصاری آپ رضی اللہ عنہ مشہور تیرانداز تھے۔

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : غزوہ احد میں حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا کے ایک بھائی کی آنکھ گال پر لٹک گئی تھی۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے آنکھ اپنی جگہ پر لگا دی تھی۔ (سیرت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم' طبقات' سیرت حلبیہ۔)

سوال : غزوہ احد میں کن صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا بہنے والا خون چوس لیا تھا؟

جواب : حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا کے والد حضرت مالک رضی اللہ عنہ بن سنان نے۔

(اسوہ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم' البدایہ والنہایہ' سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم' المغازی۔)

سوال : حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا کے والد حضرت مالک رضی اللہ عنہ بن سنان کس جنگ میں شہید ہوئے تھے؟

جواب : جنگ احد میں۔ (سیر الصحابہ' حیاۃ صحابہ' طبقات' فقہ السیر' المغازی)۔

سوال : حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کا نام بتایئے؟

جواب : سہل بن رافع بن بشیر۔ (اصابہ' استیعاب' سیر الصحابیات ؓ)

سوال : حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کو کس نے قتل کر دیا تھا؟

جواب : بھاگنے والے غلاموں نے قدوم کے مقام پر۔ (اصابہ' موطا امام مالک' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا کی دوسری شادی کس سے ہوئی؟

جواب : سہل بن بشیر بن عتبہ سے۔ (موطا امام مالک' مسند احمد' طبقات' اسد الغابہ)۔

سوال : حضرت فریعہ ؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر کون سی بیعت کی؟

جواب : بیعت رضوان۔ (اصابہ' استیعاب' طبقات)۔

سوال : حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : آٹھ احادیث۔ (طبقات' اصابہ' تہذیب الاسماء' واللغات)۔

سوال : حضرت ام المنذر رضی اللہ عنہا سلمٰی کون تھیں؟

جواب : یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کی طرف سے خالہ تھیں۔ یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نانیہال میں سے تھیں۔ (اسد الغابہ' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین' تہذیب التہذیب)۔

سوال : حضرت ام المنذر رضی اللہ عنہا کا اصل نام بتایئے؟

جواب : حضرت سلمٰی رضی اللہ عنہا بنت قیس بن عمرو بن عبید' کنیت ام المنذر ؓ تھی۔
(اسد الغابہ' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین' تہذیب التہذیب)۔

سوال : حضرت ام المنذر ؓ کی اور بھی دو بہنیں تھیں' نام بتایئے؟

جواب : ام سلیم رضی اللہ عنہا بنت قیس' اور عمیرہ ؓ بنت قیس' یہ دونوں اسلام لائیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی۔ (طبقات' اصابہ' اسد الغابہ)۔

سوال : حضرت ام المنذر رضی اللہ عنہا کے بھائی کا نام بتایئے جو معرکہ بدر' احد اور خندق میں شریک ہوئے؟

جواب : حضرت سلیط رضی اللہ عنہ بن قیس۔ (طبقات' اصابہ' المغازی۔)

سوال : حضرت ام المنذر ؓ کے شوہر کا کیا نام تھا؟

جواب : قیس بن معصعہ بن وہب جن سے منذر بن قیس پیدا ہوئے۔

(طبقات' اصابہ' استبصار۔)

سوال : کیا حضرت ام المنذر رضی اللہ عنہا نے غزوات میں شرکت کی تھی؟

جواب : کئی غزوات میں شرکت کی جن میں غزوہ بنی قریظہ خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

(البدایہ والنہایہ' اسد الغابہ' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین۔)

سوال : غزوہ بنی قریظہ میں کس یہودی نے حضرت ام المنذر ؓ کی پناہ حاصل کی تھی؟

جواب : رفاعہ نے۔ یہ ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حئی کے ماموں تھے اور انہوں نے بعد میں اسلام قبول کر لیا تھا۔

(استیعاب' اصابہ' المغازی' سیرت حلبیہ' عیون الاثر)۔

سوال : غزوہ بنی قریظہ میں حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن قیس نے کس یہودی کو پناہ میں لینا چاہا تھا؟

جواب : زبیر بن باطا کو۔ لیکن اس نے انکار کیا اور اپنے عزیزوں کے ساتھ مرنا پسند کیا۔

(مختصر سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم' الرحیق المختوم' جنت کی خوشخبری پانے والے حضرات)

سوال : حضرت ام المنذر رضی اللہ عنہا کو کیا فضیلت حاصل ہے؟

جواب : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صحابیہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا بنت زید بن عمرو سے شادی کی تھی۔ یہ بنو قریظہ کے قیدیوں میں سے تھیں۔

(طبقات' المغازی' اصابہ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا بنت زید سے کب شادی کی؟

جواب : محرم ۶ ھ میں۔ (طبقات' سیرت ابن ہشام' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا کی وفات کب ہوئی؟

جواب : حجتہ الوداع سے واپسی پر ۱۰ھ میں۔ (عیون الاثر' طبقات' اصابہ۔)

سوال : اس صحابیہ ؓ کا نام بتایئے جو والدہ کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خالہ تھیں اور بیعت رضوان میں شریک ہوئیں؟

جواب : حضرت ام المنذر رضی اللہ عنہا سلمٰی بنت قیس۔ (استیعاب' اسد الغابہ' استبصار۔)

سوال : حضرت اسماء ؓ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ کب پیدا ہوئیں؟

جواب : ہجرت سے ستائیس سال پہلے مکہ میں۔

(تذکار صحابیات ؓ، استیعاب، اصابہ، سیر الصحابیات ؓ)

سوال : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب : ایمان لانے والوں میں اٹھارویں نمبر پر ہیں۔ (اصابہ، استیعاب، سیر الصحابیات ؓ)

سوال : حضور اقدس ﷺ سے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر ؓ کا کیا رشتہ تھا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہا ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بڑی بہن تھیں اور حضور ﷺ ان کے سسرال میں سے تھے۔ (طبقات اصابہ، سیر اعلام النبلاء۔)

سوال : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر ؓ کا حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : ان کی والد شریک بہن تھیں۔

(استیعاب، اسد الغابہ، طبقات۔)

سوال : حضرت اسماء ؓ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ کے شوہر کا نام بتایئے؟

جواب : حواری رسول ﷺ اور آپ ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام۔ (استیعاب، سیر الصحابیات ؓ، تذکار صحابیات ؓ)

سوال : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر کے سگے بھائی اور بیٹے کا نام بتایئے؟

جواب : سگے بھائی حضرت عبد اللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ ہیں اور بیٹے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن زبیر۔

(اسوۂ صحابیات ؓ، صحابیات ؓ، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر ؓ کو ذات النطاقین کیوں کہتے تھے؟

جواب : ہجرت کے دن انہوں نے اپنے کمربند کے دو حصے کر کے ایک حصہ سے تھیلے کا منہ بند کیا اور دوسرا حصہ اپنی کمر کو باندھا اس لیے آپ رضی اللہ عنہا کا نام ذات النطاقین یا ذات النطاق یعنی دو کمربند والی پڑ گیا۔

(صحیح بخاری، سیرت ابن ہشام، صفۃ الصفوۃ، تہذیب التہذیب۔)

سوال : ابو جہل نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب : ابو جہل نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کا پوچھا۔ جب انہوں نے لاعلمی کا اظہار کیا تو اس بدبخت نے ان کے منہ پر طمانچہ مارا جس سے ان کی بالی اتر گئی۔ (سیرت النبویہ، سیرت حلبیہ، تاریخ اسلام)۔

سوال : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر نے کہاں ہجرت کی؟

جواب : مدینہ منورہ میں۔ (تاریخ طبری، سیر اعلام النبلاء، تہذیب الاسماء واللغات)۔

سوال : مدینہ طیبہ میں سب سے پہلے کون سا مسلمان بچہ پیدا ہوا تھا؟

جواب : حضرت اسماءؓ اور حضرت زبیرؓ کے ہاں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن زبیر پیدا ہوئے۔

(تہذیب الاسماء واللغات۔)

سوال : مدینہ طیبہ میں ہجرت کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ نے سب سے پہلے نعرہ تکبیر کب بلند کیا تھا؟

جواب : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن زبیر کی پیدائش پر۔

(تاریخ طبری، تہذیب الاسماء، واللغات، سیر اعلام النبلاء۔)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن زبیر کہاں پیدا ہوئے تھے؟

جواب : مدینے کی بستی قباء میں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور چبا کر منہ میں ڈالی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔

(تاریخ طبری، تہذیب اسماء واللغات، جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین۔)

سوال : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام سے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے دوسرے بچوں کے نام بتائیے؟

جواب : عروہ، منذر، عاصم، ام حسن اور عائشہ۔ (انساب الاشراف، جنت کی خوشخبری۔)

سوال : مہاجرین کے ہاں پہلا جو بچہ پیدا ہوا وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ تھے۔ انصار کے ہاں پہلا بچہ جو ہجرت کے بعد پیدا ہوا اس کا نام بتائیے؟

جواب : حضرت نعمان رضی اللہ عنہ بن بشیر الخزرجی، جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کے بھانجے تھے۔

(سیر الصحابہؓ، اسوہ صحابہؓ)

سوال : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ نے کس جنگ میں اپنے شوہر کے ساتھ شرکت کی تھی؟

جواب : جنگ یرموک میں۔ (طبقات، سیر اعلام النبلاء، تہذیب الاسماء، واللغات)۔

سوال : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر کس کام میں ماہر تھیں؟

جواب : خواب کی تعبیر بتانے میں۔ یہ علم انہوں نے اپنے والد سے حاصل کیا تھا۔

(طبقات' سیر اعلام النبلاء' تہذیب الاسماء واللغات۔)

سوال : حجاج بن یوسف نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے کس بیٹے کو شہید کیا تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو۔ (سیرت ابن ہشام' سیر الصحابہ' صحابیات)

سوال : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اپنے بیٹے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کیا کہا تھا؟

جواب : "میرے بچے عزت سے جیو اور عزت سے مرو اور تیری قوم تجھے قید نہ کرنے پائے"

(تہذیب الاسماء واللغات' سیر اعلام النبلاء۔)

سوال : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے کس بیٹے کی پیدائش اور شہادت پر نعرہ تکبیر لگایا گیا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن زبیر کی۔ (سیر اعلام النبلاء' العقد الفرید)۔

سوال : حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب : ۷۳ھ میں تقریباً سو سال کی عمر میں۔ (سیر الصحابیات' فتوح البلدان' صحابیات)

سوال : حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا بنت ملحان کون تھیں؟

جواب : عظیم صحابیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک کی والدہ تھیں۔

(حلیۃ الاولیاء' تذکار صحابیات' سیر الصحابہ)

سوال : حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : سہلہ یا رملہ' مگر ام سلیم کے نام سے مشہور ہوئیں

(حلیۃ الاولیاء جنت کی بشارت پانے والی خواتین۔)

سوال : حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے شوہر کا نام بتائیے؟

جواب : مالک بن نضر ابو انس بن مالک۔ (استیعاب' تذکار صحابیات' اسوہ صحابیات)

سوال : حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے شوہر مالک بن نضر کو کیوں قتل کیا گیا تھا؟

جواب : وہ حضرت ام سلیم کے اسلام لانے پر غصہ میں آکر شام چلے گئے اور اپنے دشمن کے ہاتھوں قتل ہوئے۔ (سیر اعلام النبلاء' استیعاب)۔

سوال : حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اپنے کس بیٹے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کے لیے پیش کر دیا تھا؟

جواب : حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک کو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ ابھی بچے تھے۔

(دلائل النبوۃ' سیر اعلام النبلاء۔)

سوال : حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو رشتے کا پیغام دیا تو انہوں نے کیا کہا؟

جواب : تم غیر مسلم ہو اور میں مسلمان ہوں (حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ اس وقت ایمان نہیں لائے تھے) میرے لیے تم سے نکاح جائز نہیں۔ ابو طلحہ نے پوچھا تو اسلام لانے کے لیے کیا کروں۔ فرمایا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔

(سیر اعلام النبلاء' حلیۃ الاولیاء' استیعاب۔)

سوال : حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے دوسرے شوہر حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کیسے اسلام لائے؟

جواب : انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی بات سنائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی بنیاد پر ان کا نکاح کر دیا۔ (حلیۃ الاولیاء' استیعاب)۔

سوال : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ کو آتے دیکھ کر کیا فرمایا تھا؟

جواب : "یہاں ابو طلحہ آرہا ہے اور اس کے ماتھے پر اسلام کا چاند چمک رہا ہے"

(دلائل النبوۃ ا سیر الصحابہ ؓ' سیر اعلام النبلاء)

سوال : حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے چھوٹے بیٹے کا نام بتایئے؟

جواب : ابو عمیر رضی اللہ عنہ ۔ ایک اور بیٹے عبداللہ بن ابو طلحہ تھے۔ (حیات الصحابہ ؓ' طبقات۔)

سوال : حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے اس بھائی کا نام بتایئے جو بیر معونہ کے واقعہ میں شہید ہوئے؟

جواب : حضرت حرام رضی اللہ عنہ بن ملحان جو ۴ھ میں شہید ہوئے۔

(صحیح بخاری و مسلم' سیرت حلبیہ۔)

سوال : کن صحابیہ رضی اللہ عنہا کے گھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر تشریف لے جاتے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ مبارک جمع کر لیتیں؟

جواب : حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا' یہ برکت کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خوشبو بھرا پسینہ جمع کرتیں۔

(صحیح مسلم' طبقات' وفاء الوفاء۔)

سوال : حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب : غزوہ حنین' غزوہ احد اور غزوہ خیبر میں۔

(سیر الصحابہ ؓ' تذکار صحابیات ؓ' صحابیات ؓ' المغازی۔)

سوال : عظیم صحابیہ حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا کا پورا نام کیا تھا؟

جواب : ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث۔ (طبقات' سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے کن صحابیہ رضی اللہ عنہا کے لیے موذن مقرر فرمایا اور حکم دیا کہ اپنے گھر والوں کو نماز پڑھایا کریں؟

جواب : حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا کو۔ (طبقات' اصابہ' سیر الصحابیات)

سوال : رسول اللہ ﷺ کن صحابیہ رضی اللہ عنہا کی زیارت کے لیے تشریف لے جاتے تو فرماتے۔ "ہمارے ساتھ چلو ہم ایک شہیدہ کی زیارت کریں گے؟

جواب : حضرت ام ورقہ انصاریہ رضی اللہ عنہا (اسد الغابہ' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین۔)

سوال : حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا کو شہیدہ کیوں کہا جانے لگا؟

جواب : انہوں نے غزوہ بدر میں شرکت کی اجازت مانگی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا اپنے گھر میں رہو اللہ تعالیٰ تمہیں شہادت نصیب فرمائیں گے۔

(سنن ابی داؤد' سیرت حلبیہ' حجۃ اللہ علی العالمین۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی پیش گوئی کب پوری ہوئی اور حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا کب شہید ہوئیں؟

جواب : ام ورقہ رضی اللہ عنہا اپنے ایک غلام اور لونڈی سے اپنی موت کے بعد آزادی کا وعدہ کر چکی تھیں۔ انہوں نے حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا کو شہید کر دیا اور فرار ہو گئے۔ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور خلافت تھا۔ (سنن ابی داؤد' استیعاب' طبقات)۔

سوال : مدینے میں سب سے پہلے کب اور کسے پھانسی دی گئی۔؟

جواب : مشہور صحابیہ حضرت ام ورقہ ؓ کے قاتلوں کو۔ (دلائل النبوۃ' استیعاب' استبصار)

سوال : حضور ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کرنے والی انصاری خواتین میں حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت یزید بھی تھیں۔ ان کی کنیت بتایئے؟

جواب : ان کی کنیت ام سلمٰی اور ام عامر تھی۔

(سیر الصحابیات ؓ' تذکار صحابیات ؓ' صحابیات ؓ' در منثور۔)

سوال : خطابت اور فصاحت کی وجہ سے خطیبۃ النساء کن صحابیہ رضی اللہ عنہا کو کہا جاتا تھا؟

جواب : حضرت اسماء ؓ بنت یزید کو۔ خطیب صحابی حضرت ثابت ؓ بن قیس تھے۔

(سیر الصحابہ ؓ' سیر الصحابیات ؓ' جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین۔)

سوال : رخصتی کے وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا صدیقہ کو کس نے دلہن بنایا تھا؟

جواب : حضرت اسماء بنت یزید نے۔ (اسد الغابہ' اصابہ' الفتح الربانی۔)

سوال : مطلقہ عورت کی عدت کے احکامات کن صحابیہ رضی اللہ عنہا کی طلاق پر نازل ہوئے؟

جواب : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت یزید کی طلاق کے وقت سورہ بقرہ آیت ۲۲۸ نازل ہوئی۔

(سنن ابی داؤد' بیہقی' تفسیر ابن کثیر' تفسیر القرطبی' در منثور۔)

سوال : کس صحابیہ رضی اللہ عنہا کے والد' چچا بھائی اور چچازاد بھائی جنگ احد میں شہید ہو گئے تھے؟

جواب : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت یزید کے۔ (اسد الغابہ' استیعاب' المغازی)۔

سوال : حضرت اسماء کے والد' چچا' بھائی اور چچا زاد بھائی کے نام بتایئے جو جنگ احد میں شہید ہوئے تھے؟

جواب : والد کا نام یزید بن السکن رضی اللہ عنہ ' چچا کا نام زیاد رضی اللہ عنہ بن اسکن' بھائی کا نام عامر بن اسکن رضی اللہ عنہ اور چچا زاد بھائی عمارہ بن زیاد رضی اللہ عنہ ۔ (اسد الغابہ' استیعاب' المغازی۔)

سوال : کس صحابیہ رضی اللہ عنہا نے جنگ احد سے واپسی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کہا تھا "آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہر مصیبت آسان ہے؟

جواب : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت یزید۔ (المغازی' رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت یزید کن اہم واقعات میں شریک ہوئیں؟

جواب : غزوہ خندق' صلح حدیبیہ میں بیعت رضوان کی' غزوہ خیبر' جنگ یرموک'

(المغازی' سیر اعلام النبلاء' اصابہ۔)

سوال : عظیم صحابیہ رضی اللہ عنہا حضرت ام ہشام رضی اللہ عنہا کے والد کا نام بتایئے؟

جواب : پاکیزہ انصاری صحابی حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ بن نعمان۔ (طبقات' سیر اعلام النبلاء۔)

سوال : اس پہلے صحابی کا نام بتایئے جنہوں نے اپنی زمین اور گھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کیے؟

جواب : سیدنا حارثہ رضی اللہ عنہ بن زید انصاری۔ (طبقات' مسند احمد' استبصار)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام ہشام رضی اللہ عنہا کے والد حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : "حارثہ بن نعمان کے اپنے گھروں کو ہمیں دینے کی وجہ سے مجھے اس سے حیا آنے لگی ہے۔" (طبقات' معجم البلدان۔)

سوال : حضرت ام ہشام رضی اللہ عنہا کے والد حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ نے حضرت جبرئیل کو دو مرتبہ دیکھا تھا۔ کب؟

جواب : ایک مرتبہ صورین نامی جگہ پر جب حضور بنو قریظہ پر چڑھائی کے لئے نکلے تھے۔ تو حضرت دحیہ کلبی کی شکل میں۔ ایک مرتبہ غزوہ حنین سے واپسی پر۔
(سیر اعلام النبلاء' جنت کی خوشخبری پانے والے حضرات۔)

سوال : حضرت ام ہشام رضی اللہ عنہا کی والدہ کا نام بتایئے؟

جواب : ام خالد بنت خالد یہ اسلام لائیں۔ (طبقات' اسد الغابہ' سیر الصحابیات)

سوال : حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ کے ہمسائے کون تھے؟

جواب : حضرت حارثہ بن نعمان' حضرت ام خالد' حضرت ام ہشام اور ان کا باقی خاندان۔ (اسد الغابہ' طبقات' سیر الصحابیات' اسوہ صحابہ' سیرت حلبیہ۔)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام اور باندیاں :

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آزاد کردہ باندیاں اور غلام کتنے تھے؟

جواب : تقریباً تیس غلام اور گیارہ یا نو باندیاں' ۲۶ غلام ۷ باندیاں یا ۴۳ غلام اور گیارہ باندیاں بھی بتائی جاتی ہیں۔ (سرور الحزن' زاد المعاد' تاریخ اسلام کامل)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چند موالی (آزاد کردہ غلاموں) کے نام بتایئے؟

جواب : زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ' اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' ابو کبشہ رضی اللہ عنہ' شقران حبشی رضی اللہ عنہ' رباح حبشی' ابو رافع قبطی رضی اللہ عنہ' رفاہ بن زید رضی اللہ عنہ' سفینہ رضی اللہ عنہ' انیسہ' یسار' ابو مویہبہ' فضلہ' رافع' مدعم' کرکرہ نوبی' زید' عبید' طہمان' مابور قبطی' واقد' ہشام' ابو ضمرہ' حنین' ابو عسیب' ابو عبید' ابوہند' انجشہ' ابو لبابہ۔

(آزاد کردہ لونڈیاں) : سلمٰی ام رافع' ماریہ' ریحانہ' قیصر' میمونہ بنت سعد' حضرۃ رضویٰ۔ (سیرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم' مختصر سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم' غلامان محمد' ذخائر محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی کنیت اور لقب بتایئے؟

جواب : کنیت ابو اسامہ اور لقب حب رسول رضی اللہ عنہ

(نقوش جلد نمبر ۷ مضمون حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ' حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو۔)

سوال : حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کا کیا نام تھا؟ اور آپ رضی اللہ عنہ کے والدین کس قبیلے سے تھے؟

جواب: والدہ کا نام سعدی بنت ثعلبہ تھا' والد کا تعلق بنو قضاعہ اور والدہ کا قبیلہ طے کی شاخ بنی معن سے تعلق تھا۔

(نقوش جلد نمبر ۷ مضمون حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ' حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو۔)

سوال : حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کس عمر میں اور کیسے والدین سے بچھڑے؟

جواب : آٹھ سال کی عمر میں ڈاکوؤں کے ہتھے چڑھ گئے تھے۔

(سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : ڈاکوؤں نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو کہاں اور کس کے ہاتھ بیچا؟

جواب : عکاظ کے بازار میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے ہاتھ۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ ' سیر الصحابہ۔)

سوال : حضرت زید رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی غلامی میں کب آئے؟

جواب : حضرت حکیم رضی اللہ عنہ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو اپنی پھوپھی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے حوالے کر دیا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کے بعد حضرت زید رضی اللہ عنہ حضور ﷺ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی غلامی میں آ گئے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت زید رضی اللہ عنہ جب حضور ﷺ کی غلامی میں آئے تو ان کی عمر کیا تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب : پندرہ سال۔ غلاموں میں سب سے پہلے حضرت زید رضی اللہ عنہ اسلام لائے تھے۔

(سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ ' سیرت النبی ﷺ ' سیر الصحابہ ؓ ' حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو۔)

سوال : وہ کون سے غلام تھے جنہوں نے والدین کے ساتھ جانے کی بجائے حضور ﷺ کی غلامی کو پسند کیا؟

جواب : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ۔

(سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، سیرت الرسول ﷺ من القرآن، سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت ابو کبشہ کون تھے؟

جواب : یہ حضور ﷺ کے غلام تھے۔ آپ ﷺ نے انہیں خرید کر آزاد کر دیا تھا۔

(غلامان محمد ﷺ، غلامان اسلام، اسد الغابہ، سیر الصحابہؓ، ستر ستارے، اصابہ۔)

سوال : حضرت ابو کبشہ رضی اللہ عنہ نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب : ان کے قبول اسلام کا زمانہ متعین نہیں کیا جا سکتا۔ قیاس ہے کہ انہوں نے دعوت اسلام کے آغاز میں اسلام قبول کیا۔

(غلامان محمد ﷺ، غلامان اسلام، سیر الصحابہؓ، ستر ستارے، اصابہ۔)

سوال : حضرت ابو کبشہ رضی اللہ عنہ کا اصل نام اور وطن بتایئے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ کے نام اور وطن میں اختلاف ہے۔ بعض لوگ نام سلیم، اوس اور سلمہ بتاتے ہیں اور وطن فارس قبیلہ دوس بتاتے ہیں۔

(غلامان محمد ﷺ، غلام اسلام، اسد الغابہ، اصابہ، سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت ابو کبشہ رضی اللہ عنہ نے کون کون سی جنگوں میں حصہ لیا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ (طبقات، ابن اسحاق، اسد الغابہ، ستر ستارے۔)

سوال : حضرت ابو کبشہ رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب : بائیس جمادی الثانی ۱۳ھ میں۔ اسی دن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھی وفات پائی تھی۔ (غلامان محمد ﷺ، غلامان اسلام، اسد الغابہ، ستر ستارے۔)

سوال : حضور ﷺ کے ایک غلام شقران رضی اللہ عنہ تھے۔ ان کا اصل نام بتایئے؟

جواب : نام صالح رضی اللہ عنہ، لقب شقران، والد کا نام عدی تھا اور وطن حبش۔

(حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء، سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، اصابہ، سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہؓ)

سوال : حضرت شقران رضی اللہ عنہ کو اور کیا اعزاز حاصل تھا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ اہل صفہ میں سے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ کا نام بدری صحابہؓ میں شامل ہے۔

(حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضرت شقران رضی اللہ عنہ کیسے حضور ﷺ کی غلامی میں آئے تھے؟

جواب : حضرت شقران صالح رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے والد ماجد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ترکہ سے حضور ﷺ کی ملکیت میں آئے تھے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ پہلے

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے غلام تھے۔

(کتاب المعارف' حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء' اصابہ' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ)

سوال : حضرت شقران رضی اللہ عنہ کے سپرد کیا کام تھا؟

جواب : جنگوں میں حضور ﷺ نے انہیں اموال غنیمت اور قیدیوں کی حفاظت ونگرانی کا کام سپرد کیا تھا۔

(حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ ' اصابہ' اسد الغابہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے اپنے وصال کے وقت کس آزاد کردہ غلام کے بارے میں وصیت کی تھی؟

جواب : حضرت شقران رضی اللہ عنہ صالح کے بارے میں۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت النبی ﷺ ' اصابہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے کس آزاد کردہ غلام کو حضور ﷺ کی تجہیز و تکفین میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی؟

جواب : حضرت شقران رضی اللہ عنہ صالح کو۔ آپ رضی اللہ عنہ تدفین کے وقت حضور ﷺ کی اس چادر کو تھامے ہوئے تھے جو آپ ﷺ کے بدن پر تھی۔

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء' اصابہ۔)

سوال : حضرت شقران رضی اللہ عنہ اپنی کس خوبی کی وجہ سے مشہور تھے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ مستورات کے ناقوں کی حدی خوانی کیا کرتے تھے۔

(غلامان محمد ﷺ ' اسد الغابہ' ذخائر محمدیہ)

سوال : ابو رافع اسلم رضی اللہ عنہ کون تھے؟ اور کب اسلام قبول کیا؟

جواب : یہ وہ غلام ہیں جنہیں حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو ہبہ کر دیا تھا۔ حضور ﷺ نے انہیں آزاد کر دیا تھا۔ ابتدائی دور میں اسلام قبول کیا۔

(غلامان محمد ﷺ ' اسد الغابہ ' ذخائر محمدیہ' مشکوٰۃ ابو داؤد' نسائی' مستدرک حاکم۔)

سوال : حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ نے کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب : غزوہ احد اور احزاب کے علاوہ تمام غزوات میں۔ (مستدرک حاکم' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ کیا خدمات انجام دیتے تھے؟

جواب : سفر میں حضور ﷺ کا خیمہ وہی نصب کیا کرتے تھے۔ بعض دفعہ حضور ﷺ

کے لیے کھانا تیار کرنے کا شرف بھی حاصل ہوتا۔

(صحیح مسلم، مسند احمد، سنن دارمی، ستر ستارے۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ کی شادی اپنی ایک آزاد کردہ لونڈی سے کر دی تھی۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا جو خادمہ رسول ﷺ کے نام سے مشہور تھی اور حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے حضور ﷺ کے ابراہیم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو دایہ کی خدمت انہوں نے انجام دی تھی۔ (اصابہ، سیر الصحابیات، ستر ستارے۔)

سوال : حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت کے ابتدائی دور میں۔

(اصابہ، سیر الصحابہ، ستر ستارے، تہذیب التہذیب۔)

سوال : حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : اڑسٹھ احادیث۔ (صحیح بخاری و مسلم، ستر ستارے، اسد الغابہ، سیر المہاجرین۔)

سوال : حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کا اصل نام اور کنیت بتایئے؟

جواب : مہران، رومان یا عبس اور کنیت ابو عبدالرحمٰن یا ابو البختری۔

(اسد الغابہ، استیعاب، حلیۃ ستر ستارے۔)

سوال : حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے آزاد کردہ حبشی غلام تھے۔ بعض روایتوں میں ہے کہ وہ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام تھے۔ انہوں نے اس شرط پر آزاد کر دیا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت کریں گے۔ (سیر الصحابہ، اسد الغابہ، اصابہ۔)

سوال : حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کا نام حضور ﷺ نے رکھا تھا۔ اس کی وجہ کیا تھی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ سفر کر رہے تھے تو تمام صحابہ رضی اللہ عنہم کا سامان ان پر لاد کر حضور ﷺ نے فرمایا تم سفینہ ہو۔ اس دن سے ان کا نام سفینہ پڑ گیا۔ (حیاۃ الصحابہ، سیر الصحابہ، تاریخ طبری، بدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کا تعلق کس ملک سے تھا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ عربی النسل تھے اور بطن نخلہ میں رہتے تھے۔ بعض پارسی بھی بتاتے ہیں اور ان کا نام سقبہ بن مارقینہ بتایا جاتا ہے۔

(سیرت النبویہ' اسد الغابہ' ستر ستارے' بدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب : حجاج بن یوسف ثقفی کے زمانے میں فوت ہوئے۔

(حیاۃ الصحابہ' البدایہ والنہایہ' طبرانی۔)

سوال : حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : چودہ احادیث' ان میں سے کچھ انہوں نے براہ راست رسول اللہ ﷺ سے روایت کی ہیں۔ (صحیح بخاری و مسلم' مشکوۃ' ترمذی' ابوداؤد)۔

سوال : غزوات میں شریک ہونے کے علاوہ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کیا کرتے تھے؟

جواب : اذان دیتے تھے۔ (سیر الصحابہ' حیاۃ الصحابہ' استیعاب' حلیۃ۔)

سوال : حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے ان کی کنیت کیا ہے؟

جواب : حضرت ابو عبداللہ۔ (اسد الغابہ' اصابہ' طبقات' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ۔)

سوال : حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب : بجدد یا جحدر' وہ یمن کے حمیری خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔

(سیر الصحابہ' انساب الاشراف' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : "اگر چاہو تو اپنے خاندان میں چلے جاؤ اور اگر میرے ساتھ رہنا پسند کرو تو میرے گھر والوں میں تمہارا شمار ہوگا" یہ الفاظ حضور ﷺ نے کس سے فرمائے تھے؟

جواب : مولیٰ رسول' حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے۔

(اصابہ' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ۔)

سوال : حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ۵۴ھ میں امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں حمص میں وفات پائی۔

(مستدرک حاکم' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ' اسوہ صحابہ)

سوال : حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ ان سے کتنی

احادیث مروی ہیں؟

جواب : ایک سو ستائیس احادیث (مسند ابو داؤد، استیعاب، مستدرک۔)

سوال : حضور ﷺ کے ایک غلام ابو عسیب رضی اللہ عنہ بھی تھے ان کا اصل نام کیا تھا اور کب اسلام لائے؟

جواب : نام کے بارے میں اختلاف ہے جمہور اہل سیر احمر بتاتے ہیں۔ فتح مکہ سے پہلے اسلام لائے۔ (طبقات، اسد الغابہ، حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحابؓ)

سوال : حضرت زید رضی اللہ عنہ کے والد اور چچا انہیں لینے آئے تو انہوں نے کیا کہا؟

جواب : حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا "میں آپ ﷺ کو چھوڑ کر نہیں جاؤں گا۔ آپ ﷺ میرے والد اور چچا سے بڑھ کر ہیں۔ میں نے آپ ﷺ کی شخصیت میں وہ بات دیکھی ہے کہ اب میں کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا"

(سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ، عہد نبوی کے نادر واقعات)

سوال : حضور ﷺ نے یہ بات سن کر کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ کو خانہ کعبہ کے پاس لے جا کر بلند آواز سے فرمایا لوگو! گواہ رہو کہ آج سے میں زید کو آزاد کرتا ہوں اور اپنا بیٹا بناتا ہوں۔ یہ میرا وارث ہے اور میں اس کا وارث ہوں"

(مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، سیرت الرسول ﷺ من القرآن۔)

سوال : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ نے کس جنگ میں شہادت پائی؟

جواب : جنگ موتہ میں پچاس یا پچپن برس کی عمر میں شہید ہوئے۔

(طبقات، اسد الغابہ، تین پروانے شمع رسالت ﷺ کے۔)

سوال : حضرت آنسہ رضی اللہ عنہ کون تھے اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب : حضور ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے ابو مسروح یا ابو مسرح کنیت تھی۔ سراۃ میں پیدا ہوئے۔ (اسد الغابہ، مستدرک، استیعاب، فوز وسعادت کے ایک سو پچاس چراغ۔)

سوال : حضرت آنسہ رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے اور کہاں ہجرت کی؟

جواب : ابتدائی دور میں اسلام لائے اور مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے حضرت سعد بن

خثیمہ رضی اللہ عنہ انصاری کے مہمان ٹھہرے۔

(فوز وسعادت کے ایک سو پچاس چراغ' سیر الصحابہ ؓ' اصابہ' مستدرک۔)

سوال : ایک صحابی حضور ﷺ کی اجازت کے بغیر کبھی نہ بیٹھتے تھے۔ وہ کون تھے؟

جواب : آپ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت آنسہ رضی اللہ عنہ۔

(اسد الغابہ' فوز وسعادت کے ایک سو چراغ۔)

سوال : ابو مسروح حضرت آنسہ رضی اللہ عنہ کے ذمہ کیا کام تھا؟

جواب : حضور ﷺ مجلس میں رونق افروز ہوتے تو حضرت آنسہ رضی اللہ عنہ دربانی کے فرائض انجام دیتے تھے۔ (اصابہ' البدایہ والنہایہ' استیعاب' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضور ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت یسار رضی اللہ عنہ کا پورا نام کیا تھا اور یہ کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب : حضرت یسار نوبی نام تھا اور نوبہ (سوڈان) کے رہنے والے تھے۔

(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ' اسد الغابہ' اصابہ۔)

سوال : حضرت یسار نوبی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ ان کے ذمے کیا کام تھا؟

جواب : قبا سے متصل چراگاہ ناحیہ ذی الجدر میں آپ ﷺ کے (صدقے کے) اونٹ چرایا کرتے تھے۔ (اصابہ' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت یسار رضی اللہ عنہ کو کن لوگوں نے شہید کر دیا تھا؟

جواب : قبیلہ عکل اور عرینہ کے آٹھ آدمیوں نے۔

(سیرت ابن اسحاق' سیرت حلبیہ' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت یسار رضی اللہ عنہ کو کیوں قتل کیا گیا تھا؟

جواب : یہ لوگ حضور ﷺ کے پاس حاضر ہو کر اسلام لائے یہ طحال (تلی بڑھ جانا) کے مریض تھے۔ حضور ﷺ نے ان کو چراگاہ میں بھیج دیا کہ اونٹنیوں کا دودھ پئیں' یہ تندرست ہو گئے تو مرتد ہو کر حضور ﷺ کے اونٹ بھگا کر لے جانے کی کوشش کی۔ حضرت یسار رضی اللہ عنہ نے مقابلہ کیا اور شہید ہو گئے۔

(سیرت النبی ﷺ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضرت یسار رضی اللہ عنہ کو کس بیدردی سے شہید کیا گیا تھا؟

جواب : ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالے، آنکھوں اور زبان میں کانٹے چبھوئے گئے۔

(سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے پچاس صحابہؓ، اصابہ، اسد الغابہ۔)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر مجرموں کو کیسے سزا دی گئی؟

جواب : حضرت کرز بن جابر رضی اللہ عنہ فہری کو بیس سواروں کے ساتھ روانہ فرمایا۔ انہوں نے ان لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر ان سب کے ہاتھ پاؤں کاٹ کر آنکھوں میں سلائیاں پھیر کر حرہ میں ڈال دیا گیا۔

(اصابہ، استیعاب، الرحیق المختوم، المغازی۔)

سوال : حضرت مابور رضی اللہ عنہ قبطی کون تھے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک کیسے پہنچے؟

جواب : حضرت ماریہ قبطیہؓ کے چچا زاد یا ماموں زاد بھائی تھے۔ مقوقس شاہ مصر نے انہیں آپؐ کی خدمت میں تحفتاً بھیجا تھا۔ یہ اسلام لے آئے تھے۔

(اصابہ، مسلم شخصیات کا انسائیکلوپیڈیا۔)

سوال : حضرت مابور رضی اللہ عنہ کے ذمے کیا خدمت تھیں؟

جواب : حضرت ماریہ قبطیہؓ کی خدمت کرتے تھے۔ انہیں لکڑی اور پانی وغیرہ مہیا کرتے تھے۔

(اصابہ، مسلم شخصیات کا انسائیکلوپیڈیا۔)

سوال : شاہ مقوقس نے ایک اور غلام بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تھا۔ نام بتائیے؟

جواب : صالح القرظیؓ، یہ بھی اسلام لے آئے تھے۔ (اصابہ، اسد الغابہ، مسلم شخصیات کا انسائیکلوپیڈیا۔)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمتگار :

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص خاص خادم کون تھے؟

جواب : حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مسعود، حضرت بلال رضی اللہ عنہ بن رباح، حضرت سعد رضی اللہ عنہ، حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ بن کعب اسلمی، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ بن عامر جہنی، حضرت بکیر رضی اللہ عنہ بن شداخ لیثی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ غفاری، حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بن ابی فاطمہ دوسی، حضرت ذو مخبر، حضرت اسلع رضی اللہ عنہ بن

شریک، حضرت ایمن رضی اللہ عنہ بن عبید، مردوں میں اور عورتوں میں حضرت ہند رضی اللہ عنہا، حضرت اسماء رضی اللہ عنہا، حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا، حضرت ام رافع رضی اللہ عنہا، حضرت ام عباس رضی اللہ عنہا، حضرت ام رباب رضی اللہ عنہا، حضرت خولہ رضی اللہ عنہا، اور حضرت میمونہ بنت سعد۔ (سرور المحزون، زاد المعاد، ذخائر محمدیہ۔)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خادموں کے ذمے کون سی خدمت تھی؟

جواب : حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک کے ذمے گھریلو ضروریات کا بندوبست کرنا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مسعود کے ذمے جوتا اور مسواک کی نگرانی۔

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ بن عامر جہنی کے ذمے خچروں کی نگہبانی اور سفر کے انتظامات۔

حضرت اسلع رضی اللہ عنہ بن شریک کے ذمے لگام کی دیکھ بھال اور اونٹنی کی نگرانی۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ بن رباح کے ذمے اذان، مصارف اور اخراجات۔

حضرت ایمن رضی اللہ عنہ کے ذمے وضو اور استنجہ کا پانی اور لوٹا۔

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بن ابی فاطمہ دوسی کے ذمے انگوٹھی کی نگرانی تھی جس میں مہر بنی ہوئی تھی۔ (زاد المعاد، تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چند پہرداروں کے نام بتایئے؟

جواب : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن معاذ، حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ بن عبد قیس، حضرت محمد رضی اللہ عنہ بن مسلمہ انصاری، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ، حضرت عباد بن بشر رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ انصاری، اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ

(زاد المعاد، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم، ضیاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : جنگ بدر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پہردار کون تھے؟

جواب : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن معاذ جنگ کے دوران اور جھونپڑی میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

(الرحیق المختوم، زاد المعاد، سیرت النبویہ، ذخائر محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال : جنگ احد کے موقع پر کون پہردار تھے؟

جواب : حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ بن عبد قیس اور حضرت محمد رضی اللہ عنہ بن مسلمہ۔

(ضیاء النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : جنگ احزاب کے دن کن صحابی رضی اللہ عنہ نے پہرہ دیا؟

جواب : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام نے۔ (زاد المعاد' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : غزوہ خیبر اور وادی قریٰ میں کن صحابہ ؓ نے پہرہ دیا؟

جواب : حضرت عباد رضی اللہ عنہ بن بشر' حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص' حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ انصاری خیبر میں اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے وادی قریٰ میں۔

(سیرت النبی ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے خادم حضرت عبداللہ ﷺ بن مسعود کیا خدمت سرانجام دیتے تھے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کے نعلین مبارک کے محافظ تھے۔ اور مسواک اور وضو کی خدمات بھی ان کے ذمے تھیں۔

(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' غلامان محمد ﷺ ' زنانِ محمدیہ ﷺ)

سوال : حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ بن کعب اسلمی کون تھے؟ ان کا سلسلہ نسب بتایئے؟

جواب : حضور ﷺ کے خدمت گاروں میں سے تھے۔ کنیت ابو فراس تھی اور قبیلہ بنو اسلم' والد کا نام کعب بن مالک تھا۔ (البدایہ والنہایہ' اسد الغابہ' اصابہ' ستر ستارے۔)

سوال : حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ کیا خدمت انجام دیتے تھے؟

جواب : اصحاب صفہ میں شامل ہو گئے تھے اور زیادہ وقت آستانہ نبوی پر پڑے رہتے تاکہ حضور ﷺ کا ہر حکم بجالائیں۔

(اصابہ' اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ' حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ بن کعب کی شادی پر مہر کا کیسے انتظام فرمایا تھا؟

جواب : حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بن حصیب اسلمی کو حکم دیا کہ ایک گٹھلی وزن کے برابر سونا جمع کردو۔ حضور ﷺ نے یہ سونا حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ کو دے دیا جو انہوں نے بطور مہر ادا کیا۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بنو اسلم کے سردار تھے۔

(مسند احمد' طبرانی' ستر ستارے' طبقات۔)

سوال : حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ بن کعب نے کب وفات پائی؟

جواب : واقعہ حرہ کے بعد ۶۳ھ میں۔ (استیعاب' طبقات' حیاۃ الصحابہ ؓ' اصابہ)۔

سوال : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی کنیت ابن ام عبد تھی' آپ رضی اللہ عنہ کس کے غلام تھے۔؟

جواب : قریش کے سردار عقبہ بن ابی معیط کے۔

(حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' سیر اعلام النبلاء' اصابہ' تذکرہ الحفاظ۔)

سوال : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کیا خدمات انجام دیتے تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے قدموں میں نعلین مبارک رکھتے اور اتارتے تھے۔ چھڑی اور مسواک تیار رکھتے تھے۔ جب آپ ﷺ نے غسل فرمانا ہوتا تو پردے کا اہتمام کرتے۔ انہیں حجرہ مبارک میں آنے کی اجازت تھی۔ رازدان رسول ﷺ کہلاتے تھے۔ (اسد الغابہ' استیعاب' صفۃ الصفوۃ' اصابہ)۔

سوال : حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرات کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : "جسے یہ بات پسند آتی ہے کہ وہ قرآن مجید کو اس لہجے میں پڑھے جس میں وہ نازل ہوا ہے تو وہ عبداللہ بن مسعود کی قرات کا انداز اپنائے"

(حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' طبقات' تذکرہ الحفاظ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے بعد مکہ میں کس نے پہلی بار مشرکین کے سامنے قرآن مجید کی با آواز بلند تلاوت کی تھی؟

جواب : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے۔

(تذکرہ الحفاظ' اسد الغابہ' حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو۔)

سوال : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : صحیح بخاری میں اکیس احادیث۔ (استیعاب' سیر الصحابہ ؓ' حیات الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں۔ (حیات الصحابہ ؓ' تاریخ الاسلام' طبقات)۔

سوال : حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ بن عامر کون تھے؟

جواب : مشہور صحابی رضی اللہ عنہ تھے جو مدینے سے باہر جنگلات میں اپنی بکریاں چرایا کرتے تھے۔ لیکن اسلام قبول کیا تو بقیہ زندگی حضور ﷺ کی قربت میں گزاری۔

(سیر اعلام النبلاء' اصابہ' تذکرہ الحفاظ' یہ تیرے پراسرار بندے۔)

سوال : حضرت عقبہ بن عامر کیا خدمات انجام دیتے تھے؟

جواب : حضور ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ گھوڑے یا خچر کی لگام تھام لیتے۔ کئی مرتبہ حضور ﷺ نے انہیں گھوڑے پر اپنے پیچھے بھی بٹھایا۔ یہ رسول اللہ ﷺ کے باڈی گارڈ کی حیثیت سے مشہور تھے۔

(استیعاب' اسد الغابہ' حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' یہ تیرے پراسرار بندے۔)

سوال : حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ بن عامر میں کیا خوبیاں تھیں؟

جواب : قاری' محدث' فقیہ' ماہر علم میراث' ادیب فصیح البیان مقرر اور شاعر ہونے کے علاوہ ماہر تیر انداز تھے۔ (تذکرہ الحفاظ' اصابہ' تہذیب التہذیب' المعارف۔)

سوال : حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ بن عامر کو قرآن کے حوالے سے کیا اعزاز حاصل ہے؟

جواب : انہوں نے پورا قرآن مجید اپنے ہاتھ سے لکھا تھا۔

(تذکرۃ الحفاظ' حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' استیعاب۔)

سوال : حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ بن عامر نے کن غزوات میں حصہ لیا تھا؟

جواب : غزوہ احد' خندق اور تمام غزوات میں حصہ لیا۔ اور دمشق' مصر فتح کیا۔

(فتوح مصر واخبارہا' سیر اعلام النبلاء' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ بن عامر کو کس نے مصر کا گورنر مقرر کیا تھا؟

جواب : حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بن سفیان نے تین سال کے لیے

(حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' طبقات علمائے افریقہ وتونس' اصابہ۔)

سوال : حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ بن عامر نے کب وفات پائی؟ اور ان سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : ۵۸ھ میں وفات پائی' ان سے پچپن احادیث مروی ہیں۔

(یہ تیرے پراسرار بندے' سیر الصحابہ ؓ' تہذیب التہذیب۔)

سوال : حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ یا ذو مخمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے خدمتگار تھے۔ ان کا نجاشی سے کیا تعلق تھا؟

جواب : یہ شاہ حبشہ نجاشی کے بھتیجے تھے۔ ان کو نجاشی نے بھیجا تھا۔

(سیرت ابن ہشام' سیرالصحابہ ؓ' طبقات' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب ؓ)

سوال : حضرت ذو مخبر ؓ کب مدینہ آئے تھے؟

جواب : وہ اہل حبشہ کے بہتر آدمیوں کے اس وفد میں شامل تھے جو ۶ھ میں مدینہ آیا۔

(سیرت ابن اسحاق' بیہقی' سیرت ابن ہشام' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضرت ذو مخبر ؓ کیا خدمات انجام دیتے تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے ساتھ سفر کے دوران آپ ﷺ کی خدمت کرتے تھے۔ ایک سفر میں رات کو نگرانی کی خدمت بھی انجام دی۔

(اصابہ' اسد الغابہ' اہل کتاب صحابہ ؓ وتابعین۔)

سوال : حضرت ذو مخبر ؓ نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : حضرت عمر فاروق ؓ کے عہد خلافت میں شام میں وفات پائی۔

(البدایہ والنہایہ' اہل کتاب صحابہ ؓ وتابعین' اسد الغابہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے کس صحابی کے بارے میں فرمایا تھا کہ وہ روئے زمین پر سب سے سچے صحابی ہیں؟

جواب : حضرت ابوذر غفاری ؓ کے بارے میں۔ (اصابہ' اسد الغابہ' سیرالصحابہ ؓ)

سوال : حضرت ابو ذر غفاری کے ذمے کیا کام تھا؟

جواب : حضور ﷺ کے جانوروں کو چراتے اور رسی پکڑ کر آگے آگے چلتے تھے۔

(اصابہ' استیعاب' ذخائر محمدیہ' اسد الغابہ۔)

سوال : سزائیں دینا کن صحابہ ؓ کے ذمے تھا؟

جواب : آپ ﷺ کی نافذ کردہ سزائیں مثلاً کوڑے لگانا' رجم کرنا اور قصاصاً قتل کرنا حضرت علی ؓ' حضرت زبیر ؓ بن عوام' حضرت مقداد بن عمرو ؓ' حضرت محمد ؓ بن مسلمہ' حضرت عاصم ؓ بن ثابت اور حضرت ضحاک ؓ بن سفیان کے ذمے۔ (ذخائر محمدیہ' اسلامی حدود اور ان کا فلسفہ' طبقات' اسد الغابہ۔)

سوال : حضور ﷺ کا سامان وغیرہ کون اٹھاتے تھے؟

جواب : حضرت ابو رافع ؓ اسلم۔ (ذخائر محمدیہ' غلامان محمد ﷺ' طبقات' سیرالصحابہ ؓ)

سوال : اونٹوں کی نگہداشت کون کرتے تھے؟

جواب : حضرت خالد بن یسار رضی اللہ عنہ بن عوف غفاری۔ (ذخائر محمدیہ' طبقات' استیعاب' سیر الصحابہ)

سوال : حضور ﷺ کی سواری کے آگے آگے عموماً کون چلتے تھے؟

جواب : حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ ہدی خوانی کرتے ہوئے چلتے تھے۔ ان کو صاحب بغلہ الرسول بھی کہا جاتا ہے۔ (ذخائر محمدیہ ﷺ' طبقات' سیر الصحابہ' اصابہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے اونٹ پر کجاوہ رکھنا اور اتارنا کن کے ذمے تھا؟

جواب : حضرت اسلم رضی اللہ عنہ بن شریک بن عوف' ان کو صاحب راحلۃ النبی بھی کہا جاتا ہے۔؟

(ذخائر محمدیہ' طبقات' اسد الغابہ۔)

سوال : حضور ﷺ سے ملاقات کے لیے کون سے صحابی آواز دے کر بلاتے تھے؟

جواب : مردوں کو حضرت براء رضی اللہ عنہ بن مالک اور عورتوں کو حضرت انجشہ رضی اللہ عنہ آواز دیتے تھے۔

(ذخائر محمدیہ ﷺ' طبقات' اسد الغابہ۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کے ساتھ تلوار لے کر حفاظت کے لیے کون کھڑے ہوتے تھے؟

جواب : حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ بن سفیان۔ (ذخائر محمدیہ ﷺ' اصابہ' رحمت دارین کے سو شیدائی۔)

سوال : ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کی خدمات پر کون مامور تھا؟

جواب : حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بطور امین مقرر تھے۔

(ذخائر محمدیہ' اسد الغابہ' سیر الصحابہ)

سوال : بارگاہ نبوی کے آداب کی تعلیم کون دیتا تھا؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ (ذخائر محمدیہ ﷺ' طبقات' سیر الصحابہ' اصابہ)۔

سوال : حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ بن جندب کے ذمے کیا کام تھا؟

جواب : قربانی کے جانوروں کی نگرانی' عمرہ القضاء اور حجۃ الوداع میں بھی وہ جانوروں کے نگران تھے۔ (اصابہ' اسد الغابہ' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ)

سوال : حضرت بکیر رضی اللہ عنہ بن کعب کا پورا نام کیا ہے؟

جواب : حضرت بکیر (یا بکر) بن کعب لیثی' ان کا تعلق بنو لیث سے تھا۔ والد کا نام شداخ تھا۔ (اسد الغابہ' سیرت الصحابہ' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب)

سوال : حضرت بکیر رضی اللہ عنہ کے ذمے کیا خدمات تھیں؟

جواب : بچپن سے رسول اللہ ﷺ کی خدمات کیا کرتے تھے۔اور شرف صحابیت حاصل تھا۔

(اسد الغابہ' اصابہ' شعب الایمان' مستدرک۔)

سوال : یا رسول اللہ ﷺ ! میں اب تک آپ ﷺ کے گھر کے اندر جاتا تھا۔ لیکن اب میں بالغ ہو گیا ہوں (اب میرا اندر جانا ٹھیک نہیں) یہ الفاظ کن صحابی رضی اللہ عنہ کے تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے خدمتگار حضرت بکیر رضی اللہ عنہ بن شداخ لیثی کے۔

(حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب رضی اللہ عنہم' استیعاب' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضور ﷺ نے خوش ہو کر کیا دعا دی تھی؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اے اللہ! اس کی بات کو ہمیشہ سچا رکھ اور اسے ہمیشہ مظفر و منصور کر" (اسد الغابہ' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب ؓ)

سوال : خاتم بردار رسول ﷺ کن صحابی رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا تھا؟

جواب : حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بن ابی فاطمہ۔ (اسد الغابہ' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب : وہ ابتدائی دور میں اسلام لائے اور اپنے وطن واپس لوٹ گئے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ مکہ میں اسلام لائے۔ ظلم و ستم برداشت کئے اور ۶ھ میں حبشہ ہجرت کی اور غزوہ خیبر کے موقع پر واپس مدینہ آئے"

(طبقات' اسد الغابہ' اصابہ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ کو خدمت کا کونسا خاص شرف حاصل تھا؟

جواب : حضور ﷺ نے اپنی مہر مبارک ان کی تحویل و حفاظت میں دے دی تھی۔

(اصابہ' اسد الغابہ' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ ایک اور خصوصی خدمت بھی انجام دیتے تھے۔وہ کیا تھی؟

جواب : مستقل کاتبان کی غیر موجودگی میں کبھی کبھی کتابت وحی بھی کرتے تھے۔

(اصابہ' استیعاب' طبقات' الفاروق۔)

سوال : حضور ﷺ کے خدمتگار حضرت ایمن رضی اللہ عنہ کے والد اور والدہ کا نام بتائیے؟

جواب : جلیل القدر صحابیہ ﷺ حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کے پہلے شوہر حضرت عبید رضی اللہ عنہ کے اکلوتے بیٹے تھے۔ (حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء' وفاء الوفاء' اعلام النساء)۔

سوال : حب النبی ﷺ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بن زید کا حضرت ایمن رضی اللہ عنہ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : حضرت ایمن رضی اللہ عنہ' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بن زید کے اخیافی بھائی تھے۔

(نوز وسعادت کے ایک سو پچاس چراغ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت ایمن رضی اللہ عنہ نے کب شہادت پائی؟

جواب : غزوہ حنین میں ۸ ھ کو۔ (حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء' اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت عبدالرحمن بن عوف عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔ان کی کنیت اور قبیلہ بتایئے؟

جواب : کنیت ابو محمد اور خاندان بنو زہرہ۔

(رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہ ' انساب الاشراف۔)

سوال : حضرت عبدالرحمٰن بن عوف' حضور ﷺ کے خدمگاروں میں سے تھے ان کی والدہ کا نام بتایئے؟

جواب : حضرت شفاء رضی اللہ عنہا بنت عوف' بعض روایتوں میں صفیہ' صفاء اور ضبعیہ ہے۔

(اسد الغابہ' طبقات' سیر الصحابہ ؓ' اصابہ' انساب الاشراف۔)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ کی والدہ نے حضور اقدس ﷺ کی ولادت کے وقت دایہ کی خدمت انجام دی تھی؟

جواب : حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ؓ کی والدہ حضرت شفاء ؓ بنت عوف نے۔

(بیہقی' اسد الغابہ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عوف کب پیدا ہوئے؟

جواب : عام الفیل کے دس یا بارہ سال بعد۔یہ حضور ﷺ سے دس بارہ سال چھوٹے تھے۔

(اصابہ' مستدرک' طبقات' انساب الاشراف۔)

سوال : اسلام لانے والوں میں حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عوف کا کون سا نمبر ہے؟

جواب : اسلام لانے والوں میں ان کا تیرھواں نمبر ہے' ستائیس یا تیس سال کی عمر تھی۔

(رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہ ' اسد الغابہ' طبقات۔)

سوال : حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عوف نے کہاں ہجرت کی تھی؟

جواب : ۵ اور ۶ نبوی میں حبشہ پھر ۱۱ نبوی میں مدینہ۔

(اصابہ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہ' اسد الغابہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عوف کو کس کا دینی بھائی بنایا؟

جواب : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ربیع کا۔ (طبقات' تاریخ طبری' رحمتہ اللعالمین ﷺ ۔)

سوال : غزوہ تبوک کے موقع پر حضور ﷺ کو دیر ہو گئی تو کس صحابی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی؟

جواب : حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عوف نے۔ حضور ﷺ دوسری رکعت میں شامل ہوئے۔

(صحیح مسلم' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عوف نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ۳۱ھ یا ۳۲ھ میں مدینہ میں عمر ۷۲ یا ۷۵ سال تھی۔

(طبقات' اصابہ' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عوف کے ذمے کیا کام تھا؟

جواب : حضور ﷺ کی ازواج رضی اللہ عنہن پر نگران اور امین تھے۔ ان کے لئے پردہ اور سواری کا انتظام کرتے۔ جہاں پڑاؤ ہوتا نہایت احتیاط اور اہتمام سے اتارتے۔

(اصابہ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : حضور ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو حضور ﷺ 'ابو یوسف رضی اللہ عنہ (جہاں حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ پرورش پا رہے تھے) کے گھر تشریف لے گئے' اس وقت ان کے ساتھ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ تھے؟

جواب : حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عوف۔ ابو یوسف رضی اللہ عنہ کا گھر مدینہ کے نواح میں عوالی میں تھا۔ (اصابہ' اسد الغابہ' استیعاب۔)

سوال : حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک کون تھے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے غلام تھے اور انہوں نے دس برس تک حضور ﷺ کی خدمت کی تھی۔ (سیر اعلام النبلاء' اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ' استیعاب۔)

سوال : اس صحابی رضی اللہ عنہ کا نام بتایئے جسے حضور ﷺ کبھی کبھی "پیارے" اور "دو کانوں والے" کہہ کر مخاطب فرماتے تھے؟

جواب : حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک۔ (رحمت دارین ؐ کے سو شیدائی ؓ' اصابہ' اسوہ صحابہ ؓ۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے کس صحابی رضی اللہ عنہ کے لیے درازی عمر' کثرت مال و اولاد

کی دعا کی تھی؟

جواب : حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک کے لئے۔

(طبقات' اسد الغابہ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی*' شعب الایمان۔)

سوال : حضرت انس رضی اللہ عنہ کی کنیت اور لقب کیا تھا؟

جواب : کنیت ابو حمزہ بھی تھی اور ابو ثمامہ بھی' لقب خادم رسول اللہ ﷺ

(طبقات' سیر الصحابہ*' استیعاب' اسد الغابہ۔)

سوال : انس رضی اللہ عنہ بن مالک کی والدہ' چچا' خالہ اور ماموں کا نام بتایئے جو اسلام لائے؟

جواب : والدہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا' چچا حضرت انس رضی اللہ عنہ بن نضر' خالہ حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا اور ماموں حضرت حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ

(اسد الغابہ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی*' طبقات۔)

سوال : حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک کے ذمے کیا کام تھا؟

جواب : حضور اقدس ﷺ کے خادم خاص تھے۔ نماز فجر سے پہلے حضور ﷺ کے لئے وضو کا سامان بھی مہیا کرتے تھے۔

(شعب الایمان' اسد الغابہ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی*)

سوال : کن صحابی کی والدہ کے گھر مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات قائم کی گئی؟

جواب : حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک کی والدہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر۔

(انساب الاشراف' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہ' استیعاب۔)

سوال : حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک نے کب وفات پائی؟

جواب : ۹۳ھ میں ایک سو تین سال کی عمر میں بصرہ میں۔ حضرت قطن رضی اللہ عنہ بن مدرک کلابی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ (اصابہ' اسد الغابہ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہم)

سوال : حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : ایک ہزار دو سو چھیاسی احادیث۔ (متفق علیہ' سیر الصحابہ*' طبقات' سیرت ابن اسحاق)

سوال : حضرت سعد الاسود رضی اللہ عنہ کون تھے۔ ان کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : حضور ﷺ کے خدمت گاروں میں سے تھے اور قبیلہ بنو سہم سے تعلق تھا۔

(اسد الغابہ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی*' اصابہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ جیسے سیاہ فام کی شادی کس خوبرو لڑکی سے

کرادی تھی؟

جواب : حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن وہب ثقفی کی بیٹی سے۔

(رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ، حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء۔)

سوال : حواری رسول ﷺ کن صحابی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہیں؟

جواب : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام کو۔ سیر الصحابہ ؓ، تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے۔)

سوال : پانچویں مسلمان کن صحابی رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام کو۔ (اصابہ، استیعاب، سیرت النبی ﷺ)

سوال : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام کیا خاص خدمت سرانجام دیتے تھے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ کاتب وحی بھی تھے۔ (اسد الغابہ، البدایہ والنہایہ، تاریخ اسلام۔)

سوال : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام کو کیا خاص شرف حاصل ہوا؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔

(تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے، سیر الصحابہ ؓ، حیات الصحابہ ؓ)

سوال : عشرہ مبشرہ میں شامل ان صحابی رضی اللہ عنہ کا نام بتایئے جن سے حضور ﷺ کے تین رشتے ہیں؟

جواب : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام۔ (تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے، اسد الغابہ، استیعاب۔)

سوال : غزوہ خیبر میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام نے مشہور پہلوان مرحب کے بھائی یاسر کو قتل کیا تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب : حضور ﷺ نے فرمایا تھا تم پر میرا چچا قربان اور ماموں قربان ہوں۔ ہر نبی کے کچھ معین ومددگار ہوتے ہیں اور میرے مددگار زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔

(تاریخ اسلام، مختصر سیرت الرسول ﷺ، اصابہ، البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضور ﷺ سے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام کے کون سے تین رشتے تھے؟

جواب : (ا) وہ حضور ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہ ؓ بنت عبدالمطلب کے بیٹے تھے، اس طرح حضور ﷺ ان کے ماموں زاد بھائی تھے۔

۲۔ ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی پھوپھی تھیں۔ اس

طرح حضور ﷺ حضرت زبیر کے پھوپھا تھے۔

۳۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی بڑی بہن اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت زبیر سے بیاہی گئیں' اس طرح وہ حضور ﷺ کے ہم زلف ہوئے۔ (اصابہ' سیر الصحابہؓ' تاریخ اسلام' امہات المومنینؓ)

سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ کن صحابی رضی اللہ عنہ کو اشجع العرب کہتے تھے؟

جواب : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام کو۔

(تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے' سیر الصحابہؓ' اسد الغابہ۔)

سوال : جنگ بدر میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے جو برچھی استعمال کی تھی وہ حضور ﷺ نے ان سے مانگ لی۔ کیوں؟

جواب : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس برچھی سے جنگجو مشرک ابوذات الکرش کو ہلاک کیا تھا۔

(صحیح بخاری' اصابہ' سیر الصحابہؓ)

سوال : "میرے ماں باپ تجھ پر قربان" حضور ﷺ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ کن دو صحابہؓ کے لئے نکلے؟

جواب : لسان رسالت سے یہ الفاظ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص کے سوا کسی کے لئے نہیں نکلے۔

(تیس پروانے شمع رسالت ﷺ کے' حیاۃ الصحابہؓ' استیعاب۔)

پہریدار اور ذاتی محافظ :

سوال : حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پہریدار تھے۔ ان کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : خزرج کے خاندان زریق سے۔

(انساب الاشراف' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائیؓ)

سوال : حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ بن عبد قیس کب اسلام لائے تھے؟

جواب : ۱۲ نبوی میں بیعت عقبہ سے پہلے ۱۱ نبوی میں اسلام لائے تھے۔

(طبقات' رحمۃ للعالمین ﷺ' تاریخ طبری' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ کب شہید ہوئے؟

جواب : جنگ احد ۳ھ میں حضور ﷺ کی حفاظت کرتے ہوئے جان قربان کی۔

(اسد الغابہ' طبقات' رحمۃ دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہ)

سوال : حضور ﷺ کے پہرداروں اور ذاتی محافظوں میں حضرت محمد رضی اللہ عنہ بن مسلمہ بھی تھے۔ ان کی کنیت اور سلسلہ نسب بتایئے؟

جواب : کنیت ابو عبدالرحمٰن' تعلق انصار کے قبیلہ اوس سے اور سلسلہ نسب محمد رضی اللہ عنہ بن مسلمہ بن سلمہ بن خالد۔ (الانساب اشراف' اصابہ' اسد الغابہ' یہ تیرے پراسرار بندے۔)

سوال : حضرت محمد رضی اللہ عنہ بن مسلمہ کب پیدا ہوئے تھے اور کب اسلام لائے؟

جواب : ہجرت سے تقریباً پینتیس سال پہلے پیدا ہوئے اور ہجرت سے ایک سال پہلے اسلام لائے۔ (اسوہ صحابہ' سیرالصحابہ' یہ تیرے پراسرار بندے۔)

سوال : کس صحابی رضی اللہ عنہ کو حسن اتفاق سے حضور ﷺ کا ہم نام ہونے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب : حضرت محمد رضی اللہ عنہ بن مسلمہ کو۔ (جرنیل صحابہ' اصابہ' استیعاب۔)

سوال : حضور ﷺ نے یہود بنو قینقاع سے اسلحہ اور مال وصول کرنے کا کام کن صحابی رضی اللہ عنہ کے سپرد کیا تھا؟

جواب : حضرت محمد رضی اللہ عنہ بن مسلمہ انصاری کے سپرد۔ (استیعاب' الرحیق المختوم' سیرہ ابن ہشام۔)

سوال : حضرت محمد رضی اللہ عنہ بن مسلمہ نے مدینے میں اسلام کے کون سے سب سے بڑے دشمن کو قتل کیا تھا؟

جواب : کعب بن اشرف یہودی کو' یہ واقعہ ۳ھ میں ہوا۔

(سیرت ابن اسحاق' جرنیل صحابہ' یہ تیرے پراسرار بندے)

سوال : حضرت محمد رضی اللہ عنہ بن مسلمہ کی نگرانی میں کن یہودیوں کو جلاوطن کیا گیا تھا؟

جواب : ۴ھ میں بنو نضیر کے یہودیوں کو غداری کرنے پر۔

(سیرت ابن ہشام' مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : اسلامی حکومت کے سب سے پہلے محتسب اعلیٰ کون تھے؟

جواب : حضرت محمد رضی اللہ عنہ بن مسلمہ۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے یہ محکمہ قائم کیا تھا۔

(الفاروق' یہ تیرے پراسرار بندے' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت محمد رضی اللہ عنہ بن مسلمہ کو کب اور کہاں شہید کیا گیا؟

جواب : ایک بدبخت شامی نے مدینہ منورہ میں ۳۶ھ میں شہید کر دیا۔

(یہ تیرے پراسرار بندے' سیر الصحابہ ؓ' سیر انصار۔)

سوال : کون سے صحابی ؓ سیاف رسول ﷺ کے لقب سے مشہور تھے؟

جواب : حضرت ضحاک ؓ بن سفیان۔

(خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ' سیر الصحابہ ؓ' اصابہ۔)

سوال : ۸ھ میں بنو ہوازن کے خلاف لڑائی میں بنو کلاب کا علم کس کو عطا ہوا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے شمشیر بردار محافظ حضرت ضحاک ؓ بن سفیان کو۔

(اسد الغابہ' المغازی' طبقات۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کن صحابی کو ایک سو شہسواروں کے برابر قرار دیا تھا؟

جواب : حضرت ضحاک ؓ بن سفیان کو۔

(خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ' استیعاب' المغازی' طبقات۔)

سوال : حضرت ضحاک ؓ کی کنیت اور سلسلہ نسب کیا تھا؟

جواب : کنیت ابو سعد یا ابو سعید' قبیلہ بنو کلاب اور سلسلہ نسب ضحاک بن سفیان بن عوف بن کعب۔ (اسد الغابہ' انساب الاشراف' اصابہ۔)

سوال : حضرت ضحاک ؓ کیا خدمات انجام دیتے تھے؟

جواب : حضور ﷺ کی حفاظت کرتے تھے۔ کئی مرتبہ حضور ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو کر یہ خدمت انجام دی۔ (استیعاب' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : حضور ﷺ کے صحابی اور محافظ حضرت عبادہ ؓ بن بشر کی کنیت اور قبیلے کا نام بتایئے؟

جواب : کنیت ابو رافع بھی تھی اور ابو بشر بھی۔ قبیلہ اوس کے خاندان عبد الاشہل سے تعلق تھا۔

(انساب الاشراف' حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' حیاۃ الصحابہ ؓ' سیر انصار۔)

سوال : حضرت عباد ؓ بن بشر کب اسلام لائے؟

جواب : ۱۲ بعثت میں حضرت مصعب ؓ بن عمیر کے ہاتھوں۔

(اسد الغابہ' سیر انصار' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : مدینہ میں حضور ﷺ نے مواخات کے وقت کن صحابی کو حضرت عباد ؓ بن بشر کا دینی بھائی بنایا؟

جواب : حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ بن عتبہ کو۔ (اسد الغابہ' استیعاب' سیرت ابن ہشام' طبقات۔)

سوال : ۵ ھ میں غزوہ احزاب کے موقع پر صحابہؓ حضور ﷺ کی قیام گاہ کی کیسے حفاظت کرتے تھے؟

جواب : حضرت عباد رضی اللہ عنہ بن بشر چند دوسرے انصاری صحابہؓ کے ساتھ ہر رات پہرہ دیتے تھے۔

(رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی' طبقات۔)

سوال : ٦ ھ میں حدیبیہ کی طرف جاتے ہوئے خالد بن ولید کے دستے کا کس نے مقابلہ کیا تھا؟

جواب : حضرت عباد رضی اللہ عنہ بن بشر نے بیس نوجوانوں کے ساتھ۔

(استیعاب' اصابہ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : غزوہ ذات الرقاع ۷ ھ میں حضور ﷺ کی قیام گاہ کے پہریدار کون تھے؟

جواب : حضرت عباد رضی اللہ عنہ بن بشر اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر۔

(رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی' اسد الغابہ' المغازی۔)

سوال : ۹ھ میں غزوہ تبوک کے موقع پر حضور ﷺ نے کن صحابہؓ کو لشکر کا پہریدار مقرر فرمایا؟

جواب : حضرت عباد رضی اللہ عنہ بن بشر کو تمام پہریداروں کا افسر مقرر فرمایا۔

(اسد الغابہ' سیر انصار' حیاۃ الصحابہؓ)

سوال : پہریدار رسول ﷺ حضرت عباد رضی اللہ عنہ بن بشر کب شہید ہوئے؟

جواب : مسیلمہ کذاب کے خلاف لڑی جانے والی جنگ یمامہ میں ۱۱ ھ کو۔

(سیر الصحابہؓ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی' اسد الغابہ' حیات صحابہؓ کے درخشاں پہلو۔)

سوال : انصار کے قبیلے عبدالاشہل کے تین اشخاص فضل و شرف میں سب سے بڑھ کر تھے۔ نام بتائیے؟

جواب : حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ' حضرت اسید رضی اللہ عنہ بن حضیر اور حضرت عباد رضی اللہ عنہ بن بشر۔

(حیات صحابہؓ کے درخشاں پہلو' انساب الاشراف' سیر انصار۔)

سوال : حضور ﷺ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو رجل صالح کا خطاب دیا تھا؟

جواب : مشہور صحابی رضی اللہ عنہ اور محافظ رسول ﷺ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص کو۔

(رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی' سیر الصحابہؓ' اصابہ۔)

سوال : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔ ان کی کنیت بتا دیجئے؟

جواب : ابو اسحاق اور قبیلہ بنو زہرہ۔ (انساب الاشراف، اعلام النبلاء، اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے والد ابو وقاص کی چچا زاد بہن تھیں۔ اس لحاظ سے ابو وقاص رشتہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ماموں اور سعد ماموں زاد بھائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی محبت سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بھی ماموں کہہ کر پکارتے تھے۔

(رحمت دارین صلی اللہ علیہ وسلم کے سو شیدائی، انساب الاشراف، طبقات۔)

سوال : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن وقاص کب پیدا ہوئے اور کب اسلام لائے؟

جواب : ہجرت مدینہ سے تقریباً تیس برس پہلے پیدا ہوئے اور اسلام لانے والے بالغ مردوں میں تیسرے مسلمان تھے۔ (سیرت ابن اسحاق، طبقات، حیات الصحابہ)

سوال : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص پہلے مسلمان ہیں جنھوں نے حق کی خاطر خونریزی کی۔ وہ کیسے؟

جواب : ایک دن وہ گھاٹی میں چھپ کر نماز پڑھ رہے تھے کہ چند مشرکین نے حملہ کردیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن وقاص نے اونٹ کی ایک ہڈی اٹھا کر ایک مشرک کو ماری تو سر پھٹ گیا۔ (رحمت دارین صلی اللہ علیہ وسلم کے سو شیدائی، طبقات، اسد الغابہ۔)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کون سے پہریدار شعب ابی طالب میں بھی محصور رہے تھے؟

جواب : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص۔ (سیر الصحابہ، اصابہ، استیعاب۔)

سوال : حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کیسے خدمت کی؟

جواب : ہجرت کے بعد مختلف موقعوں پر اور وادی القریٰ میں۔

(تاریخ اسلام، حیاۃ الصحابہ، رحمت دارین صلی اللہ علیہ وسلم کے سو شیدائی)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پہریدار حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن وقاص پہلے عرب ہیں جنھوں نے راہ خدا میں تیر چلایا۔ کب؟

جواب : سریہ عبیدہ بن حارث میں۔ اگرچہ کشت وخون تک نوبت نہیں پہنچی تھی لیکن

انہوں نے ایک تیر چلادیا۔

(سیرت ابن ہشام' صحیح بخاری' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : غزوہ احد میں کن صحابی ؓ نے ایک ہزار تیر چلائے تھے؟

جواب : حضرت سعد بن ؓ ابی وقاص نے۔(اسد الغابہ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : حضرت سعد ؓ بن ابی وقاص نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ۵۵ھ میں مدینہ کے نواحی علاقے عقیق میں۔

(البدایہ والنہایہ' اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت ابو ایوب انصاری ؓ کا اصل نام اور قبیلہ بتایئے؟

جواب : حضرت خالد ؓ بن زید نام اور قبیلہ بنو نجار۔

(انساب الاشراف' استیعاب' تہذیب التہذیب' تاریخ اسلام۔)

سوال : ہجرت مدینہ کے وقت حضرت ابو ایوب انصاری ؓ کو حضور ﷺ کی مہمانداری کا شرف حاصل ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے کتنے ماہ ان کے گھر قیام فرمایا؟

جواب : تقریباً سات ماہ تک۔ (حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' اصابہ' اسد الغابہ)۔

سوال : مدینہ میں حضور ﷺ کے پڑوسی کون تھے۔؟

جواب : حضرت ابو ایوب ؓ انصاری۔ (حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' استیعاب' طبقات۔)

سوال : قسطنطنیہ کی دیوار کے نزدیک کون سے صحابی ؓ دفن ہوئے؟

جواب : حضرت ابو ایوب ؓ انصاری۔

(حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' تیس پروانے شمع رسالت کے)۔

حضور ﷺ کے موذن اور مکبر :

سوال : حضور ﷺ نے کن صحابہ ؓ کو کہاں کہاں موذن مقرر فرمایا تھا؟

جواب : حضرت بلال ؓ کو مسجد نبوی میں' حضرت عمرو ؓ ابن مکتوم کو بھی مسجد نبوی میں۔ یہ دونوں صحابہ ؓ باری باری اذان دیتے تھے' حضرت ابو محذورہ ؓ کو مکہ مکرمہ مسجد حرام میں اور حضرت سعد ؓ قرظ کو مسجد قبا میں۔

(زاد المعاد' سیرت النبویہ' اسد الغابہ' استیعاب' حیاۃ الصحابہ ؓ)

سوال : دور نبوی ﷺ کے چند حدی خوانوں کے نام بتایئے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ ' حضرت انجشہ رضی اللہ عنہ ' حضرت عامر بن رضی اللہ عنہ اکوع اور سلمہ رضی اللہ عنہ بن اکوع۔ (زاد المعاد ' اسد الغابہ ' استیعاب ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : خیبر کے سفر میں حضور ﷺ نے کس سے حدی خوانی کی فرمائش کی تھی؟

جواب : حضرت عامر رضی اللہ عنہ بن اکوع سے۔ (الرحیق المختوم ' زاد المعاد ' سیرت ابن اسحاق ' اصابہ)۔

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ تو مسجد نبوی کے موذن تھے۔ مسجد قبا کے موذن کون تھے؟

جواب :۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ القرظ وہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی غیر حاضری میں مسجد نبوی میں بھی اذان دیتے تھے۔ (سیرت النبی ﷺ ' غلامان محمد ﷺ ' ستر ستارے ' اسد الغابہ۔)

سوال : جب آنحضرت ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حدی خوان کون تھے اور وہ حدی کیا تھی؟

جواب : حضرت عامر بن مسلم رضی اللہ عنہ اور وہ حدی تھی اللھم۔

(حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو ' طبقات ' اسد الغابہ)۔

سوال : حضرت سعد رضی اللہ عنہ القرظ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : سعد بن عائذ۔ وہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر کے غلام تھے۔

(اسد الغابہ ' استیعاب ' ستر ستارے ' حیات الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت سعد رضی اللہ عنہ القرظ نے کب وفات پائی؟

جواب : ۷۴ھ میں۔ اور دو بیٹے عمار اور عمر یادگار چھوڑے۔

(ستر ستارے ' اسد الغابہ ' حیات الصحابہ ؓ)

سوال : حضور اقدس ﷺ کے ان خادم کا نام بتایئے جو بعد میں مصر کے والی بنے؟

جواب : حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ بن عامر۔ (حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو ' سیر الصحابہ ؓ ' ۱۴ اصابہ)۔

سوال : حضور ؐ کے کون سے قاصد ام المومنین حضرت ام سلمہ ؓ کے سگے بھائی تھے؟

جواب : حضرت مہاجر رضی اللہ عنہ بن امیہ مخزومی۔

(سیر الصحابہ ؓ ' تذکار صحابیات ؓ ' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : حضور ؐ کے ان خادم کا نام بتایئے جو سفر میں آپ ؐ کا خچر ہانکا کرتے تھے؟

جواب : حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ بن عامر۔ (اسد الغابہ ' اصابہ ' حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو۔)

سوال : حضور ﷺ کے اونٹ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ ہانکتے تھے؟

جواب : حضرت اسلع رضی اللہ عنہ بن شریک۔ (سیر الصحابہؓ، اصابہ، استیعاب)۔

سوال : وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں جن کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کو وحی کے ذریعے متنبہ کیا گیا؟

جواب : نابینا صحابی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن ام مکتوم۔ آپ کا نام عمرو بن ام مکتوم بھی ہے۔
(اصابہ، طبقات، حیات الصحابہؓ، صفۃ الصفوۃ، حیات صحابہؓ کے درخشاں پہلو)۔

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ابن ام مکتوم کون تھے؟

جواب : موذن رسول اور حضور ﷺ کے قریبی رشتہ دار تھے۔

(حیات صحابہؓ کے درخشاں پہلو، طبقات، اصابہ)۔

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ابن ام مکتوم کا سلسلہ نسب بتایئے؟

جواب : باپ کا نام قیس بن زید اور والدہ کا نام عاتکہ بنت عبداللہ، ام المومنین حضرت خدیجہؓ کے ماموں زاد بھائی تھے۔ (حیات الصحابہؓ، سیر الصحابہؓ، صفۃ الصفوۃ)۔

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ابن ام مکتوم نے کب اور کہاں ہجرت کی تھی؟

جواب : پہلے مرحلے پر جن صحابہؓ نے ہجرت کی ان کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف۔

(طبقات، اصابہ، ذیل الذیل، حیات صحابہؓ کے درخشاں پہلو)۔

سوال : مسجد نبوی کے ایک موذن حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے دوسرے مستقل موذن کا نام بتایئے؟

جواب : حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن ام مکتوم۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے اور یہ تکبیر کہتے۔ بعض اوقات اس کے برعکس ہوتا۔ (حیات صحابہ کے درخشاں پہلو، طبقات۔)

سوال : مسجد نبوی میں اکثر فجر کی اذان کون دیتا تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (عمرو) ابن ام مکتوم۔ (اصابہ، طبقات، حیات الصحابہؓ)

سوال : حضور ﷺ نے اپنی غیر حاضری میں کتنی مرتبہ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ ابن ام مکتوم کو مدینہ کا نگران مقرر کیا تھا؟

جواب : دس یا تیرہ مرتبہ۔ فتح مکہ کے وقت بھی آپ رضی اللہ عنہ مدینہ کے نگران تھے۔
(اسد الغابہ، سیر الصحابہؓ، طبقات، استیعاب)۔

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ابن ام مکتوم نابینا تھے لیکن جب بھی کسی جنگ میں حصہ لیتے تو کیا کام کرتے؟

جواب : جھنڈا پکڑ کر ایک جگہ کھڑے رہتے تھے۔ (طبقات' ذیل المذیل' منتہ الصفوۃ)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن ام مکتوم کس جنگ میں شہید ہوئے؟

جواب : علامہ واقدی کا بیان ہے کہ مدینہ میں فوت ہوئے۔

جواب : ۱۴ھ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں لڑی جانے والی جنگ قادسیہ میں۔
(طبقات' اصابہ' استیعاب' فتوح الشام۔)

سوال : رمضان المبارک میں مدینہ کے لوگ کس صحابی کی اذان پر سحری کھانا بند کر دیتے تھے؟

جواب : حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان پر۔ (صحیح بخاری' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار)

سوال : مکہ مکرمہ کی مسجد حرام کے موذن حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب : ۵۸ھ میں۔ (رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی' استیعاب' بذل القوۃ۔)

سوال : حضور ﷺ کے مکبرین میں سے کسی چھ کے نام بتایئے؟

جواب : خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے علاوہ' حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ۔
(اسد الغابہ' استیعاب' اصابہ' سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے سیاہ فام ساتھی اور موذن تھے۔ یہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے خازن بھی تھے۔ (مدارج النبوت' سیرت دحلانیہ' انوار محمدیہ' خیر البشرؐ کے چالیس جانثارؓ)

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب : والد کا نام رباح رضی اللہ عنہ اور والدہ کا نام حمامہؓ تھا۔
(سیرت ابن ہشام' حیات الصحابہؓ' طبرانی۔)

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب : بعثت نبوی ﷺ سے تقریباً اٹھائیس سال پہلے مکہ مکرمہ میں۔
(غلامان اسلام' حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی پرورش کہاں ہوئی؟

جواب : مکہ میں قریش کے مشہور قبیلے جمح میں کیونکہ آپ رضی اللہ عنہ کے والدین اس قبیلے کے غلام تھے۔
(غلامان اسلام' حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء' طبقات۔)

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے مالک کا نام بتایئے؟

جواب : امیہ بن خلف۔ (سیرت رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم' طبقات' اسوہ حسنہ۔)

سوال : اسلام لانے پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کیا سزائیں دی گئیں؟

جواب : تیز دھوپ میں آپ رضی اللہ عنہ کا مالک امیہ آپ رضی اللہ عنہ کو تپتی ریت پر لٹا دیتا اور بوجھل پتھر رکھ دیتا۔
(ضیاء النبی ' سیر الصحابہ ' حیات الصحابہ ' طبقات۔)

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ تپتی ریت پر اور پتھر کے بوجھ کے نیچے کیا نعرہ لگاتے؟

جواب : احد۔ احد۔ یعنی خدا ایک ہے۔ (سیرت حلبیہ' مدارج النبوت' حلیتہ۔)

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اس ظلم سے کس نے نجات دلائی؟

جواب : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو خرید کر آزاد کر دیا۔
(سیرت النبی ﷺ ' محمد رسول اللہ ﷺ (شیخ محمد رضا)۔ مختصر سیرت الرسول ﷺ ' حلیتہ۔)

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب : یہ ان سات افراد میں سے ہیں جو سب سے پہلے حضور ﷺ پر ایمان لائے تھے
(سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ ' سیرت النبی ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کی کیا کیا ذمہ داریاں تھیں؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے موذن کے علاوہ آپ ؐ کے عصا بردار' خازن اور ذاتی ملازم بھی تھے۔

(اسد الغابہ' غلامان اسلام' سیر الصحابہ ' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار)

سوال : بیت اللہ میں سب سے پہلے اذان دینے کا شرف کسے حاصل ہوا؟

جواب : حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو۔ (بلال رضی اللہ عنہ ' طبقات' البدایہ والنہایہ' اسوہ صحابہ)

سوال : حضور ﷺ نے کب حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو مسجد نبوی کا موذن مقرر فرمایا؟

جواب : ۲ ھ میں۔ (بلال رضی اللہ عنہ ' تاریخ اسلام' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : اسلام کے پہلے موذن حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ساٹھ برس کی عمر میں ۲۰ھ میں دمشق میں وفات پائی۔

(اسد الغابہ' طبقات' سیرت ابن ہشام' بلال رضی اللہ عنہ ' فتوح البلدان۔)

سوال : حضور ﷺ کے افسر مہمانداری اور امہات المومنین رضی اللہ عنہن کے نان نفقہ کے ذمہ دار کون تھے؟

جواب : حضرت بلال رضی اللہ عنہ ۔ (تاریخ اسلام' استیعاب' اصابہ۔)

سوال : میدان بدر میں صبح اذان کس نے دی تھی؟

جواب : حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے۔ (خیر البشرؐ کے چالیس جانثارؓ' حیات الصحابہؓ' بلالؓ)

سوال : مدینہ منورہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے دینی بھائی کون تھے؟

جواب : حضرت ابو رویحہ رضی اللہ عنہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن خثعمی انصاری۔

(طبقات' اصابہ' سیر الصحابہؓ' تاریخ طبری)۔

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب : غزوہ بدر سے لے کر غزوہ تبوک تک تمام غزوات میں شریک ہوئے۔

(اسد الغابہ' مغازی' بلال رضی اللہ عنہ ' طبقات۔)

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مستقل رہائش کہاں اختیار کر لی تھی؟

جواب : شام کے ایک گاؤں خولان میں دمشق کے قریب۔

(خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثارؓ' اسد الغابہ' سیر الصحابہؓ)

سوال : عیدین اور استسقاء کے موقعوں پر حضور ﷺ کے آگے آگے برچھا لے کر کون چلتا تھا؟

جواب : حضرت بلال رضی اللہ عنہ بن رباح۔ (طبقات' اصابہ' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثارؓ)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ نے اسلام لانے سے پہلے اذان کی نقل اتاری تھی لیکن بعد میں وہ موذن بنائے گئے؟

جواب : حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ جمحی' ان کا نام سلمان' سلمہ' اوس یا سمرہ تھا۔

(رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہم' استیعاب' بذل القوۃ)۔

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ کو اذان پڑھنا خود حضور ﷺ نے سکھایا تھا؟

جواب : حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ بن معیر کو۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ سولہ سال کی عمر میں مکہ (مسجد

حرام) کے موذن مقرر ہوئے۔

(استیعاب' بذل القوۃ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی' صحیح مسلم' معارف الحدیث۔)

حضور ﷺ کے شاعر صحابہؓ :

سوال : حضور ﷺ کے درباری شاعروں کے نام بتایئے؟

جواب : حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ' حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک' کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ۔

(طبقات' بدایہ والنہایہ' اسد الغابہ' اصابہ' استیعاب' حیات الصحابہؓ' سیر الصحابہؓ)

سوال : چند دوسرے شاعر صحابہؓ کے نام بتایئے؟

جواب : حضرت خنساء رضی اللہ عنہا (صحابیہ)' حضرت بجیر رضی اللہ عنہ بن زہیر' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت صفیہؓ

(تاریخ اسلام' سیر الصحابیاتؓ' تذکار صحابیاتؓ' سیرت ابن ہشام' الشعر والشعراء۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے اس شاعر صحابی رضی اللہ عنہ کا نام بتایئے جو مسجد قبا کی تعمیر کے وقت ترنم کے ساتھ اپنے اشعار بھی پڑھتے تھے اور آپ ﷺ ہر قافیہ کے ساتھ آواز ملاتے تھے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ۔ (الرحیق المختوم' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ﷺ)

سوال : اس شاعر صحابی رضی اللہ عنہ کا نام بتایئے جسے حضور ﷺ نے اپنی چادر انعام میں دی تھی؟

جواب : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن زہیر۔ (سو شیدائی' اسد الغابہ' اصابہ فتوح البلدان۔)

سوال : حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت شاعر دربار رسول ﷺ تھے۔ ان کا انتقال کب اور کس عمر میں ہوا؟

جواب : حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد میں ۵۴ھ میں ایک سو بیس سال کی عمر میں۔

(الشعر والشعراء' سرور کائنات کے پچاس صحابہؓ' اصابہ' استیعاب۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کے شعراء کرام کی تعداد بتایئے؟

جواب : ایک سو بہتر۔ (الشعر والشعراء' طبقات' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : شاہ مصر نے حضور ﷺ کے خط کے جواب میں دو خوبصورت عورتیں

حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت سیرین رضی اللہ عنہا بھیجی تھیں۔ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کر لیا تھا۔ دوسری خاتون آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو ہدیہ کر دی تھی؟

جواب : شاعر دربار رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت کو۔ اس طرح وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم زلف بن گئے۔ (تاریخ اسلام' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : ان پہلے شاعر صحابی رضی اللہ عنہ کا نام بتایئے جنہوں نے سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نعت کہی تھی؟

جواب : حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت۔

(سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے پچاس صحابہ*' سیرت الصحابہ*' استیعاب۔)

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شاعروں کی تعداد ایک سو بہتر ہے۔ ان میں مردوں اور خواتین شاعروں کی تعداد بتایئے؟

جواب : ایک سو ساٹھ مرد اور بارہ خواتین۔ (تاریخ اسلام' سیر الصحابہ*' الشعر والشعراء۔)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ شاعری کے علاوہ اور کیا کام کرتے تھے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ بہترین کاتب بھی تھے۔

(سیر الصحابہ*' سیرت ابن اسحاق' اسد الغابہ' خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم کے چالیس جانثار*)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ نے کون سی مشہور جنگ میں شہادت پائی تھی؟

جواب : جنگ موتہ میں۔ (الرحیق المختوم' سیر الصحابہ*' خیر البشر کے چالیس جانثار*)

سوال : حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ان صحابی شاعر کا نام بتایئے جن کے شعروں سے متاثر ہو کر پورا قبیلہ مسلمان ہو گیا تھا؟

جواب : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک۔ (اصابہ' استیعاب' اسد الغابہ' وفود عرب بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں۔)

سوال : اس قبیلے کا نام بتایئے جو حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک کے شعروں سے متاثر ہو کر مسلمان ہو گیا تھا؟

جواب : قبیلہ دوس۔ (وفود عرب بارگاہ نبوی میں' زاد المعاد' خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم کے چالیس جانثار*)

سوال : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک کی کنیت کیا تھی؟ ان کا پورا نام بتایئے؟

جواب : ابو عبداللہ کنیت اور کعب بن مالک سلمی انصاری نام۔ قبول اسلام سے پہلے کنیت ابو بشیر تھی۔ (سیر الصحابہؓ' استیعاب' اصابہ)۔

سوال : حضور ﷺ کے ان شاعر صحابی کا نام بتایئے جنہیں غزوہ احد میں تیرہ زخم آئے تھے؟

جواب : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک۔ (سیر الصحابہؓ' اصابہ' طبقات)۔

سوال : کس شاعر کے بارے میں حضور ﷺ نے بتایا تھا کہ بے شک اللہ تعالیٰ جبرئیل کے ذریعے ان کی مدد کرتے ہیں؟

جواب : حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت۔

(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہؓ' الشعر والشعراء' اسد الغابہ۔)

سوال : کس شاعر نے سانحہ رجیع پر قبیلہ ہذیل کی ہجو کی تھی؟

جواب : شاعر اسلام حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت۔ (طبقات' اصابہ' سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت کو شاعر رسول ﷺ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے فضائل بیان کرتے تھے اور مشرکین شاعروں کی ہجو کا جواب دیتے تھے۔ (سیرت ابن ہشام' زاد المعاد' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ اپنے اشعار میں زیادہ تر کس بات کو موضوع بناتے تھے؟

جواب : کفار کے کفر پر انہیں برا بھلا کہتے اور پتھر کے خداؤں پر طنز کرتے تھے۔

(خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثارؓ' اسد الغابہ' استیعاب۔)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کن غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے؟

جواب :۔ غزوات بدر' احد' خندق' حدیبیہ' اور خیبر میں۔

(اصابہ' اسد الغابہ' تاریخ اسلام' سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن زہیر نے کب اور کونسا قصیدہ پڑھا تھا جس پر حضور ﷺ نے انہیں اپنی چادر مبارک انعام میں دی تھی؟

جواب : فتح مکہ کے بعد مدینہ میں حاضری دے کر مشہور قصیدہ "بانت سعاد" پڑھا تو

حضورؐ نے چادر مبارک دی۔ (رحمت دارینؐ کے سو شیدائی' اصابہ' استیعاب۔)

سوال : حضور ﷺ کی یہ چادر مبارک کس خلیفہ نے دس ہزار درہم میں خریدنی چاہی تھی لیکن حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن زہیر نے انکار کر دیا؟

جواب : حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے۔ (تاریخ الخلفاء' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت کی کنیت اور لقب بتائیے؟

جواب : کنیت ابو الولید' ابو الحسام' ابو عبدالرحمٰن اور لقب شاعر رسول ﷺ

(اصابہ' اسد الغابہ' استیعاب' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے والد کا نام ثابت تھا۔ والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب : حضرت فریعہ ؓ بنت خالد بن خنیس۔ (تہذیب التہذیب' سیر الصحابہ ؓ' استیعاب۔)

سوال : حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : قبیلہ خزرج کی معزز ترین شاخ بنو نجار سے۔

(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ' سیر الصحابہ ؓ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت نے شاعری کس سے سیکھی تھی؟

جواب : وہ خاندانی شاعر تھے اور ان کے والد ثابت اور دادا منذر بھی قادر الکلام شاعر تھے اور پڑدادا حرام بن عمرو بھی۔

(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ' سیرت ابن ہشام' الشعر والشعراء۔)

سوال : حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے پڑدادا' دادا' والد اور خود ان کی عمروں میں کیا خاص بات تھی؟

جواب : ان سب نے ایک سو بیس سال عمر پائی۔ (اصابہ' استیعاب' اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت حسان رضی اللہ عنہ کب پیدا ہوئے اور انہوں نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب : ہجرت نبوی سے ساٹھ یا پینسٹھ برس پہلے پیدا ہوئے اور ہجرت کے موقع پر اسلام لائے۔

(الطبقات' زاد المعاد' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : شعر و ادب کی اصطلاح میں حضرت حسان ؓ بن ثابت کو کیسا شاعر کہا جاتا ہے؟

جواب : مخضرمی شاعر یعنی وہ شاعر جس نے جاہلیت کا زمانہ بھی پایا ہو اور اسلام کا بھی۔

(الشعر والشعراء' استیعاب' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت زمانہ جاہلیت میں کیسے شعر کہتے تھے؟
جواب : اوس و خزرج کی باہمی جنگوں میں اپنے قبیلے کی تعریف کرتے اور ملوک حیرہ، ملوک غسان، یا آل جفنہ کی مدح کرتے تھے۔
(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ، سیر الصحابہ ؓ، الشعر و الشعراء)

سوال : حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کن غزوات نبوی میں حصہ لیا؟
جواب : تمام غزوات میں شریک ہوئے لیکن فولادی تلوار کی بجائے زبان کی تلوار سے کام لیا۔
(تہذیب التہذیب، تاریخ اسلام، سیر الصحابہ ؓ)

سوال : اسلام لانے کے بعد حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت کی شاعری کا انداز کیا تھا؟
جواب : جہاد باللسان اور ہجو یہ شاعری اور مرثیہ گوئی، وہ مشرکین کے حسب نسب پر چوٹ کرتے تھے۔ (الشعر و الشعراء سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ، استیعاب۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت کے اشعار کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟
جواب : آپ ﷺ فرمایا کرتے۔ "حسان کے ہجو یہ اشعار کفار کے لیے اندھیرے میں چلنے والے تیروں سے بھی زیادہ کارگر ہیں" ایک مرتبہ آپ ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے مخاطب ہو کر فرمایا "اے حسان! میری طرف سے جواب دے" ساتھ ہی آپ ﷺ نے دعا کی۔ الٰہی! روح القدس کے ذریعے اس کی مدد کر" (صحیح بخاری و مسلم، اصابہ، طبقات، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : ۹ ھ میں بنو تمیم کا وفد مدینہ آیا تھا۔ ان کے شاعر زبرقان بن بدر نے (جو اس وقت تک اسلام نہیں لائے تھے) اپنی قوم کی تعریف کی تھی۔ حضور ﷺ نے اس کا جواب دینے کے لیے کس صحابی شاعر کو حکم دیا تھا؟
جواب : حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت کو۔
(طبقات، تہذیب التہذیب، وفود عرب بارگاہ نبوی ﷺ میں)۔

سوال : اس موقع پر وفد کے سردار نے کیا کہا تھا؟
جواب : بنو تمیم کے سردار اقرع بن حابس نے بے اختیار کہا تھا "محمد! باپ کی قسم تمہارا

شاعر ہمارے شاعر سے اچھا ہے" (استیعاب' اسد الغابہ' وفود عرب بارگاہ نبوی ﷺ میں۔)

سوال : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب : لیلیٰ بنت زید بن ثعلبہ' ان کا تعلق بھی بنو سلمہ سے تھا

(سیر الصحابہ' اصابہ' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک کب پیدا ہوئے اور انہوں نے اسلام کب قبول کیا؟

جواب : ہجرت نبوی ﷺ سے ستائیس برس پہلے پیدا ہوئے اور بیعت عقبہ ثانی کے بعد حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر کے ہاتھوں مدینہ میں ہی اسلام لائے۔

(اسد الغابہ' سیرت ابن ہشام' سیر الصحابہ ؓ' انساب الاشراف۔)

سوال : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک اپنے اشعار میں مشرکین کو کیسے مخاطب کرتے تھے؟

جواب : وہ اپنے اشعار میں کفار کو لڑائی کی دھمکیاں اس انداز سے دیتے تھے کہ وہ دہشت زدہ ہو جاتے تھے۔

(خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ' استیعاب' اصابہ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : غزوہ احد میں حضور ﷺ کو سب سے پہلے کس صحابی نے دیکھا تھا؟

جواب : شاعر صحابی حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک نے۔ اور جوش مسرت سے پکارا "یہ رسول اللہ ﷺ ہیں" (سیرت ابن اسحاق' طبقات' فتوح البلدان۔)

سوال : ۹ھ میں غزوہ تبوک کے موقع پر تین صحابہ لڑائی میں شریک نہ ہو سکے جن کا مسلمانوں نے حضور ﷺ کے حکم سے بائیکاٹ کیا تھا۔ ان میں ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیع تھے۔ تیسرے کا نام بتایئے؟

جواب : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک۔ اللہ نے ان سب کی توبہ قبول فرمائی اور سورہ توبہ کی آیت نمبر ۱۱۴ نازل فرمائی۔ (خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب : حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد میں ۵۰ھ میں ستتر سال کی عمر میں۔

(اسد الغابہ' استیعاب' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : ایک سو اسی احادیث۔ (سیرت الصحابہ ؓ' طبقات' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : شاعر صحابی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کی کنیت کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ کو کیا لقب ملا۔؟

جواب : مشہور کنیت ابو محمد ہے۔ بعض روایات میں ابو رواحہ اور ابو عمرو بھی بیان کی گئی ہے۔ شاعر رسول اللہ ﷺ لقب تھا۔

(سیر الصحابہؓ' استیعاب' اصابہ' انساب الاشراف۔)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کا سلسلہ نسب بتائیے؟

جواب : عبداللہ بن رواحہ بن ثعلبہ 'والدہ کا نام کبشہ بنت واقد ہے اور تعلق خزرج سے تھا۔

(انساب الاشراف' اسد الغابہ' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثارؓ)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کب اسلام لائے؟

جواب : ۱۳ نبوی میں بیعت عقبہ ثانی کے موقع پر۔ (سیرت ابن اسحاق' زاد المعاد' سیرت حلبیہ۔)

سوال : مواخات کے موقع پر کس صحابی کو حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کا دینی بھائی بنایا؟

جواب : مہاجر صحابی حضرت مقداد بن عمرو الاسود کندی کا۔ (مہاجرین' سیر انصار' اسوہ صحابہؓ)

سوال : مسجد نبوی کی تعمیر کے وقت کس شاعر صحابی کا شعر حضور اقدس ﷺ کی زبان مبارک پر تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کا شعر' جس کا مطلب ہے "الٰہی اجر تو بس آخرت کا اجر ہے۔ پس تو انصار اور مہاجرین پر رحم فرما"

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ' اصابہ۔)

سوال : حضرت عبداللہ بن رواحہ ہر غزوے میں شریک ہوتے تھے- اس دوران خاص بات کیا تھی؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ روانہ ہوتے ہوئے سب سے آگے ہوتے تھے اور واپسی پر سب سے پیچھے۔

(اصابہ' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثارؓ)

سوال : جنگ بدر کے بعد حضور ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ کو مدینہ کی جنوبی آبادی کو فتح کی خوشخبری سنانے کے لیے بھیجا تھا۔ آپ ﷺ نے مدینہ کی شمالی آبادی کی طرف کس کو بھیجا تھا؟

جواب : مشہور شاعر صحابی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کو۔
(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' طبقات' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : ۴ ھ میں غزوہ بدر ثانیہ یا بدر الاخریٰ کے لیے حضور تشریف لے گئے تو اپنا نائب کسے بنایا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کو مدینہ میں اپنا نائب بنا کر چھوڑ گئے تھے۔
(الرحیق المختوم' المغازی' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : خیبر فتح ہوا تو حضور ﷺ نے پیداوار کا تخمینہ لگانے کے لیے کن صحابی کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب : ۷ ھ میں فتح خیبر کے بعد حضرت عبداللہ بن رواحہ کو۔
(استیعاب' طبقات' حیات الصحابہ ؓ' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : ۲ ذیقعدہ ۷ ھ کو حضور ﷺ عمرۃ القضاء کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ مکہ میں داخلے کے وقت آپ ؐ کے اونٹ کی مہار کن صحابی کے ہاتھ میں تھی؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کے ہاتھ میں مہار تھی اور وہ جوش وجذبے سے اشعار پڑھ رہے تھے۔ (اسوہ صحابہ ؓ' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کس انداز کی شاعری کرتے تھے؟

جواب : وہ مشرکین پر کفر کے الزام لگاتے یعنی ان کی گمراہی پر ملامت کرتے۔
(اسد الغابہ' استیعاب۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کے اشعار کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے۔ "عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کے اشعار کفار پر تیر ونشتر کا کام کرتے ہیں" (اسد الغابہ' استیعاب' طبقات' تہذیب التہذیب۔)

سوال : غزوہ خندق کے موقع پر خندق کھودتے وقت حضور ﷺ کی زبان مبارک پر کس کے اشعار تھے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کے جن کا مطلب ہے "الٰہی تیری مدد نہ ہوتی تو ہم کو ہدایت کہاں ملتی۔ نہ ہم زکوۃ دیتے' نہ ہم نماز پڑھتے"

(صحیح بخاری' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ کے کتنے اشعار محفوظ ہیں؟

جواب : صرف پچاس اشعار۔

(سیرت ابن ہشام' سیرت ابن اسحاق' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : صحابی شاعر حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن زہیر کا سلسلہ نسب بتایئے؟

جواب : ان کا تعلق قبیلہ مضر کی شاخ مزینہ سے تھا۔ والد کا نام زہیر بن ابی سلمیٰ اور والدہ کا نام کبشہ بنت بشامہ۔ (اسد الغابہ' انساب الاشراف' فتوح البلدان۔)

سوال : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن زہیر کی کنیت اور لقب بتایئے؟

جواب : ان کے والد زہیر بن ابی سلمیٰ زمانہ جاہلیت کے نامور شاعر تھے اور ان کے بھائی حضرت بجیر رضی اللہ عنہ۔ (انساب الاشراف' الشعر والشعراء' اسد الغابہ' جمہرۃ اشعار العرب۔)

سوال : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن زہیر نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب : غزوہ طائف کے بعد ۸ھ میں۔

(اصابہ' سیرت ابن ہشام' اسوہ صحابہ ؓ' الشعر والشعراء۔)

سوال : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن زہیر کے بھائی بجیر کب اسلام لائے تھے؟

جواب : صلح حدیبیہ کے بعد ٦ھ میں۔

(سیر الصحابہ ؓ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن زہیر نے کب وفات پائی؟

جواب : اس میں مختلف روایات ہیں۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت کے دوران ۲۴ھ میں یا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت کے آغاز ۴۲ھ میں۔

(استیعاب' الاعلام' اصابہ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : قصیدہ بانت سعاد کے علاوہ حضرت کعب بن زہیر کی شاعری کون سی ہے؟

جواب : ان کا شمار شعرائے مخضرمین میں ہوتا ہے۔ اور ان کا ایک دیوان ہے جو چند مکمل اور نامکمل قصائد اور متفرق اشعار پر مشتمل ہے۔

(ادب العرب' الشعر والشعراء' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

کاتبانِ رسول ﷺ :

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کتنے صحابہ ؓ کو کتابت پر مامور کر رکھا تھا؟

جواب : چالیس صحابہؓ کو جو وحی کو لکھا کرتے یا حضور ﷺ کے لیے خطوط لکھتے تھے۔
(ذخائر محمدیہ' طبقات' کاتبان رسول ﷺ)

سوال : چند مشہور کاتبان وحی کے نام بتایئے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ' حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن سعید' حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ' حضرت شرجیل رضی اللہ عنہ بن حسنہ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ' حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن ارقم' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بن عبید اللہ' حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ' حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص' حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ' حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ۔

سوال : عہد نبوی ﷺ کے چند خوشنویسوں کے نام بتائیں؟

جواب : حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ بن حرب' حضرت خباب بن الارت' حضرت شر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن سعید۔ (سیرت النبی ﷺ' طبقات' سیر الصحابہؓ)

سوال : عمان کے فرمانروا کے نام حضور ﷺ اقدس کا نامہ مبارک کس صحابی رضی اللہ عنہ نے لکھا تھا؟

جواب : حضرت ابی رضی اللہ عنہ بن کعب۔ (فرامین نبوی ﷺ' اسد الغابہ' حیات الصحابہؓ)

سوال : ہجرت مدینہ کے بعد مدینہ میں سب سے پہلے کتابت وحی کرنے والے صحابی رضی اللہ عنہ کا نام بتایئے؟

جواب : حضرت ابی رضی اللہ عنہ بن کعب۔ (کاتبان رسول ﷺ' سیر الصحابہؓ' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن رواحہ شاعر ہونے کے علاوہ اور کیا خصوصیت رکھتے تھے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ کاتب بھی تھے۔ (اسد الغابہ' استیعاب سیر الصحابہؓ)

سوال : کاتب رسول ﷺ حضرت عامر رضی اللہ عنہ بن فہیرہ کون تھے؟

جواب : سیاہ فام حبشی تھے اور ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا صدیقہ کے خیافی بھائی

طفیل بن عبداللہ کے غلام۔ (سیر الصحابہ ؓ، رحمت دارین ؐ کے سو شیدائی ؓ، استیعاب۔)

سوال : حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کو کیسے آزادی ملی؟

جواب : مشرکین ظلم و ستم کر رہے تھے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خرید کر آزاد کر دیا۔

(اسد الغابہ، اسوہ صحابہ، استیعاب، رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی۔)

سوال : ہجرت کے وقت غار ثور میں حضور ﷺ کو دودھ کون مہیا کرتا تھا؟

جواب : حضرت عامر رضی اللہ عنہ بن فہیرہ۔ یہ ہجرت کے سفر میں بھی حضور ﷺ کے ساتھ تھے۔

(سیرۃ النبی ﷺ، طبقات، الرحیق المختوم، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ اقدس نے مواخات کے موقع پر کن صحابی کو حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کا دینی بھائی بنایا؟

جواب : حضرت حارث رضی اللہ عنہ بن اوس کو۔

(تاریخ اسلام، رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)۔

سوال : حضرت ابو عمرو عامر رضی اللہ عنہ بن فہیرہ نے کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب : جنگ بدر اور جنگ احد میں۔ (المغازی، طبقات، سیرت ابن اسحاق، حیات الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت عامر رضی اللہ عنہ بن فہیرہ کو کب اور کس نے شہید کیا؟

جواب : ۶ ھ میں واقعہ بیئر معونہ میں جبار بن سلمیٰ کلابی نے۔ اس وقت ان کی عمر چالیس سال تھی۔ (طبقات، رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ، اسوہ صحابہ ؓ، صحیح بخاری۔)

سوال : شہادت کے وقت حضرت عامر رضی اللہ عنہ بن فہیرہ کے آخری الفاظ کیا تھے؟

جواب : "خدا کی قسم! میں کامیاب ہو گیا"

(رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ، سیر الصحابہ ؓ، صحیح بخاری۔)

سوال : واقعہ بیئر معونہ میں کن صحابی کو نیزہ لگا تو ان کی لاش تڑپ کر آسمان کی طرف بلند ہوئی اور نظروں سے اوجھل ہو گئی۔؟

جواب : حضرت عامر رضی اللہ عنہ بن فہیرہ۔ (اسد الغابہ، صحیح بخاری، رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہ)

سوال : کاتب رسول ﷺ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن قیس کب اسلام لائے؟

جواب : انہوں نے حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر کے ہاتھوں یثرب میں اسلام قبول کیا۔
(اسد الغابہ' استیعاب' تاریخ طبری' فتح الباری۔)

سوال : حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت شاعر رسول تھے تو حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن قیس کو کیا لقب عطا ہوا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے انہیں خطیب کا لقب عطا کر دیا تھا۔ آپ ﷺ وفود عرب کے سامنے خطیبوں کے مقابلے میں حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن قیس کو پیش کرتے تھے۔
(حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' سیر اعلام النبلاء' البیان والتبیین۔)

سوال : حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن قیس نے کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب : غزوہ بدر کے علاوہ تمام غزوات میں۔
(حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' طبقات' سیر الصحابہ۔)

سوال : کس لڑائی میں حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن قیس لشکر انصار کے سالار تھے؟

جواب : مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ یمامہ میں۔
(استیعاب' تاریخ اسلام' علامہ ذہبی' الصدیق حسین ہیکل۔)

سوال : کاتب رسول ﷺ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن قیس نے کس جنگ میں شہادت پائی؟

جواب : جنگ یمامہ میں۔ (تاریخ اسلام' علامہ ذہبی' استیعاب' سیر الصحابہ ؓ' الصدیق حسین ہیکل۔)

سوال : وہ کون سے نونہال صحابی تھے جو حضور ﷺ کی مدینہ آمد سے پہلے ہی سترہ سورتوں کے حافظ تھے؟

جواب : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت۔ (طبقات' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : حضرت زید رضی اللہ عنہ ثابت کے والد اور والدہ کا نام بتائیے؟

جواب : والد کا نام ثابت بن ضحاک اور والدہ کا نام نوار بنت مالک تھا۔
(انساب الاشراف' اصابہ' اسد الغابہ۔)

سوال : کاتب وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی کنیت اور القاب کیا تھے؟

جواب : کنیت ابو سعید بھی تھی اور ابو خارجہ بھی' ابو عبدالرحمٰن بھی بتائی جاتی ہے۔ حبر الامت (امت کے بہت بڑے عالم) کاتب الوحی' مقری (قرآن کی قرات کرنے

والے) اور فرضی (فرائض میں مہارت رکھنے والے) ان کے القاب تھے۔

(سیر الصحابہؓ، حیات الصحابہؓ، کاتبان وحی۔)

سوال : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت کا تعلق کس قبیلے سے تھا اور وہ کب اسلام لائے؟

جواب : قبیلہ خزرج کی شاخ بنو نجار سے اور وہ گیارہ برس کی عمر میں اسلام لائے۔

(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہؓ، اصابہ، حیات الصحابہؓ)

سوال : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت نے حضور ﷺ کے حکم پر کون سی زبانیں سیکھیں؟

جواب : عبرانی اور سریانی زبانیں۔(سیر الصحابہؓ، تاریخ اسلام، حیات صحابہؓ کے درخشاں پہلو۔

سوال : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت عبرانی اور سریانی کے علاوہ اور کن زبانوں میں ماہر تھے؟

جواب : حبشی، قبطی، رومی اور فارسی زبانوں میں۔

(کتاب التنبیہ والاشراف، سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہؓ)

سوال : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت کے ذمے کیا کام تھا؟

جواب : وحی کی کتابت کے علاوہ حضورؐ کی طرف سے سلاطین اور والیان ملک کے خطوط کے جواب لکھتے تھے۔ (طبقات، سیرت ابن ہشام، سیر الصحابہؓ، فتوح البلدان۔)

سوال : غزوہ خندق میں حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت سولہ برس کے تھے۔ کن صحابی رضی اللہ عنہ نے ان کے ہتھیار اتار لئے تھے؟

جواب : حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ بن حزم انصاری نے جو رشتہ میں ان کے چچا تھے۔

(المغازی، طبقات سیرت النبیؐ)

سوال : "اے نیند کے باپ اٹھ!" یہ الفاظ حضور ﷺ نے کب اور کس کے لئے فرمائے تھے؟

جواب : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت سے۔ جب وہ جنگ خندق کے موقع پر سو گئے تھے۔

(طبقات، تاریخ اسلام، سیر الصحابہؓ، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قرآن جمع کرنے کی ذمہ داری کس کو سونپی تھی؟

جواب : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت کو۔ ان کی مدد کے لیے پچھتر اصحاب رسول ﷺ کی ایک جماعت تھی۔ (سرور کائناتؐ کے پچاس صحابہؓ، سیرت ابن اسحاق، اصابہ۔)

سوال : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت کن خلفاء کے دور میں کاتب رہے؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں۔
(تاریخ اسلام، اسد الغابہ، سیرت الصحابہ)

سوال : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کس صحابی کو مدینہ کا قاضی مقرر کیا تھا؟

جواب : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت کو۔
(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ، سیر الصحابہ۔)

سوال : حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان کسی بات پر جھگڑا چلا تو مقدمہ کس کی عدالت میں پیش ہوا تھا؟

جواب : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت کی عدالت میں۔ (زاد المعاد، تاریخ طبری، فتوح البلدان، الفاروق۔)

سوال : امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کب اور کسے اپنا جانشین بنایا؟

جواب : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت کو ۱۶ھ اور ۱۷ھ میں جب وہ حج کے لیے گئے اور پھر جب شام گئے تو مدینہ میں اپنا جانشین مقرر کیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی جب حج کے لیے جاتے تو کاروبار خلافت ان کے سپرد کر جاتے۔
(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ، الفاروق، سیر الصحابہ)

سوال : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت کی اہلیہ کا نام اور کنیت بتائیے؟

جواب : نام جمیلہ رضی اللہ عنہا اور کنیت ام العلاء اور ام سعد۔
(سرور کائنات کے پچاس صحابہ، طبقات، انساب الاشراف۔)

سوال : حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت نے کب اور کتنی عمر میں وفات پائی؟

جواب : ۴۵ھ یا ۴۶ھ میں چھپن سال کی عمر میں۔ (اصابہ، حیات الصحابہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : "میری امت میں سب سے بڑھ کر فرائض (کا علم) جاننے والے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں" (طبقات، سیر الصحابہ، سرور کائنات کے پچاس صحابہ)

سوال : کاتب وحی حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : بانوے احادیث مروی ہیں۔ (صفۃ الصفوہ، اسد الغابہ، تاریخ طبری۔)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن ارقم دربار رسول ﷺ کے خاص رازدان تھے، ان کی کیا ذمہ داری تھی؟

جواب : وحی اور خطوط کی کتابت کرنا۔

(رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ، سیر اعلام النبلاء، طبقات۔)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن ارقم کا حضور ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے والد ارقم حضور ﷺ کے ماموں زاد بھائی تھے۔ اس رشتہ سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے بھتیجے ہوتے تھے۔

(انساب الاشراف، اسد الغابہ، اسوہ صحابہ ؓ)

سوال : سلاطین اور امراء کے نام حضور ﷺ کے خطوط عموماً کون لکھتا تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن ارقم۔

(کاتب حاکم، اسد الغابہ، طبقات، سیر الصحابہ ؓ مستدرک حاکم، اسد الغابہ، رحمت دارین ؐ کے سو شیدائی۔)

سوال : کاتب رسول ﷺ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن ارقم نے کب وفات پائی؟

جواب : ۳۵ھ میں۔ (رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ، اسد الغابہ، اصابہ۔)

سوال : کاتب وحی حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن سعید نے کہاں ہجرت کی تھی؟

جواب : اپنی بیوی امینہ یا ہمینہ کے ساتھ دوسری ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ۔

(رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہ، طبقات، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کے وقت حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے وکیل کون تھے؟

جواب : حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ۔ (طبقات، سیرت ابن اسحاق، تاریخ اسلام۔)

سوال : حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ کے ذمے کیا کام تھا؟

جواب : حضور ﷺ ان سے وقتاً فوقتاً خطوط لکھواتے تھے۔

(تاریخ طبری، اسد الغابہ، استیعاب۔)

سوال : ۹ھ میں بنو ثقیف کے وفد اور حضور ﷺ کے درمیان ہونے والا معاہدہ کس نے لکھا تھا؟

جواب : حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن سعید نے۔

(زرقانی، رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضور ﷺ نے اہل یمن کو ایک امان نامہ دیا تھا۔ وہ کس نے لکھا تھا؟

جواب : حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن سعید نے۔ (مسند ابی داؤد، رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن سعید کے والد کو ذوالتاج کیوں کہا جاتا تھا؟

جواب : وہ جس رنگ کا عمامہ باندھتا تھا مکہ میں کسی دوسرے کو جرات نہ تھی کہ اس رنگ کا عمامہ باندھ سکے۔ (اسد الغابہ، رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہم)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن سعید کو کہاں کا عامل مقرر فرمایا تھا؟

جواب : یمن کا۔ ابان رضی اللہ عنہ کو بحرین کا اور عمرو رضی اللہ عنہ کو تیماء کا۔ (استیعاب، رحمۃ للعالمین ﷺ)۔

سوال : حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن سعید نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ بن ابی جہل کی بیوہ سے نکاح کیا تھا۔ ولیمہ کے دن دشمن نے حملہ کر کے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا۔ کب اور کہاں؟

جواب : شام میں معرکہ فحل کے بعد مرج صفر کے مقام پر۔

(رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہم)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ نے بطور تبرک انگوٹھی پر محمد رسول اللہ ﷺ کا نقش کندہ کروایا تھا؟

جواب : حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن سعید نے۔ حضور ﷺ نے یہ انگوٹھی دیکھی تو ان سے لے لی۔

(استیعاب، رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی رضی اللہ عنہم)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن ولید کو سیف اللہ کا لقب عطا فرمایا آپ ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب : خالد رضی اللہ عنہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔ جسے اس نے کفار کے خلاف میان سے نکالا ہے"

(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ رضی اللہ عنہم، سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم، خالد سیف اللہ۔)

سوال : حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن ولید کی کنیت کیا تھی اور ان کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : کنیت ابو سلیمان یا ابو الولید اور قریش کے خاندان بنو مخزوم سے تعلق تھا۔

(انساب الاشراف، اسد الغابہ، رحمت دارین ﷺ کے پچاس صحابہ رضی اللہ عنہم)

سوال : حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب : لبابہ الصغریٰ، جو کہ حارث بن حزن ہلالی کی بیٹی تھیں۔ یہ ام المومنین حضرت میمونہ بنت حارث اور ام الفضل لبابۃ الکبریٰ (حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن

عبدالمطلب کی زوجہ) کی بہن تھیں۔

(انساب الاشراف' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائیؓ)

سوال : حضور ﷺ کا حضرت خالد ؓ بن ولید سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : سرور عالم ﷺ اور حضرت عباس ؓ' حضرت خالد ؓ بن ولید کے خالو تھے۔

(انساب الاشراف' اسد الغابہ' استیعاب' خالد سیف اللہ۔)

سوال : قریش حضرت خالد ؓ بن ولید کے والد ولید بن مغیرہ کے بارے میں کیا کہا کرتے تھے؟

جواب : وہ ان بڑے آدمیوں میں سے تھا جن کے بارے میں قریش کہا کرتے تھے کہ قرآن ان پر کیوں نہ اترا۔ (تاریخ اسلام' سیرت حلبیہ' سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : حضرت خالد ؓ بن ولید کب پیدا ہوئے؟

جواب : بعثت نبوی سے تقریباً ستائیس برس پہلے اور ہجرت نبوی سے تقریباً چالیس برس پہلے۔

(خالد سیف اللہ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : حضرت خالد ﷺ بن ولید کے مشاغل کیا تھے؟

جواب : کشتی لڑنا' گھوڑے سدھانا' جنگی کیمپ کے انتظام میں حصہ لینا اور فنون سپاہ گری۔

(خالد سیف اللہ' سیر الصحابہ ؓ' حیاۃ الصحابہ ؓ' جرنیل صحابہ ؓ)

سوال : حضرت خالد ؓ بن ولید کے کون سے بھائی ابتداء میں اسلام لائے؟

جواب : حضرت ولید ؓ بن ولید۔

(رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ' تاریخ اسلام' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : غزوہ احد میں حضرت خالد ؓ مشرکین کی طرف سے لڑے' انہوں نے لشکر اسلام کو کیا نقصان پہنچایا؟

جواب : کوہ احد کے درہ عینین پر حضور ﷺ کے متعین کردہ پچاس تیراندازوں پر حملہ کر کے انہیں شہید کر دیا۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ' الرحیق المختوم' طبقات)۔

سوال : حضرت خالد ؓ بن ولید کب اسلام لائے تھے؟

جواب : فتح مکہ سے چھ ماہ قبل ۸ھ میں ہجرت کر کے مدینہ آگئے تھے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' خالد سیف اللہ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : قبول اسلام کے بعد حضرت خالد ؓ بن ولید نے کس پہلے غزوے میں حصہ لیا؟

جواب : غزوہ موتہ میں جو ۸ھ کو پیش آیا۔ اسی جنگ میں آپ رضی اللہ عنہ کو سیف اللہ کا خطاب ملا۔

(المغازی، سیرت ابن اسحاق، زاد المعاد۔)

سوال : فتح مکہ کے وقت حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن ولید کا دستہ کس جانب سے شہر میں داخل ہوا تھا؟

جواب : مکہ کے بالائی حصہ کی جانب سے۔ (سیرت ابن اسحاق، الرحیق المختوم، المغازی۔)

سوال : اس موقع پر کس سے جھڑپ ہوئی تھی اور کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : عکرمہ بن ابی جہل اور صفوان بن امیہ اور ان کے ساتھیوں سے۔ جس میں مشرکین کے اٹھائیس آدمی مارے گئے تھے اور دو مسلمان حضرت کرز رضی اللہ عنہ بن جابر فہری اور حبیش الاشعر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے۔ یہ مسلمان اپنے ساتھیوں سے بچھڑ گئے تھے اور مشرکین نے تنہا دیکھ کر شہید کر دیا۔ (طبقات، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن ولید کو کب اور کس بت کو مسمار کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا؟

جواب : فتح مکہ کے پانچ دن بعد کنانہ اور مضر وغیرہ قبائل کے بت العزیٰ کو مسمار کرنے کے لیے۔

(طبقات سیرت ابن اسحاق، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : "اے اللہ! خالد بن ولید ؓ نے جو کچھ کیا ہے میں اس سے بری ہوں" یہ الفاظ حضور ﷺ نے کب ارشاد فرمائے؟

جواب : حضور ﷺ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن ولید کو تین سو سواروں کے ساتھ بنو جزیمہ کی طرف بھیجا تھا۔ یہ لوگ پہلے ہی اسلام قبول کر چکے تھے لیکن صحیح الفاظ میں اپنے اسلام کا اظہار نہ کر سکے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے سمجھا کہ یہ لوگ بے دین ہونے کا اظہار کر رہے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے ان کو قتل کرا دیا۔ سرور عالم ﷺ کو اس واقعہ کی اطلاع ملی تو آپ ﷺ نے یہ الفاظ ادا فرمائے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان سب کی دیت دے کر بھیجا۔

(سیرت ابن اسحاق، المغازی، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت حلبیہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو یمن کب بھیجا تھا؟

جواب : تبلیغ اسلام کے لیے ۱۰ھ میں یمن بھیجا تھا لیکن چھ ماہ میں بھی کچھ اثر نہ ہوا تو

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا گیا۔

(طبقات' سیرت ابن ہشام' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کن مرتدین اور باغیوں کی سرکوبی کے لیے حضرتؓ خالد رضی اللہ عنہ بن ولید کو بھیجا؟

جواب : طلیحہ بن خویلد اسدی اور مالک بن نویرہ یطاحی کی طرف۔

(خالد سیف اللہ' تاریخ اسلام)

سوال : حضرت خالد بن ولید نے کس مشہور جنگ میں مسیلمہ کذاب کو شکست دی؟

جواب : جنگ یمامہ میں۔ (طبقات' سیرت ابن اسحاق' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)۔

سوال : جنگ یمامہ میں مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کس کے ہاتھوں مارا گیا تھا؟

جواب : حضرت وحشی رضی اللہ عنہ بن حرب اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن زید کے نیزوں سے۔

(استیعاب' اسد الغابہ' سیرت ابن ہشام)

سوال : حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن ولید نے کتنی جنگوں میں حصہ لیا؟

جواب : تقریباً سوا سو اور کہا جاتا ہے کہ تین سو۔ (خالد سیف اللہ' اسوہ صحابہ ؓ)

سوال : کن صحابی ؓ نے حضور ﷺ کے کچھ موئے مبارک اپنی ٹوپی میں سلوائے ہوئے تھے؟

جواب : حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن ولید نے۔ وہ اسی کو پہن کر میدان جنگ میں جاتے تھے۔

(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ' سیر الصحابہ ؓ' سیر اعلام النبلاء۔)

سوال : حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن ولید کب اور کہاں فوت ہوئے؟

جواب : ۲۱ ھ یا ۲۲ھ میں ساٹھ سال کی عمر میں حمص میں۔

(سیر اعلام النبلاء' تاریخ طبری' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بن یمان رضی اللہ عنہ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : قبیلہ بنی عبس سے۔ (حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' اسد الغابہ' سیر اعلام النبلاء)۔

سوال : حضور ﷺ نے غزوہ احد میں بچوں اور عورتوں کی نگرانی کن کے سپرد کی تھی؟

جواب : حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے والد حضرت یمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بن وقش کے۔

(حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : جنگ احد میں کن صحابی کے والد اپنے ہی ساتھیوں کے ہاتھوں شہید ہو گئے تھے؟

جواب : حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے والد حضرت یمان رضی اللہ عنہ۔ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عہد زریں' طبقات۔

سوال : حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بن یمان رضی اللہ عنہ کو کتابت کے علاوہ اور کیا شرف حاصل ہوا تھا؟

جواب : رازدان رسول ﷺ ہونے کا شرف۔ (اسد الغابہ' اصابہ' استیعاب' صفۃ الصفوۃ۔)

سوال : حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب : غزوہ بدر کے علاوہ تمام غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے۔
(المغازی' سیرت ابن اسحاق' سیر اعلام النبلاء۔)

سوال : "مجھے اللہ نے حکم دیا ہے کہ میں تم کو قرآن سنایا کروں" حضور ﷺ نے کس سے مخاطب ہو کر فرمایا تھا؟

جواب : سید المسلمین حضرت ابی رضی اللہ عنہ بن کعب سے۔ (خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار۔)

سوال : حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا نسب کیا ہے؟

جواب : ان کا تعلق انصار کی شاخ نجار کے خاندان حدیلہ سے تھا۔ والد کا نام کعب بن قیس بن عبید اور والدہ کا نام صیلہ تھا جو خاندان عدی بن نجار سے تھیں
(انساب الاشراف' اسد الغابہ' استیعاب۔)

سوال : حضرت ابی رضی اللہ عنہ بن کعب کی کنیت اور لقب کیا تھا؟

جواب : کنیت ابوالمنذر اور ابوالطفیل اور القاب سید الانصار' سید المسلمین اور سید القراء۔
(اسد الغابہ' اسوہ صحابہ' تاریخ اسلام' سیر الصحابہ)

سوال : انصار میں سب سے پہلے وحی لکھنے کا شرف کسے حاصل ہوا؟

جواب : حضرت ابی بن کعب کو۔ (خیر البشر کے چالیس جانثار' طبقات' سیر الصحابہ)

سوال : مواخات کے موقع پر کن صحابی رضی اللہ عنہ کو حضرت ابی رضی اللہ عنہ بن کعب کا دینی بھائی بنایا گیا؟

جواب : حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو۔ (رحمۃ للعالمین ﷺ' سیرت ابن ہشام' حیاۃ الصحابہ)

سوال : حضرت ابی رضی اللہ عنہ بن کعب کی کیا ذمہ داری تھی؟

جواب : حضور ﷺ ان کو قرآن سناتے اور حفظ کراتے تھے اور کتابت وحی کی خدمت بھی لیتے تھے۔ (سیر الصحابہ' سیرت دحلانیہ' اصابہ' استیعاب)۔

سوال : حضور ﷺ نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ بن کعب کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : "لوگوں میں سب سے بڑے قاری ابی رضی اللہ عنہ بن کعب ہیں"

(اسد الغابہ' استیعاب' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ بن کعب کو کب اور کہاں کا عامل مقرر فرمایا؟

جواب : ۹ھ میں قبائل بلی' عذرہ اور بنو سعد کا عامل صدقات۔

(البدایہ والنہایہ' تاریخ الامم والملوک' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : اپنے سال رحلت ۱۱ھ میں حضور ﷺ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو قرآن سنایا تھا؟

جواب : حضرت ابی رضی اللہ عنہ بن کعب کو۔ (اصابہ' استیعاب' سیرت ابن اسحاق' سیرت محمدیہ۔)

سوال : کاتب رسول ﷺ ' حضرت ابی رضی اللہ عنہ بن کعب نے کب وفات پائی؟

جواب : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد میں ۳۲ھ میں۔

(خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار' اسوہ صحابہ۔)

سوال : حضرت ابی رضی اللہ عنہ بن کعب سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : ایک سو چونسٹھ احادیث۔ (سیر الصحابہ' اسد الغابہ' خیر البشر کے چالیس جانثار)

سوال : حضرت حنظلہ بن ربیع کاتب رسول ﷺ تھے۔ ان کی کنیت بتایئے؟

جواب : ابو ربیع' اور لقب کاتب رسول ﷺ ۔ (اصابہ' اسد الغابہ' سیر الصحابہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کو کیا ذمہ داری سونپی تھی؟

جواب : حضور ﷺ نے عہدہ کتابت پر مامور فرمایا اور دربار رسالت کی طرف سے حکمرانوں' رئیسوں اور دوسرے لوگوں کو بھیجے جانے والے خطوط قلمبند کرتے تھے۔

(اسد الغابہ' استیعاب' کاتبان رسول ﷺ ' رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کو کب اپنا سفیر بنا کر بھیجا؟

جواب : غزوہ طائف سے پہلے بنو ثقیف کے پاس۔ (اسد الغابہ' جمہرۃ انساب العرب)۔

سوال : حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ بن حسنہ کے والد اور والدہ کا نام بتایئے؟

جواب : عبداللہ بن مطاع بن عبداللہ یا عبداللہ بن عمرو بن مطاع' آپ کی والدہ کا نام حسنہ تھا۔

(اسد الغابہ' جمہرۃ انساب العرب۔)

سوال : حضرت ابو عبداللہ شرحبیل رضی اللہ عنہ بن حسنہ کب اسلام لائے؟

جواب : حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ' ان کی والدہ اور گھر کے دوسرے افراد ابتدائی زمانے میں اسلام

لائے۔

(اسد الغابہ' استیعاب' سیر الصحابہؓ)

سوال : حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ بن حسنہ کو صحابی ہونے کے ساتھ ساتھ اور کیا شرف حاصل ہوا؟

جواب : کتابت وحی کا شرف حاصل ہوا۔ (انساب الاشراف' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثارؓ)

سوال : حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ بن حسنہ نے کہاں ہجرت کی تھی؟

جواب : اپنے اہل خانہ کے ساتھ پہلے ہجرت حبشہ اور پھر ہجرت مدینہ۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ' طبقات' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : نجاشی نے کن ام المومنین کو حضرت شرجیل کی نگرانی میں مدینہ بھیجا تھا؟

جواب : ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو۔ (داؤد' نسائی' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثارؓ)

سوال : حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ بن حسنہ کو حضور ﷺ نے کہاں کا سفیر بنا کر بھیجا تھا؟

جواب : دومتہ الجندل کے قبیلے بنو کندہ اور ایلہ کی طرف۔

(جرنیل صحابہؓ' اصابہ' انساب الاشراف)۔

سوال : مرتدین اور جھوٹے مدعین نبوت کی سرکوبی کے لیے حضورؐ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ بن ابی جہل کی مدد کرنے کے لیے روانہ فرمایا تھا؟

جواب : حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ بن حسنہ کو۔ (استیعاب' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثارؓ)

سوال : حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو فاتح مصر کہا جاتا ہے۔ حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ بن حسنہ کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب : فاتح اردن۔ (اسد الغابہ' تاریخ اسلام' جرنیل صحابہؓ)

سوال : حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ بن حسنہ کہاں کے والی مقرر ہوئے؟

جواب : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے انہیں اردن کا والی مقرر کیا تھا

(فتوح البلدان' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثارؓ' جرنیل صحابہؓ)

سوال : حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ بن حسنہ نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ۱۸ھ میں شام میں وفات پائی۔ اس وقت ان کی عمر ۶۷ یا ۶۹ سال تھی۔

(جرنیل صحابہؓ' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثارؓ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے جسد مبارک کو لحد میں اتار دیا گیا تو ایک صحابی ؓ کی انگوٹھی لحد میں گر گئی۔ وہ صحابی ؓ قبر میں اترے قدم مبارک چومے اور انگوٹھی اٹھا کر باہر نکل آئے۔ وہ صحابی ؓ کون تھے؟

جواب : کاتب رسول ﷺ حضرت مغیرہ ؓ بن شعبہ ثقفی۔

(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ سیر الصحابہ ؓ ' اسد الغابہ ' استیعاب۔)

سوال : حضرت مغیرہ ؓ بن شعبہ کی کنیت کیا تھی اور ان کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : کنیت ابو عبداللہ یا ابو عیسیٰ اور قبیلہ بنو ثقیف۔

(استیعاب ' اسوہ صحابہ ؓ انساب الاشراف۔)

سوال : حضرت مغیرہ بن شعبہ ؓ کے ذمے کیا خدمات تھیں؟

جواب : آپ ﷺ کے لیے وضو کا پانی لاتے کاشانہ اقدس کی حفاظت کرتے۔ آپ ﷺ کے اونٹ جنگل میں چراتے اور بعض اوقات کتابت وحی کرتے تھے۔

(اصابہ ' اسد الغابہ ' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : صلح حدیبیہ کے موقع پر ہتھیار سجائے حضور ﷺ کی پشت پر کون کھڑا تھا؟

جواب : حضرت مغیرہ ؓ بن شعبہ۔ (سیرت ابن اسحاق ' زاد المعاد ' الرحیق المختوم۔)

سوال : جنگ قادسیہ کے موقع پر رستم کے دربار میں سفیر بن کر بے نیازی سے داخل ہونے والا صحابی کون تھا؟

جواب : حضرت مغیرہ ؓ بن شعبہ۔

(جرنیل صحابہ ؓ ' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : حضرت مغیرہ ؓ بن شعبہ کہاں کے گورنر تھے؟

جواب : حضرت عمر ؓ فاروق نے انہیں پہلے بصرہ اور پھر کوفہ کا گورنر مقرر کیا۔

(سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ ' اصابہ استیعاب۔)

سوال : کاتب رسول ﷺ حضرت مغیرہ بن شعبہ کس نام سے مشہور تھے؟

جواب : مغیرہ الرائے کے نام سے۔ (مستدرک حاکم ' تہذیب التہذیب۔)

سوال : حضرت مغیرہ ؓ بن شعبہ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب : ایک سو تینتیس احادیث۔

(اسد الغابہ ' تہذیب التہذیب ' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : حضور ﷺ کے ایک کاتب وحی سے عبداللہ قیام مدینہ کے دوران ان سے کتابت وحی کے دوران شدید لغزش ہو گئی حضور ﷺ ناراض ہو گئے اور کتابت سے ہٹا دیا۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن سعد یہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے رضاعی بھائی تھے۔

(اسد الغابہ' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب ؓ)

سوال : کون سے کاتب وحی کو حضور ﷺ نے واجب القتل قرار دیا تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن سعد کو۔ کتابت وحی کے دوران شدید لغزش پر حضور ﷺ ناراض ہوئے تو وہ بھاگ کر مکہ چلے گئے اور مشرکین کے ساتھ گھل مل کر رہنے لگے۔ حضور ﷺ نے واجب القتل قرار دے دیا۔ فتح مکہ کے موقع پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ذریعے امان ملی۔

(دائرہ معارف اسلامیہ' اصابہ' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب ؓ)

سوال : حضرت ابو ربعی حنظلہ رضی اللہ عنہ بن ربیع حضور ﷺ کے منشی تھے۔ ان کے ذمے کیا کام تھا؟

جواب : آپ ﷺ کے مراسلات وغیرہ کی اکثر کتابت کرتے تھے۔

(مسند احمد' اسد الغابہ' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب ؓ)

قاصد اور سفیران رسول ﷺ اور حفاظ صحابہ ؓ :

سوال : رسول اللہ ﷺ کے ان قاصدوں کے نام بتایئے جو مختلف بادشاہوں کے نام آپ ﷺ کے خطوط لے کر گئے؟

جواب : حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ' حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن حذافہ سہمی' حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ' حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص' حضرت سلیط رضی اللہ عنہ بن عمرو عامری' حضرت شجاع رضی اللہ عنہ بن وہب اسدی' حضرت مہاجر رضی اللہ عنہ بن ابی امیہ مخزومی' حضرت علاء رضی اللہ عنہ بن حضرمی' حضرت ابو موسیٰ اشعری۔

(زاد المعاد' طبقات' سیرت سرور عالم ﷺ' سیرت محمدیہ۔)

سوال : نبی اکرم ﷺ کے سب سے پہلے قاصد کا نام بتائیے جو کسی بادشاہ کے پاس گئے؟

جواب : حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن امیہ ضمری جو دعوت اسلام لے کر نجاشی کے پاس گئے تھے۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام)

سوال : قیصر روم ہرقل کے پاس حضور ﷺ کا نامہ مبارک کون لے کر گیا تھا؟

جواب : حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ۔

(الرحیق المختوم' سیرت حلبیہ' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : کسریٰ ایران کے پاس آپ ﷺ کا نامہ مبارک کون لے کر گیا تھا؟

جواب : حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ۔ (زاد المعاد' تاریخ طبری' سیرت ضیاء النبی ﷺ)

سوال : مقوقس کے پاس کون حضور ﷺ کا نامہ مبارک لے کر گیا تھا؟

جواب : حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ۔ (زاد المعاد' طبقات' سیرت محمدیہ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : عمان کے سربراہوں کے پاس دعوت اسلام لے کر کون گیا تھا؟

جواب : حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص۔ (طبقات' سیرت ابن ہشام' الرحیق المختوم' سیرت النبی ﷺ)

سوال : یمامہ کے سربراہ ہوزہ بن علی کے پاس کون حضور ﷺ کا نامہ مبارک لے کر گیا تھا؟

جواب : حضرت سلیط رضی اللہ عنہ بن عمرو عامری۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ ' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی)۔

سوال : شامی ریاست بلقاء کے بادشاہ حارث بن ابی شمر کے پاس حضور ﷺ نے کونسا قاصد بھیجا تھا؟

جواب : حضرت شجاع رضی اللہ عنہ بن وہب اسدی کو۔ (اسد الغابہ' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی)۔

سوال : یمن کے حاکم حارث حمیری کے پاس حضور ﷺ نے کس صحابی رضی اللہ عنہ کو بھیجا تھا؟

جواب : حضرت مہاجر بن امیہ مخزومی کو۔ (استیعاب' طبقات' سیرت ابن اسحاق' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : بحرین کے بادشاہ منذر بن ساوی کے پاس نامہ مبارک لے کر کون گیا تھا؟

جواب : حضرت علاء رضی اللہ عنہ بن حضرمی۔

(الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ ' رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : یمن کے حکمرانوں کے پاس حضور ﷺ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو بھیجا تھا؟

جواب : حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو' آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بن جبل بھی تھے۔

(الرحیق المختوم' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کلبی کا تعلق کس قبیلے سے تھا۔ ان کا سلسلہ نسب بتایئے؟

جواب : عرب کے مشہور قبیلے بنو کلب سے۔ دحیہ رضی اللہ عنہ بن خلیفہ بن فردہ بن فضالہ۔

(طبقات' انساب الاشراف' سیر الصحابہ ؓ' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کلبی نے کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب : جنگ بدر کے علاوہ تمام غزوات میں۔ (تاریخ طبری' البدایہ والنہایہ' اسوہ صحابہ ؓ)

سوال : حضور ﷺ کے کون سے صحابی ؓ کی شکل میں کبھی کبھی حضرت جبرئیل ؑ تشریف لاتے تھے؟

جواب : حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کلبی کی شکل میں۔ (طبقات' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے ایک صحابی کو قبطی چادر عطا فرمائی تھی۔ اس صحابی رضی اللہ عنہ نے بھی ایک مرتبہ حضور ﷺ کو دو موزے ہدیتہً پیش کئے تھے۔ صحابی کا نام بتایئے؟

جواب : رسول اللہ ؐ کے سفیر حضرت دحیہ کلبی ؓ (اصابہ' حیاۃ الصحابہ ؓ' سنن ابی داؤد)۔

سوال : حضور ﷺ نے ۶ھ میں رومی شہنشاہ ہرقل کے نام ایک نامہ مبارک حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کلبی کے ہاتھ بھجوایا تھا آپ ﷺ نے اس وقت ان سے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا تھا "اسے بصریٰ کے حاکم کو پہنچا دیں وہ اسے ہرقل کے پاس پہنچا دے گا۔" (رسول اکرم ؐ کی سیاسی زندگی' فرامین نبوی' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت دحیہ ؓ کلبی شام کی طرف روانہ ہوئے تو راستے میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب : وہ قبیلہ جذام کے علاقے میں پہنچے تو چند رہزنوں نے ان کا مال تجارت لوٹ لیا۔ قبیلے کے مسلمانوں نے ڈاکوؤں سے مال چھڑایا لیکن حضرت دحیہ واپس آگئے۔

(سیر الصحابہ ؓ' استیعاب' تاریخ طبری' آسمان ہدایت کے ستر ستارے۔)

سوال : حضور ﷺ نے کیا اقدام فرمایا؟

جواب : حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو پانچ سو مجاہدین کے ساتھ روانہ کیا۔ وادی القریٰ کے شمال میں حسمی کے مقام پر جذامی رہزنوں سے مقابلہ ہوا۔ انہیں شکست

ہوئی۔ ان کا سردار ہنید اور اس کا بیٹا مارا گیا۔ (المغازی' طبقات' رحمتہ اللعالمین ؐ)

سوال : حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کلبی دوبارہ کب مکتوب گرامی لے کر شام گئے ؟

جواب : انہوں نے غزوہ خیبر میں شرکت کی اور فتح کے بعد دوبارہ مکتوب گرامی کو ہرقل کے پاس حمص پہنچا دیا۔ (آسمان ہدایت کے ستر ستارے رضی اللہ عنہم' فرامین نبوی ﷺ)۔

سوال : رومی شہنشاہ ہرقل نے مکتوب گرامی لے کر کیا حکم دیا؟

جواب : اس نے حکم دیا کہ اگر رومی علاقے میں حجازی تاجر آئے ہوں تو انہیں حاضر کیا جائے تاکہ حضور ﷺ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکے۔

(آسمان ہدایت کے ستر ستارے ؓ' فرامین نبوی ﷺ' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے بارے میں ہرقل نے کس سے معلومات حاصل کیں؟

جواب : اتفاق سے ان دنوں حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے تجارتی قافلہ لے کر شام گئے ہوئے تھے۔ ہرقل نے ان سے بات چیت کی تو ابو سفیان نے حضور ﷺ کی تعریف کی۔

(رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی' اسد الغابہ' سیرت ابن اسحٰق' فرامین نبوی ﷺ)

سوال : ہرقل نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب : وہ حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ کی گفتگو سے متاثر ہوا۔ اس نے حضور ﷺ کی صداقت کا اعتراف کیا۔ لیکن اپنے مذہبی پیشواؤں کے خوف سے اسلام قبول نہ کیا۔ بعض روایتوں میں ہے کہ حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ سے ہرقل نے خود بات چیت کی تھی۔ (استیعاب' سیرت ابن ہشام' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : ۹ ھ میں غزوہ تبوک کے موقع پر حضور اقدس ﷺ نے اپنا ایک اور مکتوب گرامی ہرقل کے پاس بھیجا تھا۔ اس وقت کن صحابی رضی اللہ عنہ کو سفیر بنایا گیا تھا؟

جواب : حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کلبی۔ (طبقات' آسمان ہدایت کے ستر ستارے' فرامین نبوی ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کلبی کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

جواب : "دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ جبرئیل ؑ کے مشابہ ہیں' عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ عیسیٰ علیہ السلام بن مریم کے مشابہ ہیں۔ اور عبدالعزیٰ (بن قطن) دجال کے مشابہ ہے"

(سیرت رحمانیہ، طبقات، روض الانف، طبقات۔)

سوال : حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کی کنیت اور سلسلہ نسب کیا ہے؟

جواب : کنیت ابو حذیفہ اور سلسلہ نسب عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی اور تعلق قریش کی شاخ بنو سہم سے تھا۔ (انساب الاشراف، طبقات، اسد الغابہ، سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے کہاں ہجرت کی؟

جواب : پہلے ہجرت حبشہ اور پھر ہجرت مدینہ۔

(رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ، البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے صلح حدیبیہ کے بعد ۶ ھ میں ایک نامہ مبارک شاہ ایران کو بھیجا۔ قاصد کون تھے؟

جواب : حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ۔

(فرامین نبوی ﷺ، رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی، طبقات۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن حذافہ کو روانہ کرتے وقت کیا فرمایا؟

جواب : "یہ خط بحرین کے گورنر کی وساطت سے کسریٰ تک پہنچا دیں"۔

(فرامین نبوی، رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی، رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن حذافہ نے کب وفات پائی؟

جواب : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں مصر میں وفات پائی۔

(اسد الغابہ، رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ کے ہاتھ جب مقوقس والی مصر کو خط روانہ کیا تو اس وقت ان کی عمر کیا تھی؟

جواب : وہ چالیس برس کے قدیم الاسلام جانثار تھے۔

(فرامین نبوی ﷺ، اصابہ، اسوہ صحابہ ؓ)

سوال : حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے صحابی اور قاصد تھے جن کا تعلق یمن سے تھا۔

(خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ، سیر الصحابہ ؓ، تہذیب التہذیب۔)

سوال : حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ کی کنیت اور سلسلہ نسب بتایئے؟

جواب : کنیت ابو عبداللہ یا ابو محمد، سلسلہ نسب حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ بن عمیر بن سلمہ۔

(انساب الاشراف' اسد الغابہ' استیعاب۔)

سوال : حضور ﷺ نے مواخات قائم کی تو حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کو کس کا بھائی بنایا؟

جواب : حضرت عویم رضی اللہ عنہ بن ساعدہ انصاری کا۔

(سیرت دحلانیہ' سیرت ابن اسحاق' طبقات' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : ۸ ھ میں فتح مکہ کے لیے حضورؐ کی روانگی کی خبر قریش مکہ کو کس نے بھیجی؟

جواب : حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ نے سارہ نامی ایک عورت کے ذریعے۔ کیونکہ انہیں اپنے بچوں کی فکر تھی جو مکہ میں تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ وحی کے ذریعے حضور ﷺ کو اس کی خبر دے دی اور وہ عورت پکڑی گئی۔

(سیرت النبی ﷺ ' الرحیق المختوم' سیرت حلبیہ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کو دوبارہ کس نے سفیر بنا کر شاہ مقوقس کے پاس بھیجا تھا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ صدیق نے۔

(استیعاب' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ نے کب وفات پائی؟

جواب : حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ۳۰ھ میں پینسٹھ برس کی عمر میں۔

(استیعاب' خیر البشرؐ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : فاتح مصر کن صحابی رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص کو۔ (جرنیل صحابہ ؓ تاریخ اسلام' حیاۃ الصحابہ ؓ' الفاروق۔)

سوال : حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص کی کنیت ابو عبد اللہ ہے۔ ان کا سلسلہ نسب کیا ہے؟

جواب : تعلق قریش کے خاندان بنو سہم سے تھا۔ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بن وائل بن ہاشم نسب اور ماں کا نام نابغہ بنت رملہ۔ (انساب الاشراف' اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت عمرو بن رضی اللہ عنہ عاص کے والد مشرک تھے مگر چھوٹے بھائی نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت ہشام بن عاص' وہ ابتدائی دور میں اسلام لے آئے تھے۔

(سیر الصحابہ ؓ' سیرت ابن اسحاق' اصابہ۔)

سوال : حضورؐ کے صاحبزادے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ اور پھر حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے وفات پائی تو کس مشرک نے آپؐ کو بے نام و نشان ہونے کا طعنہ دیا تھا؟

جواب : حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن عاص کے والد عاص بن وائل نے۔
(مختصر سیرت الرسول ﷺ، طبقات۔)

سوال : حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ۶ ھ میں اسلام قبول کیا تھا۔ ان کے ساتھ دو دوسرے اشخاص بھی ایمان لائے تھے۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن طلحہ عبدری۔
(مستدرک، مسند احمد، جرنیل صحابہؓ، تاریخ اسلام۔)

سوال : حبشہ کے بادشاہ نجاشی کے دربار میں مشرکین مکہ کے کس نمائندے نے حضور ﷺ کی مخالفت کی تھی؟

جواب : حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے جو اس وقت ایمان نہیں لائے تھے۔
(مستدرک، سیرت النبی ﷺ، سیرت ابن اسحاق، اصابہ۔)

سوال : اسلام لانے کے بعد حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص نے کن بڑے غزوات یا سرایا میں حصہ لیا؟

جواب : سریہ ذات السلاسل اور سریہ سواع میں اس سریہ کو سریہ عمرو بن العاص بھی کہا جاتا ہے۔ (المغازی، طبقات، سرور کائنات کے پچاس صحابہؓ)

سوال : سریہ سواع میں حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص کو کیا ذمہ داری سونپی گئی تھی؟

جواب : سواع قبیلہ ہذیل کا بت تھا جو مکہ معظمہ سے تین میل دور مقام رہاط میں نصب تھا۔ فتح مکہ کے بعد حضور ﷺ نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو اسے گرانے کا حکم دیا تھا۔ (المغازی، طبقات، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : حضور ﷺ نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو زید انصاری رضی اللہ عنہ کو دعوت اسلام کا خط دے کر عمان کے کس حاکم کے پاس بھیجا تھا؟

جواب : وہاں کے رئیسوں عبید وجیفر کے نام۔ یہ دونوں بھائی مجوسی تھے اور اسلام لائے۔ حضور ﷺ نے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص کو عمان کا عامل مقرر کر دیا۔
(اسد الغابہ، استیعاب، تاریخ الامم والملوک، سیر الصحابہؓ، تاریخ الخلفاء۔)

سوال : حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص نے ۱۲ ھ میں ایران اور روم میں معرکہ آرائی کی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مصر کب فتح کیا؟

جواب : ۱۸ھ کے آخر میں اور بعض روایات میں ۲۰ھ بھی ہے۔

(تاریخ الامم والملوک' اصابہ' فتوح البلدان' الفاروق۔)

سوال : حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص کو مصر کا امیر مقرر کیا گیا تو آپ نے اس دوران کیا بڑا کارنامہ انجام دیا؟

جواب : نہر امیر المومنین تعمیر کرائی جس کے ذریعے دریائے نیل کو بحیرہ قلزم سے ملایا گیا۔ یہ واقعہ ۲۱ھ میں ہوا۔ (الفاروق' حضرت عمرو بن العاص ؓ' تاریخ اسلام' تاریخ الخلفاء۔)

سوال : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا خط ڈالنے سے دریائے نیل کا پانی پھر سے جاری ہو گیا تھا۔ یہ واقعہ کس کی امارت میں ہوا؟

جواب : حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص مصر کے امیر تھے۔

(اصابہ' تاریخ الخلفاء' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : قاصد رسول ﷺ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب : روایتوں میں اختلاف ہے۔ ۴۳ھ یا ۴۷ میں۔

(الفاروق' حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص' تاریخ الخلفاء' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہ ؓ)

سوال : حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص نے ایک شہر تعمیر کیا تھا جس کا نام فسطاط تھا۔ اس کا نقشہ کن صحابی رضی اللہ عنہ نے بنایا تھا۔؟

جواب : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن العوام نے۔ (جرنیل صحابہ ؓ' تاریخ الخلفاء' فتوح البلدان)۔

سوال : قاصد رسول ﷺ حضرت سلیط رضی اللہ عنہ بن عمرو کی والدہ کا نام بتائیے؟

جواب : خولہ بنت عمرو بن حارث۔ (یہ تیرے پراسرار بندے' اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ۔)

سوال : حضرت سلیط نے کب اور کہاں ہجرت کی؟

جواب : اپنی اہلیہ کے ساتھ پہلے دوسری ہجرت حبشہ اور پھر ہجرت مدینہ۔

(طبقات' یہ تیرے پراسرار بندے' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت سلیط رضی اللہ عنہ بن عمرو کو کس کے پاس خط دے کر بھیجا تھا؟

جواب : عمان کے رئیس ہوزہ بن علی اور رئیس نجد ثمامہ بن اثال کے پاس۔

(طبقات' سیرت ابن ہشام' سیرت ابن اسحاق' فرامین نبوی۔)

سوال : حضرت سلیط رضی اللہ عنہ بن عمرو کب شہید ہوئے؟

جواب : ۱۱ھ میں جنگ یمامہ میں۔ (یہ تیرے پراسرار بندے' سیرالصحابہؓ' حیاۃ الصحابہؓ)

سوال : قاصد رسول ﷺ حضرت شجاع رضی اللہ عنہ بن وہب کا تعلق قبیلہ بنو اسد سے تھا۔ انہوں نے کہاں ہجرت کی تھی؟

جواب : پہلے دوسری ہجرت حبشہ اور پھر ہجرت مدینہ۔ (استیعاب' اصابہ' انساب الاشراف۔)

سوال : حضرت شجاع کو کن کاموں میں مہارت حاصل تھی؟

جواب : شہسواری' کتابت اور تیرنے میں۔ (استیعاب' سیرالصحابہؓ' اسد الغابہ)۔

سوال : حضور ﷺ نے مواخات قائم کی تو حضرت شجاع رضی اللہ عنہ کو کس کا دینی بھائی بنایا؟

جواب : حضرت اوس رضی اللہ عنہ بن خولی کو۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ' تاریخ اسلام' سیرالصحابہؓ)

سوال : حضرت شجاع رضی اللہ عنہ بن وہب کو حضور ﷺ نے کس کے پاس اپنا سفیر بنا کر بھیجا تھا؟

جواب : بلقاء' یا غوط کے رئیس حارث بن ابی شمر اور جبلہ بن ایہم کے پاس۔
(زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق' تاریخ اسلام' فرامین نبوی ﷺ' طبقات۔)

سوال : اس سفارت کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب : حارث بن شمر نے اسلام قبول نہ کیا۔ لیکن اس کا وزیر مری ایمان لایا۔ جبلہ بن ایہم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر اسلام لایا لیکن کچھ عرصہ بعد مرتد ہو کر ہرقل روم کے پاس پناہ لے لی۔ (طبقات' سرور کائنات ﷺ کے پچاس صحابہؓ)

سوال : حضور ﷺ کے قاصد حضرت شجاع رضی اللہ عنہ بن وہب کب شہید ہوئے تھے؟

جواب : ۱۱ھ میں جنگ یمامہ میں۔ (استیعاب' طبقات' تاریخ اسلام' سیرالصحابہؓ)

سوال : قاصد رسول ﷺ حضرت مہاجر رضی اللہ عنہ بن امیہ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : قریش کی شاخ بنو مخزوم سے۔
(اسد الغابہ' استیعاب' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحابؓ)

سوال : حضرت مہاجر رضی اللہ عنہ کے والد ابی امیہ کی کن بیٹی کو ام المومنین ہونے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب : ام المومنین حضرت ام سلمہؓ کو۔ آپ رضی اللہ عنہا حضرت مہاجر کی بہن تھیں۔

(اسد الغابہ' تذکار صحابیات*' سیر الصحابہ*)

سوال : حضرت مہاجر رضی اللہ عنہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : اصل نام ولید تھا' حضور ﷺ نے بدل کر مہاجر کر دیا۔

(حبیب کبریا' کے تین سو اصحاب*' سیر الصحابہ*' مہاجرین۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے حضرت مہاجر رضی اللہ عنہ کو کہاں کا سفیر بنا کر بھیجا تھا؟

جواب : یمن میں حارث بن عبد کلال حمیری کے پاس۔

(اسد الغابہ' سیر الصحابہ*' مہاجرین۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت مہاجر رضی اللہ عنہ کے ذمہ اور کیا کام لگایا تھا؟

جواب : کندہ اور صدف سے زکوٰۃ وصول کرنے کا کام۔ (اسد الغابہ' طبقات' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت مہاجر رضی اللہ عنہ بن امیہ نے کن جنگوں میں حصہ لیا؟

جواب : فتنہ ارتداد میں اسود عنسی کے پیروکاروں کی سرکوبی کے لیے ایک دستے کا افسر مقرر ہوئے۔

(اسد الغابہ' عرب کا ارتداد اور اس کا بزور تیغ انسداد' الرحیق المختوم۔)

سوال : اسود عنسی کے ساتھیوں میں دو نامور لوگ بھی تھے نام بتایئے؟

جواب : عمرو بن معدی کرب اور قیس بن عبد یغوث۔ یہ گرفتار ہو کر تائب ہوئے۔

(اسد الغابہ' الرحیق المختوم' عرب کا ارتداد اور اس کا بزور تیغ انسداد۔)

سوال : حضرت مہاجر رضی اللہ عنہ نے اور کن کن فتنوں کو دبانے میں حصہ لیا؟

جواب : کندہ اور حضر موت کے مرتدین کو ختم کرنے میں۔

(حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب*)

سوال : قاصد رسول ﷺ حضرت مہاجر رضی اللہ عنہ بن امیہ کو کہاں کا امیر مقرر کیا گیا؟

جواب : فتنہ ارتداد کے خاتمہ کے بعد یمامہ کا امیر۔ (سیر الصحابہ*' اسد الغابہ' طبقات' کنز العمال۔)

سوال : حضرت علاء رضی اللہ عنہ بن عبداللہ حضرمی یمن سے مکہ آئے تھے۔ انہوں نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب : بعثت نبوی کے ابتدائی دور میں۔ (سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم' اسد الغابہ۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے حضرت علاء رضی اللہ عنہ کو کب اور کس کے پاس سفیر بنا کر بھیجا تھا؟

جواب : ۸ ھ میں' بحرین کے گورنر المنذر بن ساوی العبدی کے پاس۔

(فرامین نبوی' تاریخ اسلام' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت علاء حضرمی رضی اللہ عنہ سے ایک پروانہ بھی لکھایا تھا کب؟
جواب : ۸ ھ میں فتح مکہ سے پہلے خزاعہ کی ایک شاخ بنو اسلم کے لیے۔
(طبقات' یہ تیرے پراسرار بندے۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے مکتوب کا اہل بحرین پر کیا اثر ہوا؟
جواب : بحرین کے گورنر منذر نے اسلام قبول کرلیا اور یہودیوں اور مجوسیوں کے علاوہ دوسرے اہل بحرین نے بھی۔ (اسد الغابہ' تاریخ اسلام' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضور ﷺ نے ہجر کے مجوسیوں کو بھی دعوت اسلام دی تھی۔ یہ خط کون لے کر گئے تھے؟
جواب : حضرت علاء رضی اللہ عنہ بن حضرمی' حضور ﷺ نے ان کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بھی بھیجا۔ (فتوح البلدان' یہ تیرے پراسرار بندے)۔

سوال : حضور ﷺ نے حضرت علاء رضی اللہ عنہ کو کہاں کا عامل مقرر فرمایا تھا؟
جواب : فتح مکہ کے بعد بحرین کا عامل' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں بصرہ کا گورنر۔
(اسد الغابہ' فتوح البلدان' استعیاب' طبقات۔)

سوال : حضرت علاء رضی اللہ عنہ نے کب اور کہاں وفات پائی؟
جواب : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں بصرہ کے قریب لباس کے مقام پر۔
(طبقات' دلائل' یہ تیرے پراسرار بندے)

سوال : حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا اصل نام کیا تھا اور وہ کہاں کے رہنے والے تھے؟
جواب : عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ نام اور یمن کے قبیلہ اشعر کے رئیس تھے۔
(انساب الاشراف' اسد الغابہ' یہ تیرے پراسرار بندے۔)

سوال : حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کب اسلام قبول کیا تھا؟
جواب : بعثت نبوی کے ابتدائی دور میں ان کی والدہ حضرت طیبہ بنت وہب بھی اسلام لائیں۔
(البدایہ والنہایہ' اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : قاصد رسول ﷺ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہاں کی ہجرت کی تھی؟
جواب : کشتی میں سوار ہو کر مدینہ روانہ ہوئے تو طوفان نے حبشہ پہنچا دیا۔ بعد میں آپ مدینہ آئے۔ (یہ تیرے پراسرار بندے' اسد الغابہ' حیاۃ الصحابہ ؓ' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری ؓ کو کس طرف سفیر بنا کر بھیجا تھا؟

جواب : یمن کے حکمرانوں کی طرف۔ آپ ؓ کے ساتھ حضرت معاذ ؓ بن جبل بھی تھے۔

(ذخائر محمدیہ' تاریخ اسلام' یہ تیرے پراسرار بندے۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری ؓ کو کہاں کا حاکم مقرر فرمایا تھا؟

جواب : یمن کے ضلع مارب کا۔ بعض اہل سیئر کے مطابق زبید اور ساحل کے علاقے کا عامل۔

(اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ' یہ تیرے پراسرار بندے۔)

سوال : حضرت ابو موسیٰ اشعری ؓ کہاں کے گورنر مقرر ہوئے تھے؟

جواب : حضرت عمر ؓ کے دور میں بصرہ کے گورنر تھے۔

(فتوح البلدان' تاریخ الخلفاء' حیاۃ الصحابہ ؓ)

سوال : قاصد رسول ؐ حضرت ابو موسیٰ اشعری ؓ نے کب وفات پائی؟

جواب : ۴۲ھ یا ۵۲ھ میں۔ (تذکرۃ الحفاظ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری ؓ کی قرات کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

جواب : آپ ﷺ کا ارشاد تھا۔ "ابو موسیٰ کو لحن داؤدی سے حصہ ملا ہے"

(طبقات' مستدرک' یہ تیرے پراسرار بندے۔)

سوال : قاصد رسول ﷺ حضرت جریر ؓ بن عبداللہ بجلی کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب : یمن کے شاہی خاندان اور قبیلے بجیلہ سے۔

(جرنیل صحابہ ؓ' انساب الاشراف' اسد الغابہ۔)

سوال : اسلام لانے کے بعد حضرت جریر ؓ بن عبداللہ بجلی نے پہلا بڑا کارنامہ کیا سرانجام دیا؟

جواب : ذوالخلصہ نامی بتکدہ کو زمین بوس کیا جو یمنی کعبہ کے نام سے مشہور تھا۔

(جرنیل صحابہ ؓ' اسد الغابہ' استیعاب' فتوح البلدان۔)

سوال : حضرت جریر ؓ بن عبداللہ بجلی نے کس بڑی جنگ میں حصہ لیا اور کہاں کے گورنر مقرر ہوئے؟

جواب : جنگ حیرہ اور جنگ یرموک میں جو حضرت عمر ؓ کے دور میں لڑی گئیں۔ حضرت عثمان ؓ کے دور میں ہمدان کے گورنر رہے۔

(اصابہ، استیعاب، سیر الصحابہؓ، جرنیل صحابہؓ، فتح فارس۔)

سوال : قاصد رسول ﷺ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ بجلی نے کب وفات پائی؟

جواب : ۵۴ھ میں۔ ان سے سو احادیث مروی ہیں۔

(حیاۃ صحابہؓ، تاریخ الخلفاء، فتوح البلدان۔)

سوال : حضور ﷺ نے اپنے مکتوبات گرامی پر مہر لگانے کا سلسلہ کب شروع کیا تھا؟

جواب : یکم محرم ۷ھ سے۔ (طبقات، اسد الغابہ، سیرت ابن ہشام، فرامین نبوی۔)

سوال : حضور ﷺ کی انگوٹھی کس صحابی رضی اللہ عنہ نے تیار کی تھی؟

جواب : حضرت یعلی رضی اللہ عنہ بن امیہ نے۔ (اصابہ، اسد الغابہ، استیعاب، سیر الصحابہؓ)

سوال : چند مشہور صحابہؓ کے نام بتایئے جو حافظ قرآن تھے؟

جواب : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بن یمان، حضرت ابو عبداللہ رضی اللہ عنہ سالم، ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، عتبہ بن عامر رضی اللہ عنہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ انصاری، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ

(اسد الغابہ، استیعاب، سیر الصحابہؓ، انصار صحابہؓ)

سوال : چند حافظ قرآن عورتوں کے نام بتایئے؟

جواب : حضرت عائشہؓ، حضرت ام سلمہؓ، حضرت ام ورقہ بن نوفلؓ، حضرت حفصہؓ

(سیر الصحابیاتؓ، اصابہ، حفاظ صحابہؓ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ میں کن لوگوں نے قرآن جمع کیا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ بن ثابت۔ (سیر الصحابہؓ، اسد الغابہ، طبقات۔)

سوال : صحابیاتؓ میں سے کون جامع القرآن ہیں۔؟

جواب : حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا۔ (تذکار صحابیاتؓ، سیر الصحابیاتؓ، مستدرک۔)

سوال : حضور ﷺ کی زندگی میں کتنے صحابہؓ نے قرآن مجید حفظ کر لیا تھا؟

جواب : سات صحابہؓ کرام۔ (اسد الغابہ، حفاظ صحابہؓ، مستدرک)۔

شریک تجارت افراد :

سوال : چند ایسے افراد کے نام بتایئے جو حضور ﷺ کے ساتھ تجارت میں شریک رہے؟

جواب : حضرت خدیجہ الکبریٰ ؓ، حضرت خزیمہ ؓ، حضرت نواس ؓ، حضرت حکیم ؓ بن حزام، ہشام بن عمرو ؓ، حضرت زبیر ؓ بن عبدالمطلب، حضرت ابوطالب ؓ، حضرت عباس ؓ، حضرت ابوبکر ؓ، سائب بن ابی سائب، عبداللہ بن سائب، قیس بن سائب، ابوسفیان بن حرب اور عبداللہ بن ابی الحمساء۔ (اسد الغابہ، سیرت ابن ہشام، ضیاء النبی ﷺ، الرحیق المختوم، رحمۃ عالم ﷺ ۔)

سوال : حضور ﷺ کے اس شریک تجارت کا نام بتایئے جسے آپ ﷺ کے شریک زندگی ہونے کا شرف بھی حاصل ہوا؟

جواب : حضرت خدیجہ ؓ ۔ (سرور عالم ﷺ کے سفر مبارک، سیرت النبی ﷺ، مدارج النبوت۔

سوال : حضرت خزیمہ ؓ کون تھے؟

جواب : حضرت خدیجہ ؓ کے بھتیجے اور رسول اللہ ﷺ کے شریک تجارت تھے۔ (الرسول ﷺ، روضۃ الاحباب، اسد الغابہ۔)

سوال : حضرت خزیمہ ؓ نے حضور ﷺ کے ساتھ پہلا تجارتی سفر کب اور کہاں کا کیا؟

جواب : حضور ﷺ جب میسرہ کے ساتھ تجارت کے لئے شام گئے تو حضرت خزیمہ ؓ بھی ساتھ تھے۔ (روضۃ الاحباب، رسالتماب ﷺ، اسد الغابہ، سیر الصحابہ ؓ)

سوال : حضرت خزیمہ ؓ نے حضور ﷺ کے ساتھ کتنے تجارتی سفر کئے؟

جواب : کئی تجارتی سفر کئے اور یہ حضور ﷺ کی دیانتداری اور تجارتی معاملات کے قائل ہو چکے تھے۔ (الرسول ﷺ، اسد الغابہ، سیر الصحابہ ؓ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے ایسے شریک تجارت کا نام بتایئے جس کی گواہی پر آپ ﷺ نے ایک مقدمے کا فیصلہ کیا تھا؟

جواب : حضرت خزیمہ ؓ۔ (سیر الصحابہ ؓ، اسوہ صحابہ ؓ)

سوال : حضور ﷺ نے اپنے ایک شریک تجارت کو دو حلے دے کر خرید و فروخت

کے لیے یمن روانہ فرمایا تھا۔ نام بتائیے؟

جواب : حضرت نواس رضی اللہ عنہ۔ (اسد الغابہ' سیر الصحابہؓ)

سوال : حضور ﷺ کے اس شریک تجارت کا نام بتائیے جو شعب ابی طالب میں گندم پہنچاتے تھے؟

جواب : حضرت حکیم رضی اللہ عنہ بن حزام۔ (الرحیق المختوم' ضیاء النبی ﷺ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ابو جہل نے شعب ابی طالب میں جانے سے کسے روکا تھا جس پر اس کی پٹائی ہوئی؟

جواب : حضرت حکیم رضی اللہ عنہ بن حزام کو گندم لے جانے سے روکا تو ابو البختری نے ابو جہل کی پٹائی کر دی۔ (الرحیق المختوم' ضیاء النبیؐ' آسمان ہدایت کے ستر ستارے۔)

سوال : حضرت حکیم رضی اللہ عنہ بن حزام کون تھے؟

جواب : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے سگے بھتیجے اور حضور ﷺ کے دوست اور شریک تجارت تھے۔

(سیرت ابن ہشام' اسد الغابہ' ' سیرت الرسول ﷺ' حیات صحابہؓ کے درخشاں پہلو۔)

سوال : ہشام بن عمرو العامری کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے شریک تجارت تھے۔ (اسد الغابہ' سیرت ابن ہشام' نبی رحمت ﷺ)

سوال : شعب ابی طالب میں محصوری کے دوران ہشام بن عمرو نے مسلمانوں کی کیا مدد کی؟

جواب : رات کو چوری چھپے چیزیں پہنچانے والوں میں آپ کا نام سرفہرست ہے۔ (ضیاء النبی ﷺ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : بائیکاٹ کا صحیفہ چاک کرنے میں ہشام بن عمرو کا کیا کردار ہے؟

جواب : اس کا اصل محرک قبیلہ بنو عامر بن لوئی کا ہشام بن عمرو ہی تھا۔ (نبی رحمت ﷺ' الرحیق المختوم۔)

سوال : جناب زبیر بن عبد المطلب کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے چچا اور شریک تجارت تھے۔ (حضرت محمد ﷺ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : حضرت آمنہؓ نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا ترکہ کس کے ساتھ کاروبار میں لگایا؟

جواب : زبیر بن عبد المطلب کے ساتھ۔

سوال : حضور ﷺ نے اپنے چچا جناب زبیر کے ساتھ پہلا تجارتی سفر کب اور کہاں کا کیا تھا؟

جواب : دس برس کی عمر میں یمن کا سفر۔ (تاریخ محمد ﷺ، حضور ﷺ کے سفر مبارک۔)

سوال : جناب ابو طالب کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے چچا اور شریک تجارت تھے۔

(حضرت محمد ﷺ (ولادت سے نزول وحی تک)۔ رحمت عالم ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے جناب ابو طالب کے ساتھ پہلا تجارتی سفر کہاں کا کیا تھا؟

جواب : شام کا سفر۔ (رحمت عالم ﷺ، حضور ﷺ کے سفر مبارک، سیرت رسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ لڑکپن میں اپنے چچا جناب زبیر کے ساتھ یمن کے تجارتی سفر پر گئے تھے۔ اس سفر میں ساتھ دوسرے کون سے چچا تھے؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب۔ (روضۃ الاحباب، رسالتماب ؐ)

سوال : حضرت عباس رضی اللہ عنہ کس چیز کی تجارت کرتے تھے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ یمن سے عطر لا کر ایام حج میں فروخت کیا کرتے تھے۔

(نبی کریم ﷺ کی معاشی زندگی۔)

سوال : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ صدیق کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے بچپن کے دوست، عظیم المرتبت صحابی رضی اللہ عنہ اور حضور ﷺ کے شریک تجارت۔ (الوفاء، حیات صحابہ ؓ کے درخشاں پہلو)۔

سوال : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کس چیز کی تجارت کرتے تھے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ پارچہ فروش تھے اور کپڑے کے تاجر ہونے کے ساتھ ساتھ صاحب دولت تھے۔ (نبی کریم ﷺ کی معاشی زندگی، تاریخ محمد ﷺ)

سوال : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے ساتھ کتنے تجارتی سفر کئے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے ساتھ بیرون ملک کئی تجارتی سفر کئے۔

(نور اسلام (مضمون حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ)

سوال : سائب کون تھے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے شریک تجارت تھے۔

(سنن ابی داؤد' سرور عالم ﷺ کے سفر مبارک۔)

سوال : "آپ ﷺ میرے شریک تجارت تھے' کتنے اچھے شریک تھے' نہ کھینچا تانی کرتے تھے اور نہ جھگڑا کرتے تھے" بتایئے یہ الفاظ رسول اللہ ﷺ کے بارے میں کس نے کہے تھے؟

جواب : حضرت سائب رضی اللہ عنہ نے۔ (سنن ابی داؤد' سیرت پاک ﷺ ' اسد الغابہ)۔

سوال : "السائب بہترین شریک ہے۔ کہ نہ وہ اصرار کرتا ہے' نہ جھگڑتا ہے" آپ ﷺ کی یہ حدیث کس کے بارے میں ہے؟

جواب : سائب رضی اللہ عنہ بن ابی سائب کے بارے میں۔ (سیرت ابن ہشام' سیرت پاک' اسد الغابہ)۔

سوال : حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے شریک تجارت تھے (زمانہ جاہلیت میں)۔

(نبی اکرم ﷺ کی معاشی زندگی' اسد الغابہ' اصابہ۔)

سوال : قیس بن سائب کون تھے؟

جواب : حضور ﷺ کے شریک تجارت تھے۔ (زمانہ جاہلیت میں)۔

(سیرت النبی ﷺ ' اسد الغابہ۔)

سوال : ابو سفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب : زمانہ جاہلیت میں رسول اللہ ﷺ کے شریک تجارت تھے۔

(الوفاء' نبی کریم ﷺ کی معاشی زندگی۔)

سوال : ابو سفیان رضی اللہ عنہ بن حرب کس چیز کی تجارت کرتے تھے؟

جواب : آپ رضی اللہ عنہ تیل اور چمڑا فروخت کیا کرتے تھے۔

(الوفاء' نبی کریم ﷺ کی معاشی زندگی۔)

سوال : عبداللہ بن ابی الحمساء کون تھے؟

جواب : حضورؐ کے شریک تجارت تھے اور آپؐ کے ساتھ تجارتی معاہدہ کیا تھا۔

(سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ ' سیرت پاک۔)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیر استعمال

اشیاء اور جانور

حضور ﷺ کا سامان حرب :

سوال : رسول اللہ ﷺ کے پاس کل کتنی تلواریں تھیں۔ نام بتایئے؟

جواب : نو۔ ذوالفقار' ماثور' بتار' الغضب' المجذم' الرسوب' القضیب' القلعی' حتف۔

(زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : حضور ﷺ کے پاس کتنی زرہیں تھیں؟ نام بتایئے؟

جواب : سات زرہیں۔ ذات الحواشی' الوشاح' ذات الفضول' فضہ' سعدیہ یا السعویہ' تبرا' خریق۔

(زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے پاس کتنی کمانیں تھیں؟ نام بتایئے؟

جواب : ۶ کمانیں۔ شداد' زوراء' روحاء' صفراء' بیضاء' کتوم (جو جنگ احد میں ٹوٹ گئی تھی)۔

(زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : حضور ﷺ کے پاس صرف دو ڈھالیں تھیں۔ نام بتایئے؟

جواب : زیوق یا زلوق اور فتق۔ ایک ڈھال پر عقاب کی تصویر تھی۔ جو آپ ﷺ نے مٹا دی تھی۔

(زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : غزوہ حنین کے روز حضور ﷺ نے جو زرہ زیب تن فرمائی ہوئی تھی اس کا نام بتایئے؟

جواب : ذات الفضول۔

(زاد المعاد' سرور المحزون)۔

سوال : حضور ﷺ کے پاس کوئی خیمہ بھی تھا؟

جواب : جی ہاں! ایک مخصوص خیمہ جس کا نام کن تھا۔ یہ ہر جنگ میں ساتھ ہوتا تھا۔

(زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : حضور ﷺ کی چند تلواروں کی تفصیل بتایئے؟

جواب : **ماثور**۔ جو آپ ﷺ کو اپنے والد سے ورثہ میں ملی تھی۔ **لحصب**۔ جو کہ جنگ بدر میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو دی تھی۔ **ذوالفقار**۔ یہ عاص بن وائل کی تلوار تھی جو جنگ بدر میں ہاتھ لگی تھی۔ **الصمصامہ**۔ یہ تلوار عمرو بن سعد رضی اللہ عنہ یکرب نے بھیجی تھی جو بعد میں آپ ﷺ نے حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ کو عطا کردی تھی۔ **القلعی**۔ صیف اور رسوب ملکہ سباء نے حضرت سلیمان کو بھیجی تھیں اور مختلف غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ لگی تھیں۔

(زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے پاس کتنے نیزے تھے۔ ان کے نام بتایئے؟

جواب : پانچ نیزے' مثوی' مثنیٰ' حربہ' غنزہ' بیضاء۔ (زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے پاس لاٹھیاں کتنی تھیں۔ نام بتادیں؟

جواب : تین' مجن' عرجون' ممشوق۔ (زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : حضور ﷺ کے پاس کتنے ترکش تھے؟

جواب : دو۔ جمع اور کافور۔ (زادا لمعاد' سرور المحزون۔)

سوال : آپ ﷺ کے پاس کتنے خود تھے۔ نام بتایئے؟

جواب : دو خود۔ موشح اور ذات السبوغ۔

(زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت خالد بن سعید ؓ کو یمن کا گورنر مقرر کیا تو کونسی تلوار بطور ہدیہ عطا فرمائی تھی؟

جواب : صمصامہ۔ (طبقات' اسد الغابہ' حیات صحابہ کے درخشاں پہلو)۔

سوال : حضور ﷺ کی کونسی کمان غزوہ احد میں ٹوٹی؟

جواب : کتوم۔ (طبقات' سیرت ابن اسحاق' مواہب اللدنیہ' سرور المحزون)۔

سوال : حضور ﷺ کی کس زرہ کے بارے میں روایت ہے کہ یہ زرہ حضرت داؤد علیہ السلام نے جالوت کے مقابلے کے وقت پہنی تھی؟

جواب : سعدیہ۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' سرور المحزون۔)

سوال : حضور ﷺ کس نیزے کو عید کے دن سجدہ گاہ میں گاڑ کر نماز پڑھتے تھے؟

جواب : الغزہ یا العنزہ۔ (زاد المعاد' اصابہ' استیعاب۔)

سوال : حضرت بلال ؓ حضور ﷺ کے کون سے مشہور نیزے کو اٹھا کر چلتے تھے؟

جواب : الغزہ یا العنزہ کو۔ (زاد المعاد' سرور المحزون۔)

حضور ﷺ کے سواری کے جانور :

سوال : حضور اقدس ﷺ کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟ نام بتایئے؟

جواب : سات گھوڑے' مرتجز' سبحہ' خریس' الظرب یا الطرب' لزاز' لحیف' الورد۔
(زاد المعاد' سرور المحزون' طبقات' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضور ﷺ کی اونٹنیوں کی تعداد کیا تھی؟ نام بتایئے؟

جواب : تین اونٹنیاں' قصویٰ' عضباء اور جدعاء۔

(زاد المعاد' سرور المحزون' طبقات' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کی مشہور اونٹنی قصویٰ کا دوسرا نام کیا تھا؟

جواب : عضباء۔ (زاد المعاد' سرور المحزون' طبقات' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : شاہ مصر نے حضور ﷺ کے خط کے جواب میں ایک سفید خچر بھی آپ ﷺ کی خدمت میں بھیجا تھا۔ نام بتایئے؟

جواب : دلدل۔ حضور ﷺ کی وفات کے بعد اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے سواری کی تھی۔ اس کا رنگ سیاہ اور سفید تھا۔

(زاد المعاد' سرور المحزون' طبقات' سیرت ابن اسحاق)

سوال : حضور ﷺ کے ذاتی گھوڑوں کی تعداد سات تھی۔ آپ ﷺ نے سب سے پہلے کونسا گھوڑا خریدا تھا؟

جواب : سکب نامی' اس کا رنگ سیاہ تھا۔ (زاد المعاد' سرور المحزون' طبقات' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضور ﷺ نے المدیجہ گھوڑا کس سے خریدا تھا؟

جواب : سواد بن الحارث ﷺ سے۔ (زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : درد گھوڑا رسول اللہ ﷺ کے پاس کون سے صحابی رضی اللہ عنہ لائے تھے؟

جواب : حضرت تمیم رضی اللہ عنہ داری۔ حضور ﷺ نے بعد میں یہ گھوڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا تھا۔ (زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : حضور ﷺ کے اس خچر کا نام بتایئے جس پر آپ ﷺ نے پہلی بار سواری کی تھی؟

جواب : دلدل۔ (زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : حضور ﷺ کے اس گھوڑے کا نام بتایئے جس پر آپ ﷺ غزوہ احد کے دن سوار تھے؟

جواب : سکب۔ (زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : حضور ﷺ غزوہ حنین کے موقع پر جس خچر پر سوار تھے۔ آپ ﷺ کو کس نے ہدیہ دی تھی؟

جواب : حضرت فروہ بن عمرو جذامی نے۔ (زاد المعاد' سرور المحزون۔)

سوال : حضور ﷺ کا کون سا دراز گوش حجۃ الوداع کے موقع پر مرگیا تھا؟

جواب : یعفور یا عفیر' یہ مقوقس والی مصر نے ہدیہ بھیجا تھا

(زاد المعاد' سرور المحزون' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار")

دشمنانِ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

دشمنانِ خدا اور رسول ﷺ

مکہ کے دشمن :

سوال : ابو جہل کون تھا؟

جواب : مشرکین مکہ کا ایک سردار اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا سخت دشمن۔

(سیرت النبی ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ 'طبقات' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : ابو جہل کا اصل نام کیا تھا؟ اس کی کنیت بتایئے؟

جواب : عمر بن ہشام' کنیت ابو الحکم۔

(سیرت حلبیہ' رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : عمر بن ہشام کا نام ابو جہل کس نے رکھا تھا؟

جواب : حضور ﷺ نے اس کی جہالت اور اسلام دشمنی کی وجہ سے اسے ابو جہل کا نام دیا تھا۔

(زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق' مواہب اللدنیہ)۔

سوال : ابو جہل کے والد اور والدہ کا نام بتایئے؟

جواب : والد کا نام ہشام بن مغیرہ اور والدہ کا نام اسماء بنت مخزبہ تھا۔

(اسد الغابہ' البدایہ والنہایہ' مجمع الزوائد۔)

سوال : ابو جہل کے اس بھائی کا نام بتایئے جس نے فتح مکہ کے وقت اسلام قبول کیا؟

جواب : حارث بن ہشام' یہ غزوہ بدر اور احد میں مشرکین کی طرف سے شریک ہوا تھا۔

(البدایہ والنہایہ' الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام)

سوال : ابو جہل کے بھائی حارث بن ہشام کے لیے کس نے حضور ﷺ سے امان طلب کی تھی؟

جواب : حضور ﷺ کی چچا زاد بہن حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا نے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' زاد المعاد' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : ابو جہل قریش کی جس مجلس مشاورت کا رکن تھا اس کا نام بتایئے؟

جواب : دار الندوہ' تیس سال کی عمر میں اس کا رکن بنا۔ (ابن قتیبہ' المبشرون بالنار)۔

سوال : ابو جہل کو رسول اللہ ﷺ اور اسلام سے کیوں دشمنی تھی؟

جواب : وہ مکہ میں اپنی سرداری قائم کرنا چاہتا تھا اور اسے آل عبدالمطلب سے پرانی دشمنی تھی۔
(نقد السیر' سیرت حلبیہ' تاریخ اسلام)

سوال : حضور ﷺ نے ابو جہل کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا تھا؟

جواب : "یہ اس امت کا فرعون ہے" (اسد الغابہ' طبقات' تاریخ طبری)۔

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کی وجہ مشرکوں کا کونسا سردار بنا؟

جواب : ابو جہل۔ (الرحیق المختوم' ضیاء النبی ﷺ ' وفاء الوفاء۔)

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے ابو جہل کو کیوں مارا تھا؟

جواب : اس نے آپ ﷺ کی شان میں گستاخی کی تھی۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو اپنی لونڈی سلمیٰ کے ذریعہ علم ہوا تو انہوں نے ابو جہل کو مارا پیٹا اور پھر اسلام قبول کر لیا۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ ' طبقات' سیر الصحابہؓ)

سوال : کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا سبب بھی ابو جہل تھا۔ وہ کیسے؟

جواب : وہ قریش کے نوجوانوں کو حضور ﷺ کے قتل پر اکسایا کرتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کو قتل کرنے کے ارادے سے گھر سے نکلے تھے کہ آخر مسلمان ہو گئے اور یوں حضور ﷺ کی دعا قبول ہوئی۔
(ضیاء النبی ﷺ ' مدارج النبوت' الخصائص الکبریٰ)

سوال : حضور ﷺ نے ابو جہل سے کب اور کس کا حق دلایا تھا؟

جواب : قبیلہ اراش کے ایک شخص کا جب ابو جہل نے اس کا اونٹ خرید کر قیمت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ ' البدایہ والنہایہ' طبقات۔)

سوال : آپ ﷺ نے ابو جہل سے کیا فرمایا تھا؟

جواب : "اس آدمی کو اس کا حق واپس کر دو" اور اس نے اونٹ کی قیمت دے دی تھی۔
(سیرت حلبیہ' تاریخ اسلام' اصابہ۔)

سوال : اسلام کے پہلے شہید میاں بیوی حضرت یاسر رضی اللہ عنہ اور حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کس کے ہاتھوں شہید ہوئے تھے؟

جواب : مشرکین مکہ کے سردار ابو جہل کے ہاتھوں۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ، اسد الغابہ، تاریخ طبری)۔

سوال : ابو جہل ایک اور صحابیہ رضی اللہ عنہا پر ظلم و تشدد کیا کرتا تھا۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت زنیرہ رضی اللہ عنہا ابو جہل نے اس پر اتنا ظلم کیا کہ دونوں آنکھیں ضائع ہو گئیں۔

(الکامل فی التاریخ، المبشرون بالنار)۔

سوال : ابو جہل نے حضرت زنیرہ رضی اللہ عنہا کی بصارت ضائع ہونے پر کیا کہا تھا؟

جواب : "اے زنیرہ یہ سب کچھ تیرے ساتھ لات اور عزیٰ نے کیا ہے"

(الکامل فی التاریخ، المبشرون بالنار)۔

سوال : حضرت زنیرہ رضی اللہ عنہا نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب : "میرا رب میری نظر دوبارہ لوٹانے پر قادر ہے" دوسرے دن زنیرہ رضی اللہ عنہا کی نظر واپس آ گئی۔

(الکامل فی التاریخ، المبشرون بالنار)۔

سوال : ابو جہل حضور ﷺ کے بارے میں کیا تسلیم کرتا تھا؟

جواب : وہ کہتا "اے محمد! ہم آپ ﷺ کو نہیں جھٹلاتے ہیں۔ آپ ﷺ ہمارے نزدیک سچے ہیں۔ ہم تو صرف اس چیز کو جھٹلاتے ہیں جسے آپ لے کر آئے ہیں۔"

(الطبقات، سیرت حلبیہ، مدارج النبوت)۔

سوال : ابو جہل نے حضور ﷺ سے حسد کا اظہار کرتے ہوئے کیا کہا تھا؟

جواب : "خدا کی قسم! محمد ﷺ سچا ہے، محمد ﷺ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ لیکن دراصل بات یہ ہے کہ اگر بنو قصی پرچم، حجاج کو پانی پلانے کا شرف، خانہ کعبہ کی نگرانی کا شرف، دارالندوہ کی سرداری کا شرف اور نبوت کا شرف لے جائیں تو باقی قریش کے لیے کیا بچے گا" (طبقات، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : ابو جہل کو قرآن کی کس آیت میں جہنم کی بشارت دی گئی ہے؟

جواب : سورہ دخان کی آیت نمبر ۴۹ میں۔ (تفسیر قرطبی، المبشرون بالنار)۔

سوال : شعب ابی طالب میں گندم لے جانے سے منع کرنے پر کس نے ابو جہل کو

زخمی کر دیا تھا؟

جواب : حکیم بن حزام ؓ نے۔ یہ ام المومنین حضرت خدیجہ ؓ کے بھائی تھے۔

(سیرت حلبیہ' مواہب اللدنیہ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : ابوجہل نے اپنے کس سوتیلے بھائی کو دھوکا سے مدینہ سے بلا کر قید کر دیا تھا؟

جواب : حضرت عیاش رضی اللہ عنہ بن ابی ربیعہ کو جو مسلمان ہو کر مدینہ چلے گئے تھے۔ ابوجہل اور اس کا بھائی حارث مدینہ آئے اور حضرت عیاش رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تیری والدہ نے نذر مانی ہے کہ جب تک وہ تجھے دیکھ نہیں لے گی سر میں کنگھا نہیں کرے گی اور سایے میں نہیں بیٹھے گی۔ حضرت عیاش رضی اللہ عنہ کا دل تڑپ گیا اور وہ مکہ روانہ ہو گئے۔ راستے میں دونوں بھائیوں نے انہیں باندھ دیا اور مکہ میں قید کر لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں سے انہیں رہائی ملی۔

(سیرت حلبیہ' سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم' فقہ السیر۔)

سوال : ہجرت مدینہ کے موقع پر کس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کا مشورہ دیا تھا؟

جواب : ابوجہل نے' اور شیطان نے اس کی تائید کی تھی۔

(ضیاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم' اسد الغابہ' سیرت محمدیہ۔)

سوال : ابوجہل نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کی کیا ترکیب بتائی تھی؟

جواب : اس نے کہا تھا کہ ہر قبیلے سے ایک ایک طاقتور اور اعلیٰ نسب کے نوجوان کو لیا جائے اور سب مل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ساتھ وار کر کے ان کو ہلاک کر دیں۔ اس طرح بنو عبد مناف تمام قبائل سے جنگ نہ کر سکیں گے۔

(الرحیق المختوم' محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : جب حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے لاعلمی کا اظہار کیا تو ابوجہل نے کیا سلوک کیا؟

جواب : اس نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے چہرے پر زور سے تھپڑا مارا جس سے ان کے کان کی بالی بھی گر گئی۔ (طبقات' زاد المعاد' عیون الاثر۔)

سوال : جنگ بدر کے لیے مشرکین مکہ کو اکسانے والا شخص کون تھا؟

جواب : ابوجہل۔ اس نے اس سفر میں دس اونٹ ذبح کر کے کھلائے تھے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق' تاریخ اسلام)

سوال : جنگ بدر میں ابو جہل کس کے ہاتھوں قتل ہوا تھا؟

جواب : حضرت عفراء بنت عبید کے دو صاحبزادوں معوذ رضی اللہ عنہ اور معاذ رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں۔

(الرحیق المختوم' سیرت حلبیہ' سیرت رسول عربی ﷺ' المغازی۔)

سوال : امیہ بن خلف کون تھا؟

جواب : ان کافروں اور فاسقوں میں سے تھا جنہوں نے اللہ کے رسول ﷺ اور صحابہ کرام ؓ کو اذیت پہنچانے کے نئے نئے طریقے اختیار کئے تھے۔

(سیرت النبی ﷺ ' رسالتمآب ﷺ ' سیرت محمدیہ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ)۔

سوال : موذن رسول ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بن رباح کس کے غلام تھے؟

جواب : امیہ بن خلف کے۔ (بلال رضی اللہ عنہ ' سیر الصحابہ ؓ ' حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء)۔

سوال : امیہ بن خلف حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا سلوک کرتا تھا؟

جواب : تپتی ریت پر لٹا کر اوپر پتھر رکھ دیتا اور اسلام چھوڑنے پر مجبور کرتا۔

(سیرت حلبیہ' الرحیق المختوم' طبقات۔)

سوال : امیہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کیا کہتا تھا؟

جواب : "تمہیں اس وقت تک عذاب دیا جاتا رہے گا جب تک محمد ﷺ کے دین کو نہ چھوڑو گے۔" (انساب الاشراف' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' زاد المعاد۔)

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ کیا جواب دیتے تھے؟

جواب : "میں لات اور عزیٰ کو نہیں مانتا" اور وہ احد احد یعنی اللہ ایک ہے کہتے۔

(بلال رضی اللہ عنہ ' حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقاء' ضیاء النبی ؐ)

سوال : امیہ بن خلف کا کیا رد عمل ہوتا؟

جواب : امیہ کو غصہ آتا اور وہ اذیت میں اضافہ کر دیتا جس سے حضرت بلال رضی اللہ عنہ بے ہوش ہو جاتے۔ (انساب الاشراف' امام قسطلانی' محمد شتر اطبی۔)

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو امیہ کے ظلم سے کس نے نجات دلائی؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے انہیں خرید کر آزاد کر دیا۔

(بلال رضی اللہ عنہ ' الرحیق المختوم' سیرت حلبیہ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ایک مرتبہ امیہ بن خلف ' ولید بن مغیرہ اور ابو جہل نے حضور ﷺ کا مذاق

اڑایا تو کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب : سورہ انعام کی آیت نمبر۔۱۰' جس میں حضور ﷺ کی غم خواری کی گئی تھی۔
(القرآن' تفسیر ابن کثیر' تفسیر قرطبی۔)

سوال : کیا امیہ بن خلف آپ ﷺ کے رشتہ داروں کو بھی ایذا پہنچاتا تھا؟

جواب : جی ہاں! آپ ﷺ کے چچا زاد بھائی عثمان بن مظعون کو اتنی ایذا دی کہ وہ حبشہ ہجرت کر گئے۔ (طبقات' تاریخ طبری' سیر الصحابہؓ)

سوال : امیہ بن خلف بدر کے میدان میں کیسے پہنچا؟

جواب : وہ بوڑھا اور لحیم شحیم تھا۔ جنگ بدر میں شامل نہیں ہونا چاہتا تھا۔ مگر ابو جہل زبردستی لے گیا۔ (سیرت حلبیہ' زاد المعاد' اسوہ الرسول ﷺ)

سوال : جنگ بدر میں امیہ بن خلف کیسے قتل ہوا؟

جواب : حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عوف اسے بچانے کی کوشش کرتے رہے کیونکہ ان سے جان ومال کی حفاظت کا معاہدہ تھا۔ مگر حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور دوسرے صحابہؓ نے اسے قتل کر دیا۔ (فتح الباری' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : امیہ بن خلف پر سب سے پہلے کس نے وار کیا؟

جواب : حضرت خبیب بن اساف انصاریؓ نے۔
(فتح الباری' سیر الصحابہؓ' سیرت ابن اسحاق' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : جنگ بدر میں قتل ہونے والے مشرکین کو کس کنویں میں ڈالا گیا تھا؟

جواب : قلیب بدر نامی کنویں میں۔ (طبقات' سیرت ابن ہشام' المغازی)۔

سوال : امیہ بن خلف کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب : امیہ بہت موٹا تھا اور اس کا جسم بھی پھول گیا تھا اس لیے مٹی ڈال کر چھپا دیا گیا۔
(سیرت حلبیہ' سیرت رسول عربی ﷺ' وفا الوفاء' المغازی۔)

سوال : عتبہ بن ربیعہ کون تھا؟

جواب : دشمن خدا اور رسول ﷺ تھا جسے عقلمند دشمن اور شیخ الجاہلیہ بھی کہا گیا ہے
(سیر اعلام النبلاء' مختصر تاریخ دمشق' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : عتبہ بن ربیعہ کے ایک بیٹے اور بیٹی صحابہؓ میں شامل تھے نام بتایئے؟

جواب : حضرت ابو حذیفہ مشہور صحابی رضی اللہ عنہ تھے اور حضرت ہند بن عتبہ صحابیہ رضی اللہ عنہا تھیں۔

(طبقات' اسوہ صحابہؓ' سیر الصحابہؓ' تذکار صحابیاتؓ)

سوال : عتبہ بن ربیعہ نے زمانہ جاہلیت میں کونسے کارنامے سرانجام دیئے تھے؟

جواب : وہ زمانہ جاہلیت میں مال ودولت کے بغیر سردار کہلایا۔ حجر اسود کو اپنی جگہ پر رکھنے کے لیے کسی منصف مقرر کرنے کے مشورے میں شامل تھا۔ جنگ فجار میں لوگوں کے درمیان صلح کرائی۔

(تاریخ طبری' تاریخ اسلام' اسد الغابہ' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : مشرکوں کے سردار عتبہ بن ربیعہ کے نبی بننے کی کس نے پیش گوئی کی تھی؟

جواب : زمانہ جاہلیت کے مشہور شاعر امیہ بن ابی صلت نے۔

(زاد المعاد' البدایہ والنہایہ' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے بعد اسلام کے پہلے خطیب کون تھے؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' انہوں نے حضور ﷺ کی اجازت سے مسجد حرام میں اسلام کی دعوت دی۔ (سیرت حلبیہ' تاریخ السلام' عیون الاثر' فقہ السیرہ۔)

سوال : عتبہ بن ربیعہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : مار مار کر بے ہوش کر دیا۔ (سیرت حلبیہ' الکامل فی التاریخ' استیعاب)۔

سوال : حضرت صدیق اکبرؓ کو ہوش آیا تو پہلا جملہ کیا تھا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کا کیا حال ہے۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ 'سیرت حلبیہ 'مواہب اللدنیہ)۔

سوال : "ہم تمہیں امیر بنا دیں گے۔ اپنا بادشاہ اور منصف بنادیں گے' جن یا آسیب وغیرہ ہے تو علاج کرادیں گے" مشرکین مکہ کا یہ پیغام لے کر کون حضور ﷺ کے پاس آیا تھا؟

جواب : عتبہ بن ربیعہ۔ (مواہب اللدنیہ' سیرت حلبیہ' سیرت النبی ﷺ)

سوال : طائف کے سفر میں زخمی ہو کر حضور ﷺ کس کے باغ میں ٹھہرے تھے؟

جواب : عتبہ بن ربیعہ اور اس کے بھائی شیبہ بن ربیعہ کے باغ میں۔

(الرحیق المختوم' سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت محمدیہ ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کو عتبہ کے باغ میں کس نے انگور پیش کئے تھے؟

جواب : عتبہ کے نصرانی غلام عداس نے۔ (طبقات 'سیرت حلبیہ 'سیرت سرور عالم ﷺ 'رہبر کامل۔)

سوال : جنگ بدر میں مشرکین کا سردار عتبہ کس کے ہاتھوں قتل ہوا تھا؟

جواب : پہلے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بن حارث سے مقابلہ ہوا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کر دیا۔ اس وقت اس کی عمر ایک سو چالیس تھی۔

(سیرت حلبیہ 'المغازی 'سیرت ابن اسحاق 'صحابہ کرام کا عہد زریں۔)

سوال : عتبہ کا بڑا بھائی شیبہ اور اس کا بیٹا ولید کس کے ہاتھوں قتل ہوئے؟

جواب : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے شیبہ کو اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ولید کو قتل کیا۔

(البدایہ والنہایہ 'مواہب اللدنیہ 'صحابہ کرام کا عہد زریں۔)

سوال : عتبہ 'شیبہ اور ولید کے بارے میں قرآن پاک کی کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب : سورہ الحج آیت نمبر۱۹۔ (تفسیر قرطبی 'صحیح مسلم 'جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : عاص بن وائل کون تھا؟

جواب : سرکش 'فاسق وفاجر اور گمراہ تھا۔ آنحضرت ﷺ کا مذاق اڑاتا اور دعوت اسلامی کو جھٹلاتا تھا۔ (طبقات 'سیرت رسول عربی ﷺ 'مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : عاص بن وائل کا تعلق کس قبیلے سے تھا اور اس قبیلے کے ذمہ کیا کام تھا؟

جواب : قبیلہ بنو سہم سے۔ جس کے ذمے فیصلے کرنا اور اس مال کی حفاظت تھی جو بتوں کے لیے وقف ہوتا۔ (تاریخ طبری 'اسد الغابہ 'الکامل فی التاریخ۔)

سوال : زمانہ جہالت میں عاص بن وائل نے کیا کام کئے تھے؟

جواب : حرب فجار میں بنو سہم کا سردار تھا۔ اور اس نے خانہ کعبہ کی از سر نو تعمیر میں حصہ لیا تھا۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ 'سیرت ابن اسحاق 'تاریخ طبری۔)

سوال : عاص بن وائل کے ظلم کی وجہ سے کس معاہدے کی ضرورت پیش آئی؟

جواب : حلف الفضول 'عاص بن وائل نے قبیلہ زبید کے ایک شخص سے سامان خرید لیا اور قیمت ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ زبیدی نے جبل ابی قبیس پر چڑھ کر دہائی دی۔

(سیرت حلبیہ 'طبقات 'سیرت ابن ہشام۔)

سوال : زبیدی کی دہائی کا کیا اثر ہوا؟

جواب : بنو ہاشم' بنو زہرہ اور بنو تیم کے لوگ عبداللہ بن جدعان کے گھر اکٹھے ہوئے اور عہد کیا کہ ظالم سے مظلوم کا حق لے کر دیں گے۔ اس طرح حلف الفضول کا معاہدہ ہوا۔ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ بھی موجود تھے۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' تاریخ طبری' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : عاص بن وائل نے رسول اللہ ﷺ کی کیوں مخالفت کی ؟

جواب : حسد و کینہ اور نذر و نیاز کی اشیاء کا نظم و نسق ہاتھ سے نکل جانے کی وجہ سے۔

(تاریخ طبری' اسد الغابہ' جہنم کا پروانہ یافتہ۔)

سوال : دشمن رسول ﷺ عاص بن وائل کے دو بیٹے مسلمان ہو گئے تھے۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت ہشام رضی اللہ عنہ بن عاص اور حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن عاص

(سیر الصحابہ ؓ' جرنیل صحابہ ؓ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : عاص بن وائل نے کس صحابی رضی اللہ عنہ کو اسلام لانے پر پناہ دی تھی؟

جواب : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو۔ اس کا مقصد شہرت اور نمود و نمائش تھا۔

(سیرت ابن ہشام' الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : عاص بن وائل حضور ﷺ کو اذیتیں دینے کے علاوہ کیا طعنہ دیا کرتا تھا؟

جواب : حضور ﷺ کو ابتر یعنی بے نام و نشان کہتا۔ کیونکہ حضور ﷺ کے تینوں صاحبزادے بچپن میں فوت ہو گئے تھے۔

(سیرت النبی ﷺ' مدارج النبوت' سیرت محمدیہ ﷺ' زاد المعاد۔)

سوال : عاص بن وائل کی طعنہ زنی پر کونسی سورت نازل ہوئی؟

جواب : سورۃ کوثر کی آیت نمبر ۳ (یعنی تیرا دشمن ہی بے نام و نشان ہے)۔

(تفسیر کبیر' تفسیر قرطبی' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضور ﷺ اور صحابہ ؓ کا مذاق اڑانے والے چند مشرکوں کے نام بتایئے؟

جواب : ولید بن مغیرہ' اسود بن عبد یغوث' اسود بن مطلب' ابو زمعہ' حارث بن طلاطلہ اور عاص بن وائل۔ (البدایہ والنہایہ' معجم البلدان' تاریخ اسلام' رسالتمآب ﷺ)

سوال : مذاق اڑانے والے مشرکین کے بارے میں کونسی آیات نازل ہوئیں؟

جواب : سورہ ملک آیت نمبر ۱۳' سورہ حجر آیت نمبر ۹۴' تا نمبر ۹۶ سورہ ہود آیت نمبر

۳۸-۳۹- (سیرت ابن اسحاق، تفسیر کبیر، جنم کا پروانہ یافتہ-)

سوال : عاص بن وائل کی موت کیسے واقع ہوئی؟

جواب : اپنی سواری پر تفریح کے لیے نکلا، ایک گھاٹی پر جیسے ہی اس نے اترنے کے لیے قدم رکھا تو کسی چیز نے ڈس لیا۔ اس کا پاؤں سوج کر اونٹ کی گردن کے برابر ہو گیا اور پھر وہ مر گیا۔ (اعلام للزرکلی، جنم کا پروانہ یافتہ-)

سوال : عاص بن وائل کب مرا؟ موت کے وقت اس کی عمر کیا تھی؟

جواب : اھ میں پچاسی سال کی عمر میں۔ (اعلام للزرکلی، جنم کے پروانہ یافتہ-)

سوال : مشرکین کا سردار اور اسلام کا دشمن ولید بن مغیرہ کب اور کس خاندان میں پیدا ہوا؟

جواب : قبیلہ بنو مخزوم میں ۹۵ قبل ہجرت پیدا ہوا۔ (تاریخ طبری، جنم کے پروانہ یافتہ-)

سوال : ولید کے چار بھائی تاریخ میں بڑے نمایاں رہے۔ نام بتائیے؟

جواب : ہشام بن مغیرہ، حرب فجار میں بنو مخزوم کا قائد تھا۔ فاکہ بن مغیرہ اپنے زمانے کا سخی تھا۔ ابو حذیفہ بن مغیرہ ان چار اشراف میں سے تھا جنہوں نے چادر کے کونے پکڑ کر حجر اسود اٹھایا تھا۔ ابو امیہ بن مغیرہ ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے مشورہ دیا تھا کہ صبح حرم میں جو سب سے پہلے داخل ہو اسے منصف مان لیا جائے۔ اس کا لقب زاد الراکب تھا۔ (طبقات، اسد الغابہ، وفاء الوفاء، الکامل فی التاریخ-)

سوال : زمانہ جاہلیت میں ولید بن مغیرہ نے کیا کارنامے کیے؟

جواب : مالدار لوگوں میں سے تھا اس لیے ایک سال وہ اکیلا خانہ کعبہ کا غلاف تیار کروا کر چڑھاتا۔ خانہ کعبہ میں داخل ہونے سے پہلے جوتے اتارنے کا اہتمام سب سے پہلے اس نے کیا۔ یہ پہلا شخص ہے جس نے زمانہ جاہلیت میں چور کا ہاتھ کاٹا اور اس کے بعد عہد اسلام میں حضور ﷺ نے ایسا کیا۔ کعبہ کی تعمیر نو میں بھی اس نے اہم کردار ادا کیا۔ حجر اسود اٹھانے کے لیے بھی اس کی چادر استعمال ہوئی تھی۔ (اسد الغابہ، تاریخ طبری، جنم کے پروانہ یافتہ)-

سوال : جناب ابو طالب کو حضور ﷺ کے بدلے میں کس کا بیٹا لینے کی پیش کش کی گئی تھی؟

جواب : ولید بن مغیرہ کا بیٹا عمارہ بن ولید۔ (سیرۃ النبویہ' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : ولید بن مغیرہ نے قرآن کے بارے میں کیا رائے دی تھی؟

جواب : "خدا کی قسم! قرآن کی باتیں نہایت شیریں ہیں۔ اس کا اصل بھی پر لطف ہے اور اس کی فرع بھی دلنشین ہے" (سیرت النبوہ' طبقات' جنم کا پروانہ یافتہ۔)

سوال : موسم حج میں لوگوں کو حضور ؐ سے متنفر کرنے کے لیے ولید بن مغیرہ نے کیا کہا؟

جواب : اپنے ساتھیوں سے کہا کہ لوگوں سے محمد ﷺ کے بارے میں یہ کہو کہ وہ جادوگر ہے' جادو لے کر آیا ہے۔ باپ بیٹا' بیٹا باپ' بھائی بھائی' برادری والوں اور میاں بیوی کے درمیان تفرقہ ڈالتا ہے۔

(سیرت رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : کن صحابی ؓ کو ولید بن مغیرہ نے ہجرت حبشہ سے واپسی پر امان دی تھی؟

جواب : حضرت عثمان بن مظعون ؓ کو۔ لیکن جب ولید نے انہیں اسلام چھوڑنے پر مجبور کیا تو انہوں نے امان واپس کردی۔

(سیرت ابن ہشام' طبقات' استیعاب' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : مشہور سپہ سالار حضرت خالد ؓ بن ولید کے باپ کا نام بتایئے؟

جواب : ولید بن مغیرہ۔ (جرنیل صحابہ ؓ ' سیر الصحابہ ؓ ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : عقبہ بن ابی معیط کون تھا؟

جواب : آپ ﷺ کا ہمسایہ اور آپ ﷺ کو تکلیف پہنچانے والوں میں شامل تھا۔

(زاد المعاد' اسد الغابہ' رسالتمآب ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے بعض دوسرے ہمسایے کون سے تھے؟

جواب : ابولہب' حکم بن عاص بن امیہ' عدی بن حمراء اور ابن صدا ہزلی۔

(اسد الغابہ' استیعاب' طبقات' سیرت محمدیہ ﷺ)

سوال : عقبہ بن ابی معیط حضور ﷺ کو کیسے ایذا پہنچاتا تھا؟

جواب : یہ بدبخت ایک ٹوکری میں پاخانہ اور غلاظتیں بھر کر آنحضرت ﷺ کے

دروازے پر ڈال دیتا تھا۔ (سیرت دحلانیہ' زاد المعاد' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ' انساب الاشراف۔)

سوال : ایک دن ایک شخص نے عقبہ سے یہ ٹوکری چھین کر اس کے سر پر ماردی تھی۔ وہ کون تھا؟

جواب : حضور ﷺ کی پھوپھی اروی بنت عبدالمطلب کا بیٹا طلیب بن عمیر۔

(انساب الاشراف' جہنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : عقبہ کی شکایت پر حضور ﷺ کی پھوپھی نے اس سے کیا کہا؟

جواب : "ہماری مدد کا محمد ﷺ سے زیادہ کون حق دار ہے؟ ہماری جان ومال محمد ﷺ پر قربان ہو جائیں۔ (انساب الاشراف' جہنم کا پروانہ یافتہ۔)

سوال : حضور ﷺ عقبہ کے سلوک پر کیا فرماتے تھے؟

جواب : "اے عبد مناف کی اولاد! پڑوسی کے ساتھ یہ کس قسم کا معاملہ کر رہے ہو۔

(سیرت حلبیہ' زاد المعاد' جہنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : عقبہ بن ابی معیط کیا کاروبار کرتا تھا؟

جواب : شراب بیچنے کا دھندہ کرتا تھا۔ (انساب الاشراف' جہنم کے پروانہ یافتہ' عیون الاثر' اسد الغابہ۔)

سوال : کونسے مشہور صحابی رضی اللہ عنہ اس بدبخت شخص کی بکریاں چراتے تھے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مسعود۔ (انساب الاشراف' جہنم کے پروانہ یافتہ' عیون الاثر۔)

سوال : کس بدبخت نے حضور ﷺ کے گلے میں چادر ڈال کر زور سے دبائی تھی؟

جواب : عقبہ بن ابی معیط نے۔ حضور بیت اللہ میں نماز پڑھ رہے تھے تو اس نے ایسا کیا۔

(طبقات' الرحیق المختوم' سیرت حلبیہ' وفاء الوفاء۔)

سوال : "کیا تم ایک آدمی کو یہ کہنے پر قتل کردو گے کہ میرا رب اللہ ہے" یہ بات کس نے کب کہی تھی؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جب حضور ﷺ کو عقبہ بن ابی معیط سے چھڑایا۔ (یہ سورہ غافر آیت نمبر ۲۵ کے الفاظ ہیں)۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' رسالتماب ﷺ' مختصر سیرت الرسول ﷺ' وفاء الوفاء۔)

سوال : کس بدبخت نے حضور ﷺ کے چہرہ انور پر تھوک دیا تھا؟

جواب : عقبہ بن ابی معیط نے اپنے دوست ابی بن خلف کے کہنے پر۔

(سیرت حلبیہ' طبقات' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : عقبہ بن ابی معیط نے جب حضور ﷺ کے چہرہ انور پر تھوکا تو کیا ہوا؟

جواب : حضور ﷺ کے چہرہ اقدس پر پڑنے سے پہلے ہی اس کا تھوکا اس کے منہ پر آگرا۔ اس کا چہرہ اور دونوں ہونٹ جھلس گئے اور اس کے رخسار جل گئے۔ یہ نشان مرتے دم تک رہے۔ (عیون الاثر' جنم کے پروانہ یافتہ' تفسیر قرطبی۔)

سوال : عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث مدینہ کے یہود کے پاس کیوں گئے تھے؟

جواب : حضورؐ کی حقیقت کو جاننے اور آپؐ کی دعوت کی تصدیق کے لیے

(تاریخ اسلام' سیرت النبویہ' عیون الاثر۔)

سوال : یہودی علماء نے اس وفد کو حضور ﷺ سے پوچھنے کے لیے کیا سوال بتائے؟

جواب : تین سوال پہلا یہ کہ حضور ﷺ سے ان نوجوانوں کے بارے میں پوچھا جائے جو ایک عرصہ تک کہیں چلے گئے تھے ان کا کیا ہوا؟ دوسرا یہ کہ جس نے روئے زمین کا چکر لگایا تھا وہ کون تھا۔ تیسرا سوال یہ کہ روح کیا چیز ہے۔

(سیرت حلبیہ' عیون الاثر' جنم کے پروانہ یافتہ' اسد الغابہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے ان سوالوں کے کیا جواب دیئے تھے؟

جواب : پہلے سوال کے جواب میں آپ ﷺ نے اصحاب کہف کا قصہ بیان فرمایا۔ دوسرے سوال کے جواب میں ذوالقرنین کا ذکر کیا اور تیسرے سوال کے جواب میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ روح میرے رب کے حکم سے بنی ہے اور تم کو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔ ان سوالوں کے جواب کے لیے اللہ تعالیٰ نے سورہ کہف اور سورہ اسراء کی آیات نازل فرمائیں۔

(طبقات' اسد الغابہ' سیرت ابن اسحاق' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : غزوہ بدر میں عقبہ بن ابی معیط کس کے ہاتھوں گرفتار ہوا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن سلمہ کے ہاتھوں۔ (البدایہ والنہایہ' مواہب اللدنیہ' المغازی۔)

سوال : عقبہ بن ابی معیط کو کس جگہ اور کس نے قتل کیا؟

جواب : بدر سے واپسی پر عرق الظبیہ کے مقام پر حضور ﷺ کے حکم سے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ بن ثابت نے قتل کیا۔ (البدایہ والنہایہ' مواہب اللدنیہ' تذکار صحابیاتؓ۔)

مدینہ کے دشمن :

سوال : سفیان بن خالد کون تھا؟

جواب : ایک فاسق وفاجر شخص جس نے آنحضرت ﷺ کے خلاف عرفہ کے مقام پر جنگ کے لیے تیاری کی۔ (طبقات' الرحیق المختوم' تاریخ اسلام۔)

سوال : سفیان بن خالد نے مدینہ پر حملہ کے لیے کن قبائل کو اکٹھا کیا تھا؟

جواب : بنو ہذیل اور لحیان کو۔ (زاد المعاد' مختصر سیرہ الرسول ﷺ ' المغازی۔)

سوال : سفیان بن خالد کو قتل کرنے کا کس صحابی نے ذمہ لیا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن انیس نے جو شاعر صحابہ کرام میں سے تھے۔ (الرحیق المختوم' المغازی' طبقات۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو سفیان بن خالد کا حلیہ کیسے بتایا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "جب تم اسے دیکھو گے تو ڈر جاؤ گے' اس پر بھی کپکپی طاری ہو جائے گی اسے دیکھ کر تمہیں شیطان یاد آجائے گا" (البدایہ والنہایہ' سیرت ابن اسحٰق' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سفیان کو کیسے قتل کیا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کا ساتھ دینے کا کہا اور دوستی کرلی۔ باتوں باتوں میں سفیان بن خالد انہیں اپنی آرام گاہ میں لے گیا۔ کافی رات ہوگئی تو حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے اسے سوتے میں قتل کر دیا۔ یہ ۴ھ کی بات ہے۔ (البدایہ والنہایہ' وفاء الوفاء' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن انیس کو دیکھ کر کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "تیرا چہرہ مبارک وکامیاب ہو" حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔ "آپ ﷺ کا چہرہ انور کامیاب ومبارک ہو۔ یا رسول اللہ! میں نے اسے قتل کر دیا ہے" (وفاء الوفاء' اسد الغابہ' المغازی۔)

سوال : حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کو کیا چیز عطا فرمائی؟

جواب : ایک لاٹھی عطا فرمائی پھر فرمایا "اس کے سہارے تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ کیونکہ لاٹھیوں کے سہارے جنت میں جانے والے بہت کم ہوں گے" وفات تک وہ لاٹھی حضرت عبداللہ کے پاس رہی پھر وصیت کے مطابق ان کے ساتھ دفن کر دی گئی۔ ان کی وفات ۵۴ھ میں ہوئی۔

(الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام' المغازی۔)

سوال : کعب بن اشرف کون تھا؟

جواب : مدینہ منورہ میں رسول اللہ ﷺ کو ایذا پہنچانے والا یہودی۔ یہ شاعر بھی تھا اور نبی ﷺ کی ہجو کرتا۔ (دلائل النبوۃ۔ ضیاء النبی ﷺ' بیہقی۔)

سوال : کعب بن اشرف اور اس کی بیوی کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : کعب کا تعلق قبیلہ طی (بنونبہان) اور اس کی بیوی عقیلہ بنت ابی الحقیق نضر یہ یہودی تھی۔

(انساب الاشراف' المبشرون بالنار۔)

سوال : دشمن خدا کعب بن اشرف کا حلیہ کیسا تھا؟

جواب : لمبا اور جسیم' بڑا پیٹ اور سر' چہرے پر خباثت۔ (انساب الاشراف' المبشرون بالنار)۔

سوال : کعب بن اشرف کے پوچھنے پر یہودی علماء نے حضور ﷺ کے بارے میں کیا بتایا؟

جواب : یہ وہ شخص ہے جس کا ہم انتظار کر رہے تھے۔ ہماری کتابوں میں ان کے جو اوصاف آئے ہیں' وہ سب ان پر صادق آتے ہیں۔ ان کے اوصاف ہمیں ویسے ہی ملے ہیں جیسے ہم نے اپنے علماء سے سیکھے ہیں۔ وہ تمام خصوصیات ان پر صادق آتی ہیں۔ (سیرت النبویہ' سیرت دحلانیہ)۔

سوال : کعب بن اشرف نے حضور اقدس ﷺ سے کیا معاہدہ کیا تھا؟

جواب : اس نے کہا تھا "نہ میں محمد ﷺ کے خلاف کسی کی مدد کروں گا اور نہ محمد ﷺ سے جنگ کروں گا" (سیرت النبویہ' سیرت دحلانیہ' زاد المعاد۔)

سوال : کعب بن اشرف نے کیسے عہد شکنی کی؟

جواب : پہلے وہ اپنے اشعار میں حضور ﷺ اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ہجو کرتا

تھا اب اس نے اعلانیہ مسلمان عورتوں کی ہجو کرنے اور ان کے بارے میں غزلیں بنا کر کیچڑ اچھالنا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ اس نے حضور ﷺ کی چچی ام الفضل بنت حارث پر بھی اشعار لکھ دیئے۔ (سیرت حلبیہ' سیرت النبویہ' المبشرون بالنار۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے کعب بن اشرف کے بارے میں کیا فیصلہ فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ اب یہ واجب القتل ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا "ہے کوئی کعب بن اشرف کو قتل کرنے والا' کیونکہ اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو اذیت پہنچائی ہے"

(الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام' سیرت حلبیہ)۔

سوال : کعب بن اشرف کو قتل کرنے کا ذمہ کن صحابہ ؓ نے لیا؟

جواب : حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ' عباد بن بشر رضی اللہ عنہ' ابو نائلہ سلکان بن سلامہ رضی اللہ عنہ (کعب کا رضاعی بھائی)' حارث بن اوس رضی اللہ عنہ اور ابو عبس بن جبر رضی اللہ عنہ نے۔ اس دستے کے سردار محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت سرور عالم ﷺ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : کعب بن اشرف کو کس نے اور کب قتل کیا؟

جواب : حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے ۳ھ میں۔ (استیعاب' اصابہ' وفاء الوفاء' طبقات۔)

سوال : جب یہودیوں نے اس قتل کی شکایت کی تو حضور ﷺ نے کیا فرمایا۔؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اگر وہ اس جیسے دوسرے لوگوں کی طرح رہتا تو اسے قتل نہ کیا جاتا۔ لیکن اس نے ہمیں ایذا پہنچائی اپنے اشعار کے ذریعے ہماری ہجو کی" (امتاع الاسماء' المبشرون بالنار۔)

سوال : ابو لہب کیا کام کرتا تھا؟

جواب : تجارت کرتا تھا اور امیر ترین تاجروں میں سے تھا۔ (اسد الغابہ' انساب الاشراف)۔

سوال : ابو لہب حضور ﷺ کو کیسے ایذا دیتا تھا؟

جواب : گندگی اور غلاظتیں اٹھا کر آنحضرت ﷺ کے دروازے پر رکھ دیتا۔ آپ ﷺ کو پتھر مارتا اور آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے اعلان کرتا کہ یہ شخص جھوٹا

ہے۔ اس کی بات نہ ماننا۔ (الرحیق المختوم' رسالتماب ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : ابولہب کا حلیہ کیسا تھا؟

جواب : لمبا قد' کشادہ سینہ' گھنے بال' بھاری جسم' خوبصورت چہرہ لیکن آنکھوں میں معمولی بھینگا پن' زیادہ روشن چہرے کی وجہ سے لوگ اسے ابولہب کہتے تھے۔
(انساب الاشراف' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : "خدا کی قسم! میرا دل کبھی تجھ سے محبت نہیں کرے گا" یہ الفاظ کس نے اور کب کہے؟

جواب : ابولہب نے۔ کیونکہ ایک دفعہ ابولہب اور جناب ابوطالب میں لڑائی ہو گئی۔ ابولہب ابو طالب کے سینے پر بیٹھ گیا۔ اچانک حضور ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے ابولہب کو اٹھا کر زمین پر مارا۔ (فتح الباری' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : کوہ صفاء پر چڑھ کر جب حضور ﷺ نے اسلام کی دعوت دی تو ابولہب نے کیا کہا؟

جواب : "تیرے لئے بربادی ہو۔ کیا تو نے ہمیں اس لئے یہاں جمع کیا تھا۔
(فتح الباری' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : اس کا جواب اللہ تعالیٰ نے کیسے دیا تھا؟

جواب : سورہ لہب نازل کر کے۔ (فتح الباری' تفسیر ابن کثیر' تفسیر قرطبی۔)

سوال : حضور ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے ابو لہب کو کیوں مارا تھا؟

جواب : ابو لہب غلاظت ایک دن حضور ﷺ کے دروازے پر رکھ رہا تھا کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے ٹوکری پکڑ کر اس کے سر پر ماری۔
(انساب الاشراف' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : ابولہب کے بیٹوں کا نام بتایئے؟

جواب : تین بیٹے تھے۔ عتبہ' معتب' اور عتیبہ۔ (انساب الاشراف' جنم کے پروانہ یافتہ' طبقات۔)

سوال : ابولہب کی موت کیسے واقع ہوئی؟

جواب : چیچک سے۔ جب لاش گل سڑ گئی تو لوگوں نے گڑھے میں ڈال دیا۔ عمر ستر سال تھی۔
(جنم کے پروانہ یافتہ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : ابی بن خلف کون تھا؟

جواب : ظالم' فاسق وفاجر اور رسول اللہ ﷺ کا دشمن تھا۔

(طبقات' تاریخ طبری' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : ابی بن خلف کا نسب کیا ہے؟

جواب : ابی بن خلف بن وہب بن حزافہ جمی۔ (نسب قریش' طبقات' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : ابی بن خلف زمانہ جاہلیت میں کیا حرکتیں کرتا تھا؟

جواب : حج وعمرہ کے لیے آنے والوں کو اذیتیں دیتا تاجروں کے ساتھ برا سلوک کرتا۔

(سیرت ابن اسحاق' اسد الغابہ' اصابہ۔)

سوال : اس کے بھائی اور بھتیجے کے کن غلاموں نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب : بھائی امیہ کے غلام حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اور بھتیجے صفوان کے غلام ابو فکیہ نے۔

(انساب الاشراف' تاریخ اسلام' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : اللہ تعالیٰ نے ابی بن خلف کے بارے میں حضور ﷺ کو کیا اطلاع دی تھی؟

جواب : یہ کہ آپ ﷺ اپنے دست مبارک سے ابی بن خلف کو گھوڑے پر قتل کریں گے۔

(سیرت حلبیہ' مدارج النبوت' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : قریش کے کن چار ملزموں نے حضور ﷺ کو قتل کرنے کا عہد کر رکھا تھا؟

جواب : عبداللہ بن شہاب' عتبہ بن ابی وقاص' عمرو بن قمئہ اور ابی بن خلف۔

(طبقات' سیرت ابن اسحاق' وفاء الوفاء)

سوال : حضور ﷺ نے ابی بن خلف کو کب قتل کیا؟

جواب : غزوہ خندق میں حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ کا نیزہ لے کر ابی بن خلف پر پھینکا وہ زخمی ہوا اور مکہ واپس جاتے ہوئے سرف کے مقام پر ہلاک ہو گیا۔

(البدایہ والنہایہ' المغازی' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : مسیلمہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب : مسیلمہ بن حبیب اور کنیت ابو ثمامہ۔ (زاد المعاد' سیرت النبویہ ﷺ' اسد الغابہ۔)

سوال : مسیلمہ جب مدینہ آیا تو آپ ﷺ نے کس صحابی کے ساتھ اس سے ملاقات کی؟

جواب : حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے ساتھ۔ (طبقا' اصابہ' عیون الاثر' فتح الباری۔)

سوال : مسیلمہ نے جب اپنی برادری بنی حنیفہ میں نبوت کا دعویٰ کیا تو کیا نام رکھا؟

جواب : رحمان الیمامہ۔ (البدایہ والنھایہ' تاریخ طبری' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : مسیلمہ کذاب نے کس سے شادی کی تھی؟

جواب : ایک مدعیہ نبوت سجاح بنت الحارث سے جو اپنی فوج کے ساتھ جزیرہ یمامہ سے آئی تھی۔

(سیرت حلبیہ' تاریخ طبری۔)

سوال : حضور ﷺ نے جھوٹے نبیوں کے بارے میں کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب : اپنے ہاتھ میں سونے کی دو چوڑیاں دیکھیں جو گراں گزریں' نیند ہی میں وحی کے ذریعے حکم ہوا کہ پھونک ماریں' آپ ﷺ نے پھونک ماری تو دونوں اڑ گئیں۔ آپ ﷺ نے خواب کی تعبیر یہ بتائی کہ آپ ﷺ کے بعد دو جھوٹے نبی ہوں گے۔ ایک کا نام اسود عنسی اور دوسرے کا مسیلمہ کذاب ہو گا۔

(فتح الباری' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : مسیلمہ نے جنگ یمامہ میں جس باغ میں پناہ لی اس کا دروازہ کس نے کھولا تھا؟

جواب : جلیل القدر صحابی براء بن مالک رضی اللہ عنہ نے۔ (سیر الصحابہ' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : مسیلمہ جس باغ میں داخل ہوا اس کا نام کیا تھا؟

جواب : حدیقہ الرحمٰن' یہ قلعے کی مانند تھا۔ (جنگ یمامہ' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : عامر بن طفیل کا سلسلہ نسب اور قبیلہ بتایئے؟

جواب : عامر بن طفیل بن مالک بن جعفر بن کلاب اس کا تعلق قبیلہ عامر سے تھا۔

(انساب الاشراف' اسد الغابہ' استیعاب۔)

سوال : عامر بن طفیل کب پیدا ہوا اور وہ کیسا سردار تھا؟

جواب : ظہور اسلام سے پچپن سال پہلے پیدا ہونے والا یہ شخص جاہلیت کے بہادروں اور گھڑ سواروں میں تھا۔ بڑا مشہور شاعر' سیاست میں لائق لیکن بھینگا اور بانجھ بے اولاد تھا۔ ظہور اسلام کے وقت بوڑھا ہو گیا تھا۔

(انساب الاشراف العقد الفرید۔ الاشتقاق' اغانی۔)

سوال : زمانہ جاہلیت میں کن دو افراد کی کنیت ابو علی تھی؟

جواب : ایک قیس بن عاصم کی اور دوسرے عامر بن طفیل کی۔ عامر کی جنگ میں کنیت ابو عقیل ہوتی۔ (البیان والتبیین' المبشرون بالنار' علامہ ابن کثیر۔)

سوال : عامر بن طفیل میں ایک خاص بات کیا تھی؟

جواب : وہ آواز کی رفتار پر نیزہ گھونپ سکتا تھا۔ (العقداء الفرید' اشتقاق جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : عامر بن طفیل کی بری عادات اور اخلاق کیا تھے؟

جواب : وہ فاسق وفاجر اور بدکار شخص تھا۔ (بہجۃ المجالس' اخبار النساء' تاریخ العرب قبل از اسلام)

سوال : مشرکین مکہ نے عامر بن طفیل کو سفیر بنا کر حضور ﷺ کے پاس بھیجا تو اس نے کیا کہا تھا؟

جواب : "آپ ﷺ اگر غریب ہیں تو ہم آپ کو امیر بنا دیتے ہیں۔ اگر آپ ﷺ پاگل ہیں تو آپ ﷺ کا علاج کرائیں گے۔ اگر آپ ﷺ کو کسی عورت سے محبت ہے تو ہم آپ ﷺ کی شادی اس سے کرادیں گے۔"

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ ' سیرت حلبیہ۔)

سوال : آپ ﷺ نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "نہ میں غریب ہوں نہ پاگل اور نہ مجھے کسی عورت سے محبت ہے۔ مجھے تمہاری طرف اللہ کا پیغمبر بنا کر بھیجا گیا ہے۔ میں تمہیں اس بات کی طرف دعوت دیتا ہوں کہ تم بتوں کی عبادت چھوڑ دو اور اللہ کی عبادت کرو۔" (الرحیق المختوم' زاد المعاد' سیرۃ النبی ﷺ)

سوال : بیئر معونہ کے سانحہ کا سب سے بڑا مجرم کون تھا؟

جواب : دشمن خدا اور مغرور و متکبر شخص عامر بن طفیل۔

(سیرت حلبیہ' سیرت سرور عالم ﷺ ' رسالتمآب ﷺ)

سوال : کون شخص صحابہ ؓ کو لے گیا تھا؟

جواب : عامر بن طفیل کا چچا ابو براء عامر بن مالک اہل نجد کو دین کی دعوت دینے کے لیے۔

(الرحیق المختوم' سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "مجھے اپنے صحابہ ؓ کے بارے میں اہل نجد سے خطرہ ہے" لیکن ابو براء نے حفاظت کی ذمہ داری لی تو آپ ﷺ نے چالیس اور

بخاری و ابن اسحاق کی روایت ہے کہ ستر صحابہ ؓ کو روانہ فرمایا۔ امیر منذر بن عمرو وانصاری تھے۔ (طبقات، سیرت ابن اسحاق، سیرت محمدیہ، رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : اس قافلے نے کہاں پڑاؤ کیا تھا؟

جواب : مکہ اور عسفان کے درمیان قبیلہ ہذیل کے علاقے میں بیرِ معونہ پر۔

(الرحیق المختوم، سیرت حلبیہ، اسد الغابہ، زاد المعاد۔)

سوال : عامر بن طفیل کے پاس رسول اللہ ﷺ کا نامہ مبارک لے کر کون گیا تھا؟

جواب : حضرت حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ جو کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ماموں اور حضرت ام سلیم ؓ کے بھائی تھے۔ (الرحیق المختوم، سیرت النبی ﷺ، تذکار صحابیات ؓ)

سوال : عامر بن طفیل نے رسول خدا کے قاصد سے کیا سلوک کیا؟

جواب : دھوکے سے حملہ کر کے شہید کر دیا۔ حضرت حرام رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا۔ رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا۔

(الرحیق المختوم، زاد المعاد، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : عامر بن طفیل نے کن قبائل کو ملا کر صحابہ کرام ؓ پر حملہ کیا؟

جواب : قبیلہ بنی سلیم کی شاخ رعل، ذکوان اور عصیہ کے لوگوں کو ساتھ لے کر صحابہ کرام ؓ کا گھیراؤ کیا اور سب کو شہید کر ڈالا، صرف دو صحابہ حضرت کعب بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت عمرو بن امیہ زندہ بچے۔ (زاد المعاد، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : بنی عامر کا وفد کب حضور ﷺ کی خدمت میں آیا اور اس کا سربراہ کون تھا؟

جواب : ۹ھ میں اس وفد میں عامر بن طفیل اربد بن قیس اور جبار بن سلمی بھی تھے۔

(وفود عرب دربار نبوی میں، استیعاب، اصابہ۔)

سوال : عامر بن طفیل نے حضور ﷺ سے کیا کہا؟

جواب : بڑے غرور اور تکبر سے کہا "اے محمد ؐ! اگر میں مسلمان ہو گیا تو آپ ؐ مجھے کیا دیں گے؟"

(طبقات، زاد المعاد، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضور ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب : حضور ؐ نے فرمایا "تمہیں وہی ملے گا جو عام مسلمانوں کو حاصل ہے اور تم بھی ان چیزوں کے پابند ہو گے جن کے عام مسلمان؟ (زاد المعاد، سیرت ابن اسحاق)۔

سوال : عامر بن طفیل نے دوبارہ کیا سوال کیا اور حضور ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب : "اگر میں مسلمان ہو گیا تو آپ کی وفات کے بعد مجھے خلیفہ بنائیں گے؟"
آپ ﷺ نے فرمایا "یہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ وہ جس کو چاہے گا خلافت عطا فرمادے گا"

(طبقات، زاد المعاد، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : عامر بن طفیل نے کیا منصوبہ بنایا تھا؟

جواب : اپنے ساتھی اربد بن قیس کے ساتھ مل کر حضور ﷺ کو قتل کرنے کا۔

(سیرت حلبیہ، فتوح البلدان، اصابہ۔)

سوال : اربد بن قیس کو کیا سزا ملی؟

جواب : وہ آنحضرت ﷺ کے پیچھے گیا لیکن حرکت نہ کر سکا۔ تلوار تھامے ہوئے اس کا ہاتھ خشک ہو گیا۔

(مواہب اللدنیہ، استیعاب، وفاء الوفاء۔)

سوال : عامر بن طفیل نے حضور ﷺ کو کیا دھمکی دی اور آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : "خدا کی قسم! میں آپ ﷺ سے جنگ کے لیے جوانوں اور شہسواروں پر مشتمل ایک لشکر جرار لے کر آؤں گا" آپ ﷺ نے فرمایا۔ "رب العزت تمہارا راستہ روکے گا اور اوس و خزرج بھی"

(اسد الغابہ، وفاء الوفاء، تاریخ طبری۔)

سوال : عامر بن طفیل کا کیا انجام ہوا؟

جواب : واپسی پر عامر بن طفیل پر طاعون کا حملہ ہوا اور وہ ایک عورت کے گھر میں مر گیا۔

(طبقات، سیرت حلبیہ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : اربد بن قیس کیسے مرا تھا؟

جواب : اس پر اور اس کے اونٹ پر بجلی گری اور وہ مر گیا۔

(سیرت حلبیہ، طبقات، اسد الغابہ، وفاء الوفاء۔)

سوال : ام جمیل کون تھی؟

جواب : حضور ﷺ کی چچی اور ابولہب کی بیوی تھی۔ پورا نام ام جمیل بنت حرب تھا۔

(سیرت رسول عربی ﷺ، الرحیق المختوم، سیرت حلبیہ۔)

سوال : ام جمیل آنحضرت ﷺ کو کس طرح ایذا پہنچاتی تھی؟

جواب : حضور ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھاتی' اولاد نرینہ زندہ نہ بچنے کا طعنہ دیتی' اپنے خاوند کے ساتھ مل کر حضور ﷺ کا مذاق اڑاتی' اور چغلخور اور فتنہ فساد پھیلانے والی عورت تھی۔

(تاریخ اسلام' فتح الباری' مختصر سیرت الرسول ﷺ' دلائل النبوت۔)

سوال : ام جمیل نے حضور ﷺ کو مارنے کے لیے پتھر اٹھایا مگر مار نہ سکی۔ کیوں؟

جواب : وہ جیسے ہی آپ ﷺ کے سامنے جا کر کھڑی ہوئی' نابینا ہو گئی۔

(سیرت ابن ہشام' جنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : ام جمیل کیسے ہلاک ہوئی؟ اور اس واقعہ کی طرف کس سورہ میں اشارہ ہے؟

جواب : وہ لکڑیاں اور کانٹے چن کر لاتی تھی۔ اس کے گلے میں رسی کا پھندا لگا اور مر گئی۔ سورہ لہب میں اس واقعے کی طرف اشارہ ہے۔

(قرآن کریم' تفسیر ابن کثیر' سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : رئیس المنافقین کسے کہا گیا تھا؟

جواب : عبداللہ بن ابی ابن سلول کو۔ جو بظاہر مسلمان تھا لیکن منافقوں کا سردار تھا۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' نبی رحمت ﷺ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : عبداللہ بن ابی کی کنیت کیا تھا اور اس کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : کنیت ابو حباب اور قبیلہ خزرج۔ (سیرت حلبیہ' طبقات' ضیاء النبی ﷺ) -

سوال : عبداللہ بن ابی کے اس بیٹے کا نام بتایئے جس نے حضور ﷺ سے اپنے باپ کو قتل کرنے کی اجازت مانگی تھی؟

جواب : حضرت عبداللہ ﷺ بن عبداللہ بن ابی۔(سیرت رسول عربی ﷺ' سیرت ابن ہشام)۔

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے کیا کہا تھا؟

جواب : "اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنے والد کو قتل کر کے مسلمانوں کو اس کے شر سے نجات دلادوں؟" لیکن آپ ﷺ نے اجازت نہیں دی۔

(طبقات' زادالمعاد' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : عبداللہ بن ابی حضور ﷺ کی مخالفت کیوں کرتا تھا؟

جواب : زمانہ جاہلیت میں بلند جاہ و منصب پر تھا اور دولت مند تھا۔ حضور ﷺ کی

آمد سے اس کی سرداری ختم ہو گئی۔

(سیرت حلبیہ' الرحیق المختوم' سیرت محمدیہ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : عبداللہ بن ابی کیا حرکتیں کرتا تھا؟

جواب : صحابہ ؓ کا مذاق اڑاتا' حضور ﷺ سے حسد کرتا۔ یہودیوں اور قریش مکہ کو مسلمانوں کے خلاف اکساتا۔ واقعہ افک کا کرتا دھرتا تھا۔

(فتح الباری' الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : "خدا کی قسم تم یہاں سے نہیں گزر سکتے جب تک اللہ کے رسول ﷺ تمہیں اس کی اجازت نہ دیں۔ کیونکہ رسول خدا باعزت ہیں اور تم ذلیل ہو" یہ الفاظ کس نے کب کہے تھے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد عبداللہ بن ابی کو غزوہ مصطلق سے واپسی پر مدینہ میں داخل ہونے سے روکتے ہوئے کہے تھے۔

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ' مواہب اللدنیہ۔)

سوال : عبداللہ بن ابی کب اور کیسے مرا؟

جواب : ۷ ھ میں غزوہ تبوک کے دو ماہ بعد بیس دن بیمار رہ کر۔

(الطبقات' اسد الغابہ' جہنم کے پروانہ یافتہ۔)

سوال : عبداللہ بن ابی کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

جواب : حضور ﷺ نے اسے اپنی قمیص مبارک پہنائی اور نماز جنازہ پڑھی۔

(سیرت رسول عربی ﷺ' رحمتہ اللعالمین ﷺ' اصلب۔)

سوال : کن صحابی ؓ نے حضور ﷺ کو نماز جنازہ پڑھانے سے روکا تھا؟

جواب : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔ پھر ان کی تائید میں سورہ توبہ کی آیت نمبر ۸۴ نازل ہوئی۔

(فتح الباری' سیرت ابن ہشام' سیرت حلبیہ۔)

سوال : نضر بن حارث کون تھا؟

جواب : خبیث ترین دشمنان رسول ﷺ میں سے تھا۔ شرانگیزی اور رسول خدا سے عداوت و دشمنی کرتا۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : نضر بن حارث کس طرح حضور ﷺ کی برابری کی کوشش کرتا؟

جواب : قریش کو حضور ﷺ کے پیش کردہ کلام الٰہی کے مقابلے میں فارس' رستم اور

اسفند یار کی کہانیاں سناتا۔ (عیون الاثر، سیرت ابن اسحاق، زاد المعاد۔)

سوال : نضر بن حارث نے حضور ﷺ کو کس طرح قتل کرنا چاہا تھا؟

جواب : رسول خدا کو ثنیۃ الحجون کے پاس اکیلے دیکھ کر قتل کرنا چاہا لیکن اچانک اسے کالا سانپ نظر آیا اور وہ ڈر کر الٹے پاؤں بھاگا۔ (سیرت حلبیہ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : جنگ بدر میں نضر بن حارث کس کے ہاتھوں گرفتار ہوا؟

جواب : حضرت مقداد بن اسود کے ہاتھوں۔ الرحیق المختوم، المغازی، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : نضر بن حارث کو کس صحابیؓ نے مقام اثیل پر قتل کیا تھا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ، طبقات، زاد المعاد۔)

سوال : "میں جب تک زندہ ہوں ان کا دشمن رہوں گا اور ان کا کام بگاڑوں گا" یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

جواب : یہودیوں کے سردار حیی بن اخطب نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کہے تھے۔

(عیون الاثر، البدایہ والنہایہ، استیعاب۔)

سوال : حیی بن اخطب کون تھا؟

جواب : یہودیوں میں سب سے بڑا حضور ﷺ کا دشمن اور حاسد، یہ بنو نضیر کے علماء میں سے تھا۔

(سیرت حلبیہ، الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام)

سوال : یہودیوں کے ایک بڑے عالم نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن سلام نے۔ (سیرت النبی ﷺ، تاریخ طبری، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : کن یہودی علماء اور سرداروں نے اسلام قبول نہیں کیا تھا؟

جواب : حیی بن اخطب کے دو بھائی ابو یاسر بن اخطب اور جدی بن اخطب، کعب بن اشرف، سلام بن مشکم، کنانہ بن ربیع، سلام بن ابی الحقیق، عمرو بن جحاش، عبداللہ بن صوریا، رافع بن ابی رافع اور لبید بن عاصم نے۔

(سیرت حلبیہ، طبقات، سیرت ابن ہشام، تاریخ اسلام۔)

سوال : حیی بن اخطب نے حضور ﷺ سے کیسے غداری کی؟

جواب : یہودیوں کے قبیلہ بنی نضیر نے حیی بن اخطب کی قیادت میں آپ ﷺ کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ (الرحیق المختوم، زاد المعاد، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ بنی نضیر کے محلے میں کیوں تشریف لے گئے تھے؟

جواب : ان دو آدمیوں کی دیت کے سلسلے میں جنہیں حضرت عمروؓ بن امیہ ضمری نے قتل کر دیا تھا۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : کس شخص نے حضور ﷺ پر چکی کا پاٹ گرانا چاہا تھا؟

جواب : جب حضور ﷺ دیوار کے سائے میں بیٹھے تو عمرو بن جحاش نے آپ ﷺ پر چکی کا پاٹ گرا کر قتل کرنا چاہا مگر اللہ تعالیٰ نے جبرئیل علیہ السلام کو بھیج کر حضور ﷺ کو باخبر کر دیا۔ (سیرت حلبیہ، الرحیق المختوم، وفاء الوفاء۔)

سوال : حضور ﷺ نے بنی نضیر کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : انہیں حکم دیا کہ دس دن کے اندر مدینہ سے نکل جاؤ۔ پھر ان کے قلعوں کا محاصرہ کر لیا۔ پندرہ یا بیس دن کے بعد یہ لوگ اپنا سامان لاد کر خیبر میں آباد ہوئے اور کچھ ملک شام چلے گئے۔

(سیرت ابن اسحاق، رحمۃ للعالمین ﷺ، کتاب المغازی۔)

سوال : بنی نضیر کے کون سے دو آدمی مسلمان ہوئے تھے؟

جواب : یامین بن عمیر اور ابو سعد بن وہب۔ (زاد المعاد، طبقات، مواہب اللدنیہ۔)

سوال : حیی بن اخطب کیسے قتل ہوا؟

جواب : بنو قریظہ کے محاصرے کے بعد جب مردوں کو قید کیا گیا تو ان میں حیی بھی تھا اسے بھی ساتھ ہی قتل کر دیا گیا۔

(الرحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول ﷺ، سیرت ابن اسحاق۔)

مکہ میں ہمسایے :

سوال : حضور اکرم ﷺ کے چند ہمسایوں کے نام بتائیے؟

جواب : حضرت ابو ثابت القرشی رضی اللہ عنہ، ابن الاصد ہذلی، حکم بن ابی العاص، ابو لہب،

عدی بن حمر ثقفی۔ (اسد الغابہ' الرحیق المختوم' طبقات' اصح السیر' رسالتماب ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کو سخت اذیتیں دینے والوں میں سے صرف ایک شخص نے اسلا قبول کیا تھا۔ نام بتایئے؟

جواب : حکم بن العاص۔ (اسد الغابہ' الرحیق المختوم' نقوش (رسول ﷺ نمبر)۔ مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حکم بن العاص کون تھا؟

جواب : حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا پھوپھا' اموی خلیفہ مروان کا باپ اور رسول اللہ ﷺ کا ہمسایہ تھا۔ یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر بھی ظلم کرتا تھا۔

(الرحیق المختوم' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ)

سوال : حکم بن العاص کب اسلام لایا؟

جواب : فتح مکہ کے دن۔ (الرحیق المختوم' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

سوال : حکم بن العاص کی بیٹی نے اس سے کیا کہا تھا؟

جواب : "اے بنی امیہ میں نے کسی قوم میں رسول اللہ ﷺ کے بارے میں تم لوگوں سے زیادہ بد اندیش اور ناکام نہیں دیکھا" (حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ)

سوال : حضور ﷺ کے اس ہمسایے کا نام بتایئے جو فتح مکہ کے دن ایمان لایا لیکن حضور ﷺ نے اسے اپنی حیات مبارکہ میں مدینہ سے باہر رہنے کا حکم دیا؟

جواب : حکم بن العاص' یہ حضور ﷺ کو اذیتیں دیتا تھا۔ آپ ﷺ کی زندگی بھر مدینے سے نکلا رہا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی آنے کی اجازت نہ دی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے اسے مدینہ بلا لیا۔

(اسد الغابہ' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

سوال : حکم بن العاص حضور اقدس ﷺ کو کیسے تنگ کرتا تھا؟

جواب : آپ ﷺ کو ایذائیں دیتا اور تکلیف پہنچاتا۔ آپ ﷺ پر عیب لگاتا اور طعن و تشنیع کرتا۔ آپ ﷺ کے پیچھے چل کر نقلیں اتارتا۔ حضور ﷺ نے اسے بددعا دی تو عمر بھر لنگڑا کر چلتا رہا اور مرتے دم تک اس کا منہ پھڑکتا رہا۔ (انساب الاشراف' جوامع السیرۃ' اسد الغابہ۔)

سوال : ابن الاصد ہذلی کون تھا؟ یہ حضور ﷺ کیسے اذیت دیتا تھا؟

جواب : یہ حضور ﷺ کا ہمسایہ تھا اور آپ ﷺ کے گھر کے اندر گھس کر اذیتیں دینے والوں میں شامل تھا۔ (الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : عدی بن حمر ثقفی کون تھا؟ یہ حضور ﷺ کو کیسے اذیت دیتا تھا؟

جواب : یہ حضور ﷺ کا ہمسایہ تھا اور آپ ﷺ کے گھر کے اندر گھس کر اذیتیں دینے والوں میں شامل تھا۔ (الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن ہشام' طبقات۔)

سوال : ابو لہب کون تھا؟ اس کا اصل نام بتایئے؟

جواب : حضور ﷺ کا چچا اور ہمسایہ تھا اس کا اصل نام عبدالعزیٰ تھا۔ رنگ چونکہ بہت چمکتا ہوا سرخ تھا اس لئے ابو لہب یعنی شعلہ رو کہلایا۔

(سرور عالم ﷺ کے سفر مبارک' اسد الطلب۔)

سوال : حضور ﷺ نے ابو لہب کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا تھا میں اپنے دو بدترین ہمسایوں کے درمیان تھا۔ یعنی ابولہب اور عقبہ بن ابی معیط' یہ دونوں گندگی جمع کرتے اور میرے راستے میں پھینک دیتے تھے۔ (رسالتمآب ﷺ ' سیرت پاک۔)

سوال : حضور ﷺ کے کس ہمسایے نے آپ ﷺ کی پیدائش پر اپنی لونڈی آزاد کر دی تھی؟

جواب : آپ ﷺ کے چچا ابولہب نے اپنی لونڈی ثویبہ رضی اللہ عنہا کو۔

(انوار محمدیہ ﷺ ' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' سیرت مصطفیٰ ﷺ ' معارج النبوت۔)

سوال : ہجرت مدینہ کی رات حضور ﷺ کے گھر کے باہر پہرہ دینے والے دشمنوں میں حضور ﷺ کا ایک چچا بھی تھا۔ نام بتایئے؟

جواب : ابولہب۔ (سیرت سرور عالم' الوفاء' انوار محمدیہ ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کے اعلان نبوت سے پہلے آپ ﷺ کی دو بیٹیاں حضرت رقیہؓ اور حضرت ام کلثومؓ ابو لہب کے کن دو بیٹوں کے نکاح میں تھیں؟

جواب : حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا عتبہ بن ابولہب اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا عتیبہ بن ابولہب

کے نکاح میں۔ سورہ لہب نازل ہوئی تو دونوں بیٹوں نے اپنے والد اور والدہ کے حکم پر ان دونوں کو طلاق دے دی۔ (تذکار صحابیاتؓ، رہبر کاملؐ)

سوال : ابولہب کی بیوی کا نام بتایئے؟ وہ حضور ﷺ کو کیسے اذیت دیتی تھی؟

جواب : ام جمیل۔ وہ جنگل سے کانٹے چن کر لاتی اور حضور ﷺ کے راستے میں بچھا دیتی۔
(رہبر کامل ﷺ، اسد الغابہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے کس چچا اور چچی کے بارے میں قرآن کریم کی سورہ نازل ہوئی؟

جواب : چچا ابولہب اور چچی ام جمیل کے بارے میں سورہ لہب نازل ہوئی۔
(قرآن مجید، سیرت سرور عالم ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : ابولہب غزوہ بدر میں کیوں شریک نہ ہوا تھا؟

جواب : اس نے اپنی جگہ عاص بن ہشام بن مغیرہ کو بھیج دیا تھا۔
(مختصر سیرت الرسول ﷺ، محمد رسول اللہ ﷺ)

سوال : ابولہب کیسے مرا؟

جواب : چیچک کی بیماری سے۔ (سرور عالمؐ کے سفر مبارک، اسد الغابہ، مختصر سیرت الرسولؐ)

سوال : عقبہ بن ابی معیط کون تھا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کا ہمسایہ اور بدترین دشمن، آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ابولہب اور عقبہ بن ابی معیط میرے دو بدترین ہمسایے تھے۔
(اسد الغابہ، تذکار صحابیاتؓ، رسالتماب ﷺ)

سوال : ایک بدبخت نے بیت اللہ میں آقا ﷺ کے گلے میں کپڑا ڈال کر سخت بل دیا تھا نام بتایئے؟

جواب : عقبہ بن ابی معیط۔ (الوفاء، الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : اس موقع پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ صدیق نے کیا کہا تھا؟

جواب : انہوں نے عقبہ کو کندھے سے پکڑ کر نیچے دھکیل دیا اور کہا "کیا تم انہیں اس لیے شہید کرنا چاہتے ہو کہ یہ کہتے ہیں کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔ حالانکہ وہ تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیات بینات اور واضح دلائل لائے ہیں"
(الوفاء، الرحیق المختوم، ضیاء النبی ﷺ، سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : عقبہ بن ابی معیط نے ابی بن خلف کے کہنے پر دوسری کیا حرکت کی تھی؟

جواب : رخ انور پر تھوک دیا مگر اللہ تعالیٰ نے اس تھوک کو انگارا بنا کر لوٹا دیا۔ جو اس کے منہ پر پڑا۔ اس سے اس کا منہ جل گیا اور مرتے دم تک گالوں پر داغ رہا۔

(اسد الغابہ' الوفاء۔)

سوال : ابوجہل کے کہنے پر عقبہ بن ابی معیط نے حضور ﷺ کو کیسے تنگ کیا تھا؟

جواب : حضور اقدس ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ اس بدبخت نے ابوجہل کے کہنے پر اونٹ کی اوجھری حضور ﷺ کی پشت پر رکھ دی۔ آپ ﷺ اسی حالت میں رہے حتیٰ کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں اور اس بوجھ کو اتارا۔

(الوفاء شہیدان ناموس رسالت ﷺ (ماہنامہ نعت لاہور جنوری ۱۹۹۴ء) مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے کیا دعا فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "اے اللہ! قریش کی اس جماعت کو اپنی گرفت میں لے لے' اے اللہ عقبہ بن ابی معیط کو عذاب میں مبتلا فرما۔ اے اللہ شیبہ کو عتاب کا نشانہ بنا۔ اے اللہ ابوجہل بن ہشام کو قہر و جلال کا ہدف بنا۔ اے اللہ! ابی بن خلف یا امیہ بن خلف پر اپنا غیظ نازل فرما" (الوفاء' سیرت رسول عربی ﷺ ' زاد المعاد۔)

سوال : عقبہ بن ابی معیط کب اور کیسے مرا؟

جواب : غزوہ بدر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں طالب ہاشمی کی تحقیق کے مطابق عقبہ کو عاصم بن ثابت نے قتل کیا۔

(شہیدان ناموس رسالت ﷺ (ماہنامہ نعت لاہور جنوری ۱۹۹۴ء)۔ تذکار صحابیات رضی اللہ عنہن)

سوال : عقبہ بن ابی معیط کی بیوی اور بیٹی کا نام بتایئے؟

جواب : بیوی کا نام حضرت اروی بنت کریز رضی اللہ عنہا اور بیٹی کا نام حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا بنت عقبہ تھا۔ ان دونوں نے ابتدائی دنوں میں اسلام قبول کیا اور اس پر قائم رہیں۔ (تذکار صحابیات رضی اللہ عنہن سیرت پاک (گیارہ سال سے چالیس سال تک)

سوال : دشمن خدا عقبہ بن ابی معیط کی اس بیٹی کا نام بتایئے جو مسلمان تھیں اور بھائیوں کے ظلم سے تنگ آکر صلح حدیبیہ کے بعد بنی خزاعہ کے ایک شریف

آدمی کے ساتھ پیدل مدینہ پہنچ کر آقا ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں؟

جواب : حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا بنت عقبہ بن ابی معیط۔

(تذکار صحابیات؁ سیرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ)

سوال : اس موقع پر اللہ کی طرف سے کیا حکم نازل ہوا؟

جواب : اللہ کی طرف سے آیت نازل ہوئی "اے مومنو! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کو جانچ لو' اللہ ان کے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اگر تم کو معلوم ہو کہ وہ ایمان پر ہیں تو کافروں کے حوالے نہ کرو۔

(قرآن مجید' تذکار صحابیات' سیرت زید بن حارثہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے دشمن کی اس بیٹی کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : اس کے دو بھائی عمارہ اور ولید بھی اسے لینے آ گئے تھے مگر ایک تو صلح حدیبیہ میں عورتوں کی واپسی کا کوئی ذکر نہ تھا دوسرے قرآن کی آیت نازل ہو گئی تو حضور ﷺ نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا بنت عقبہ کو واپس نہ کیا۔ کچھ عرصہ بعد ان کا نکاح حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ سے کر دیا۔

(اسد الغابہ' الوفاء' تذکار صحابیات؁' سیرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ)

سوال : یہ آیت کب نازل ہوئی؟ اے ایمان والو! جب تمہارے پر کوئی نامعتبر شخص خبر لائے تو تحقیق کر لیا کرو"؟

جواب : حضور ﷺ نے ولید بن عقبہ کو جو مسلمان ہو گئے تھے۔ بنی مصطلق کے پاس صدقات وصول کرنے بھیجا۔ وہ لوگ ہتھیار باندھ کر اس کے پاس آئے۔ ولید کے دل میں خوف پیدا ہوا اور بھاگ آئے۔ آکر رسول اللہ ﷺ کو اطلاع دی کہ وہ لوگ مرتد ہو گئے ہیں۔ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔ (تحقیق سے پتہ چلا کہ وہ لوگ ولید کے استقبال کے لیے نکلے تھے۔) (مدارج النبوت' اسد الغابہ۔)

حضور ﷺ سے ملنے والے رواہب :

سوال : حضور اقدس ﷺ اپنے چچا حضرت ابو طالب کے ساتھ شام کے سفر پر گئے تو کونسا راہب ملا تھا؟

جواب : بحیرانامی راہب، اصل نام جرجلیس، جرجیس، سوجیوس اور جرجیوسن بتایا جاتا ہے۔

(طبقات ابن سعد، سیرت دحلانیہ، حضور ﷺ کا بچپن، رسالتمآب ﷺ)

سوال : بحیرا راہب نے جناب ابوطالب کو کیا بتایا؟

جواب : اس نے بتایا کہ یہ نبی ﷺ ہیں۔ رحمتہ اللعالمین ﷺ ہیں۔

(طبقات، سیرت ابن ہشام، سیرت دحلانیہ، مدارج النبوت۔)

سوال : جناب ابوطالب کے پوچھنے پر بحیرا نے اور کیا کہا؟

جواب : اس نے کہا کہ جب تم گھاٹی سے اتر رہے تھے تو میں نے دیکھا کہ راستے کے پتھر اور درخت ان کو سجدہ کر رہے تھے تمہارا یہ بھتیجا نبیوں کا سردار بننے والا ہے۔ ان کو یہودیوں سے بچانے کے لیے ملک شام نہ لے جائیں۔

(مدارج النبوت، اسوہ الرسول ﷺ، سیرت محمدیہ ﷺ، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : بحیرا راہب کون تھا؟

جواب : ملک شام کا ایک عیسائی پادری اور ماہر فلکیات و نجوم تھا۔ وہ ادیوس اور نسطورا کے مسلک کا نسطوری پادری تھا۔ (محمد رسول اللہ ﷺ (شیخ محمد رضا)۔ آداب بزاطیہ)۔

سوال : بحیرا راہب کا مسلک کیا تھا؟

جواب : وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت کا منکر تھا۔ اور کہتا تھا کہ مسیح کو خدا کہنا ناجائز ہے۔ بلکہ انہیں خدا کا کلمہ کہنا مناسب ہے۔ اور آپ کی والدہ محترمہ حضرت مریم کو نوسوتی والدہ (فطرت انسانیہ) کہا جانا مناسب ہے۔

(اسلامی انسائیکلو پیڈیا، کتب آداب بزاطیہ۔)

سوال : بحیرا راہب کیا کرتا تھا؟

جواب : وہ اپنے صومعہ میں رہتا تھا اور عرصہ دراز سے نبی آخر الزمان ﷺ کے دیدار کی حسرت اور خواہش میں رہا۔ جب کوئی قریش کا قافلہ ادھر سے گزرتا تو وہ صومعہ سے نکل کر حضور ﷺ کی نشانیوں کو تلاش کرتا۔ اور مایوس ہو کر واپس صومعہ میں چلا جاتا۔ (مدارج النبوت، محمد رسول اللہ ﷺ)

سوال : دوسری مرتبہ راہب کے ساتھ کیا واقعہ ہوا؟

جواب : اس نے قافلے کے اوپر ابر کا سایہ دیکھا، قافلے والوں کی دعوت کی مگر بادل دور

نی تھا۔ اس نے پوچھا سب آگئے؟ بتایا گیا کہ ایک لڑکا جو چھوٹا ہے اسے سواریوں کے پاس چھوڑا ہے۔ راہب نے کہا جب تک وہ نہ آجائیں کوئی نہ کھائے۔ پھر ایک شخص گیا اور آپ ﷺ کو گود میں اٹھا لایا۔ راہب نے حضور ﷺ کا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ یہ سب لوگوں کا سردار ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو رحمۃ اللعالمین ﷺ بنا کر مبعوث فرمائے گا۔

(رسالتماب ﷺ الخصائص الکبریٰ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : تیسری مرتبہ بحیرا راہب سے حضور ﷺ کا سامنا کب ہوا؟

جواب : حضور ﷺ کی عمر مبارک بیس سال تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عمر اٹھارہ سال جب آپ ﷺ شام کے تجارتی سفر پر تشریف لے گئے تھے۔

(سیرت المصطفیٰ ﷺ' انوار محمدیہ۔)

سوال : اس موقع پر کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب : حضرت رسول اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک بیر کے درخت کے سایے میں ٹھہرے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بحیرا راہب سے کوئی بات پوچھنے گئے تو اس نے کہا کہ درخت کے نیچے کون ہے؟ انہوں نے بتایا محمد ﷺ بن عبداللہ بن عبدالمطلب۔ اس نے کہا بخدا اس درخت کے نیچے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد صرف آخری نبی ﷺ کا بیٹھنا مقدر ہے۔ اس لیے یہ نبی ہیں۔

(انوار محمدیہ' سیرت المصطفیٰ ﷺ)

سوال : اسی دوران تین یہودی حضور ﷺ کے قتل کی نیت سے وہاں آئے تھے نام بتائیے؟

جواب : ملک شام کے دریس' زدیہ اور تمام۔ (رسالتماب ﷺ ' روضۃ الاحباب۔)

سوال : بحیرا راہب نے اس موقع پر کیا کہا؟

جواب : جب تینوں یہودیوں نے اپنا ارادہ ظاہر کیا تو راہب نے کس طرح ان کو سمجھا بجھا کر واپس کر دیا۔ (رسالتماب ﷺ ' روضۃ الاحباب۔)

سوال : ان دنوں سات دوسرے آدمی شام سے حضور ﷺ کو قتل کرنے کے ارادے سے آئے تھے۔ بحیرا راہب نے ان سے کیا کہا؟

جواب : بحیرا نے ان سے کہا "وہ پیغمبر برحق ہیں۔ تم ان کی اطاعت کرو اور جب خدا کو منظور ہوا کہ ان کو یہ عالی رتبہ عطا کرے تو تمہارے ٹالنے سے نہیں ٹلے گا۔ اور تم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے" اس پر وہ اپنے ارادے سے باز رہے۔ (مشکوۃ ترمذی' تواریخ حبیب اللہ' سیرت دحلانیہ۔)

سوال : ابو عامر اوسی کون تھا؟ اس کا پورا نام بتایئے؟

جواب : قبیلہ بنو عمرو بن عوف کا سردار تھا۔ بعد میں راہب بن گیا۔ اس کا نام عمرو بن صیفی بن نعمان تھا۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت ابن اسحاق' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : وہ کونسا راہب تھا جو بعثت سے قبل حضور اقدس ﷺ کی سب سے زیادہ تعریف کرتا تھا؟

جواب : ابو عامر اوسی۔ (الوفاء' مختصر سیرت الرسول ﷺ' مدارج النبوت۔)

سوال : وہ کون بدبخت تھا جس نے جنگ احد میں دونوں صفوں کے درمیان گڑھے کھودے؟

جواب : راہب ابو عامر اوسی۔

(الوفاء' تاریخ مدینہ' سیرت رسول عربی ﷺ' الرحیق المختوم۔)

سوال : مدینے میں راہب ابو عامر نے منافقین کو کونسی مسجد بنانے کا حکم دیا تھا؟

جواب : مسجد ضرار' جسے حضور ﷺ کے حکم سے گرا دیا گیا تھا۔

(الرحیق المختوم' انوار محمدیہ ﷺ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ابو عامر راہب نے اپنے مدینے کے دوستوں کو کیا لکھا تھا؟

جواب : "میں جلد ہی ایک لشکر جرار لے کر آؤں گا اور محمد ﷺ اور اس کے ساتھیوں کو مدینے سے نکال دوں گا۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' تاریخ مدینہ' اسوہ الرسول ﷺ' مدارج النبوت۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے راہب ابو عامر اوسی کے لیے کیا بددعا فرمائی تھی؟

جواب : "گھر سے دور رانده ہو موت سے ہمکنار ہو" چنانچہ اسے بددعا لگی اور روم میں ۹ھ میں کفر کی حالت میں مرا۔ (سیرت ابن ہشام' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : ابو عامر اوسی کے بیٹے مشہور صحابی تھے جو جنگ احد میں شہید ہوئے۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بن ابی عامر (غسیل الملائکہ)۔ (اسد الغابہ' الرحیق المختوم)۔

سوال : حضور ﷺ حضرت خدیجہ ؓ کے غلام میسرہ کے ساتھ تجارت کی غرض سے شام گئے تھے۔ وہاں کس راہب سے ملاقات ہوئی؟

جواب : بصریٰ کے عبادت خانے کا راہب نسطورا۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ (سید محمد علیہ)۔ الوفاء' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : نسطورا راہب نے حضور ﷺ کے بارے میں معلوم ہونے پر میسرہ سے کیا کہا؟

جواب : نسطورا نے بتایا کہ آج تک اس درخت کے نیچے (جہاں حضور ﷺ تشریف فرما تھے) سوائے نبی کے اور کوئی نہیں ٹھہرا۔

(سیرت ابن ہشام' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ ' طبقات۔)

سوال : نسطورا نے مزید کیا بتایا؟

جواب : نسطورا راہب نے بتایا کہ یہ پیغمبر ہیں اور آخری پیغمبر ہیں۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ دو فرشتے آپ ﷺ پر سایہ کئے ہوئے ہیں۔ (طبقات' تاریخ ابن خلدون۔)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انداز حکمرانی

حضور ﷺ کا انداز حکمرانی

مدینے کی اسلامی ریاست

سوال : مدینہ کا قدیم نام کیا ہے؟ زمانہ اسلام میں کیا نام تھا؟

جواب : قدیم ترین نام طابت ہے۔ پھر طیبہ (بغیر تشدید کے) اس کا ایک الگ گاؤں یا محلہ یثرب کہلاتا تھا۔ مدینہ بھی قدیم نام ہے۔ زمانہ اسلام میں مدینتہ النبی مشہور ہوا۔ (رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔ وفاء الوفا۔)

سوال : رسول اکرم ﷺ کی مدینہ تشریف آوری سے پہلے یہاں کون لوگ آباد تھے؟

جواب : بت پرست عرب اور یہودی۔ تقریباً ساٹھ فیصد عرب اور چالیس فیصد یہودی۔
(رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : مدینہ کی آخری جنگ کون سی تھی؟

جواب : آخری جنگ یوم بعاث کے نام سے مشہور تھی۔ اس میں چند عرب اور چند یہودی قبائل ایک طرف اور باقی عرب اور باقی یہودی قبائل دوسری طرف تھے۔ (رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : لابتین اور حرتین کسے کہتے تھے؟

جواب : مدینہ کی سب سے بڑی آبادی یثرب کے دو طرف دو سنگلاخ علاقوں کو کہتے تھے۔
(معجم البلدان۔ محمد الرسول اللہ ﷺ)

سوال : عوالی اور اسافل کسے کہتے تھے؟

جواب : مدینے کے مشرق میں تقریباً آٹھ میل تک چھوٹی چھوٹی آبادیوں کا سلسلہ تھا جن کو عوالی کہتے تھے۔ دوسری طرف بھی اسی طرح کی آبادیاں تھیں جن کو اسافل کہا جاتا تھا۔ (مجمع البحار۔ معجم البلدان۔ محمد الرسول اللہ ﷺ)

سوال : مدینہ کے قبیلے اوس اور خزرج کیسے وجود میں آئے؟

جواب : تقریباً پندرہ سو سال پہلے یمن سے دو بھائی حجاز میں داخل ہوئے اور یہاں آباد ہو گئے۔ ایک کا نام اوس اور دوسرے کا خزرج تھا۔ باپ کا نام حارثہ اور ماں کا نام قیلہ تھا۔
(سیرۃ ابن ہشام۔ معجم البلدان۔ فتح الباری)۔

سوال : اسلام سے قبل مدینے کے عرب باشندوں کا دیوتا کون تھا؟

جواب : المناۃ الطاغیہ۔ مکہ اور یثرب کے درمیان ایک مقام مشلل میں اس کا مندر تھا۔
(بخاری شریف' معجم البلدان' محمد الرسول اللہ ﷺ)

سوال : یثرب کی آبادی کتنی تھی؟

جواب : جب حضور ﷺ یہاں تشریف لائے تو آبادی تقریباً چھ ہزار تھی اور اتنی ہی آبادی عوالی اور اسافل کی تھی۔
(سیرۃ ابن ہشام۔ معجم البلدان)

سوال : مدینے میں کونسے یہودی قبیلے آباد تھے اور ان کے آپس میں تعلقات کیسے تھے؟

جواب : تین قبیلے بنی قینقاع' بنی نضیر اور بنی قریظہ۔ ان میں آپس میں پھوٹ تھی۔ بعض قبیلے اگر عرب قبیلہ اوس کے حلیف تھے تو دوسرے قبیلہ خزرج کے۔ ان کے علاوہ بنی عریض کے کچھ یہودی قبیلے بھی تھے۔
(رحمۃ للعالمین ﷺ ۔ تاریخ مدینہ۔ رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : قینقاع کے معنی بتایئے؟ یہ قبیلہ کیوں زیادہ ممتاز تھا؟

جواب : قینقاع کے معنی سنار کے ہیں۔ اور بظاہر ان کا پیشہ زیور سازی' زیور فروشی اور سودی قرضے دینا تھا۔ اس لیے یہ قبیلہ دولت مند ہونے کی وجہ سے عزت و حرمت میں ممتاز تھا۔
(تاریخ مدینہ۔ رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : نضیر کے معنی بتایئے؟ قبیلہ بنی نضیر کے لوگ کیا کرتے تھے؟

جواب : نضیر تروتازہ درخت یا پودے کو کہتے ہیں۔ یہ قبیلہ نخلستانوں کا مالک اور زراعت پیشہ تھا۔
(تاریخ مدینہ۔ رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی)

سوال : قریظہ کسے کہتے ہیں؟ یہ قبیلہ کیا کرتا تھا؟

جواب : قریظہ اس درخت کو کہتے ہیں جو عرب میں دباغت کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ یہ لوگ پیشہ ور چمار تھے اور جوتے وغیرہ بناتے اور بیچتے تھے۔ یہ سب سے زیادہ

جنگجو تھے۔ مگر یہ کم ذات اور حقیر سمجھے جاتے تھے۔

(تاریخ مدینہ۔ رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : حضور ﷺ کی مدینہ تشریف آوری کے وقت یہودیوں کی کیا حالت تھی؟

جواب : ان کی مالی اور معاشی حالت اچھی تھی۔ ان میں لکھنے پڑھنے کا رواج تھا۔ ان کے پاس ایک الہامی کتاب (توریت) تھی۔

(سیرۃ ابن ہشام۔ تاریخ مدینہ۔ رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : دارالسلام کسے کہتے ہیں؟

جواب : کوئی ملک دارالسلام اس وقت ہوگا جب کہ وہاں ایسی حکومت قائم ہو جس میں مسلمانوں کا اقتدار ہو اور اس کی فوجی اور دفاعی طاقت مسلمانوں کے ہاتھ میں ہو۔

(العلاقات الدولیہ' اسلام کے بین الاقوامی اصول وتصورات۔)

سوال : دارالکفر کسے کہتے ہیں؟

جواب : دارالکفر اس ملک کو کہتے ہیں جہاں کفر کے احکام کا غلبہ ہو۔

(بدائع الصنائع۔ العلاقات۔)

سوال : دارالعہد کسے کہتے ہیں؟

جواب : کچھ آزاد قبائل نے حضور ﷺ یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے امن کے معاہدے کئے جن کے ذریعے انھوں نے مسلمانوں کے اقتدار کو بڑی حد تک تسلیم کر لیا۔ جن خطوں کے باشندوں سے یہ معاہدے کئے گئے انھیں دارالعہد یا دارالموادعہ کہا جاتا ہے۔ (فتوح البلدان۔ العلاقات الدولیہ۔)

داخلی امور اور انتظامات

سوال : مدینے میں حضور ﷺ کی تشریف آوری کے بعد مدینے کا متفقہ حکمران کسے تسلیم کیا گیا؟

جواب : مہاجرین اور انصار کے علاوہ مدینے کے تمام عرب قبائل اور یہودیوں نے حضور اقدس ﷺ کو متفقہ طور پر اپنا حکمران تسلیم کر لیا۔

(سیرۃ النبی۔ سیرت ابن ہشام۔ سیرت حلبیہ۔)

سوال : مدینے میں حضور ﷺ نے سب سے پہلے مہاجرین کے معاشی مسائل کیسے

حل کیے؟

جواب : رسول اکرم ﷺ نے مہاجرین کے معاشی مسائل حل کرنے کے لیے مواخات یعنی بھائی چارے کا انتظام کیا۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ ' ضیاء النبی ﷺ ' طبقات۔)

سوال : دنیا کا سب سے پہلا تحریری دستور کون سا ہے؟

جواب : میثاق مدینہ جو اسلامی ریاست کے قیام کے ساتھ ہی حضور اقدس ﷺ کے ہاتھوں وجود میں آیا۔

(محمد الرسول اللہ ﷺ ' اسلامی ریاست' اسلام کے بین الاقوامی اصول وتصورات۔)

سوال : عقدِ موالات کیا تھا؟ اس کے بجائے حضور ﷺ نے کیا طریقہ اختیار فرمایا؟

جواب : عرب میں عقد موالات کا طریقہ رائج تھا۔ غیر قبیلہ کا آدمی کسی بھی قبیلے میں پہنچتا اور ایک معاہدہ کر کے اس قبیلے میں داخل ہو جاتا۔ اب وہ اسی قبیلے کی طرف منسوب ہوتا۔ وہ معاہدات جنگ و صلح میں شریک رہتا اور مرنے کے بعد اس کا ترکہ بھی اسی قبیلے میں تقسیم ہوتا۔ حضور ﷺ نے عقد موالات کی بجائے عقد مؤاخات (بھائی چارے کا معاہدہ) کی بنیاد ڈالی۔

(محمد الرسول اللہ ﷺ ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : میثاق مدینہ کیا تھا اور یہ کن کے درمیان ہوا؟

جواب : یہ معاہدہ امن تھا آپ ﷺ نے اہل مدینہ اور یہود سے کیا تھا۔ اس کی تقریباً 48 دفعات ہیں۔ ان میں سے 23/ انصار و مہاجرین کے لیے تھیں۔ یہ دنیا میں بنیادی حقوق کی پہلی دستاویز تھی۔

(عہد نبوی ﷺ کا نظام حکمرانی' اسلام کے بین الاقوامی اصول وتصورات۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے مدینہ کا نظام حکومت کیسا تھا؟

جواب : مدینہ اور اس کے آس پاس نہ کوئی حکومت تھی۔ نہ فوج اور پولیس۔ آزاد اور خود سر قبائل تھے۔ وہاں صرف معاہدات کا نظام تھا۔ جن میں دفاع کی ذمہ داری ہوتی۔ پنچایتی قسم کے کچھ قاعدے اور اصول تھے۔

(محمد الرسول اللہ ﷺ ' طبقات' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : معاہدہ امن یا میثاق مدینہ کی خاص خاص باتیں کیا تھیں؟

جواب : یہ ایک دفاعی معاہدہ بھی تھا اور باہم حقوق و فرائض کی ادائیگی کا عہد بھی تھا۔ اس کے مطابق بیرونی دشمن کے خلاف سب مل کر مدینے کا دفاع کریں گے اور تمام فریقوں کو مکمل مذہبی اور سماجی آزادی ہوگی۔

(عہد نبوی ﷺ کا نظام حکمرانی' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : عہد نبوی ﷺ میں یہودیوں کو کس قسم کی خود مختاری حاصل تھی؟

جواب : یہودی رعایا کو عدالتی و قانونی خود مختاری حاصل تھی۔ انہی کے فریقین مقدمہ' انہی کے حکام عدالت اور انہی کا قانون' البتہ انہیں اجازت تھی کہ اپنی خوشی سے چاہیں تو مقدمہ اسلامی عدالت میں پیش کریں۔

(رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔ رحمتہ للعالمین ﷺ)

سوال : شہری منصوبہ بندی کے بارے میں حضور ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ شہر کے اندر تم گلیوں کو اتنا چوڑا رکھو کہ وہ لدے ہوئے جانور باآسانی گزر سکیں۔ (اسلامی ریاست۔ تاریخ مدینہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں دیوان یا سیکریٹریٹ کا کیا کام تھا؟

جواب : سب سے پہلا دیوان یا سیکریٹریٹ حضور ﷺ نے قائم فرمایا۔ یہ دفتری نظام اہم ترین انتظامات میں سے تھا اور چند کاتبوں پر مشتمل تھا۔ ان کے فرائض مختلف تھے۔ مثلاً کچھ وحی لکھتے کچھ زکوۃ کے اندراجات کرتے۔ اسی طرح دس بارہ مدوں کے لیے الگ الگ کاتب مقرر تھے۔ (اسلامی ریاست۔ تاریخ ابن ہشام۔)

سوال : رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کی تعلیم و تربیت کے لیے کیا نظام قائم کیا؟

جواب : سب سے اہم کام صفہ کی درسگاہ کا قیام تھا۔ جس کا تعلق تعلیم و تربیت کے علاوہ فوج سے بھی تھا۔ (محمد الرسول اللہ ﷺ ۔ اسلامی ریاست۔ ضیاء النبی ﷺ)

سوال : اصحاب صفہ کی خوراک کا انتظام کیسے ہوتا تھا؟

جواب : آنحضرت ﷺ کے پاس کھانے کی چیز صدقہ میں آتی تو ان کو دے دیتے۔ جو چیز بطور ہدیہ آتی اس میں ان کو شامل کر لیتے۔ کبھی آنحضرت ﷺ ان کو کھانا کھلانے کے لیے انصار پر تقسیم فرما دیتے۔ (محمد الرسول اللہ ﷺ ' طبقات' فتح الباری۔)

سوال : اسلامی سیکرٹریٹ کے ذمے کون سے بیرونی معاملات تھے؟

جواب : بیرونی قبائل اور حکمرانوں کو خطوط لکھنا اور معاہدات لکھنا' بیرونی حکمرانوں کے پاس سفیر بھیجنا۔

(اسلامی ریاست' طبقات۔)

سوال : اسلام کی پہلی اقامتی یونیورسٹی کون سی تھی؟

جواب : صفہ کی درسگاہ۔ (اسلامی ریاست۔ عہد نبوی ﷺ کا نظام حکمرانی۔)

سوال : اصحاب صفہ کی ذمہ داریاں کیا تھیں؟

جواب : تعلیم حاصل کرنا' روحانی تربیت حاصل کرنا' اور رضاکارانہ خدمات ان کے فرائض اور مشاغل تھے۔

(سیرت النبی ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت رسول عربی ﷺ)

سوال : کون سے صحابی اصحاب صفہ کے لیے اپنے گھر سے اکثر کھانا بھجواتے تھے؟

جواب : بنی نجار کے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ (سیر الصحابہ ؓ ۔ سیرت النبی ﷺ)

سوال : کس ہنگامی ضرورت کے لیے اصحاب صفہ سے خدمات لی جاتی تھیں؟

جواب : دشمن کو سزا دینے یا تعاقب کے لیے جب فوری کاروائی کی ضرورت ہوتی تو اصحاب صفہ کو دن یا رات کے کسی وقت میں بھی بلایا جا سکتا تھا۔

(اسلامی ریاست۔ رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : مدینہ کی اسلامی ریاست میں لوگ اپنے جھگڑوں کا فیصلہ کس طرح کرتے؟

جواب : اگر کبھی جھگڑا ہو جاتا تو لوگ یا تو اپنے قبیلے کے سردار سے رجوع کرتے یا رسول اکرم ﷺ کے پاس آتے اور وہ مقدمہ طے پا جاتا اور فیصلہ نافذ ہو جاتا۔

(اسلامی ریاست۔ اسلام کا نظام عدل)

سوال : عہد نبوی ﷺ میں اعلیٰ ترین افسر عدالت کون تھے؟

جواب : اعلیٰ ترین افسر عدالت اور ملک کے حکمران رسول اللہ ﷺ تھے۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' اسلامی ریاست' سیرت سرور عالم ﷺ ۔)

سوال : اسلام کے مالیات کے نظام میں سب سے زیادہ اہمیت کس بات کو حاصل تھی؟

جواب : زکوٰۃ کو جو ۹ھ میں فرض ہوئی۔ (ضیاء النبی ﷺ ' اسلامی ریاست۔)

سوال : زکوٰۃ اللہ کی طرف سے حکم تھا۔ مسلمان بھائیوں کے لیے حضور ﷺ نے

کیا حکم دیا؟

جواب : حکومت کی طرف سے ایک قانون بنا کہ سارے مالدار مسلمان اپنے غریب مسلمان بھائیوں کی مدد کریں۔ اس سلسلے میں ابتداء میں خیرات کا حکم دیا گیا۔ اور یہی خیرات بعد میں ٹیکس کا انداز اختیار کر گئی۔

(اسلامی ریاست۔ اسلام کا معاشی نظام۔)

سوال : ملکی آمدنی کے بڑے ذرائع کیا تھے؟

جواب : زکوٰۃ، خیرات، صدقات، اور مال غنیمت وغیرہ۔ مال غنیمت کی آمدنی کا ایک حصہ حکومت کے لیے تھا اور مال غنیمت کا 1/5 حصہ اور مال فئے (سالانہ خراج وغیرہ) کا پورا حصہ حکومت کے تصرف میں آجاتا۔

(اسلام کا معاشی نظام۔ اسلامی ریاست۔)

سوال : زکوٰۃ، صدقات یعنی حکومت کی آمدنیاں کن پر خرچ کی جاتیں؟

جواب : فقراء اور مساکین پر۔ اس کے بعد حکومت کے کارندوں پر۔ تبلیغ اسلام پر۔ اسلامی مملکت کی مسلم یا غیر مسلم رعایا اگر دشمن کے ہاتھوں قید ہو جائے تو انہیں چھڑانے پر۔ کھاتے پیتے لوگ اگر یکدم سے کسی مشکل کا شکار ہو جائیں تو ان پر۔ رفاہی خدمات ملک کی حفاظت اور فوج کے اخراجات پر۔ مسافروں کی مہمان نوازی پر ملک کے غلاموں کو آزاد کرانے پر۔ مسجدیں اور مدرسے بنانے پر۔ (اسلامی ریاست۔)

سوال : زمانہ جاہلیت میں مال غنیمت کی تقسیم کیسے ہوتی تھی؟

جواب : زمانہ جاہلیت میں مال غنیمت لوٹنے والا سپاہی پورے کا پورا اپنے پاس رکھ لیتا۔ البتہ وہ سپہ سالار کو اپنے مال کا نصف حصہ دینے پر مجبور ہوتا جسے ربع کا نام دیا گیا تھا۔ (اسلامی ریاست، سیرت ابن ہشام، آنحضرت ﷺ بحیثیت سپہ سالار۔)

سوال : حضور ﷺ نے مال غنیمت کی تقسیم کا کیا طریقہ اختیار فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا حکومت کو چوتھائی نہیں پانچواں حصے ملے گا اور حکم دیا کہ مال غنیمت کو اکٹھا کر کے پھر سارے لوگوں کو اس میں برابر کا حصہ دیا جائے۔ (اسلامی ریاست، آنحضرت بحیثیت سپہ سالار، سیرت النبی ﷺ)

سوال : رسول اکرم ﷺ کے دور کے وزیر خزانہ کون تھے؟

جواب : مؤذن رسول ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ، جو حکومت کی آمدنی کی نگہداشت کرتے تھے اور مسجد نبوی کا ایک حجرہ اس کے لیے مخصوص تھا جس میں سرکاری رقم اور سرکاری ملکیت کی چیزیں رکھی جاتی تھیں۔

(اسلامی ریاست، سیر الصحابہ، بلال رضی اللہ عنہ)

سوال : دوسرے علاقوں سے زکوٰۃ کیسے وصول کی جاتی تھی؟

جواب : مدینے سے باہر ساری مملکت کے لوگوں سے زکوۃ وصول کرنے کے لیے تحصیل دار بھیجے جاتے تھے۔ بعد میں مقامی محصل متعین ہوئے۔

(اسلامی ریاست، رحمۃ للعالمین ﷺ، سیرت النبی ﷺ)

سوال : ملک کی ہنگامی ضروریات کے لیے رقم کیسے حاصل کی جاتی تھی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ خطبہ دیتے اور مسلمانوں کو شوق دلاتے کہ ملک کی فلاں ضرورت کے لیے دل کھول کر چندہ دیں۔

(اسلامی ریاست، رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : لوگوں کے جھگڑے نمٹانے اور جرائم کی سزاؤں کے لیے مدینتہ النبی ﷺ میں کون سا قانون نافذ تھا؟

جواب : قرآن وسنت کا قانون۔ حضور اقدس ﷺ قرآنی احکامات اور اپنے اختیارات کے تحت فیصلے فرماتے تھے۔

(رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی، اسلام کا نظام عدل۔ اسلامی ریاست۔)

سوال : مدینے کی اسلامی ریاست میں کتنی سرکاری آمدنی حکمران پر خرچ ہوتی تھی؟

جواب : حضور ﷺ نے سرکاری آمدنی کو اپنی ذات کے لیے ممنوع قرار دیا تھا۔

(اسلامی ریاست۔ سیرت رسول عربی ﷺ، سیرت حلبیہ۔)

سوال : عہد نبوی ﷺ میں قرآن وحدیث کے ابدی قوانین کے علاوہ اور بھی قوانین ملتے ہیں۔ وہ کیا ہیں؟

جواب : یہ مؤقت یا عارضی قوانین کہلاتے ہیں۔ ان میں ایک معاہدہ بھی ہے۔

(اسلامی ریاست۔ اسلام کا نظام عدل۔)

سوال : عدالتی نظام میں دو نئے ادارے بھی قائم کیے گئے۔ وہ کون سے تھے؟

جواب : ایک مفتی کا ادارہ اور دوسرا قاضی کا۔ عہد نبوی میں قاضی بہت سے ملتے ہیں۔ لیکن مدینہ شہر میں مستقل قاضی کوئی نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ کسی صحابی رضی اللہ عنہ کو نامزد فرماتے کہ فریقین کی بات سن کر مقدمے کا فیصلہ کریں اس طرح رسول اکرم ﷺ کے مقرر کردہ نائب کا فیصلہ رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ ہوتا۔ حضور ﷺ نے فتویٰ دینے اور فیصلے کرنے کے لیے متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کو ذمہ داری دے رکھی تھی۔ (اسلامی ریاست۔ اسلام کا نظام عدل۔)

سوال : عہد نبوی ﷺ میں طبابت کا کیا انداز تھا؟

جواب : آپ ﷺ طبابت سے ناواقف شخص کو علاج کرنے کی اجازت نہ دیتے۔ علاج سادہ مفردات سے کیا جاتا۔ رسول اکرم ﷺ سے بہت سے نسخے منسوب ہیں۔ طب نبوی ﷺ کا ایک پورا نظام ہے۔

(اسلامی ریاست۔ طب نبوی ﷺ)

سوال : عہد نبوی ﷺ میں غیر مسلموں کے ساتھ کیسا سلوک کیا جاتا تھا؟

جواب : کسی غیر مسلم پر اسلام لانے کے لیے جبر نہیں کیا جاتا تھا اور انھیں مذہبی و قومی معاملات میں پوری آزادی و خود مختاری حاصل تھی۔ ان کے مذہبی اداروں کی مدد بھی کی جاتی۔ غیر مسلم رعایا فوجی ضرورت کے تحت معمولی ٹیکس (جزیہ) دے کر اسلامی سلطنت کی حفاظتی قوتوں وغیرہ کی خدمات سے مستفید ہوتی تھی۔

(اسلامی ریاست۔ سیرت النبی ﷺ ' سیرت ابن ہشام۔)

حضور ﷺ کا دفاعی نظام اور جنگی حکمت عملی

سوال : حضور اکرم ﷺ نے مدینے کے دفاع کو مضبوط بنانے کے لیے سب سے پہلا کام کیا کیا؟

جواب : اہل مدینہ سے میثاق مدینہ کے بعد اردگرد کے قبائل سے دفاعی معاہدے کئے۔

(عہد نبوی ﷺ کے میدان جنگ' حضور ﷺ کی جنگی حکمت عملی۔)

سوال : حضور ﷺ نے گردو نواح کے قبائل سے کتنے دفاعی معاہدے کیے؟

جواب : پانچ یا سات معاہدے۔

(عہد نبوی ﷺ کے میدان جنگ۔ سیرت ابن اسحاق۔ رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : کیا حضور ﷺ کے دور میں کوئی مستقل فوج تھی؟

جواب : ابتداء میں ایسی کوئی فوج نہیں تھی۔ رسول اکرم ﷺ نے اعلان فرمایا کہ جہاد کرنا مسلمانوں کا فریضہ ہے۔ اس لئے بالغ مردوں میں سے جس وقت جتنی ضرورت ہوتی لے لیتے۔ بعد میں بالغ مردوں کا اندراج ہونے لگا جنہیں بوقت ضرورت بلا لیا جاتا۔ (عہد نبوی ﷺ کے میدان جنگ۔ طبقات۔)

سوال : فوجی تربیت کے لیے حضور ﷺ کیا انتظامات فرماتے تھے؟

جواب : گھوڑ دوڑ کرائی جاتی' اونٹوں کی دوڑ ہوتی' گدھوں کی دوڑ ہوتی' آدمیوں کی دوڑ ہوتی' کشتیوں اور تیر اندازی کے مقابلے کرائے جاتے اور جیتنے والوں کو انعامات دیئے جاتے۔ (عہد نبوی ﷺ کے میدان جنگ۔ المغازی۔ طبقات۔)

سوال : علی الصبح جنگ کا آغاز ہوتا تو حضور ﷺ کیا حکمت عملی اختیار فرماتے؟

جواب : آپ ﷺ ہمیشہ لحاظ رکھتے کہ آفتاب ہماری آنکھوں کے سامنے نہ ہو۔ بلکہ پیچھے ہوتا کہ ہماری آنکھوں کو متاثر نہ کرے۔ بلکہ دشمن سورج کی شعاعوں سے متاثر ہوتا کہ اسے مقابلہ کرنے میں دشواری پیش آئے۔

(عہد نبوی ﷺ کے میدان جنگ۔ حضور ﷺ کی جنگ حکمت عملی۔)

سوال : حضور ﷺ کو موسمیات سے بھی دلچسپی تھی۔ آپ ﷺ جنگ کے موقع پر موسم کا کیسے خیال رکھتے تھے؟

جواب : ہواؤں کا خاص لحاظ فرماتے تھے کہ دشمن سے جنگ ہو تو ایسے مقام پر ہو کہ ہوا ہمارے پیچھے چل رہی ہو نہ کہ ہمارے سامنے آئے اور ہماری رفتار میں رکاوٹ پیدا کرے۔ (عہد نبوی ﷺ کے میدان جنگ۔ حضور ﷺ کی جنگی حکمت عملی۔)

سوال : حضور ﷺ نے کتنی جنگوں میں خود شرکت فرمائیں۔

جواب : مستند روایات کی رو سے ان کی تعداد بیاسی (82) ہے۔ بعض سیرت نگار اس سے مختلف بھی بتاتے ہیں۔ (عہد نبوی ﷺ کے میدان جنگ۔ سیرت ابن ہشام۔ زاد المعاد۔)

سوال : مدینہ منورہ کی دس سالہ جنگوں میں کتنے مسلمان شہید ہوئے۔ اور کتنے مخالف

مارے گئے۔

جواب : دو سو انسٹھ (259) مسلمان شہید ہوئے اور سات سو انسٹھ (759) مخالف مارے گئے۔ (عہد نبوی کے میدان جنگ۔ رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : عہد نبوی ﷺ کی دس سالہ جنگوں کے دوران مسلمانوں کے کتنے افراد زخمی ہوئے اور کتنے جنگی قیدی بنے؟

جواب : ایک سو ستائیس (127) مسلمان زخمی ہوئے۔ جب کہ صرف ایک مسلمان جنگی قیدی بنا۔ (ابن ہشام' عہد نبوی ﷺ کے میدان جنگ۔ المغازی۔ طبقات۔)

سوال : عہد نبوی ﷺ کی دس سالہ جنگوں کے دوران کتنے مخالفین زخمی ہوئے اور کتنے جنگی قیدی بنے؟

جواب : بے شمار زخمی ہوئے جب کہ چھ ہزار پانچ سو چونسٹھ جنگی قیدی بنے۔ حضور ﷺ نے ان میں سے چھ ہزار تین سو چونسٹھ کو غیر مشروط رہا کر دیا اور دو کو جرائم کی وجہ سے قتل کروایا۔ (عہد نبوی ﷺ کے میدان جنگ۔ المغازی۔ طبقات۔)

سوال : کسی مئوقت معاہدے کی مثال دیں جو حضور ﷺ نے مشرکین سے کیا ہو؟

جواب : صلح حدیبیہ کا معاہدہ۔ یہ دس سال کے لیے تھا مگر قریش کی بد عہدی کی وجہ سے دوسرے سال ہی اعلان کے ساتھ توڑنا پڑا۔

(اسلام کے بین الاقوامی اصول وتصورات۔ رسول اللہ ﷺ کی خارجہ پالیسی۔)

سوال : معلق معاہدے کی مثال دیجئے جو حضور ﷺ نے مخالفین سے کیا ہو؟

جواب : معاہدہ خیبر۔ معاہدہ وادی القریٰ یا نجران کے عیسائیوں سے معاہدے۔

(اسلام کے بین الاقوامی اصول ومعاہدات۔ رسول اللہ ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : معاہدات کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟

جواب : بہت سی قسمیں ہیں لیکن چند ایک یہ ہیں۔

معاہدہ جوار ـــــ غیر مسلم پڑوسی حکومت یا کسی طبقہ سے مسلمانوں کا معاہدہ کہ آپس کے حقوق کا خیال رکھیں گے اور کچھ مشترکہ اقدامات کریں گے۔ جیسا کہ یہود مدینہ سے معاہدہ۔

معاہدہ حلف ـــــــ دو قبیلے یا دو قومیں یا دو ملک معاہدہ کریں کہ جنگ کے موقع پر ایک دوسرے کی مدد کریں گے جیسا کہ صلح حدیبیہ کا معاہدہ۔

معاہدہ امن و صلح ـــــــ دو قوموں یا حکومتوں کے درمیان جنگ کے بعد امن و صلح کا معاہدہ جیسا کہ صلح حدیبیہ کا معاہدہ۔

معاہدہ امان ـــــــ یہ ان اشخاص سے ہوتا ہے جو کسی غیر مسلم حکومت کے باشندے ہوں۔

(اسلام کے بین الاقوامی اصول و تصورات۔)

سوال : عہد نبوی میں دس سالہ جنگوں میں کتنا علاقہ فتح ہوا؟ اس کی آبادی کتنی تھی؟

جواب : دس لاکھ مربع میل سے زیادہ کا علاقہ فتح ہوا جس کی آبادی کئی ملین تھی۔

(رسول اللہ ﷺ کی خارجہ پالیسی۔ حضور ﷺ بحیثیت سپہ سالار۔)

سوال : رسول اکرم ﷺ کے تمام جنگی اقدامات کا مقصد کیا تھا؟

جواب : تمام غزوات مدافعانہ تھے جن کا مقصد اسلامی ریاست کا دفاع، تبلیغ اسلام کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والوں کی بیخ کنی اور فتنہ و فساد کا خاتمہ تھا۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ، سیرت ابن ہشام، سیرت رسول عربی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے جنگ کا ایک بڑا اور واضح اصول کیا وضع فرمایا؟

جواب : کسی دشمن کے خلاف اس وقت تک جنگ شروع نہ کی جائے جب تک کہ اسے اس کی اطلاع یا تنبیہہ نہ کر دی جائے۔

(رسول اللہ ﷺ کی خارجہ پالیسی۔ حضور ﷺ بحیثیت سپہ سالار۔)

سوال : کیا حضور ﷺ تمام معاملات میں اپنی مرضی سے فیصلے فرماتے تھے؟

جواب : نہیں، بلکہ آپ ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین سے مشورہ فرماتے تھے اور عوام اور خواص کی امور اور مہمات کو ان کے سپرد فرماتے تھے۔

(سیرت النبی ﷺ، سیرت حلبیہ، دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

حضور ﷺ کی خارجہ پالیسی

سوال : اسلامی ریاست کے پہلے سفیر کون تھے؟

جواب : 3 ھ میں غزوہ بنو نضیر کے دوران رسول اللہ ﷺ نے حضرت محمد بن مسلمہ

ﷺ کو سفیر بنا کر بنو نضیر کے یہودیوں کے پاس بھیجا تھا۔

(رسول اللہ ﷺ کی خارجی پالیسی، الرحیق المختوم، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصول کیا تھے؟

جواب : (۱) دعوت توحید۔ (۲) ریاست کا دفاع۔ (۳) امن عالم۔ (۴) معاہدات کا احترام (۵) جنگ سے گریز یا صلح (۶) بلاوجہ تنازعات سے بچنا) (۷) حق کی مدد اور ظلم سے اجتناب۔ (۸) اندرونی استحکام۔ (۹) جنگی فنون کی ترقی اور استفادہ۔ (۱۰) خبر رسانی (اسلامی۔ حکومت کے شعبہ اطلاعات کو خاص طور پر ترقی دی گئی) (۱۱) معاشی دباؤ یا ناکہ بندی۔ (۱۲) تالیف قلبی۔ (۱۳) انسانی خون کا احترام۔ (۱۴) بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری۔

(رسول اللہ ﷺ کی خارجہ پالیسی۔ ضیاء النبی ﷺ، سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : عہد نبوی ﷺ کا بین الاقوامی قانون کیا تھا؟

جواب : اسلام کا بین الاقوامی قانون قاصدوں اور سفیروں کو امن دینے اور ان کی حفاظت کرنے پر مشتمل ہے۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ، رسول اللہ ﷺ کی خارجہ پالیسی۔ نبی رحمت ﷺ)

سوال : معاشی دباؤ یا ناکہ بندی کا کیا مقصد تھا؟

جواب : حضور ﷺ کی اس خارجہ پالیسی کا مقصد یہ تھا کہ کفار معاشی دباؤ سے تنگ آکر مسلمانوں کی دشمنی ترک کردیں۔

(رسول اللہ ﷺ کی خارجہ پالیسی۔ سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے خبر رسانی کے شعبے کو کس طرح ترقی دی؟

جواب : آپ ﷺ نے پوری کوشش فرمائی کہ دشمن سے محفوظ رہنے کے لیے اپنی قوت، مواصلات، فوجی تیاریوں سیاسی چالوں کو خفیہ رکھا جائے اور دشمن کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا مکمل بندوبست فرمایا۔

(رسول اللہ ﷺ کی خارجہ پالیسی۔ زاد المعاد۔ سیرت ابن ہشام۔)

سوال : اسلام کے بین الاقوامی قانون میں پناہ گزینوں کے بارے میں کیا اصول تھے؟

جواب : عقیدہ اور جان ومال کے تحفظ کے لیے مسلمانوں کو اپنا وطن چھوڑنے کا حق ہے۔ ہجرت انفرادی اور اجتماعی شکل میں کی جا سکتی ہے۔ پناہ گزینوں کو وہی حقوق حاصل ہوں گے جو ان جیسے مذہب اور معاشرت کے مقامی لوگوں کو ہوں گے۔ مہاجرین کی بحالی اور آبادکاری اسلامی ریاست کا قانونی فرض ہے۔ مسلمان مہاجرین کی کفالت مقامی مسلمانوں کی ذمہ واری ہے۔ مہاجرین کو اپنے سابق وطن میں جاکر آباد ہونے کا حق ہے۔ مہاجرین کو اپنے چھوڑے ہوئے وطن میں حالات بدلنے کے لیے سیاسی اور حربی اقدامات کا حق ہے۔

(سیرت النبی ﷺ' سیرت ابن ہشام۔ عہد نبوی ﷺ میں نظام حکمرانی۔)

سوال : آنحضرت ﷺ نے دور جاہلیت کے وحشیانہ جنگی طریقوں کو منسوخ کر کے کون سے قوانین نافذ فرمائے؟

جواب : جنگ کے دوران عورتوں' بچوں اور بوڑھوں کے قتل' عبادت گاہوں اور فصلوں کی تباہی اور دشمنوں کے ہاتھ پاؤں' ناک کان وغیرہ کاٹنے پر پابندی لگا دی گئی۔ جنگی قیدیوں کے متعلق واضح حکم دیا کہ نہ ان کو قتل کیا جائے' نہ ایذا پہنچائی جائے۔ بلکہ ان سے بہتر سلوک کیا جائے۔

(رسول اللہ ﷺ کی خارجہ پالیسی۔ اسلام اور قانون جنگ۔)

روح اور جسم کے طبیب اعظم

روح اور جسم کے طبیب اعظم

طب نبوی (جسمانی) :

سوال : حضور ﷺ نے دانتوں کی صفائی کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : دانتوں کی صفائی اور خلال کے لیے مسواک کرنے کی ہدایت فرمائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مسواک انسان کو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔

(طب نبوی ﷺ، ہلال سیرت النبی نمبر۔ خصائص الکبریٰ، مسلم، ابوداؤد۔)

سوال : آپ ﷺ نے مسواک کی اہمیت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب : "مسواک منہ کو پاکیزہ کرنے والی اور رضائے الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے" اور فرمایا۔ اگر مجھے اندیشہ نہ ہوتا کہ میری امت مشقت میں پڑ جائے گی تو میں ان کو ہر نماز کے لیے ضرور مسواک کا حکم دیتا"

(نسائی، بخاری و مسلم، خصائص الکبریٰ، ابن ماجہ۔)

سوال : ناخنوں کی صفائی کے بارے میں حضور ﷺ کا کیا حکم ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "ہفتہ وار ناخن ترشوائے جائیں لیکن ناخن دانتوں سے نہ کاٹے جائیں۔" (طب نبوی ﷺ، ہلال (سیرت النبی نمبر)، خصائص الکبریٰ، ابوداؤد۔)

سوال : پانی پینے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب : آپؐ نے فرمایا "پانی پیتے وقت تین بار سانس لیا کرو۔ اور سانس برتن کے اندر نہیں بلکہ باہر لیا کرو" آپؐ نے مشروبات میں پھونک مارنے سے بھی منع فرمایا۔ (طب نبوی ﷺ، ہلال (سیرت النبی نمبر)، خصائص الکبریٰ، ابوداؤد، ابن ماجہ۔)

سوال : ہاتھ منہ دھونے اور نہانے کے بارے میں حضور ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب : آپؐ نے فرمایا کہ روزانہ صبح اٹھ کر کھانے پینے کی چیزوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے کم از کم تین مرتبہ ہاتھ دھوئے۔ ہفتہ میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور نہایا جائے۔

(بخاری و مسلم، ہلال (سیرت النبی نمبر)۔)

سوال : متعدی بیماریوں اور بیماری سے بچنے کے لیے آپ ﷺ نے کیا حکم دیا؟

جواب : بیمار آدمی تندرست کے پاس نہ آئے اور وبائی بیماریوں کی جگہ سے دوسری جگہ نہ جائے۔

(بخاری و مسلم' طب نبوی اور جدید سائنس۔)

سوال : گوشت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب : "گوشت سالنوں کا سردار ہے۔ یہ بلغم کی تولید کو کم کرتا ہے اور چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے۔ خون بہتات کے ساتھ پیدا کرتا ہے اور پیٹ کو بڑھنے نہیں دیتا۔

(طب نبوی ﷺ اور جدید سائنس' ہلال (سیرت النبی نمبر)۔

سوال : آپ ﷺ نے کونسا گوشت کھانے کی تلقین فرمائی۔؟

جواب : دست اور پشت کا گوشت کھانے کی اس سے کمر اور بازو مضبوط ہوتے ہیں۔

(طب نبوی اور جدید سائنس ہلال (سیرت النبی نمبر)۔ حضور کی پسندیدہ غذائیں۔)

سوال : حضور ﷺ نے گوشت کا بہتر استعمال کیسے بتایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "گوشت میں کدو یعنی لوکی ڈال کر استعمال کیا کرو۔ کیونکہ کدو مقوی دماغ ہونے کے علاوہ گوشت کی بھی اصلاح کرتا ہے" سبزی آمیز گوشت بہتر غذا ہے۔

(طب نبوی ﷺ اور جدید سائنس' حضور ﷺ کی پسندیدہ غذائیں۔)

سوال : حضور ﷺ نے اناجوں کے بارے میں کیا ہدایات دی تھیں؟

جواب : بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھانے اور جو کی روٹی کھانے پر زور دیا۔

(طب نبوی اور جدید سائنس۔ حضور ﷺ کی پسندیدہ غذائیں' ہلال (سیرت النبی نمبر)۔ جامع کبیر۔)

سوال : دودھ کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : "سیال غذاؤں میں سب سے اچھا دودھ ہے" اور فرمایا "اگر کوئی تم کو پینے کے لیے دودھ پیش کرے تو اسے ردمت کرو کیونکہ یہ اللہ کی بڑی نعمت ہے"

(طب نبوی اور جدید سائنس' حضور ﷺ کی پسندیدہ غذائیں۔ ہلال (سیرت النبی نمبر)' جامع کبیر۔)

سوال : پنیر کے بارے میں حضور ﷺ نے کیا اصول بتایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ پنیر تنہا مضر ہے۔ اس کو جوز کے ساتھ استعمال کرو۔

(طب نبوی اور جدید سائنس' حضور ﷺ کی پسندیدہ غذائیں' ہلال (سیرت النبی نمبر)۔

سوال : رسول اللہ ﷺ شہد کس طرح استعمال فرماتے تھے؟

جواب : پانی میں ملا کر یا کبھی کبھی دودھ میں شہد ملا کر استعمال کرتے تھے۔

(طب نبوی اور جدید سائنس' حضور ﷺ کی پسندیدہ غذائیں' ہلال (سیرت النبی نمبر)۔

سوال : حضور اقدس ﷺ کھجور کس طرح استعمال فرماتے تھے؟

جواب : کھجور تنہا کھانے کے علاوہ آپ ﷺ کبھی کبھی کھجور پانی میں ایک رات یا دو رات بھگو کر اس کا زلال استعمال فرماتے تھے۔ کبھی آپ ﷺ بغرض اصلاح کھیرا' ککڑی اور خربوزہ کے ساتھ کھجور تناول فرماتے تھے کہ اس طرح کھانے سے ایک دوسرے کی حدت اور برودت کی اصلاح ہوتی ہے مکھن کو کھجور کے ساتھ ملا کر کھانا بھی پسند فرماتے۔

(طب نبوی اور جدید سائنس' حضور ﷺ کی پسندیدہ غذائیں' ہلال (سیرت النبی نمبر)۔

سوال : حضور ﷺ کھیرے کو کس طرح کھانا پسند فرماتے تھے؟

جواب : کھجور کے ساتھ ملا کر یا تنہا نمک لگا کر۔

(حضور ﷺ کی پسندیدہ غذائیں' ہلال (سیرت النبی نمبر)' جامع کبیر' کتاب الطب۔)

سوال : انجیر اور زیتون کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : انجیر کھانے اور زیتون کا تیل کھانے اور لگانے کا حکم دیا۔ انجیر کو بواسیر اور نقرس میں مفید بتایا۔ (طب نبوی اور جدید سائنس' ہلال (سیرت النبی نمبر)۔)

سوال : حضور ﷺ نے کھانے کے بارے میں کیا ہدایات ارشاد فرمائیں؟

جواب : پیٹ بھر کر کھانے سے منع فرمایا۔ رات کو فاقہ کرنے سے منع فرمایا اور ہر وقت کھاتے رہنے سے منع فرمایا۔

(طب نبوی اور جدید سائنس' ہلال (سیرت النبی نمبر)' طب نبوی' جامع کبیر' کتاب الطب۔)

سوال : پرہیز کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : پرہیز بھی علاج کی طرح سنت ہے۔ مرض میں غسل یا وضو کی بجائے تیمم کی اجازت دی۔ اور دوا کے ساتھ ساتھ پرہیز کو بھی لازم قرار دیا۔

(طب نبوی اور جدید سائنس' ہلال (سیرت النبی نمبر)' کتاب الطب۔)

سوال : آپ ﷺ نے دودھ کے بارے میں کیا احتیاط کرنے کی ہدایت فرمائی؟

جواب : مچھلی کے ساتھ دودھ کھانے یا دودھ کے ساتھ ترشی کھانے سے منع فرمایا۔

(طب نبوی اور جدید سائنس' ہلال (سیرت النبی نمبر)۔

سوال : حضور ﷺ نے مختلف غذاؤں کے استعمال میں کیا احتیاط برتنے کے لیے فرمایا؟
جواب : دو گرم غذاؤں' دو سرد غذاؤں' دو قابض غذاؤں یا دو مسہل غذاؤں کو جمع کرنے سے منع فرمایا۔ (طب نبوی اور جدید سائنس' ہلال (سیرت النبی نمبر)۔

سوال : حضور ﷺ نے کھمبی کے پانی کو کس مرض کے لیے مفید قرار دیا تھا؟
جواب : آنکھوں کے امراض کے لئے شفا بخش۔
(ترمذی' طب نبوی اور جدید سائنس' ہلال (سیرت النبی نمبر)۔

سوال : مہندی سے علاج کے بارے میں آپ ﷺ کا عمل کیا تھا؟
جواب : زخم' چوٹ یا پھنسی کا علاج مہندی لگا کر کرتے تھے۔
(ترمذی شریف' طب نبوی اور جدید سائنس' ہلال (سیرت النبی نمبر)۔

سوال : کھجور کے بارے میں حضور ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟
جواب : جو شخص روزانہ صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھا لیا کرے اسے اس دن زہر اور جادو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
(ترمذی شریف' طب نبوی اور جدید سائنس' کتاب الطب' طب نبوی۔)

سوال : حضور ﷺ نے کھانے میں برکت حاصل کرنے کا کیا طریقہ بتایا ہے؟
جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "کھانے کے بیچ میں سے نہ کھایا کرو کیونکہ بیچ میں برکت نازل ہوتی ہے" اور فرمایا "اکٹھے ہو کر کھانا کھایا کرو" (ترمذی' ابوداؤد' طب نبوی۔)

سوال : حضور ﷺ نے بدہضمی سے بچنے کا کیا طریقہ ارشاد فرمایا؟
جواب : آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ میں تکیہ لگا کر کھانا نہیں کھاتا کیونکہ تکیہ لگا کر اور کھڑے ہو کر اور سواری میں بیٹھ کر کھانے سے بدہضمی ہو جاتی ہے اور اس کے خلاف عمل سے کھانا ہضم ہو جاتا ہے۔ (طب نبوی' قادری۔)

سوال : سرکے کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد کیا ہے؟
جواب : "سرکہ بہترین سالن ہے" اور حضور ﷺ کو سبز ترکاریوں کے ساتھ سرکہ بھی پسند تھا۔ (ابو داؤد' ترمذی' طب نبوی۔)

سوال : آنحضرت ﷺ کے نزدیک تمام رنگوں میں کونسا رنگ پیارا تھا؟

جواب : سبز رنگ پیارا تھا اور آپ ﷺ نے فرمایا جاری پانی اور سبز رنگ دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے۔ (جامع کبیر' طب نبوی' طب نبوی اور جدید سائنس۔)

سوال : سبزیوں کے بارے میں حضور اقدس ﷺ کا ارشاد کیا ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ اپنے دستر خوان کو سبز چیزوں سے زینت دیا کرو۔ اس لیے کہ سبز چیز اللہ کے نام کی برکت سے شیطان کو دور رکھتی ہے۔ سبز چیزوں سے مراد پودینہ ساگ وغیرہ ہے۔ (جامع کبیر' طب نبوی' طب نبوی اور جدید سائنس۔)

سوال : رات کے کھانے کے بعد حضور ﷺ نے کیا احتیاط بتائی تھی؟

جواب : حضور ﷺ نے فرمایا۔ اللہ کے ذکر اور نماز سے کھانا ہضم کیا کرو اور کھانا کھاتے ہی نہ سو جایا کرو۔ اس سے تمہارے دل زنگ آلود ہو جائیں گے۔
(ترمذی شریف' کتاب الطب' طب نبوی۔)

سوال : بخار آنے پر حضور ﷺ کا معمول کیا تھا اور آپ ﷺ کیا فرماتے تھے؟

جواب : جب آنحضرت ﷺ کو بخار آتا تو پانی کی مشک منگوا کر اپنے جسم پر پانی ڈالتے تھے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ بخار آگ کا ایک ٹکڑا ہے اس کے لئے اس کو ٹھنڈے پانی سے بجھانا چاہیے۔
(سفر السعادۃ' مستدرک احمد بن حنبل' جامع ترمذی' طب نبوی۔)

سوال : کلونجی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا۔ کلونجی سوائے موت کے اور ہر مرض کی دوا ہے۔
(صحیح مسلم' طب نبوی' طب نبوی اور جدید سائنس۔)

سوال : فرمان نبوی کی روشنی میں کونسے چار چھوٹے امراض سے بڑے امراض کا کفارہ ہوتا ہے؟

جواب : (ا) آنکھ کا دکھنا اندھے ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔
۲۔ زکام کا ہونا برص کے روگ سے نجات دیتا ہے۔
۳۔ کھانسی کے ہونے سے فالج سے حفاظت رہتی ہے۔
۴۔ پھوڑے پھنسی کے ہونے سے برص سے حفاظت ہو جاتی ہے۔
(جامع کبیر' طب نبوی۔)

سوال : غصہ دور کرنے کے بارے میں حضور ﷺ نے کیا طریقہ ارشاد فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ غصے کی حالت میں ٹھنڈا پانی پی لو اور ٹھنڈے پانی سے وضو کر لو۔ (جامع ترمذی' طب نبوی' سفر السعادۃ)۔

سوال : حضور ﷺ کس قسم کی دو غذاؤں کو جمع نہ فرماتے تھے؟

جواب : مچھلی اور دودھ کو جمع نہ فرماتے تھے۔

ترشی اور دوددھ کو جمع نہ فرماتے تھے۔

دو گرم اور دو سرد غذاؤں کو ایک ساتھ نہ کھاتے تھے۔

دو قابض اور دو دست آور غذاؤں کو ایک ساتھ نہ کھاتے تھے۔

دو جلدی ہضم ہونے والی اور دیر سے ہضم ہونے والی غذائیں ایک ساتھ نہ کھاتے تھے۔

تازہ اور باسی گوشت بھی ایک ساتھ نہ کھاتے تھے۔

(سفر السعادۃ طب نبوی' طب نبوی اور جدید سائنس۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے نمک کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : کھانا نمک کے ساتھ (نمکین چیز سے) شروع کرنا چاہئے کیونکہ ستر بیماریوں اور امراض سے اس میں شفا رکھی گئی ہے" (جامع کبیر' طب نبوی)۔

سوال : کھانے پینے کی چیزوں میں پھونک مارنے کا کیا نقصان ہے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کھانے پینے کی چیزوں میں پھونک مارنے سے برکت جاتی رہتی ہے" اس سے چیزوں میں جسم کے اندر کے جراثیم دوبارہ شامل ہو جاتے ہیں۔ (کتاب الطب' کنز العماد' طب نبوی۔)

طب نبوی (روحانی) : دعا سے بخار کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ○

(ترجمہ) : شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے۔ رب عظیم کی پناہ مانگتا ہوں آگ کی گرمی اور ہر بھڑکنے والی آگ

ہے۔

آنکھ کی تکلیف کا علاج :

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ○

(ترجمہ :) اے اللہ میری بینائی باقی رکھ اور دشمن کے مقابلے میں میرا بدلہ مجھ کو دکھا اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے اور اس کے مقابل میری مدد فرما۔

سورہ فاتحہ کے خواص :

سورہ فاتحہ میں سوائے موت کے ہر بیماری سے شفا ہے۔
جب رات سونے لگو تو سورہ فاتحہ اور قل ھو اللہ پڑھ لیا کرو۔

ہر قسم کے درد کے لیے :

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّمَا اَجِدُمِنْ وَجْعِیْ هٰذَا○

(ترجمہ :) اللہ تعالیٰ کی عزت وقدرت کی پناہ چاہتا ہوں' اپنے اس درد کی تکلیف سے جس میں میں مبتلا ہوں۔

بہت سے امراض کے لیے دعا :

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْئٍ یُّؤْذِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ○

(ترجمہ :) اللہ تعالیٰ کے مبارک نام سے میں تیری

حفاظت کرتا ہوں۔ اللہ تجھ کو ہر تکلیف دہ چیز سے اور
ہر آنکھ اور حسد کرنے والے کے شر سے شفاء دے۔
اللہ کے مبارک نام سے حفاظت کرتا ہوں۔

ہر مرض کے دور کرنے کے لیے حضور ﷺ پڑھا کرتے تھے :

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَاشِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُكَ لَا يُغَادِرُ سَقْمًا○

(ترجمہ :) اے انسانوں کے پالنے والے! بیماری کو ختم کردے اور شفا عطا فرما' تو ہی شفا دینے والا ہے۔ جو کسی بیماری کو نہیں چھوڑتا۔

غم اور فکر دور کرنے کی دعا :

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○

(ترجمہ :) میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہیں۔ کہ ان کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میرا ان ہی پر بھروسہ ہے۔ اور وہ عرش عظیم کے مالک ہیں۔ صبح وشام سات مرتبہ۔

قضائے حاجات کا عمل :

يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ○

(ترجمہ :) اے عجائبات کو بہتر طریقے سے ظاہر کرنے والے خیر کر! (بارہ دن تک بارہ سو مرتبہ پڑھے)۔

جسم کی حفاظت کی دعا :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَا لَمْ يَكُنْ اِعْلَمُ اَنَّ

اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا○

(ترجمہ :) اللہ بے عیب اور تعریف کے لائق ہے۔ اللہ کے سوا کسی کی طاقت اور قوت نہیں۔ اللہ نے جو چاہا وہ ہوگیا۔ اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ (جو شخص یہ دعا صبح وشام پڑھے وہ حق تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔

غم اور فکر دور کرنے کے لیے :

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَتِهٖ وَعَافِیَتِهٖ وَسَتْرٍ فَاَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتِكَ وَسَتْرِكَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

(ترجمہ :) اے اللہ! میں نے آپ کی جس نعمت وعافیت میں صبح کی ہے اس کو میرے لئے دنیا وآخرت میں مکمل فرمادے۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ

(ترجمہ) :- شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے۔ اے خدا! میرے جان ومال اور اہل وعیال کی حفاظت فرما۔

بدن کی عافیت کی دعا :

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ○

(ترجمہ :) اے اللہ عافیت عطا فرما میرے جسم میں۔ اے اللہ عافیت عطا فرما میرے کان میں۔ اے اللہ! عافیت عطا فرما میری آنکھ میں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

ہر قسم کے شر اور آفتوں سے حفاظت :

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ○

(ترجمہ :) اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے ہوتے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور وہی سننے اور جاننے والا ہے۔

رنج و غم دور کرنے کی دعا :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ وَالْحَلِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ○

(ترجمہ :) اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حکمت اور کرم والا ہے۔ اور کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا جو بڑا حکیم ہے۔ اس اللہ کے سوا جو آسمان و زمین اور عرش عظیم کا رب ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ○

(ترجمہ :) میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو زندہ ہے اور قیوم ہے۔ اسی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

درود شریف پڑھنے کے فوائد اور خواص :

درود شریف پڑھنے کے فوائد تو بے شمار ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ۔ جو شخص ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس شخص پر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔ اور اس شخص کے دس درجے بلند

ہوتے ہیں اور دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور ایسے شخص کی دعا قبول ہوتی ہے۔

۲۔ قیامت کے روز آنحضرت ﷺ کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

۳۔ دین ودنیا کے کام پورے ہوتے ہیں اور گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے۔

۴۔ اس کی برکت سے تکلیف و سختی دور ہوتی ہے اور بیمار کو شفا ملتی ہے۔

۵۔ درود شریف پڑھنے والے پر ملائکہ رحمت بھیجتے ہیں اور قلب کی صفائی ہوتی ہے۔

۶۔ سکرات موت سے نجات ملتی ہے اور ہول قیامت سے امن رہتا ہے۔

۷۔ گھر میں اور مال میں برکت ہوتی ہے۔

۸۔ جس گھر اور مجلس میں پڑھا جاتا ہے اسے اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔

۹۔ درود شریف آنحضرت ﷺ تک پہنچایا جاتا ہے۔

۱۰۔ تنگدستی دور ہوتی ہے اور درود پڑھنے والا بخیل نہیں ہوتا۔

رسول اللہ ﷺ کے معمولات دعا :

آپ ﷺ سوتے وقت پڑھتے :

اَللّٰھُمَّ بِسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی ○

(ترجمہ :) اے اللہ! میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔ اس کے علاوہ ۳۳ بار سبحان اللہ۔ ۳۳ بار الحمد للہ۔ ۳۴ بار اللہ اکبر۔ الحمد للہ، آیت الکرسی، سورہ اخلاص، سورہ الکافرون بھی پڑھتے تھے۔

آپ ﷺ بیدار ہوتے وقت پڑھتے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ○

(ترجمہ :) سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس نے ہمیں

مار کر زندگی بخش دی اور ہم کو اسی کی طرف جی اٹھ کر جانا ہے۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے :

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ○

(ترجمہ :) اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے۔ مرد ہوں یا عورت۔

بیت الخلاء سے باہر نکلنے پر :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ○

(ترجمہ :) سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت :

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ○

(ترجمہ) : میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں' اللہ کا نام لے کر اور رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام بھیج کر۔ اے رب میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلتے وقت :

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ○

(ترجمہ :) الٰہی! میں آپ کا فضل چاہتا ہوں۔

گھر سے نکلتے وقت :

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ○

(ترجمہ :) میں اللہ کا نام لے کر نکلا۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت :

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا○

(ترجمہ :) اے اللہ! میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں۔ ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوتے ہیں اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

کھانا شروع کرتے وقت :

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ○

(ترجمہ :) میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

کھانا کھا چکنے کے بعد :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَہٗ وَجَعَلَ مَخْرَجًا○

(ترجمہ :) سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

دودھ پی کر یہ دعا پڑھتے :

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْ نَامِنْهُ○

(ترجمہ :) اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ دے۔

کپڑا پہنتے وقت پڑھتے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ○

(ترجمہ :) سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے یہ پہنایا اور مجھے نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔

سواری پر بیٹھتے وقت :

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ○

(ترجمہ :) اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضے میں دے دیا اور ہم (اس کی قدرت کے بغیر) اسے قبضے میں کرنے والے نہ تھے۔ اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے۔

ادائیگی قرض کے لیے فرمایا کہ پڑھو :

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ○

(ترجمہ :) الٰہی حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے اور بے پرواہ کر دے مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے۔

حیات طیبہ ایک نظر میں

حیات طیبہ ایک نظر میں

ولادت سے بعثت تک :

سوال : رسول اللہ ﷺ کی ولادت کب ہوئی تھی؟

جواب : ۹ یا ۱۲ ربیع الاول بروز پیر بمطابق ۲۰ یا ۲۲ اپریل ۵۷۱ء میں۔ صبح صادق کے وقت۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' تاریخ اسلام' الرحیق المختوم۔)

سوال : ۵۷۱ء میں ولادت نبوی سے پہلے اور کون سا واقعہ ہوا؟

جواب : اسی سال اصحاب فیل کا واقعہ ہوا تھا۔ (سیرتِ رسول عربی ﷺ ' تاریخ اسلام۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کو کب حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے سپرد کیا گیا اور آپ ﷺ کتنا عرصہ ان کے پاس رہے؟

جواب : ولادت کے چند دن بعد۔ آپ ﷺ چار سال تک بنی سعد میں رہے۔

(طبقات' سیرت ابن ہشام' حضور ﷺ کا بچپن۔)

سوال : آپ ﷺ کی والدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ولادت نبوی ﷺ کے چھٹے سال مدینہ کے قریب ابواء کے مقام پر۔

(سرور عالم ﷺ ' الخصائص الکبریٰ' الوفاء' حضور ﷺ کا بچپن۔)

سوال : حضور ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب کب فوت ہوئے تھے؟

جواب : آپ ﷺ کی ولادت کے آٹھویں سال۔ (الوفاء' دریتیم' تاریخ اسلام' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضور ﷺ نے مدینہ کا پہلا سفر کب کیا تھا؟

جواب : چھ سال کی عمر میں' اپنی والدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ۔

(حضور ﷺ کا بچپن' طبقات' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : آپ ﷺ نے شام کا پہلا تجارتی سفر کب کیا تھا؟

جواب : نو یا بارہ سال کی عمر میں اپنے چچا جناب ابوطالب کے ساتھ۔

(تاریخ اسلام، مسلم شخصیات کا انسائیکلو پیڈیا، حضور ﷺ کا بچپن۔)

سوال : حضور ﷺ کی عمر مبارک کے دسویں سال میں کون سے دو واقعے ہوئے تھے؟

جواب : خانہ کعبہ کی نئی تعمیر اور شق صدر کا واقعہ۔ شق صدر کا پہلا واقعہ چار برس کی عمر میں ہوا تھا۔

(سیرت دحلانیہ، ہمارے پیارے نبی ﷺ، حضور ﷺ کا بچپن۔)

سوال : حضور ﷺ کی عمر مبارک کے بیسویں یا سولہویں سال کونسا بڑا واقعہ ہوا تھا؟

جواب : حلف الفضول، جس میں حضور ﷺ نے بھی شرکت فرمائی تھی۔

(سیرت محمدیہ، سیرت المصطفیٰ ﷺ، سیرت دحلانیہ، رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : حضور ﷺ نے شام کا دوسرا سفر کب کیا تھا؟

جواب : عمر مبارک کے پچیسویں سال۔ (تاریخ اسلام، سیرت سرور عالم، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : خانہ کعبہ کی نئے سرے سے تعمیر اور حجر اسود کی تنصیب کا واقعہ کب ہوا تھا؟

جواب : حضور اقدس ﷺ کی عمر مبارک کے پینتیسویں سال میں بعض نے آپ ﷺ کی عمر پچیس سال بھی بتائی ہے۔

(سیرت پاک، حیات محمد ﷺ، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کا نکاح حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کب ہوا تھا؟

جواب : ولادت نبوی ﷺ کے پچیسویں سال میں۔

(الرحیق المختوم، سیرت رسول عربی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ)

سوال : اہل مکہ کی طرف سے حضور ﷺ کو صادق اور امین کا خطاب کب ملا تھا؟

جواب : تیس سال کی عمر میں۔ (مسلم شخصیات کا انسائیکلو پیڈیا، سیرت پاک۔)

سوال : حضور ﷺ کے بڑے صاحبزادے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کب پیدا ہوئے تھے؟

جواب : ولادت نبوی کے ۲۸ویں سال میں۔

(سیرت المصطفیٰ ﷺ، حیات رسالتمآب ﷺ، سیرت پاک۔)

سوال : حضور ﷺ کی بڑی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کب پیدا ہوئی تھیں؟

جواب : ولادت نبوی کے ۳۰ویں سال میں۔

(ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن، اسد الغابہ، سیرت سرور عالم ﷺ)

سوال : حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بنت رسول ﷺ کب پیدا ہوئی تھیں؟

جواب : ولادت نبوی کے ۳۳ویں سال میں۔

(سیرت محمدیہ' سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ' ازواج مطہراتؓ)

سوال : حضرت ام کلثوم ؓ بنت رسول ﷺ کب پیدا ہوئی تھیں؟

جواب : حضور ﷺ کی عمر مبارک کے ۳۴ویں سال۔

(تذکار صحابیاتؓ' حیات رسالتماب ﷺ' ازواج مطہراتؓ۔)

سوال : حضرت فاطمہ ؓ بنت رسول ﷺ کب پیدا ہوئی تھیں؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کے ۳۵ویں یا ۳۹ ویں سال۔

(سرور عالم ﷺ کے مبارک سفر' صحابیاتؓ' سیرت پاک۔)

سوال : بعثت نبوی کب ہوئی تھی؟

جواب : ۹ ربیع الاول بروز پیر' بمطابق ۱۲ فروری۔ ۶۱۰ء میں ولادت کے ۴۱ویں سال۔

(مسلم شخصیات کا انسائیکلو پیڈیا' تاریخ اسلام' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

بعثت نبوی سے ہجرت تک :

سوال : فجر اور عصر کی نمازیں کب فرض ہوئیں؟

جواب : ا نبوی میں' دو دو رکعات نماز فجر اور ظہر۔

(مسلم شخصیات کا انسائیکلو پیڈیا' سیرت ابن ہشام' زاد المعاد۔)

سوال : مسلمانوں نے حبشہ کی طرف پہلی مرتبہ کب ہجرت کی؟

جواب : رجب ۵ نبوی میں۔ (تاریخ اسلام' سیرت النبی ﷺ' الرحیق المختوم۔)

سوال : نبوت کے پانچویں سال تک مسلمانوں کی تعداد کتنی ہو گئی تھی؟

جواب : چالیس مرد اور گیارہ عورتیں۔ (تاریخ اسلام' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ۵ نبوی میں کون سے دو بڑے صحابیؓ اسلام لائے؟

جواب : حضرت حمزہ ؓ اور حضرت علی ؓ

(سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ' الرحیق المختوم۔)

سوال : مسلمانوں نے دوسری مرتبہ حبشہ کی طرف کب ہجرت کی؟

جواب : ۶ نبوی میں۔ (طبقات' سیرت محمدیہ' سیرت رسول عربی ﷺ' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : مسلمانوں کا بائیکاٹ اور شعب ابی طالب کا واقعہ کب ہوا؟

جواب : یکم محرم ۷ نبوی میں۔ (مسلم شخصیات کا انسائیکلو پیڈیا' تاریخ اسلام' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : ۱۰ نبوی حضور ﷺ کے کن دو غم خواروں کا انتقال ہوا؟

جواب : آپ ﷺ کی زوجہ ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور آپ ﷺ کے چچا جناب ابوطالب کا۔ (سیرت سرور عالم ﷺ ' ازواج مطہرات ' امہات المومنین۔)

سوال : ۱۰ نبوی کا اور کون سا اہم واقعہ ہے؟

جواب : واقعہ معراج اور نماز پنجگانہ کی فرضیت۔ (الرحیق المختوم' سیرت حلبیہ' سیرت النبی ﷺ)

سوال : بیعت عقبہ اولیٰ کب ہوئی تھی؟

جواب : ۱۲ نبوی میں مدینے کے بارہ افراد نے اسلام قبول کیا۔

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' تاریخ اسلام' زاد المعاد' الرحیق المختوم۔)

سوال : بیعت عقبہ ثانیہ کب ہوئی تھی؟

جواب : ۱۳ نبوی میں' بہتر افراد نے اسلام قبول کیا۔

(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' مسلم شخصیات کا انسائیکلو پیڈیا۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ نے مدینہ منورہ کب ہجرت فرمائی؟

جواب : ۲۷ صفر ۱۴ نبوی بروز پیر بمطابق ۱۲۔ ۱۳ ستمبر ۶۲۲ء

(رحمتہ اللعالمین ﷺ ' الرحیق المختوم' مسلم شخصیات کا انسائیکلو پیڈیا۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ میں کب داخل ہوئے اور جمعہ کی فرضیت کا حکم کب آیا؟

جواب : ۱۲ ربیع الاول ۱ھ (۱۴ نبوی) میں۔ (صحیح بخاری' زاد المعاد' الرحیق المختوم۔)

۱ھ سے ۱۱ھ تک :

سوال : مسجد نبوی کب تعمیر کی گئی؟

جواب : ۱ھ میں۔ یہ مدینہ منورہ میں اسلام کی پہلی یونیورسٹی بھی تھی۔

(صحیح بخاری' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : یہود کے ایک بہت بڑے عالم ۱ھ میں اسلام لائے تھے۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ایک عیسائی راہب اور بڑے شاعر نے بھی ۱ھ میں اسلام قبول کیا تھا۔ وہ کون

تھے؟

جواب : حضرت ابو قیس رضی اللہ عنہ صرمہ بن ابی انس۔
(رحمۃ للعالمین ﷺ، صحیح بخاری، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : فرض نمازوں کی دو دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ ان میں دو رکعتوں کا اضافہ کب ہوا؟

جواب : ا ھ میں۔ ظہر، عصر اور عشاء کے لیے چار رکعتیں فرض ہوئیں۔
(رحمۃ للعالمین ﷺ، صحیح بخاری۔)

سوال : مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات یعنی بھائی چارہ کب قائم ہوا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان ا ھ میں مواخات قائم کی۔
(رحمۃ للعالمین ﷺ، صحیح بخاری۔)

سوال : مسجد نبوی کی تعمیر کے وقت ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے حجرے کہاں تعمیر کیے گئے تھے؟

جواب : مسجد کے بازو میں جن کی دیواریں کچی اینٹوں اور چھتیں کھجور کے تنوں کی کڑیاں دے کر کھجور کی شاخوں اور پتوں سے بنائی گئی تھیں۔
(الرحیق المختوم، صحیح بخاری۔)

سوال : یہودیوں اور مسلمانوں کے درمیان ایک معاہدہ ہوا تھا۔ نام بتائیے؟

جواب : میثاق مدینہ، یہ سن ا ھ میں ہوا اور یہ دنیا کا پہلا تحریری دستور ہے۔
(رحمۃ للعالمین ﷺ، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ا ھ کو مدینہ میں مسلمانوں کے ہاں کون سا سب سے پہلا بچہ پیدا ہوا؟

جواب : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بڑی بہن حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے ہاں عبداللہ رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ والد کا نام زبیر رضی اللہ عنہ تھا۔ (صحیح بخاری، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی کن زوجہ مطہرہ کی رخصتی شوال ا ھ میں ہوئی تھی؟

جواب : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی۔ (صحیح بخاری، سیرت ابن ہشام، تاریخ طبری۔)

سوال : ا ھ میں کس انصاری صحابی کا انتقال ہوا تھا؟

جواب : حضرت ابو امامہ اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کا۔ (سیرت ابن اسحاق، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کب اور کن کے نقیب بنے تھے؟

جواب : حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے انتقال پر ان کے قبیلے بنو نجار کے۔

(سیرت ابن اسحاق' تاریخ طبری۔)

سوال : مہاجرین میں سب سے پہلا بیٹا کس کے ہاں پیدا ہوا؟

جواب : حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن عوام اور حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاں

(زاد المعاد' سیرت رسول عربی ﷺ ' الرحیق المختوم۔)

سوال : منافقین مدینہ نے کن صحابی کی موت پر کہا تھا کہ اگر محمد ﷺ نبی ہوتا تو اس کا ساتھی نہ مرتا؟

جواب : ابو امامہ حضرت اسعد رضی اللہ عنہ بن زرارہ کی موت پر۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : ہجرت کے کتنا عرصہ بعد رسول اللہ ﷺ نے ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اور دختران کو مکہ سے مدینہ لانے کے لیے آدمی بھیجے؟

جواب : سات ماہ بعد۔ (امہات المومنین ؓ ' ازواج مطہرات ؓ)

سوال : آنحضرت ﷺ نے اپنے حرم پاک اور دختران کو لانے کے لیے کن کو بھیجا؟

جواب : حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ کو۔

(امہات المومنین ؓ ' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب : ۱ھ میں۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : ۱ھ میں کتنے غزوے ہوئے اور کتنے دستے بھیجے گئے؟

جواب : غزوہ کوئی نہیں ہوا۔ دو دستے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بن حارث کی سرکردگی میں بھیجے گئے۔ (الرحیق المختوم' زاد المعاد۔)

سوال : جہاد کب فرض ہوا؟

جواب : شعبان ۲ھ میں۔ اس سے پہلے ۱ھ میں مسلمانوں کو جنگ کی اجازت دے دی گئی تھی۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ ' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عہد زریں۔)

سوال : اسلامی تاریخ کا پہلا مقتول اور پہلے قیدی کون تھے جو ۲ھ میں مسلمانوں کے ہاتھ لگے؟

جواب : عمرو بن حضرمی پہلا مقتول اور عثمان بن عبداللہ بن مغیرہ اور حکیم بن کیسان مولیٰ مغیرہ قیدی تھے۔ (الرحیق المختوم' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے قیدیوں کو آزاد کر دیا اور مقتول کا خون بہا دیا۔ وجہ بتایئے؟

جواب : یہ واقعہ حرمت والے مہینے رجب کی آخری تاریخ کو ہوا تھا۔

(زاد المعاد' رحمۃ اللعالمین ﷺ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : تحویل قبلہ کا حکم کب آیا؟

جواب : شعبان ۲ھ بمطابق فروری ۶۲۴ء میں۔ ہجرت سے سولہ ماہ بعد۔

(تاریخ طبری' سیرت ابن اسحاق' الرحیق المختوم' زاد المعاد۔)

سوال : غزوہ بدر کب ہوا؟

جواب : سترہ رمضان ۲ھ کو بمطابق ۱۳ مارچ ۶۲۴ء بروز منگل۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ' سیرت النبی ﷺ' سیرت رسول پاک ﷺ)

سوال : رمضان کے روزے' صدقہ فطر' زکوۃ اور قربانی کے احکام کب نازل ہوئے؟

جواب : ۲ھ میں۔ (زاد المعاد' الرحیق المختوم' صحیح بخاری۔)

سوال : مسلمانوں نے پہلی عید کب منائی اور حضور ﷺ نے پہلی نماز عید الفطر کی امامت کب کی تھی؟

جواب : یکم شوال ۲ھ میں پہلی عید کے روز حضور ﷺ نے نماز کی امامت فرمائی۔

(رحمۃ اللعالمین ﷺ' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا انتقال کب ہوا؟

جواب : ۲ھ میں۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ' تذکار صحابیات' ضیاء النبی ﷺ)

سوال : حضور ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کب ہوا؟

جواب : ۲ھ میں۔ (تذکار صحابیات' سیر الصحابیات' رحمۃ اللعالمین)

سوال : حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کے ساتھ شوال ۲ھ میں یہود کے کس قبیلے کا محاصرہ فرمایا تھا؟

جواب : بنو قینقاع کا پندرہ دن تک محاصرہ فرمایا۔

(الرحیق المختوم' مختصر سیرت الرسول ﷺ ' طبقات۔)

سوال : یہودیوں کے کس سردار شاعر اور مالدار شخص کو ۲ ھ میں قتل کیا گیا تھا۔ نام بتائیے؟

جواب : کعب بن اشرف۔ (صحیح بخاری' سیرت ابن ہشام' سنن ابی داؤد' زاد المعاد۔)

سوال : اذان کی ابتداء کب ہوئی؟

جواب : ۲ ھ میں۔ (سیرت الرسول ﷺ ' تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : اسلام اور کفر کی دوسری بڑی جنگ کونسی تھی یہ کب ہوئی؟

جواب : جنگ احد' یہ شوال ۳ ھ میں ہوئی۔ (فتح الباری' زاد المعاد' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : اس سال کتنے غزوے اور کتنے سریے ہوئے؟

جواب : دو غزوے غزوہ احد اور غزوہ حمراء الاسد ہوئے جب کہ دو سریے ہوئے۔

(سیرت ابن ہشام' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : ۳ ھ میں کونسی دو ازواج مطہرات رض حضور ﷺ کے نکاح میں آئیں؟

جواب : ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب رض بنت خزیمہ۔

(الرحیق المختوم' ازواج مطہرات رض ' تذکار صحابیات رض)

سوال : یہ نکاح کس کس مہینے میں ہوئے؟

جواب : حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے شعبان ۳ ھ میں اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت خزیمہ سے رمضان میں۔ (امہات المومنین رض ' ازواج مطہرات رض ' امت مسلمہ کی مائیں رض)

سوال : حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کب پیدا ہوئے؟

جواب : رمضان ۳ ھ میں۔ (اسد الغابہ' سیرت النبی ﷺ ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : شراب کب حرام قرار دی گئی؟

جواب : ۴ ھ میں۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' زاد المعاد' الرحیق المختوم۔)

سوال : حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کب پیدا ہوئے؟

جواب : شعبان ۴ ھ میں۔ (رحمۃ اللعالمین ﷺ ' زاد المعاد' سیر الصحابہ رض ' تاریخ اسلام۔)

سوال : حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو حضور اقدس ﷺ نے کب عبرانی زبان سیکھنے کا حکم دیا؟

جواب : ۴ھ میں۔ (سیر الصحابہؓ، اصابہ، استیعاب، تاریخ اسلام۔)

سوال : بنو نضیر نے کب حضور ﷺ کے قتل کی سازش کی؟

جواب : ۴ھ میں جس پر انہیں مدینے سے نکال دیا گیا۔ (زاد المعاد، صحیح بخاری، الرحیق المختوم۔)

سوال : بیرِ معونہ کا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب : ۴ھ میں۔ (صحیح بخاری، زاد المعاد، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : بیرِ معونہ کے واقعہ میں کتنے صحابہؓ کو شہید کیا گیا؟

جواب : ستر حافظ قرآن صحابہؓ کو روانہ کیا گیا تھا جن میں سے صرف دو بچے تھے۔
(اصابہ، استیعاب، سیرت ابن ہشام، زاد المعاد۔)

سوال : واقعہ رجیع کب پیش آیا اور اس میں کتنے صحابہؓ شہید ہوئے؟

جواب : صفر ۴ھ میں جس میں سات افراد شہید ہوئے تھے۔
(صحیح بخاری، الرحیق المختوم، زاد المعاد، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : نجد کے سردار ثمامہ بن اثال کب اسلام لائے؟

جواب : ۵ھ میں۔ (اسد الغابہ، رحمۃ للعالمین ﷺ، اصابہ، سیر الصحابہؓ)

سوال : غزوہ خندق یا احزاب کب پیش آیا؟

جواب : ۵ھ میں۔ (صحیح بخاری، المغازی، طبقات، سیرت النبی ﷺ)

سوال : غزوہ بنو قریظہ کب ہوا تھا؟

جواب : ۵ھ میں۔ (سیرت ابن ہشام، المغازی، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : زناء، قذف اور لعان کے فوجداری قوانین کب نافذ ہوئے؟

جواب : ۵ھ میں۔ (طبقات، سیرت حلبیہ، سیرت ابن ہشام۔)

سوال : ۵ھ میں غزوہ خندق اور غزوہ بنو قریظہ کے علاوہ کتنے غزوے ہوئے؟

جواب : تین غزوے، ذات الرقاع، دومۃ الجندل اور بنی مصطلق۔
(تاریخ اسلام، طبقات، صحیح بخاری، المغازی۔)

متفرق سوالات اور ان کے جوابات

متفرق سوالات اور ان کے جوابات

سوال : اس بدون (بدوی عورت) کا نام بتایئے جس نے مکہ میں اسلام کی تبلیغ میں حضورؐ کا ہاتھ بٹایا جس کے جرم میں قریش نے انہیں مکہ سے نکال دیا تھا۔

جواب : حضرت ام شریک غزیہؓ۔ آپ کا تعلق یمنی قبیلہ دوس سے تھا۔

(الجر بحوالہ رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔ سیر الصحابیاتؓ)

سوال : حضرت عثمان ﷺ کس مسلمان خاتون کی ترغیب پر ایمان لائے؟

جواب : حضرت سعدیٰ بنت کریزؓ۔ یہ ان کی خالہ تھیں۔ (اصابہ۔ سیر الصحابیاتؓ)

سوال : معرکہ حنین میں بھاگنے والے کی سپاہیوں کو قتل کرنے کا مشورہ کس خاتون نے دیا تھا؟

جواب : حضرت ام سلیم بنت ملحانؓ نے حضور ﷺ کو مشورہ دیا کہ کئی مفرورین کے سر قلم کر دیئے جائیں۔ (صحیح مسلم، سیر الصحابیاتؓ، رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : کس خاتون حافظہ قرآن کو حضور ﷺ نے محلے کی مسجد کا امام مقرر فرمایا تھا؟

جواب : حضرت ام ورقہؓ کو ان کے محلے کا امام مقرر فرمایا۔ ایک بوڑھا مؤذن وہاں اذان دیتا اور یہ خاتون سب کی امامت کراتیں۔

(سنن ابوداؤد۔ مسند احمد بن حنبل۔ استیعاب۔)

سوال : حضرت عمر ﷺ کے گھرانے کی دو لونڈیاں بھی مکے میں مسلمان ہو گئی تھیں۔ نام بتایئے؟

جواب : حضرت زنیرہؓ اور حضرت لبینہؓ۔ (استیعاب فائز۔ اصابہ۔ رسول اکرمؐ کی سیاسی زندگی۔)

سوال : حضور ﷺ نے ام المؤمنین حضرت حفصہؓ کو لکھنا پڑھنا سکھانے کے لیے کن صحابیہؓ کو مامور کیا تھا؟

جواب : حضرت شفاء بنت عبداللہ العدویہؓ (اصابہ۔ سیر الصحابیاتؓ۔ ازواج مطہراتؓ)

سوال : مکتوبات نبوی ﷺ کی تعداد بتایئے؟

جواب : دو۔ ڈھائی اور تین سو تک بھی تعداد بتائی جاتی ہے۔

(تاریخ طبری' زاد المعاد' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی)۔

سوال : نجاشی کے نام حضور اقدس ﷺ کے نامہ مبارک کی کیفیت کیا تھی؟

جواب : اصلی نامہ مبارک ایک جھلی پر ہے جو ساڑھے تیرہ انچ لمبی اور نو انچ چوڑی ہے جس پر مہر کے علاوہ سترہ سطریں خط جلی میں ہیں۔

(رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔ مکتوبات نبوی ﷺ)

سوال : حضور اقدس ﷺ نماز جنازہ کہاں پڑھاتے تھے؟

جواب : مسجد نبوی کے قریب ایک خاص جگہ پر جسے موضع الجنائز کہا جاتا تھا۔

(الطبقات۔ فتح الباری۔ محمد الرسول اللہ ﷺ)

سوال : کس یہودی نے اپنے مدینہ کے سارے باغ حضور ﷺ کے نام کر دیئے تھے؟

جواب : مخیریق نامی یہودی نے وصیت کی تھی کہ اگر جنگ (احد) میں مارا جاؤں تو مدینے کے سارے باغ حضورؐ کے ہوں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ یہ سات باغ تھے جن کی آمدنی حضور ﷺ کے لئے مخصوص ہو گئی۔

(سیرت ابن ہشام۔ محمد الرسول اللہ ﷺ ۔ اسلامی ریاست)۔

سوال : مکہ کی شہری مملکت میں سفارت کا ادارہ کس کے پاس تھا؟

جواب : خاندان عدی کے پاس تھا اور بعثت کے وقت حضرت عمرؓ اس عہدے پر فائز تھے۔ (تاریخ طبری' فتوح البلدان' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی)۔

سوال : حضورؐ بیرون ملک سفیر بھیجتے وقت کن باتوں کا خاص خیال فرماتے؟

جواب : وہ پکے مسلمان ہوں' دین کا وسیع علم رکھتے ہوں' خیالات کا بہتر اور مؤثر اظہار کر سکتے ہوں اور جس قوم یا ملک میں جا رہے ہوں وہاں کے حالات اور زبان سے واقف ہوں۔

(رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی۔ رسول اللہ ﷺ کی خارجہ پالیسی)۔

سوال : عہد نبوی ﷺ میں سفارتی آداب کیا تھے؟

جواب : غیر ملکی سفیروں کو قتل نہ کیا جاتا۔ ان کی اس طرح خاطر مدارات کی جاتی جیسے وفود کی۔ (رسول اللہ ﷺ کی خارجہ پالیسی' رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی)۔

سوال : عہد نبوی کے آخری زمانے میں عرب مسلمانوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب : پانچ سے دس لاکھ نفوس پر مشتمل تھی۔

(رسول اللہ ﷺ کی خارجہ پالیسی۔ محمد الرسول اللہ ﷺ)

سوال : بارگاہِ رسالت میں حاضری کی اجازت کے لیے کون مقرر تھا؟

جواب : حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک، حضرت رباح رضی اللہ عنہ، حضرت آنسہ رضی اللہ عنہ، اور حضرت اسد رضی اللہ عنہ، مختلف موقعوں پر یہ ذمہ داری ادا کرتے تھے۔

(انباہ الانبیاء۔ مختصر السیر، استیعاب، اصابہ۔

سوال : حضور ﷺ کے موالی کتنے اور کون کون تھے؟

جواب : ان کی تعداد مختلف بتائی جاتی ہے۔ تاہم ذیل پر اکثر کا اتفاق ہے۔ ان کے نام زید بن حارثہ، اسامہ بن زید، ابو الخشہ، انیسہ، شقران، رباح، یسار، ابو رافع، واقد، ہشام بن ضمیرہ، ابو عبیدہ، ابو ہند انجشہ، ابو لبابہ، رویفع، ابو میسہ کرکرہ، زید، ہلال، طہمان، سلمیٰ رضی اللہ علیہم اجمعین۔

(بہجۃ المحافل۔ تاریخ اسلام کامل۔ دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : حضور ﷺ کون سے دو کام کبھی کسی کے سپرد نہیں فرماتے تھے؟

جواب : ایک آخری رات تہجد کے لیے وضو اور دوسرا سائل کو خود اپنے ہاتھ سے دیتے تھے۔

(ابن ماجہ۔ دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ابن مسعود کیا خدمات انجام دیتے تھے؟

جواب : بعض دوسرے کاموں کے علاوہ حضور ﷺ کو نیند سے جگانے کے بعد نہانے کے لیے پردے کا اہتمام کرتے اور آپ ﷺ کے نعلین مبارک اور تکیہ بھی اٹھاتے تھے۔

(الطبقات۔ محمد ﷺ، دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت)۔

سوال : کونسے صحابی رضی اللہ عنہ اکثر حضور ﷺ کو ہنسایا کرتے تھے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جن کا لقب حمار تھا۔ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ، حضرت نعیمان رضی اللہ عنہ اور حضرت سویبط بھی کبھی کبھی ایسا کرتے۔

(اصابہ۔ مختصر السیر۔ دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم کو قرآن کی تعلیم کون دیتا تھا؟

جواب : حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بن صامت۔ (اصابہ' استیعاب' کنز العمال۔)

سوال : کن صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے پورا قرآن پڑھا اور پھر حمص کے لوگوں نے ان سے قرآن پڑھا۔

جواب : حضرت شہاب قرشی رضی اللہ عنہ۔ (اصابہ۔ سیر الصحابہؓ)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں کن مشہور صحابہ رضی اللہ عنہم نے قرآن حفظ کیا؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق' علی' عثمان' ابی بن کعب' معاذ کعب' معاذ بن جبل' ابودرداء' زید بن ثابت' ابو زید انصاری' داری' عبادہ بن صامت' ابو ایوب انصاری اور ایک نو عمر صحابی مجمع بن حارثہ رضی اللہ علیہم اجمعین۔

(ریاض المستطاب۔ اصابہ۔ طبقات۔)

سوال : کون سے صحابہ رضی اللہ عنہم لوگوں کو کتابت سکھاتے تھے؟

جواب : حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن سعید کو حضور ﷺ نے مدینہ کے لوگوں کو کتابت سکھانے کا حکم دیا۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اور حضرت حکم بن سعید کا بھی ذکر آتا ہے۔ (استیعاب۔ تاریخ اسلام کامل۔)

سوال : حضور کے زمانے میں کون سے صحابہ رضی اللہ عنہم فتویٰ اور فیصلہ دیا کرتے تھے؟

جواب : حضرات ابوبکر' عمر' عثمان' علی' عبدالرحمٰن' بن عوف' عبداللہ بن مسعود' معاذ بن جبل' حذیفہ' زید بن ثابت' ابودرداء' ابو موسیٰ اشعری' ابی بن کعب' سعد بن ابی وقاص' ابو ہریرہ' عبداللہ بن عمرو' جابر' زبیر' عمران بن حصین' عبادہ بن صامت' معاویہ' حضرت ام سلمیٰ' رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

(سیر الصحابہؓ' خلفائے راشدینؓ' دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت)۔

سوال : آنحضرت ﷺ کا منبر کس نے بنایا؟

جواب : اس سلسلے میں مختلف روایات ہیں۔ ایک انصاری عورت کے غلام النجار میناؔ نے۔ عاص بن امیہ کے آزاد کردہ غلام نے۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام صباح نے (اس کا نام قبیصہ المخزومی یا کلاب بھی بتایا جاتا ہے)۔ ابراہیم النجار نے جس کا لقب باقوم تھا۔ تمیم داری رضی اللہ عنہ نے۔ یا ان

سب نے مل کر۔

(صبح الاعشیٰ۔ بخاری شریف' ابن بشکوال' ابن فرحون' ابن رشد' بحوالہ دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : منبر کے علاوہ حضور ﷺ نے کس طرح خطبہ دیا؟

جواب : منبر کے علاوہ شروع میں کھجور کے درخت کے نیچے کھڑے ہو کر اور کبھی (مثلاً حجتہ الوداع میں) اپنی چتکبری اونٹنی پر سوار ہو کر۔ (ابوداؤد۔ نسائی۔ حافظ شامی۔)

سوال : حضور ﷺ نے خطبہ حجتہ الوداع کے موقع پر لوگوں کو خاموش کرانے کا حکم کس صحابی رضی اللہ عنہ کو دیا۔

جواب : حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو۔ (بخاری و مسلم' دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : کن صحابہ رضی اللہ عنہم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی عدم موجودگی میں حضور ﷺ کے سامنے ایک ایک مرتبہ اذان دی تھی؟

جواب : حضرت زیاد بن حارث الصیائی رضی اللہ عنہ اور عبدالعزیز بن الاعصم رضی اللہ عنہ' حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے۔ (دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : حضور اکرم ﷺ کے دور میں مدینہ منورہ میں مسجد نبوی ﷺ کے علاوہ اور کتنی اور کونسی مساجد تھیں؟

جواب : نو مساجد تھیں۔ مسجد بنی عمرو بن النجار۔ مسجد بنی ساعدہ' مسجد بنی سلمہ' مسجد بنی رانج' بنی عبدالاشہل' مسجد بنی زریق' مسجد غفار' مسجد اسلم اور مسجد جہینہ۔

(الروض الانف' مراسیل ابوداؤد' سنن دار قطنی۔)

سوال : بیت اللہ اور مسجد نبوی ﷺ میں خوشبوؤں کی دھونی کون دیتا تھا؟

جواب : حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام عبداللہ المجمر رضی اللہ عنہ اور ان کے والد عبداللہ المزنی رضی اللہ عنہ۔ (فتح الباری۔ دور نبوی ﷺ کا دور حکومت۔)

سوال : نماز کے وقت جماعت کی صفوں کو کون ترتیب دیا کرتا تھا؟

جواب : حضرت بلال رضی اللہ عنہ۔ (سیر الصحابہ' بلال رضی اللہ عنہ' دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کو وضو کرانے والوں کے نام بتائیے؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مسعود اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک کے علاوہ حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کی آزاد کردہ کنیز امیمہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ کے غلام عبداللہ بن خیر رضی اللہ عنہ، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بنت رسول ﷺ کی آزاد کردہ کنیز ام عیاش رضی اللہ عنہا، اور حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ کو وضو کراتے اور طہارت کے لیے پانی مہیا کرتے۔

(مسلم' بخاری۔ مواہب۔ سنن ابن ماجہ۔ السیرۃ الشامیہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ اور گھر والوں کے لیے پانی کہاں سے لایا جاتا تھا؟

جواب : ایک چشمہ جس کا نام سقیا تھا جو مدینہ منورہ سے دو دن کی مسافت پر تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے والد مالک بن نضر کے کنوئیں بیر عرس اور بیر الہیثم بن التیہان سے بھی۔ (ابوداؤد۔ حاکم وغیرہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے زیر استعمال چند برتنوں اور دوسری اشیاء کے نام بتایئے؟

جواب : (۱) ایک برتن جس کا نام الغرا تھا۔ (۲) ایک پیالہ جس کو اریان بھی کہا جاتا تھا۔ (۳) ایک زین پوش لگام الراج۔ (۴) ایک بستر (بساط) ا لکز (۵) چھوٹی ڈونگی الصادر (۶) غسل کے واسطے پیتل کا برتن (۷) کانچ (شیشے کا پیالہ) (۸) ایک طشت جس میں تین لڑیاں لگی ہوئی تھیں۔ (ابوداؤد۔ طبرانی۔ ترمذی۔ حاکم۔)

سوال : کاتبین وحی کی تعداد بتایئے؟

جواب : ابن عساکر نے تئیس' بہجۃ المحافل میں پچیس' امام قرطبی نے چھبیس' المنبع میں چالیس۔ امام عراقی نے بیالیس اور البرہان الحلبی نے تینتالیس۔

(بحوالہ عہد نبوی ﷺ کا دور حکومت۔)

سوال : خطوط اور دستاویزات کون صحابہ رضی اللہ عنہم لکھتے تھے؟

جواب : حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن ارقم کتابت وحی کے علاوہ حضور ﷺ کے خطوط اور دستاویز بھی لکھتے تھے۔

(استیعاب' اصابہ۔ سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم)

سوال :۔ معاہدے اور صلح نامے کون سے صحابہ رضی اللہ عنہم لکھا کرتے تھے؟

جواب : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ، اکثر حضور ﷺ کے حکم پر معاہدے اور صلح نامے لکھا کرتے تھے۔ (اصابہ۔ طبقات۔ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم)

سوال : حضور ﷺ اپنے خطوط کن الفاظ سے شروع کراتے تھے؟

جواب : اکثر من محمد رسول الله الی سے شروع کراتے تھے۔ اس کے بعد کبھی اما بعد' کبھی ھذا کتاب اور کبھی اسلم انت کے الفاظ لکھواتے۔ مخاطب کے مشہور اور عرفی نام (قیصر وغیرہ) کو شامل کراتے۔ مسلمان کو خط لکھواتے تو السلام علیک ورحمۃ الله وبرکاتہ اور کافر کو السلام من اتبع الھدیٰ لکھواتے۔ (فرامین نبوی ﷺ' مکتوبات نبوی ﷺ' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : نبی اکرم ﷺ کا آخری خط کون سا تھا؟

جواب : چمڑے پر لکھا ہوا حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کے واسطے ملک شام کی زمین سے متعلق لکھا گیا خط۔ (مکتوبات نبوی ﷺ' عہد نبوی ﷺ کا دور حکومت۔)

سوال : قریش اور اہل حجاز میں سب سے پہلے کس نے خطوط پر مہر لگائی؟

جواب : رسول الله ﷺ نے۔ (اوائل للسیوطی۔ دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : حضور ﷺ کی مہر والی انگوٹھی کس صحابی کے پاس رہتی تھی؟

جواب : حضرت معیقب رضی اللہ عنہ اور کبھی کبھی حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے پاس۔

(تاریخ۔ امام بخاری' اصابہ۔ اسد الغابہ۔)

سوال : حضور اقدس ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کرنے والی عورتوں کی تعداد بتائیے؟

جواب : ان عورتوں کی تعداد کم وبیش چار سو ستاون ہے۔ آپ ﷺ نے ان میں سے کسی عورت سے مصافحہ نہیں فرمایا۔ (حافظ ابن جوزی' دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : رسول الله ﷺ کے زمانے میں بیعت کے متولی کون تھے؟

جواب : حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بن یمان۔ (ابن جوزی۔ قرطبی۔)

سوال : غزوات کے لیے رجسٹر میں کم سے کم کتنی عمر کا اندراج ہوتا تھا؟

جواب : کم سے کم پندرہ سال کی عمر کے افراد کا۔

(اسلامی ریاست۔ دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : نبی اکرم ﷺ نے ادارہ عامہ سے متعلق کیا اقدامات فرمائے؟

جواب : گردونواح میں بڑی تعداد میں متولی امور یعنی گورنر مقرر فرمائے۔

(دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔ سیر الصحابہ۔)

سوال : حضور ﷺ نے بازاروں میں اشیاء کی خرید و فروخت کے بارے میں کیا احکامات صادر فرمائے تھے؟

جواب : بازاروں کے نگران مقرر فرمائے۔ تاجروں کو اشیاء بازاروں میں فروخت کرنے کا حکم دیا۔ بغیر ناپ تول کے اشیاء فروخت کرنے کی ممانعت فرمائی۔

(اسلامی ریاست۔ دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : حضور ﷺ کے آگے جھنڈا لے کر کون سے صحابہؓ چلتے تھے؟

جواب : یہ شرف بہت سے صحابہ کرامؓ کو حاصل ہے۔ تاہم حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت علیؓ حضرت سعدؓ بن معاذ حضرت سعد بن عبادہؓ حضرت قیس بن سعد بن عبادہؓ اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم اجمعین کو زیادہ موقع ملا۔

(المغازی۔ سیر الصحابہؓ، اسوہ صحابہؓ، اصابہ۔)

سوال : حضور اکرم ﷺ کے پرچم کا رنگ کیسا تھا؟ اس پر کیا لکھا تھا۔

جواب : مختلف موقعوں پر پرچم کے مختلف رنگ ہوتے تھے۔ ایک روایت کے مطابق حضور اقدس ﷺ کا پرچم دھاری دار تھا جو صدف کا بنا ہوا سیاہ رنگ کا تھا اور چاند جیسی صورت بنی ہوئی تھی۔ اسی کو النمرہ کہتے ہیں یعنی اس میں سفید اور سیاہ خطوط تھے۔ پرچم پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا اور اس کا نام عقاب تھا۔ آپ ﷺ کا ایک اور جھنڈا تھا جس کا نام ربیتہ بیضاء تھا۔

(طبقات، زاد المعاد، المغازی۔)

سوال : عرب لوگ لشکر کو کیا کہتے تھے؟

جواب : خمیس کہتے تھے۔ یعنی قلب۔ میمنہ۔ میسرہ۔ مقدمہ اور ساقہ۔

(عہد نبوی ﷺ کے میدان جنگ۔ حضور ﷺ کی جنگی حکمت عملی۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے گھوڑوں کی تعداد بتایئے؟

جواب : بالاتفاق سات اور بالاختلاف پندرہ۔ (دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : حضور ﷺ کی اونٹنی پر کجاوہ کسنے اور اتارنے کا کام کون صحابی رضی اللہ عنہ کرتے تھے؟

جواب : حضرت اسلم رضی اللہ عنہ بن شریک بن عوف۔ حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ نے بھی

کجاوہ باندھا تھا۔ (دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی سواری کی لگام پکڑ کر چلنے والے صحابہ ؓ کے نام بتائیں؟

جواب : حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ، حضرت حسان اسلمی رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن یسار غفاری رضی اللہ عنہ (استیعاب۔ غلامان محمد ﷺ ۔ اصابہ۔ طبقات۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کی سواری کو پیچھے سے ہنکانے والے کون تھے؟

جواب : حضرت حسان اسلمی رضی اللہ عنہ اور خالد بن یسار غفاری رضی اللہ عنہ سواری کو پیچھے سے بھی ہنکایا کرتے تھے۔ بدر کے دن حضرت حارث بن الصمت نے بھی حضور ﷺ کی سواری کو ہنکایا۔ (استیعاب۔ غلامان محمد ﷺ، سیر الصحابہ ؓ، طبقات۔)

سوال : حضور ﷺ کے گھوڑوں کے نگران، اونٹوں کے چرواہے اور حاملہ اونٹنیوں کے نگران کون تھے؟

جواب : گھوڑوں کے نگران عموماً حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ ساعدی، اونٹوں کے چرواہے حضرت عبدالمالک بن ابی بکر رضی اللہ عنہ اور حاملہ اونٹنیوں کے نگران حضرت رباح رضی اللہ عنہ تھے۔ (اسد الغابہ۔ اصابہ۔ سیر الصحابہ ؓ، غلامان محمد ﷺ)

سوال : حضور ﷺ ہتھیار کس جگہ باندھتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ تلوار دائیں کندھے سے لٹکا کر بائیں پہلو کے نیچے باندھ لیتے۔ ڈھال کو اپنی پیٹھ پر ڈال لیتے تھے۔ (سیرت ابن ہشام۔ زاد المعاد۔ طبقات۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کا سامان کون اٹھاتے تھے؟

جواب : حضرت کرکرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت رافع رضی اللہ عنہ ان کے علاوہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن زید اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن کعب بھی کبھی کبھی یہ کام انجام دیتے تھے۔
(سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین۔ غلامان محمد ﷺ ۔ طبقات۔)

سوال : کیا حضور ﷺ نے کسی جنگ میں ٹینک بھی استعمال فرمایا تھا؟

جواب : عربی میں ٹینک کو الدبابہ کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے طائف کے محاصرے میں ٹینک بھی استعمال فرمایا۔ (طبقات۔ المغازی۔ دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : حضور ؐ کے عہد میں کونسا سکہ استعمال ہوتا تھا؟ ناپ تول کے پیمانے کیا تھے؟

جواب : درہم۔ اس کی دو قسمیں تھیں۔ ایک السوداء الدامیہ اور دوسری طبریہ۔ ناپ تول کے پیمانے مد۔ صاع' فرق' عرق' وسق تھے۔

(طبقات۔ دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

سوال : عہد نبوی ﷺ کے مہمان خانے کون سے تھے؟

جواب : حضرت حمید رضی اللہ عنہ بن عبدالرحمن بن عوف کا مکان جسے دارالکبریٰ یا دارالضیفان بھی کہتے تھے۔ حضرت رملہ رضی اللہ عنہا بنت الحارث انجاریہ اور حضرت عملہ بن الحدث کا مکان۔ حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ وفود کی دیکھ بھال کرتے تھے۔

(زاد المعاد۔ طبقات۔ دور نبوی ﷺ کا نظام حکومت۔)

متفرق سوالات :

سوال : اسلام میں سب سے پہلا جمعہ کس نے اور کب پڑھایا تھا؟

جواب : پہلا جمعہ حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نے نماز جمعہ کا حکم آنے سے پہلے ہی پڑھایا تھا۔

(خیر البشر کے چالیس جانثار' سیرت ابن اسحاق' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : اسلام میں پہلا جمعہ کہاں پڑھایا گیا اور اس میں کتنے مسلمان شریک ہوئے؟

جواب : مدینہ طیبہ میں بنی بیاضہ کے علاقے میں جس میں چالیس مسلمان شریک ہوئے۔

(خیر البشر کے چالیس جانثار' سیرت ابن اسحاق' البدایہ والنہایہ۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابی شاعر حضرت زہیر رضی اللہ عنہ بن کعب کو قصیدہ بانت سعاد لکھنے پر چادر عطا فرمائی تھی وہ چادر اب کہاں ہے؟

جواب : استنبول میں سلطان محمد فاتح کے تعمیر کردہ محل "توپ کاپی" کے کمرہ نمبر ۱۲ میں ایک طلائی صندوق میں محفوظ ہے۔ (رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی ؓ)

سوال : "اے اللہ کے رسول ﷺ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ ﷺ کو جنت میں داخل کرے اور ہمارے سوا اور کسی کو داخل نہ کرے" یہ الفاظ حضور ﷺ سے کس نے کہے تھے؟

جواب : سادہ لوح بدوی (دیہاتی) حضرت ذوالخویصرہ یمانی ؓ نے اسلام لانے کے بعد۔

(سیر الصحابہ ؓ' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب ؓ)

سوال : حضور ﷺ نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا تھا "تم نے ایک وسیع چیز کو تنگ کر دیا"

(سیر الصحابہ ؓ' حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب ؓ)

سوال : کس بدوی (دیہاتی) نے مسجد نبوی میں پیشاب کر دیا تھا؟

جواب : حضرت ذوالخویصرہ یمانی رضی اللہ عنہ نے۔ صحابہ ؓ مارنے کو دوڑے تو حضور ﷺ نے فرمایا "نرمی کرو۔ اس کو تعلیم دو" (حبیب کبریاؐ کے تین سو اصحاب ؓ)

سوال : تاریخ میں ابو الخویصرہ کنیت کے ایک شخص کا ذکر ملتا ہے۔ اس کا نام کیا تھا؟

جواب : حرقوص بن زہیر' اس کا تعلق بنو تمیم سے تھا۔

(حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحاب ؓ)

سوال : فتح مکہ کے بعد حضور ﷺ طواف کر رہے تھے تو کون آپ ﷺ کو قتل کرنے کے ارادے سے آگے بڑھا تھا؟

جواب : فضالہ لیثی (یہ دل سے مسلمان نہیں ہوئے تھے) اللہ نے حضور ﷺ کو ان کے ارادے سے باخبر کر دیا۔

(فوز وسعادت کے ایک سو پچاس چراغ' سیرت النبی ﷺ ' طبقات۔)

سوال : زید بن عمرو بن نفیل کون تھے؟

جواب : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی اور توحید پرست تھے۔

(خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار رضی اللہ عنہ ' طبقات' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : "وہ قیامت کے دن تنہا ایک امت کی حیثیت سے اٹھیں گے" حضور ﷺ نے کس کے بارے میں فرمایا تھا؟

جواب : حضرت زید بن عمرو بن نفیل کے بارے میں۔

(مختصر سیرت الرسول ﷺ ' سیرت ابن اسحاق' طبقات۔)

سوال : زید بن عمرو نے کس سے شادی کی تھی؟

جواب : بنو خزاعہ کی ایک خاتون فاطمہ بنت بعجہ سے۔

(استیعاب' اسد الغابہ' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ 'حضور ﷺ کو قتل کرنے کے ارادے سے دار ارقم جا رہے تھے تو راستے میں کس نے ان کی بہن اور بہنوئی کے قبول اسلام کا بتایا تھا؟

جواب : نعیم بن عبداللہ النحام رضی اللہ عنہ نے۔ (اسد الغابہ' استیعاب' خیر البشرؐ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : غزوہ بنو مصطلق سے واپسی پر مریسیع کے قریب پانی پر کن دو صحابہ ؓ میں جھگڑا ہو گیا تھا؟

جواب : حضرت جہجاہ رضی اللہ عنہ بن مسعود غفاری اور حضرت سنان رضی اللہ عنہ بن دبرا الجہنی۔

(اصابہ' طبقات' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : حضور ﷺ کی عطا کردہ کھجور کی ٹہنی کن صحابی کے ہاتھ میں روشن قندیل بن گئی تھی؟

جواب : حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بن نعمان انصاری کے۔

(سیر الصحابہ' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : جنگ احد میں کس صحابی رضی اللہ عنہ نے آخری سانس لیتے وقت حضور ﷺ کو سلام پیش کیا تھا؟

جواب : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ربیع نے۔ (طبقات' رحمۃ اللعالمین ﷺ' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : ذوالشہادتین کس صحابی کا لقب تھا؟

جواب : حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ بن ثابت خطمی کا۔

(سیر الصحابہ ؓ' حیات الصحابہ ؓ' طبقات' مسند احمد وابوداؤد۔)

سوال : غزوہ بدر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کون سے بیٹے مشرکین کی طرف سے لڑتے تھے؟

جواب : حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ (طبقات' المغازی' سیرت ابن ہشام' زاد المعاد۔)

سوال : تاریخ کے پہلے امیر حج کون سے ہیں؟

جواب : حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ' ۸ھ میں وہ مکہ کے امیر تھے۔

(اصابہ' اسد الغابہ' جوامع السیرہ۔)

سوال : کس صحابی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی الحنفاء سے نکاح کیا تھا؟

جواب : حضرت عتاب رضی اللہ عنہ بن اسید نے۔

(جمہرۃ انساب العرب' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ)

سوال : ۹ھ میں سب سے پہلے مسجد نبوی میں باقاعدہ روشنی کا انتظام کس نے کیا تھا؟

جواب : حضرت تمیم رضی اللہ عنہ بن اوس داری نے۔

(سیر الصحابہ' اسد الغابہ' خیر البشر ﷺ کے چالیس جانثار ؓ' الل کتب صحابہ ؓ)

سوال : عہد رسالت میں قرآن کریم کے علاوہ جو چیزیں لکھی گئیں ان میں سے چند ایک کے نام بتایئے؟

جواب : (۱) مجموعہ احادیث "الصادقہ"۔۔۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو بن العاص کا لکھا ہوا۔

(بخاری' اصابہ' طبقات۔)

۲۔ وہ مکاتیب جو رسول اللہ ﷺ نے مختلف سلاطین و امراء کے نام لکھے تھے۔

(بخاری' تذکرۃ الحفاظ)

۳۔ وہ احادیث جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لکھ کر اپنے پاس محفوظ کر لیں۔

(صحیحین۔ ابوداؤد، نسائی، احمد بن حنبل)۔

۴۔ تحریری احکام، صلحنامہ حدیبیہ اور وہ فرامین جو حضورؐ نے مختلف قبائل کو بھیجے۔

(ابن ماجہ، طبقات)۔

۵۔ فتح مکہ کا خطبہ جو حضور ﷺ نے حضرت ابو شاہ رضی اللہ عنہ کو لکھوا دیا تھا۔ (صحیح بخاری)۔

۶۔ فہرست صحابہؓ، جس میں پندرہ سو صحابہؓ کے نام تھے۔ (صحیح بخاری)

۷۔ کتاب الصدقہ جو رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیات اطہر کے آخری ایام میں اپنے عاملوں کے پاس بھیجنے کے لیے لکھوائی تھی۔ (ابو داؤد، ترمذی)۔

سوال : حضور اقدس ﷺ نماز عید الفطر اور نماز عید الاضحیٰ میں کونسی سورتیں تلاوت کرتے تھے؟

جواب : قٓ والقرآن المجید اور اقتربت الساعۃ۔ (سیر الصحابہ ﷺ، آسمان ہدایت کے ستر ستارے۔

سوال : حضور اقدس ﷺ نے مدینہ میں تشریف آوری کے کتنا عرصہ بعد تک بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھی؟

جواب : تقریباً سولہ ماہ تک۔ پھر پندرہ رجب ۲ھ دوشنبہ کے دن تحویل قبلہ کا حکم آیا۔

(سورہ بقرہ، تفسیر ابن کثیر، سیرت ابن ہشام)۔

سوال : مدینہ میں ہونے والی جنگ بعاث کب اور کن قبائل کے درمیان ہوئی تھی؟

جواب : ہجرت نبوی سے پانچ سال قبل اوس اور خزرج کے درمیان۔

(انساب الاشراف، سیرت حلبیہ، طبقات، تاریخ طبری)۔

سوال : حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بن زید رضی اللہ عنہ نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب : ۵۴ھ یا ۵۸ھ میں مدینہ کے قریب جرف میں۔

(اسد الغابہ، تہذیب التہذیب، رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائیؓ)

سوال : حضور ﷺ کے کون سے صحابی بڑے ہنس مکھ تھے اور مزاحیہ باتیں کرتے تھے نام بتایئے؟

جواب : حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن حزافہ سہمی۔

(استیعاب، اصابہ، سیر الصحابہؓ، اسد الغابہ)۔

سوال : مدینے میں اسلام کے پہلے داعی اور مبلغ کون تھے؟

جواب : حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر۔ (اسد الغابہ، رحمۃ اللعالمین ﷺ، طبقات، تاریخ طبری)۔

سوال : حضور ﷺ کی موجودگی میں کن صحابی رضی اللہ عنہ نے بعض اوقات خطبہ دیا۔؟

جواب : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ نے۔ (ابن عساکر' زاد المعاد' تاریخ اسلام' سیر الصحابہ ؓ)۔

سوال : غزوہ احد میں کون سے دو بزرگ صحابیؓ عورتوں اور بچوں کی نگرانی پر مامور تھے؟

جواب : حضرت حسیل رضی اللہ (حضرت حذیفہ رضی اللہ کے والد یمان) اور حضرت رفاعہ بن دقش انصاری۔ (تمیں پروانے شمع رسالت ﷺ کے' المغازی' طبقات)۔

سوال : غزوہ احد میں حضرت حسیل رضی اللہ الیمان کیسے شہید ہوئے تھے؟

جواب : کچھ مسلمانوں نے افراتفری میں غلطی سے مشرک سمجھ کر شہید کر ڈالا تھا۔
(المغازی' سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : بیعت عقبہ ثانی کو اور کن ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے؟

جواب : بیعت لیلتہ العقبہ اور بیعت عقبہ کبیرہ۔
(تمیں پروانے شمع رسالت ﷺ کے' طبقات' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : فارس رسول اللہ ﷺ (رسول اللہ ﷺ کے شہسوار) کن صحابی رضی اللہ کا لقب تھا؟

جواب : حضرت ابو قتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ کا۔ (تمیں پروانے شمع رسالت کے' اسد الغابہ۔)

سوال : روزے مسلمانوں پر کب فرض ہوئے؟

جواب : شعبان کے آخری عشرے ۲ھ میں۔ (رحمتہ اللعالمین ﷺ ' زاد المعاد' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : احکام رمضان قرآن کی کس سورت میں ہیں؟

جواب : سورہ بقرہ آیت ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵ میں۔ (تفسیر ابن کثیر' قرآن مجید' تفسیر ماجدی)۔

سوال : بنو نضیر میں سے اسلام لانے والے دو یہودیوں کے نام بتائیے؟

جواب : یامین بن عمیر اور ابو سعد بن وہب۔ (سیرت ابن اسحاق' تاریخ اسلام' تاریخ طبری)۔

سوال : حضرت ابولبابہ رضی اللہ کتنے دن ستون سے بندھے رہے تھے؟

جواب : چھ دن' نماز کے وقت یا رفع حاجت کے وقت ان کی بیوی انہیں کھول دیتی۔
(اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ ' طبقات' تاریخ اسلام)

سوال : رسول اللہ ﷺ کس قسم کے جنگی پرچم استعمال کرتے تھے؟

جواب : مختلف پرچموں میں سے ایک کا نام العقاب تھا جس کا رنگ سیاہ تھا۔ کبھی زرد رنگ کا پرچم اور کبھی سفید دھاریوں والا سیاہ پرچم بھی ہوتا تھا۔

(طبقات' تاریخ طبری' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : مسلمانوں کے یہودیوں کے ساتھ کتنے غزوات ہوئے؟

جواب : چار غزوات۔ (غزوات نبوی ﷺ ' المغازی' تاریخ اسلام' وفاء الوفاء۔)

سوال : ان اسلامی مہینوں کے نام بتایئے جن میں حضور ﷺ نے جنگ سے منع فرمایا تھا؟

جواب : محرم' رجب' ذیقعد' اور ذوالحجہ۔ (زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' تاریخ اسلام۔)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے عہد میں مدینہ منورہ میں تعمیر ہونے والی تین مساجد کے نام بتایئے؟

جواب : مسجد بنو سلمہ' مسجد بنو عمرو' مسجد بنو غفار۔ (تاریخ طبری' سیرت ابن اسحاق' زاد المعاد)۔

سوال : حضور ﷺ حجتہ الوداع کے موقع پر کس مسجد کی طرف تشریف لے جا رہے تھے کہ دین مکمل ہونے کی آیات نازل ہوئیں؟

جواب : مسجد نمرہ کی طرف۔ (تاریخ طبری' سیرت النبی ﷺ ' زاد المعاد۔)

سوال : غزوہ حنین میں حضور ﷺ نے ایک عورت کی لاش دیکھی جب معلوم ہوا کہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن ولید کے ہاتھوں قتل ہوئی ہے تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے کہو کہ رسول اللہ ﷺ نے بچی' عورت یا اجرت پر کام کرنے والے کے قتل سے منع فرمایا ہے"۔

(اسد الغابہ' سیر الصحابہ ؓ ' طبقات' المغازی۔)

سوال : مسجد نبوی کے اس ستون کا نام بتایئے جس سے ٹیک لگا کر آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے تھے؟

جواب : حنانہ۔ (استیعاب' اصابہ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : حضور ﷺ جس دروازے سے مسجد نبوی میں داخل ہوتے تھے اس کا نام کیا ہے؟

جواب : باب آل عثمان۔ (تاریخ اسلام' تاریخ طبری' تاریخ عثمانیہ۔)

سوال : حضور ﷺ کی اس اونٹنی کا نام بتایئے جس نے آپ ﷺ کے وصال کے بعد کھانا پینا چھوڑ دیا تھا؟

جواب : عضباء۔ (طبقات' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضور ﷺ نے اپنی زندگی میں کتنے عمرے کیے تھے؟

جواب : چار عمرے۔ (سیرت النبی ﷺ' سیرت حلبیہ' سیرت محمدیہ۔)

سوال : حضور ﷺ کی ولادت' ہجرت اور وفات میں کس دن کو اہمیت حاصل ہے؟

جواب : پیر کے دن کو۔ (حیات طیبہ میں پیر کے دن کی اہمیت۔)

سوال : حضور ﷺ نے حرم کعبہ میں قریش کو سب سے پہلے کون سی سورہ سنائی تھی جسے سن کر وہ سب سجدے میں گر گئے تھے؟

جواب : سورہ والنجم۔ (طبقات' سیرت ابن اسحاق' مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے سب سے پہلا سیاسی اور فوجی سفر کونسا کیا تھا؟

جواب : صفر ۲ھ میں جب آپ ﷺ غزوہ ودان کے لیے تشریف لے گئے تھے۔ (تاریخ اسلام' زاد المعاد' طبقات۔)

سوال : مسجد قباء کے بارے میں حضور ﷺ نے صحابہؓ سے کیا فرمایا تھا؟

جواب : جو اچھی طرح وضو کرے اور پھر مسجد قباء میں نماز پڑھے اسے عمرے کا ثواب ملے گا۔ (اسد الغابہ' طبقات' سیر الصحابہؓ)

سوال : حضور ﷺ نے کن صحابی کو ان کے تقویٰ کی وجہ سے شیخ الاسلام کا خطاب دیا تھا؟

جواب : حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کو۔ (اسد الغابہ' اصابہ' سیر الصحابہؓ)

سوال : کل کتنے غزوات میں قتال کی نوبت آئی؟

جواب : نو غزوات میں۔ (تاریخ طبری' زاد المعاد' تاریخ اسلام)۔

سوال : عام الوفود یعنی وفدوں کے سال میں کتنے وفود حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے؟

جواب : تقریباً چھتیس وفود۔ (وفود عرب بارگاہ نبوی میں' طبقات' سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : مدینہ منورہ میں جب تک رسول اللہ ﷺ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر رہے۔ آپ ﷺ کے ہمسایے کون تھے؟

جواب : حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ، اور حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ بن حزم۔

(اسد الغابہ، طبقات، سیر الصحابہ)

سوال : غزوہ بدر کے قیدیوں میں وہ کون شخص تھا جسے ام المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے دیکھ کر فرمایا تھا کہ تم نے بھی عورتوں کی طرح بیڑیاں پہن لیں اور یہ نہ ہوسکا کہ لڑ کر مر جاتے؟

جواب : سہیل بن عمرو، جو حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا رشتہ دار تھا۔

(تذکار صحابیات، ازواج مطہرات، اسد الغابہ، استیعاب۔)

سوال : حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کس کے لیے مستجاب الدعوات ہونے کی دعا فرمائی تھی؟

جواب : حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص کے لیے۔

(اسد الغابہ، رحمت دارین ﷺ کے سو شیدائی، استیعاب، حیات صحابہ کے درخشاں پہلو۔)

سوال : حضور ﷺ کا چہرہ دیکھ کر کس نے کہا تھا کہ یہ چہرہ کسی جھوٹے شخص کا نہیں ہو سکتا؟

جواب : حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن سلام نے۔

(سیر الصحابہ، اسد الغابہ، اہل کتاب صحابہ و تابعین۔)

سوال : حضور ﷺ نے اپنی زندگی میں کتنے حج کیے؟

جواب : ایک حج۔ (سیرت النبی ﷺ، سیرت حلبیہ، طبقات۔)

سوال : حضور ﷺ نے اپنی تبلیغ کا پہلا خطاب کہاں فرمایا تھا؟

جواب : کوہ صفاء پر۔ (تاریخ طبری، سیرت ابن ہشام، سیرت ابن اسحاق۔)

سوال : حضور ﷺ کی تبلیغ کا مکی دور زیادہ ہے یا مدنی؟

جواب : مکی دور۔ (رحمۃ للعالمین ﷺ، تاریخ اسلام، مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال : آپ ﷺ کے خطابات کے مجموعے کا نام کیا ہے؟

جواب : نہج الفصاحت۔ (طبقات، سیرت النبی ﷺ، رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال : سود کب حرام ہوا تھا؟ شراب کب حرام قرار دی گئی؟

جواب : ۸ ھ میں سود حرام ہوا تھا جب کہ شراب ۴ ھ میں حرام قرار دی گئی۔

(طبقات' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' تاریخ طبری۔)

سوال : وراثت کے قوانین کب نازل ہوئے؟

جواب : ۳ ھ میں۔ (تاریخ اسلام' اسد الغابہ' تاریخ طبری۔)

سوال : حضور ﷺ نے منصب نبوت پر فائز رہ کر کتنے دن تبلیغ فرمائی؟

جواب : آٹھ ہزار ایک سو چھپن دن۔ (تاریخ اسلام' رحمتہ اللعالمین ﷺ)

سوال : سب سے پہلی اسلامی یونیورسٹی یا تبلیغی مرکز کا نام بتایئے؟ یہ کہاں واقع تھی؟

جواب : دار ارقم' یہ کوہ صفاء پر واقع تھی۔ (طبقات' تاریخ طبری' سیرت حلبیہ۔)

سوال : سب سے پہلے علم کس کپڑے سے تیار کیا گیا تھا؟

جواب : حضور ﷺ کے عمامہ سے۔ (طبقات' سیرت ابن اسحاق' المغازی)۔

سوال : بیئر رئیس کہاں ہے؟ اسے بیئر خاتم کیوں کہتے ہیں؟

جواب : یہ کنواں مسجد قباء سے پچاس قدم کے فاصلے پر ہے۔ اسے بیئر خاتم اس لیے کہا جاتا ہے کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی جس کی مہر خطوط پر لگائی جاتی تھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کنویں میں گر گئی تھی۔

(تاریخ اسلام' تاریخ الخلفاء' خلفائے راشدین ؓ)

سوال : حضور ﷺ نے ایک یہودی سے کس غلام کو خریدنے کے لیے رقم کے علاوہ اس کے باغ میں اپنے دست مبارک سے تین سو پودے بھی لگائے تھے؟

جواب : حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے۔ (اسد الغابہ' تمیں پروانے شمع رسالت ؐ کے' سیر الصحابہ ؓ)

سوال : پہلی اسلامی ریاست کی شروع میں آبادی کتنی تھی؟

جواب : پانچ ہزار افراد پر مشتمل تھی۔ (تاریخ طبری' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' زاد المعاد۔)

سوال : سب سے پہلی اسلامی ریاست کا شروع میں رقبہ کتنا تھا؟

جواب : ایک سو مربع میل۔ (تاریخ طبری' رحمتہ اللعالمین ﷺ ' زاد المعاد۔)

سوال : مسجد قبلتین کس قبیلے کی مسجد تھی؟

جواب : بنو سلمہ کی۔ (طبقات' تاریخ طبری' طبقات۔)

سوال : پہلی اذان کے الفاظ کیا تھے اور اذان کی ابتداء کب ہوئی؟

جواب : الصلوۃ الجامع' ۲ھ میں۔ (زاد المعاد' طبقات' رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال : مدینہ کی کس مسجد میں سب سے پہلے قرآن پڑھا گیا؟

جواب : بنو زریق کی مسجد میں۔ (زاد المعاد' تاریخ اسلام' طبقات۔)

سوال : سب سے پہلا شخص کون ہے جس نے مدینہ کی طرف ہجرت کی؟

جواب : حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ بن عبدالاشہل مخزومی یا حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ
(زاد المعاد' سیرت ابن ہشام' تاریخ اسلام۔)

سوال : مکہ مکرمہ میں حضور ﷺ کے قیام کی مدت کتنی ہے؟

جواب : انچاس برس۔ لڑکپن' جوانی اور ۵۳ برس کی عمر تک کی زندگی۔
(حضور ﷺ اور مکہ مکرمہ' سیرت حلبیہ' سیرت ابن ہشام۔)

سوال : مکی زندگی میں حضور ﷺ کتنی مرتبہ مکہ سے باہر تجارت کے لیے تشریف لے گئے؟

جواب : چار مرتبہ شام کا سفر' یمن' جرس' بحرین' حبشہ' جعاشہ' نجد اور بزان' فلسطین اور عمان' دوحا' مصر' حلب' انطاکیہ' پامیریا' اور بعلبک۔
(حضور ﷺ اور مکہ مکرمہ' سیرت النبی ﷺ' تاریخ محمد ﷺ' سیرت الرسول ﷺ)

سوال : حضور ﷺ نے اپنی حیات کے ابتدائی چار برس اور آخری دس برس مکہ میں نہیں گزارے یہ کہاں گزارے؟

جواب : ابتدائی چار برس قبیلہ بنی سعد میں حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا کے پاس اور آخری دس برس مدینہ منورہ میں۔ (سیرت کی مختلف کتب)۔

سوال : حضور ﷺ مکہ میں کتنی مرتبہ داخل ہوئے؟

جواب : قبیلہ بنو سعد سے دوبار واپس آئے۔ تیسری بار چھ برس کی عمر میں مدینہ سے واپس آئے۔ پھر ہجرت کے بعد عمرۃ القضاء کے موقع پر اور آخری مرتبہ حجتہ

الوداع کے موقع پر۔ اس طرح آپ ﷺ پانچ مرتبہ مکہ تشریف لائے۔

(شرف النبی ﷺ، سیرت دحلانیہ، پیغمبر انسانیت، مدارج النبوت۔)

سوال : عمرۃ القضاء کو اور کیا نام دیئے گئے تھے؟

جواب : عمرۃ الصلح، عمرۃ القضیہ اور عمرۃ قصاص۔

(مدارج النبوت ﷺ، سیرت ابن ہشام، الرحیق المختوم۔)

سوال : حجتہ الوداع کے موقع پر کتنی امہات المومنین رضی اللہ عنہن اور صحابہ کرامؓ ساتھ تھے؟

جواب : تمام امہات المومنینؓ اور حضرت فاطمہ الزہرہؓ کے علاوہ مہاجرین وانصار کے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار جانثار۔ (الرحیق المختوم، سیرت ابن ہشام، سیرت حلبیہ۔)

سوال : حجتہ الوداع کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب : حجتہ الاسلام کیونکہ حج فرض ہونے کے بعد اسلام کا یہ پہلا حج تھا۔

(سیرت ابن اسحاق، حضور ﷺ اور مکہ مکرمہ۔)

سوال : آپ ﷺ نے کتنے حج کئے؟

جواب : ہجرت کے بعد ایک حج، اعلان نبوت سے پہلے اور بعد میں کئی حج کئے تھے۔

(تاریخ مدینہ، حضور ﷺ اور مکہ مکرمہ۔)

سوال : حضور ﷺ کے جد اعلیٰ قصی نے کعبہ کو از سر نو کب تعمیر کیا تھا؟

جواب : ۴۲۵ء میں جب مکہ پر قبضہ کیا تو۔

(تاریخ مکہ، تاریخ محمد ﷺ، حضور ﷺ اور مکہ مکرمہ۔)

سوال : دار الندوہ کس نے تعمیر کیا تھا؟

جواب : حضور ﷺ کے جد اعلیٰ قصی بن کلاب نے۔ یہ دراصل ان کا مکان تھا۔

(تاریخ مکہ، تاریخ محمد ﷺ، حضور ﷺ اور مکہ مکرمہ، طبقات۔)

قصص معارف القرآن

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کی شہرۂ آفاق
تفسیر معارف القرآن سے منتخب کردہ انتہائی دلچسپ اور
مستند ترین علمی اور تاریخی واقعات کا خوبصورت مجموعہ

تالیف
مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع قدس اللہ سرہٗ

مرتب
مولانا خالد محمود (فاضل جامعہ اشرفیہ)

اصلاحی مواعظ

ایسے عام فہم موضوعات جو ہر شخص
کی اصلاح کے لیے انتہائی مفید ہیں

جلد دوم